UNIVERSAL
LIBRARY
OU_226516
UNIVERSAL
LIBRARY

جُنَّتُ بِالْحَقِّ وَاَحْسَنُ تَفْسِیرًا

از تالیفات مفسر کلام اللہ الملک العلام جناب مولوی محمد عبد السلام سلام

حصہ اول جلد دوم

زادِ آخرت

اردو منظوم

بہ تحریک و امداد و اعانت مولوی محمد محمود بخش صاحب مصنف رجب اول کانپور

مطبع منشی نولکشور لکھنؤ

۲۹۷ ۵۱۳

بسم اللہ الرحمن الرحیم ولا تعسر وتمم بالخیر

نحمد اللہ منزل القرآن ... وعلی آلہ واصحابہ ... ہم نجوم الہدی لاربابہ

خطبہ صدق و نعت رسول ... بیش ازاندکہ سلام اطول ... حمد اور نعت آیت آیت ہے

ہی اوقات یہ اشرف ... جلد لکھہ تو مجلد ثانی ... اوسکی وسعت اوس مکاندہین

باغ کا دل پہ کھنچے داغ اوسنے ... یہ دکھایا ہی ملال باغ اوسنے ... ہی اوسیکا فریب اور نیرنگ

چہرہ کی لاحول اور نعوذ تو ... خلد لکھہ جلد جلد ثانی کو ... رزق عالم ہین ہے جسپر مشتاق

اوسکو تعریف کرتے اپنا کام ... چھوڑ فکر معاش و رزق سلام ... فکر اسباب عالم اسباب

نہ سر دست تو رکھی ہی بہم ... کر لک کاغذ و مداد و قلم ... کچھ نہین جانگ و عار ہی وام

آفتاب خرد سی لیکی علم ... کر لک فکر سی تراش قلم ... عاریت چاہ جزو کاغذ کو

مدد حق سی کر سے استمداد ... تیز تر ہو تمام مانگ مداد ... حلد ثانی تو لکھہ بلا تعویق

جملہ احباب اوسکے ہین مشتاق ... انتظار اوسکا ہی نہایت شاق ... ہمہ چشم اند تا چہ فرماید

سورة مريم مكية وهي ثمان وتسعون آية وكلماتها تسعمائة واثني وستون حروفها ثلثة آلاف وثمان مائة وواحد وكوعها ستة

اوتری مکہ مین سورہ مریم	اوسکی آیت ہین یکسو دو کم	اور کلمات اوسکی ہین یکسو	نہصد و باسٹھ استیودہ سیر
اور حروف اوسکے ہین تین ہزار	آٹھ سو اکیاون ہین شمار	اور اوسکی رکوع ہین شش	مترکب تمام اور دلکش

بسم الله الرحمن الرحيم

كهيعص ۝

ع

اسمکہ جو ہوئی یہ حرف ارشاد	کاف اور ہا و یا و عین اور صاد	ہین یہ متشابہات قرآن سب	یا وی اونکی معانی انسان کب
علم و فہمید خلق سی ہین دونی	صرف خالق کی علم پر محصور	کر چکا ہین کئی جگہ ارقام	ہر حرف ہین مقطعات تمام
ہین یہ رمز و کنایہ مرغوب	طرف حق سی جناب محبوب	نقطہ و حرف ایک اشارت ہی	کوئی کیا جانی کیا بشارت ہے
ہی نہ آگاہ اونسی کوئی بشر	لیک وہی جسے خدا نے خبر	وی جو تہی رمزدان علم و کمال	مختلف اون سے ہین کئی اقوال
کہتی ہین ہے وہ نام یزدان کا	یا کہ سورہ کا یا کہ قرآن کا	یا کہ ہر حرف سے غرض ہین نی نام	جنکے مفتاح ہین یہ حرف تمام
جیون کنایت ہے، اسمی صمیم	کاف سے کافی و کبیر و کریم	جیسے ہادی مراد ہی ہا سے	جیون یہ اقدر مقصد ہی یا سے
عین سے جیون عزیز و معلی مراد	جسطرح صادق و صمد ہی مراد	متبدا ہین سے جملہ اونکی خبر	آگی اوسکی ہی استیودہ سیر
	یہ جو سورہ ہی یا کہ یہ قرآن	تجکو بھیجا جو ہے نبی زمان	

ذكر رحمة ربك عبده زكريا ۝

ذکر ہی تیری رب کے رحمت کا	اپنی بندہ پہ تھا جو زکریا	نام والد کا جسکے آوز تھا	نسل داؤد کے سی جسکو لکھا
	تھا وہ پیغمبر بلند و قار	بیت اقدس کا قدوۂ ابرار	

اذ نادى ربه نداء خفيا ۝

یاد کر سید زمان و زمین	جب پکارا وہ اپنی رب کے تئین	اوس پکارا اور بتا تی ہے چہیے	یا خدا تہی بلند و خود وہ خفے
یعنے محراب بیت اقدس مین	وہ دعا مانگنی چہپی ہی لگا	کہ دعای خفی بحضرت رب	ہی باخلاص و انکسار اقرب
یا کہ دیکہہ اپنی سال پیری کو	اور عورت کے حال پیری کو	سر بسر اوس اور ریشخند ہی در	مانگنی وی لگی دعا چہپ کر

یا کہ پہونچی تھے کبر سن کو کمال	عمر گذری تھی تا نود نہ سال	کہنچے تھے وہی تو تکو سہر چند	پر نہوتی تھی ضعف سے وہ بلند
	آگی اسکی ہی اوس ندا کا بیان	زکریا کی اوس دعا کا بیان	

قَالَ رَبِّ اِنِّیْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّیْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَیْبًا وَّلَمْ اَكُنْ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِیًّا ۝

بولا رب میرے ہیگیان میرے	ہوگئین سست ہڈیان میرے	اور مارا ہی ایک شعلہ ٹھیک	یعنے مارے ہی آگ کی ہی دیک
سر نی پیری کی سر سے الحال	اسی ہوے ہین سفید یکسر بال	اور نہ تھا مین پکار کر تجکو	ایخداوندا امید کبھو
یعنے جب مین دعا مین آیا	تو نی اوسکو قبول فرمایا	مین اجابت کا ہون ترے خوگر	اس دعا کو بھی تو اجابت کر

وَاِنِّیْ خِفْتُ الْمَوَالِیَ مِنْ وَّرَآءِیْ وَكَانَتِ امْرَاَتِیْ عَاقِرًا فَهَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِیًّا ۝

اور مین کرتا ہون دار تو نخاڈر	پیچھے میری وی جو ہین یکسر	اور حالانکہ ہی مری زن بانجھ	صبح پیری کی جسکی ہو پہنچی سانجھ
پس بھی بخش اپنی پاس سے تو	ایک فرزند والے دین کو	ہین سوائے سی ہیکجہ وی مراد	جو بنی عم تھی اونکی ظلم نہاد
کہ اگر اونکی جانشین ہوتے	سر سبز اونکا علم و دین کہوتے	اس بصد التجا وی پیش آئے	اس دعا کو زبان پر لائے

یَّرِثُنِیْ وَیَرِثُ مِنْ اٰلِ یَعْقُوْبَ ۗ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِیًّا ۝

کہ وہ لی ارث علم و دین مرا	ہو ولی اور جانشین مرا	اور میراث ای وہ ملک و مال	اون سے یعقوب کے جو ہین وی آل
اور کر دی بفضل بالیستہ	اوسکو ای رب مرتو شایستہ	جسکے قول و عمل سی اے معبود	تو ہمیشہ ہو راضی و خوشنود
نکہ یا کی ارث سی ہی مراد	علم اور دین امیتودہ نہاد	ورنہ اموال انبیا اور زر	ارث ہوتا نہین برای پسر
قصہ یعقوب سے ہین اسرائیل	ابن اسحاق یعنے ابن خلیل	یا ہی یعقوب سے مراد یہان	ابن ماتان برادر عمران
وہ جو مریم کا باپ عمران تھا	نسل داؤد کیسے جسکو لکھا	پس اونھین جانشین حق نے دیا	اوس دعا کی تنین قبول کیا
	متضرع بسجدہ تھی وی ہنوز	کہ یہ پہونچی نوید دل افروز	

یٰزَكَرِیَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ِۨاسْمُهٗ یَحْیٰی لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِیًّا ۝

کہا ای نبی وحید زکریا	ہوگئی مستجاب تیرے دعا	ہم سناتی ہین اب خوشی تجکو	افضل جسکا نام یحیے ہو
	کیا ہنی جسکا اس سے پیش	کوئی ہمنام بسعادت کیش	

قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ۝

کہنے وہ اسطرح لگا کاہی رب — کیونکی ہوویگا میری لڑکا اب — اور حالانکہ ہی مری زن بانجھ — ہی نہ عادت کہ دی لڑکن بانجھ
اور بیشک و ریب مین پہونچا — کبر سن سے بخشکے اعضا — کرنی اسطرح جو لگی وی کلام — تہا غرض اونکو اوس سے استعلام
نہ کہ دینی لگی خدا کو جواب — از رہ اعتراض و استعجاب

قَالَ كَذٰلِكِ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَّقَدْ خَلَقْتُكِ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْـًٔا ۝

اک ملک اس سخن ہی پیش آیا — یون ہین ہی تا لیک فرمایا — یا فرشتہ زبان پہ یون لایا — کہ اسیطرح سے ہی فرمایا
تیری پروردگار نی کہ وہ کام — مجہپہ آسان ہی اور سہل تمام — اور بنایا مین تجکو وی تمیز — پہلے اس سے کہ تو نہ تہا کچہ چیز
ای عدم سے تجہے کیا موجود — پہلے یحیے سے جبکہ تہا نابود — پہر بہلا خلقت پسر کب ہو — سال پیری مین شاق تر تجکو
الغرض سن بشارت فرزند — رکریا ہوے لبا خورسند — ہوا مسرور نونہال نہال — یون لگی کرنی شوق وی سوال

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ۝

بولا پروردگار میرے تو — کر مقرر مجہی نشانے کو — جس سے اوسکا علوق ہو معلوم — نرہی تجہپہ رازدہ مکتوم
حق تعالی نی یون جواب دیا — ہی نشانی تری وہ زکریا — کہ نہیہ تو کریگی سخن اور بات — ساتہ مردم کی تین دن اور رات
ہووے حالانکہ تندرست تمام — گونگا ہونی سے ہو نہ تجکو کام — اہل تحقیق نے یہ فرمایا — وقت جسدم علوق کا آیا
کچہ زبان سے نہین دبول سکے — بات کہنی کو منہ نہ کہول سکے — آل عمرانین تبا تو سلام — کیون لیالی کی ہی جگہہ ایام
اسلیے ہی وہ اختلاف آیا — کہ دلالت کری باستمرار

فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ۝

پہر وہ نکلا کر وہ اپنی پر — یعنے بعد از علوق وقت سحر — اپنی حجرہ سی یا مصلے سے — یا کہ محراب دار کنی سے
پس اشارت سے اونکو پیش آیا — یا کہ لکہہ کر زمین پہ بتلایا — کہ بیا دہ خدا ہو تم مشغول — صبح اور شام کو بغیر ذہول
یا کرو تم نماز صبح اور شام — یا کہ تسبیہ خالق انعام — قصد کوتاہ تین دن اور رات — اپنی منہ سی وہ کچہ نہ بولی بات
بعد ازان اپنی حال پر آئے — گفتگو و مقال پر آئے — پہر ہوا بعد مدۃ معہود — بطن مادر سے وہ پسر مولود

یعنے وی رشک افتاب حمل | بطن مادر سے اپنی آئے نکل | جبکہ نکلا حمل سے وہ خورشید | کھل گیا غنچۂ بہار امید
حسب فرمان خالق منعام | اونکا یحیے کیا مقرر نام | پھر جو پہونچا شعور کا سن و سال | ہوگئی صرف سنکے وہ کمال
ایکمدت رہے ریاضت کش | کہ ہوئی اس نوید سی دلخوش

یَا یَحْیٰی خُذِ الْکِتٰبَ بِقُوَّةٍ ط

ای سعید زمانہ یحیے نام | لی پکڑ تو کتاب زور سے تھام | یعنے سکھلا تو خلق کو فی الحال | لیکے توریت کو بجد کمال
پس سکھانی لگی بجاے پدر | قوت دل سی وے ستودہ سیر | پیر فرتوت ناتوان تہا پدر | اور تنومند نوجوان تہا پسر

وَاٰتَیْنٰهُ الْحُکْمَ صَبِیًّا ۙ

اور دیا ہمنے اوسکو فہم کتاب | خورد سالی مین ایمانی باب | یا عطا ہمنی اوسکو حکمت کے | یا کہ ہمنے اوسی نبوت دے
اہل تحقیق نی یہان ہی لکہا | جبکہ طفل سہ سالہ تہی یحیے | کہین اک طفل اونکی پاس آیا | لہو و بازی کی التجا لایا
بولی پیدا کیی گئی ہین نہ ہم | لہو و بازی کو اسستودہ شیم | آئی بازی ہی صغر سن مین باز | لگگئی کہیلنی کو وی ممتاز

وَّحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَکٰوةً ط وَکَانَ تَقِیًّا ۙ وَّبَرًّا بِوَالِدَیْهِ وَلَمْ یَکُنْ جَبَّارًا عَصِیًّا ۝

اور عطا ہمنی مہر فرمائے | پاس اپنی سے اور سہرائے | اور تہا وہ مطیع و فرمان بر | حق تعالی سی کہنی والا ڈر
اور تہا خوش سلوک اور منقاد | اپنی ماباپ سے وہ نیک نہاد | اور نہ تہا سرکش اور نافرمان | عاق الوین دعاے یزدان
ای نہ تہا سرکش اور ظلم نہاد | جسطرح آزر و کے ہوا اولاد

وَسَلٰمٌ عَلَیْهِ یَوْمَ وُلِدَ وَیَوْمَ یَمُوْتُ وَیَوْمَ یُبْعَثُ حَیًّا ۝

اور سلام اوسپہ ہے مراحس روز | متولد ہوا وہ دل افروز | اور جسدن مریگا وہ خوشخو | اور جسدن اوٹہیگا زندہ ہو
جسپہ حق کے طرف سے آئی سلام | ہی نہ اوسکو کسی فت سی کام | پس نہ ماخوذ وہ پسر ہوگا کبہو | دین و دنیا مین اور محشر کو

ع وَاذْکُرْ فِی الْکِتٰبِ مَرْیَمَ مِ اِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ اَهْلِهَا مَکَانًا شَرْقِیًّا ۙ

اور کر یاد ای ستودہ شیم | پیچ قرآن کی قصہ مریم | جبکہ آئی وہ اعتزال سی پیش | ای کناری ہوے وہ عفت کیش
اپنی لوگون سے اسستودہ خصال | ایک شرقی مکان مین بیحال | اہل تحقیق نے کیا ہی بیان | نہین جو مریم وہ دختر عمران

بیت اقدس میں رات دن رہتی مدام — سنبد کی خدا میں کرتی قیام — آتی ایام عذر جب اوپر — اپنی خالہ کی جا میں تھیں گھر

طہر کی وقت عود فرماتیں — جانب بیت قدس وے جاتیں — دوسرا حیض تھا وہ اونکی تئیں — یا پڑا تھا وہ اتفاق نہیں

عمر تیرہ برس کے اونکی تھے — بعض نے صرف دس برس کے لکھی — شرم کا جس گھڑی خیال کیا — اپنی لوگوں سے اعتزال کیا

اوس مکان میں گئیں نہانی کو — بیت اقدس سے تھا جو مشرق رو — یا گئیں غسل کے لیے وہی جہان — گھر سی خالہ کے شرق رو تھا مکان

پس اوسطے نصارا اب — قبلۂ شرق کہتی ہیں اسی سبب

فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُونِهِمْ حِجَابًا فَأَرْسَلْنَا إِلَيْهَا رُوحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ۝

پھر پکڑ بیٹھے اسی بنی زمن — اون سبھوں سے وری حجاب زن — پھر وہاں بھیج ہمنی اوسکی پاس — یعنے من بعد غسل و لبس لباس

اپنا روح الامین کہ آیا بن — اوسکو پورا ایک آدمی سہ تن — آدمی کی طرح اوسی جبریل — یعنے آیا پکڑ کی شکل شکیل

تاکہ پکڑی وہ اوس سے انس تمام — دیکھ کر شکل اور سن کے کلام — دیکھی مریم نے جب جوانا نہ — اس نمط شکل مرد بیگانہ

قَالَتْ إِنِّي أَعُوذُ بِالرَّحْمَٰنِ مِنْكَ إِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ۝

بولی مین اوسکے چاہتی ہون پناہ — وہ جو بسیار بخشش ہے اللہ — تیری شر سے جو ہی ڈر کہتا ڈر — پس تعرض تو میری ساتھ نکر

یا کیا یون مبالغہ سے مقال — کہ بیک از زہ عفاف کمال — جواب الشرط ۱۲

قَالَ إِنَّمَا أَنَا رَسُولُ رَبِّكِ لِأَهَبَ لَكِ غُلَامًا زَكِيًّا ۝

کہنے اسطرح سے لگا جبریل — دیکھ مریم کا اضطراب جبریل — مین تو بھیجا ہون تیرے خالق کا — تاکہ دی جاؤن تجھکو اک لڑکا

کہ وہ ستھرا ہو اور شائستہ — یعنے پاکیزہ اور بایستہ

قَالَتْ أَنَّىٰ يَكُونُ لِي غُلَامٌ وَلَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ وَلَمْ أَكُ بَغِيًّا ۝

بولی وہ اسطرح بھلا کیونکر — ہوگا میری لیے غلام رسہ — اور لگایا نہ ہاتھ ہے مجھکو — کسی انسان و آدمی نے کبھو

اور زنہار مین نہ تھی بدکار — میرا افسق و فجور ہے شعار

قَالَ كَذَٰلِكِ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَلِنَجْعَلَهُ آيَةً لِلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِنَّا وَكَانَ أَمْرًا مَقْضِيًّا ۝

کہنی جبریل اسطرح سے لگا — یون ہی ہے بات جیسی تجھنے کہا — یا کہ اسطرح سے ہی نہ ہو یا — کہ اسیطرح سے ہی نہ ہو یا

تیری پروردگاری کردہ کام — مجھپہ اسان ہے اور سہل تمام — اور کیا چاہتی ہین اوسکو ہم — اک نشانی بمردم ایریم
اور اپنی طرفسی مہرا اونکو — جنکے مقسوم مین وہ ایمان ہو — اور ہی خلقت اوسکی باپکے بن — کام ٹھہرا ہوا ازل کی دن

فحملته فانتبذت به مكانا قصيا ۲۲

پس لیا اوسنی پیٹ مین وہ پسر — پھر کناری ہوے اوسی لیکر — اوس مکان مین کہ دور تھا وہ مکان — جانب شرق شہر سی ایجان
سن اس اجمال کی تو اب تفصیل — آئی مریم کی پاس جب جبریل — پھونکا مریم کی پیرہن مین دم — یا کہ اوسکی منہ اور دہن مین دم
پس لیا اوسکی پیٹ نے فی الحال — نطفۂ عیسے استودہ حصال — پھر گئی اوسکے پیٹ مین لیکر — جانب شرق شہر سی باہر
وہ جو تھا شہر ایلیا مشہور — اوس سے باہر نکل کی پہنچی دور — اوس مکان مین گئی کہ تھا شش میل — شہر سے کوہ کی پری بی قبیل
پھر تولد ہوی وی روح اللہ — بعد نہ یا کہ ہفت یا شش ماہ — ہین اسی وضع پر گئی قوال — حمل کی وضع پر گئی اقوال

فاجاءها المخاض الى جذع النخلة ۲۳

بعد ازان اوسکو درد زہ لایا — وقت جنی کا جسگھڑی آیا — ناگہان اک کھجور کی جڑ پر — وہ جوا ک خشک ٹھنٹھ تھا بی سر
آڑ مین تاکہ اوسکی چھپ جاوے — ٹیک جنی کی وقت فرماوے

قالت يا ليتني مت قبل هذا وكنت نسيا منسيا ۲۳

بولی اسطرح سے وہ عفت کیش — مین کیطرح مرتی اس سے پیشتر — اور ہوتی کیطرح ای کاش — بھولی سری مین ارسے قلاش
مجکو پہچانتا نہین کوئے — اور مجھی جانتا نہین کوئے — کہ مین ہون اک رئیس کی دختر — وہ جو ہی ساری قوم کا افسر
زندہ خلق ہون اضالت مین — زکریا کی اوس کفالت مین — نہ لگا مجکو ہاتھ شوہر کا — ہی بکارت مری ابھی بر جا
ہی مجھی شرم انفعال کمال — کہ مین فرزند جنتی ہون انے حال

فناداها من تحتها ألا تحزني قد جعل ربك تحتك سريا ۲۴

پس پکارا اوسی یک ناگاہ — اوسکی نیچی سی یعنی روح اللہ — یا شجر کے تلی سی روح امین
کر دیا رب تری نی ایریم — چشمۂ آب تیری زیر قدم — کہ نہ غمگین ہو تو اور نہ حزین — پھوٹ نکلا زمین سے چشمۂ آب

وهزي إليك بجذع النخلة تساقط عليك رطبا جنيا ۲۵

اور ہلا مریم اپنی جانب تو — [illegible] — تجھپہ خرما کہ ہو نوین تازہ و تر

فکلی واشربی وقری عینا

پس رطب اوس کھجور سی کھاتو — اور چشمہ سی پی لی پانے کو — اور ٹھنڈی رکھ آنکھ بیٹی اپنا
یا کہ خوش ہو کہ تو نی پھل پایا — سبز ہو کہا کہو فرما — کہتی ہین اوسنی جب بلایا نخل
دیکھکر برگ اور رطب کے تئین — دل مریم کو ہو گئی تسکین — پھر فرشتے خدا نی بھوائے
پھر لفظ ان حق یہ ناگاہ — متولد ہوی وی رو اللہ — وہ ہو بدن وہ حریر پھرایا

فاما ترین من البشر احدا فقولی انی نذرت للرحمن صوما فلن اکلم الیوم انسیا

ہر جو دیکھی تو ای عفیفہ دین — جنس انسان سے کیے کے تئین — پس کہہ اوسکے جواب مین یہ مقال
کہ یہ تحقیق مین نے اے لوگو — کر لیا نذر حق کی روزے کو — پس کرون بات زنہار نہین — آجکی دن کسی بشر کی تئین
بلکہ ہون بافرشتگان کرام — اور مناجات کو اوٹھا کر ہاتھ — مین ہون مشغول اپنی رب کے ساتھ
اہل تحقیق نے کیا ہی رقم — منت و نذر صوم صمت ہے ایام — ایک جائز نہین وہ اب زنہار

فاتت به قومها تحمله قالوا یا مریم لقد جئت شیئا فریا

پھر اوسے لائی اپنی لوگون پاس — گو مین لیکے بیٹے بعد قیاس — بولی وی لوگ یون کہ ای مریم
یا لگی کہنی اسطرح وی جمیع — اونو لائی ہے ایک چیز شنیع — سخت کوئی کام زشت ای ربہ — تیری لوگو نہین ایسی نمط سزد

یا اخت هارون ما کان ابوک امرأ سوء وما کانت امک بغیا

یعنے ای بہت و خواہر ہارون — نہین تیرا پدر تہا مرد زبون — اور نہ تھی تیری والدہ بدکار — دونون تہی نیک کار نیک شعار
وہ جو والد ترا تھا عمران نام — مسجد القدس کا تہا پیش امام — اور حصہ جو تیرے وہ ماتہی — نفس اور فسق سے مبرا تہی
پس جو ماں باپ نیک نون نیک نہاد — کیسے بدکار اونکی ہو اولاد — لفظ ہارون سے مراد یہان — بہائی مریم کا ہی سگا ایجان
یا ہی پدری سراور اوسے مراد — جیسے تمہید مین کیا ارشاد — یا غرض ہی برادر سچے — یعنے رتبہ ترا ہی اونکا سا
یا کہ تہا اک مرد صالح وہ — یعنے ای مثل طالح اوان — یا کہ ای مثل طالح اوان

فاشارت الیه قالوا کیف نکلم من کان فی المهد صبیا

پس بتائی ملکی پسر کو وہ زن	تا کرین اوسسے وہی کلام و سخن	ایسی اسطرح وحی کہ ای مریم	کیونکہ اوس سے کرین کلام اب ہم
	کہ وہ ہی بیچ گود کے لڑکا	اب اوسی قدرت سخن ہی بھلا	

قَالَ اِنِّیْ عَبْدُ اللّٰهِ ۖ اٰتٰنِیَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِیْ نَبِیًّا ۝

یون لگا کہنی وہ پسر ناگاہ	کہ ہون بیشک مین بندہ اللہ	دی ہے ازل مجھے انجیل	اور کیا ہی مجھی نبی بی قبیل
	یکہ توریت با ہمہ تکریم	بطن مریم کے مجھے تعلیم	

وَّجَعَلَنِیْ مُبٰرَكًا اَیْنَ مَا كُنْتُ ۪ وَاَوْصٰنِیْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَیًّا ۝

اور کیا مجھکو اہل برکت ہے	جس جگہ مین ہون کچھ سوکت ہے	اور وصیتیا ہی میری تئین	حکم اوسنی دیا ہی میری تئین
	بادای صلوة اور زکوة	جبتلک میرا ہون بقید حیات	

وَّبَرًّۢا بِوَالِدَتِیْ وَلَمْ یَجْعَلْنِیْ جَبَّارًا شَقِیًّا ۝

اور کیا خوش سلوک میری تئین	اپنی ماسی جو ہی عفیفہ دین	اور نہ اوسنی مجھی کیا یک گت	سرکش خلق سر بسر بدبخت

وَالسَّلٰمُ عَلَیَّ یَوْمَ وُلِدْتُّ وَیَوْمَ اَمُوْتُ وَیَوْمَ اُبْعَثُ حَیًّا ۝

اور سلام اوسکا بھیجا ہے اوس نے	جب ولادت سے مین ہوا فیروز	اور جس روز پاؤنگا مین ممات	اور جس دن اوٹھون بقید حیات
	جیسے یحیی نبی پہ تھا وہ سلام	کر چکا ہو مین جسطرح ارقام	

ذٰلِكَ عِیْسَى ابْنُ مَرْیَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِیْ فِیْهِ یَمْتَرُوْنَ ۝

یہ جو ارشاد ہو لیا اسدم	ہی وہ مذکور عیسی مریم	نہ کہ کہتی ہین جسے نصرانی	از رہ حمق اور نادانے
بولتا ہو مین قول حق کی تئین	کہ جھگڑتی ہین جسمین وے بیدین	پس بتاتی ہین جسکو جا دو گر	ای فریق یہود سر تا سر
	اور نصاری کا فرقہ گمراہ	کہتا اوسکی تئین ہی ابن اللہ	

مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ یَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ اِذَا قَضٰۤى اَمْرًا فَاِنَّمَا یَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ ۝

ہی نہ ایسا خدای بی مانند	کہ وہ اولاد پسری اور فرزند	پاک اولاد سے ہی وہ معبود	پس نصاری کا قول ہی مردود
جب بناتا ہی کوئی کام وہ رب	تو وہ کہتا ہی اوسکو ہو جا تب	پس وہ ہوتا ہے کام بی اہمال	حسب فرمان ایزد متعال

وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّیْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ

اور کہنی لگا دو عیسے تب	کہ بلاشک خدا ہے میرا رب	اور پروردگار تم سب کا	پس عبادت اوسکی لاؤ بجا
	ہی یہ راہ قویم سرتاسر	راست استقیم سرتاسر	

فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْ بَیْنِهِمْ

پھر کیا اختلاف بہدیگر	کئی فرقون نے اوسمین سیر ور	یعنے باہم یہود و نصرانے	مختلف ہوگئی بنا دانے
یا کہ ترسائیونکی چند فریق	مختلف یکدگر سے تھی تحقیق	وی جو نسطوریان الاعین تھی گروہ	کہتی عیسی کو تھی وی ابن اللہ
اور یعقوبیان بد اعمال	جانتی اونکو خالق متعال	اور وی ملکائی تھی تھی لعین	نیسر اتین کا خدا کی تثلیث
	جیسے تفصیل اسکے ای ہمدم	اس سے پہلے میں کر چکا ہون رقم	

فَوَیْلٌ لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ مَّشْهَدِ یَوْمٍ عَظِیْمٍ

پس خرابی ہی منکرونکی تئیں	مانتی ہین جو حشر کو دی نہین	دیکھنی یا کہ دیکھی جانی سے	یا شہادت کی پیش آنی سے
اسلیے دن کے کہ ہی بڑا وہ دن	از سر ہول اور جزا وہ دن	ہونوین حسبدان ملائک و نبیہ گواہ	اور شاہد ہون انبیا اللہ
اور گواہی دین اونکے دست و زبان	آگی حق کی بنفس اور کفران	یا کہ اوسدن کے دیکھین عیسی کو	اور عیسی نبی کے وی ماکو

اَسْمِعْ بِهِمْ وَاَبْصِرْ یَوْمَ یَاْتُوْنَنَا لٰكِنِ الظّٰلِمُوْنَ الْیَوْمَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ

یعنے کیا خوب سنتی ہو بیدین	اور کیا خوب دیکھتی ہون لعین	جس دن آئینگے وی ہمارے پاس	یعنے محشر کو ای دقیقہ فہم
لیک ظالم ہون آج اسیرو	گمرہی صریح مین کیسے	یعنے اوس دیکھنی اور سننی سے	آجی کچھ منفعت نہ اونکی ہاتہ
	یا کہ مقصود اوس سے ہی تہدید	جیسے انوار مین کیا تسوید	

وَاَنْذِرْهُمْ یَوْمَ الْحَسْرَةِ

اور ڈرا کافران مکہ کو	روز حسرة سے اے محمد تو	جس سے پچہتا کی بولین ہر کردار	کیون بری ہمنی وی کی تہی کار
	اور لگین کرنی نیک کار کلام	کیون زیادہ کی ہمنی وی کلام	

اِذْ قُضِیَ الْاَمْرُ وَهُمْ فِیْ غَفْلَةٍ وَّهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ

جب کیا باپ حساب عمل	یعنے جب کام ہمارا فیصل	اور وہی غفلت مین اوسسے ہیں	اور وہی کرتی نہین اوسی باور
	یعنے جب کوئی مذکور جاوے	اور کوئی سوی سقر آوے	

إِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْأَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا

بیگمان ہم ہونگے وارث اسپر	ارض کی اونگے کوئی ہی اوسپر	یعنے باقی رہینگے ہم جاوید	اور ہمارے سوا ہونگے ناپید

وَإِلَيْنَا يُرْجَعُونَ ۝

	اور ہمارے روبرو آوین سب	اپنی اپنی جزا وی پاوین سب	

وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِبْرَاهِيمَ ط

اور کر یاد اوی سنے کریم	بیچ قرآن کی حال ابراہیم ع	جسکے تفصیل پر بحسن عمل	معترف ہین جمیع اہل ملل
	مبس سی کرتی تھی مشرکان عرب	نازش و فخر اور اباحت سب	

إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَّبِيًّا ۝

	بیگمان وہ خصیص ابراہیم	تھا بہت راست گو نبی کریم	

إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِي عَنكَ شَيْئًا ۝

جب کہا کہنی اپنی باپ سے یون	کاہی مری باپ پوجتا ہی تو کیون	ایسی شے کو کہ سنتے ہی وہ نہین	تیری اسن کر اور دعا کی نہین
اور نہین دیکھتی ترا وہ خضوع	یعنے تیرا نیاز عجز و خشوع	اور وہ کام آئی ہی وہ تیری نہین	کچھ ضرر اور منفعت ہین کہین

يَا أَبَتِ إِنِّي قَدْ جَاءَنِي مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَأْتِكَ فَاتَّبِعْنِي أَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ۝

ای مری باپ آئی میرے تئین	وہ خبر جو نہ آئی تیرے تئین	پس مری راہ چل تو ہو کر چست	کہ دکھاؤنگا نہین تجکو راہ درست
پس پرستش مین تیری غیر ضرر	منفعت کا ذرا نہین ہے اثر	ہی نہ وہ جز عبادت شیطان	کہ وہ کرتا ہی حکم اور فرمان

يَا أَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطَانَ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلرَّحْمَٰنِ عَصِيًّا ۝

باپ میری نہ پوج شیطان کو	رکھہ کی ملحوظ حکم نیروان کو	کہ وہ شیطان ہے از بے رحمان	ایک بیحکم اور نافرمان

جسنے سجدہ ابوالبشر کی تئین | از سر کشی کیا تھا نہین

يَا أَبَتِ إِنِّي أَخَافُ أَن يَمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمَٰنِ فَتَكُونَ لِلشَّيْطَانِ وَلِيًّا ۝

ای پدر میری مین تو ڈرتا ہون | خوف اس بات کا مین کرتا ہون | کہ لگی تجکو آفت رحمان | پس تو ہوجاے مخلص شیطان

یعنے تجہپر جو کچہہ بلا آوے | تو بتون کو تو التجا لاوے

قَالَ أَرَاغِبٌ أَنتَ عَنْ آلِهَتِي يَا إِبْرَاهِيمُ لَئِن لَّمْ تَنتَهِ لَأَرْجُمَنَّكَ وَاهْجُرْنِي مَلِيًّا ۝

کہنے وہ یون لگا بتا مجکو | کیا ہی اعراض کرنیوالا تو | ٹھاکرون سے مری اے ابراہیم | ای پرستش سے اونکی ہوگی خصم

بیگمان جو نہین تو آوی باز | اس روش سی کری زبان دراز | تو کرونگا مین سنگسار تجھے | یا کہ گالی سی بیوقار تجھے

اور ہو دور مجسے اک مدت | یعنے مہجور مجسے اک مدت | تا مضرت سے میری امن ہو | پہونچی مجسے نہ کچہہ ضرر تجکو

قَالَ سَلَامٌ عَلَيْكَ سَأَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّي ۖ إِنَّهُ كَانَ بِي حَفِيًّا ۝

کہنے اسطرح سے لگا سنکر | لی سلام وداع ہے تجہپر | بخشواؤن گناہ مین تیرے | اپنی خالق سی اے پدر میرے

کہ وہ ہی مجہپہ مہربان تمام | کاش توفیق وہ کری انعام | اہل تحقیق نے کیا تحقیق | بخشوانی سے قصد ہی توفیق

یعنے توفیق دی وہ تیری تئین | تاکہ تائب تو ہوکی لائی یقین | وہ جو لفظ سلام ہی ارشاد | اوس سے رخصت کا ہی سلام مراد

بعض تفسیر مین ہے یون مرقوم | کہ ہوا اس کلام سے معلوم | ہون اگر مادر اور پدر بیزار | دین کا ناگوار جانکے کار

ہوکی ناخوش وی اوس شمال سی | گہر سی جاہین کہ دہ دین اوسکو نکال | میٹھے باتون سے پیش آئی اسپہ | اور نکل اونکی گہر سے جای اسپہ

رکہہ کے اونکی حقوق کو ملحوظ | بیٹھے ہوکر عقوق سی محفوظ

وَأَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ وَأَدْعُو رَبِّي عَسَىٰ أَلَّا أَكُونَ بِدُعَاءِ رَبِّي شَقِيًّا ۝

اور کنارہ کرونگا مین تم سب سے | اور پکارو ہو جنکو بن رب سے | اور پکارونگا مین اپنی نیز انکو | غیر کب لائق پرستش ہو

ہی توقع کہ مین نہون جاوید | اپنی رب کو پکار کر نومید | پوجنی سے ہوتی ہین قرین | خائب و نا امید ایمردم

ہی بحر الجور مین ترتیم | شہر بابل کو چھوڑا براہیم | متوجہ ہوے بسوے جبال | ملک فارس کے سمت کی فی الحال
اون پہاڑون مین ہے بلند وقار | مدۃ ہفت سال تہی سیار | کہ ہوا کیبیک بحکم قضا | باپ اونکا رحیل ملک بقا
ہوگیا کار تبکدہ تسلیم | اوس سے پیچھے بعم ابراہیم ع | قصہ کوتاہ وی معاود ہو | ملک فارس سے آی بابل کو
رکہہ کے لمحوظ ملت اسلام | لگی کرنی مذمت اصنام | نہ کسینی جو پوجنا چھوڑا | تبکدہ مین تبونکو جا توڑا
ہوگیا آگ ستی ہی نمرود | کر دیا سرد اوسکو حق کی نمود | آخرش عزم ملک شام کیا | لوط و سارہ کو اپنی ساتہ لیا

فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَ
يَعْقُوبَ ۖ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا

پہر جب اوس قوم سی کنارہ کیا | بت پرستونکو جسنے چھوڑ دیا | اور دیا چھوڑا اونکو جنکی تہین | پوجتی بن خدا کی تہی بیدین
بخشے اوسکی تئین دیا اسحاق | اور یعقوب شہرۂ آفاق | اور ہر ایک اون سے اے پسور | بخشے فرما دیا تہا پیغمبر
ای جو للہ سبکو چھوڑ دیا | حق تعالی نی اونہ فضل کیا | اسلیے ہی نہ ذکر اسماعیل | کہ نہین ہے وہی قرب خلیل

وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِنْ رَحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا

اور دیا ہمنی اون سبہونکی تئیر | مہر اپنی سی یعنی دولت دین | او کی ہمنی اونکی ای دلبند | بول اور بات سچی کی بلند
یعنے کرتی رہینگی خلق سدا | افتخار اونسی اور وصف و ثنا

وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ مُوسَىٰ إِنَّهُ كَانَ مُخْلَصًا وَكَانَ رَسُولًا نَبِيًّا ع

اور تو یاد کر لی ای خوشخو | بیچ قرآن کی ذکر موسی کو | کہ وہ تہا خالص اور چنا کیسر | اور تہا وہ رسول پیغمبر
وہ جو لفظ رسول ہی ارشاد | اوس سے بہیجا گیا ہی حق کا مراد | اور نبی سی ہی قصد پیغمبر | یعنے پہونچانیوالا حق سی خبر
یعنے بہیجا خدا نے لوگونپر | تاکہ پہونچائی یکدگر کو خبر | پس نبی پر رسول کی تقدیم | اس سبب سے ہی اے عجیب صمیم
جسکو حق کی طرف سے وحی آوے | وہ نبی بالعموم کہلاوے | اور اونمین جو بعض ہین اخاص | رکہتی اہمیت ہین یا کتاب وحی خاص
حق تعالی کی خاص ہین وے رسول | جیسے موضح مین ہے یہان مقبول

وَنَادَيْنَاهُ مِنْ جَانِبِ الطُّورِ الْأَيْمَنِ

اور پکارا ہمنی اوسکو تہین | طرف طور سی کہ تہی وہ یمین | یا کہ وہ طور تہا بہت میمون

اہل تحقیق نی لکہا ہی جیون

وَ قَرَّبْنٰهُ نَجِيًّا

اور بلایا قریب اوسکے تئیں — بھید کہنی کو ہمنی اپنے دین — یا کیا تہا قریب موسے کو — سنے اونچے مکان کے اونچو خو

لی گئی اک فلک سے تا بفلک — ایک پر دیسی دوسرے پر دیسی تک — لائی نزدیک اوسکے سجگہ تک ہم — کہ سنی اوسنی وہ صریر قلم

حبس سے توریت کو کیا مرقوم — سر ہا راز اوس سے کچھ مکتوم

وَ وَهَبْنَا لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِنَآ اَخَاهُ هٰرُوْنَ نَبِيًّا

اور بخشا تہا ہمنی اوسکی تئیں — مہربانی سی اپنی اپنے دین — بہائی اوسکا وہ سر تا بسر — تہا جو ہارون نبی وہ اوسکا وزیر

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا

اور کر یاد اے نبی جلیل — بیچ قرآن کی ذکر اسماعیل — کہ وہ تہا راست وعدہ سر تا پا — اور تہا وہ رسول پیغمبر

بعض تفسیر میں ہے یوں آیا — اوسنی وعدہ کسی سی فرمایا — کہ نہ آوگا تو یہاں جب تک — میں کہیں جاؤنگا نہیں مشک

وہ نہ آیا وہاں پہ تا بکسال — بیٹھے اوس جا رہے وہ نیک خصال

وَكَانَ يَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا

اور کرتا تہا حکم وہ خوشخو — اپنی اہل و عیال و امت کو — بہ ادای صلوة اور زکوة — صرف ہو کر بجا و دل ان رات

اور تہا اپنی رب کے یہاں وہ پسند — استقامت سے اپنی اے دلبند

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا

اور کر لی کتاب میں تو یاد — ذکر ادریس کا ستودہ نہاد — کہ وہ تہا راست گو سی پیغمبر — سچ سی دیتا تہا ہر کسیکو خبر

اہل تحقیق نی کیا ہی بیان — حال ادریس کا سطر سے یہاں — کہ وہ تہا سبط شیث پیغمبر — اور نوح نبی کا جد پدر

ٹپہ کی انوار کرے تو معلوم — اوسکا اخنوخ نام ہی قوم — کثرت درس سے لقب اوسکا — لکھتی ادریس ہیں وے اوسکا

اوسپہ نازل ہوئی صحیفے تیس — تھا وہ مصروف درس و تدریس — سب سے پہلے کیا خط آدمی رقم — موجد خط وہ تہا فقط بقلم

وہ جو علم نجوم ہے منسوخ — اوسکا تہا مخترع وہی اخنوخ — اور اوسنی کیا حساب ایجاد — اور خیاطت کا تہا وہی اوستاد

وَرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا

اور ہمنی اوٹھا لیا اوسکو — بمکان بلند اے خوشخو — اے مشرف ہمیری سی کیا — درجۂ قرب ہمنی اوسکو دیا

یا کہ جنت کا سیر کروایا | یا کہ چوتھی فلک پہ پہونچایا | یا چھٹی آسمانپہ اوسکو ہم | لی گئی باکمال فضل و کرم
جیسون ہین اختلاف چند اوسکی دلیل | حال معراج مین علی التفصیل | رفع اور لیس ہین کئی اقوال | لکھہ گئی ہین اگرچہ اہل کمال
پر طوالت ہے، سد باب سخن | لکھہ نہ سکتا ہون جز لباب سخن | اہل تحقیق نی کیا ہی بیان | یون امام المفسرین نے بیان
کہ ہوئی ایک دن دعا عرش جناب | تاب سی آفتاب کی بیتاب | تاب خور کو جو گرم تر پایا | اس مناجات کا خیال آیا
کای خدا آفتاب کا ہی اثر | اسقدر ارتفاع سے ہم پر | وہ فرشتہ کہ حامل اوسکا ہی | جانی کیا حال اپنا رکھتا ہے
بار ما لایطاق ہی اوسکا | تسپہ یہ احتراق ہی اوسکا | گر حرارت سے حفظ اوسکا تو | اور فرماوہ بوجھہ ہلکا تو
پس اجابت کا اوس دعا کی اثر | ہوگیا روشن اوس فرشتہ پر | نرہا آفتاب دلیا حار | اور ہلکا ہوا وہ اوسکا بار
پوچھنی وہ لگا بحضرت رب | متعجب ہوا اوسکا وجہ و سبب | پس ضیا نی دیا جواب اوسکو | اوس روش سے کیا خطاب اوسکو
کہ یہ ہی اوسکی اوس دعا کا خواص | ہی جو ادریس سا برگزیدہ خاص | سنتے ہی شائق لقا وہ ہوا | آرزومند دید کا وہ ہوا
الغرض آسمان سے کر کی ہبوط | ہوکی مانوس اوس سے اور مربوط | رکھہ کے بازو پہ لی گیا وہ ملک | مطلع آفتاب تک بفلک
پھر روانہ کیا علی التعجیل | اوس فرشتہ کو پیش عزرائیل | تا کری اوس سے جا کی استفسار | اوسکی جینے کی مدة اور مقدار
ملک الموت نے یہ فرمایا | وقت مرگ اوسکا قریب آیا | یعنے فوراً وفات وہ پاوے | مطلع شمس پار حب آوے
پھر جو وہ لوٹ کر وہان آیا | اوسکی تن مین جان کو پایا | نوری روح وہ جو اونکی تھی | گلستن قدس مین وہ جا بیٹھے
طوطی جان قفس سے تن کی نکل | اوڑ گئی تھی نگلستان اجل | بعض نی اسطرح کیا تاویل | کہ ہو مشتاق اونکی عزرائیل
از مین پر سوے انیس جلیس | حکم حق سے بحضرت ادریس | ایکبار اپنی جان نکلوائے | آزمایش کو ہو شکیبائے
پھر دیا تن مین اونکے جانکو ڈال | حسب فرمان خالق متعال | پھر اوٹھالی گیا اونہین وہ ملک | ناگہان اس زمین سے بفلک
سیر دوزخ دکھائی اونکو تئین | لیکے پہونچا اونہین بخلد برین | رہ گئی اوسمین حکم نیز اسی | باہر آئی نہین کبھو وان سے

شب معراج مصطفےٰ سے ملی | پانچوین آسمان کی وہ سیتے

اُولٰٓئِكَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيِّينَ مِنْ ذُرِّيَّةِ آدَمَ

یہ جو نعمت خدا نے دی جن پر | انبیاؤن مین ہے ستودہ سیر | یعنے اجداد بوالبشر سی ہین
جیسے ادریس سر بسر اخلاص | وہ جو آدم کا تہا نبیہ خاص

وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ ز

اور جو اوسکی پشت ہا تھے ہم لے تھے | لادھنی لیی تھی نوح کی ساتھ | غیر اولیس ہین وی سرتاسر | جسطرح سام کا خلیل پدر

وَمِنْ ذُرِّيَّةِ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْرَائِيلَ ز وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا ۚ

اور اولاد مین خلیل کی ہیرا | اور اولاد اسرئیل کی ہین | اور ہمنین ہارون و موسی عمران | زکریا مسیح و یحیی جان

اور اوہمنین کہ راہ دی جنکو | ہمنے اپنی کرم سی ای خوشخو | اور لیا کھینچ جنکو اپنی طرف | وی کی پیغمبری سے عزو شرف

اگی سجدہ ہی پانچوان ارشاد | لا بجا ٹیرہ کی ہستودہ نہاد

اذا تتلی علیہم ایات الرحمن خروا سجدا وبکیا ۩ ۝

جب پڑہی جاتین اونپہ آیات حضرت رحمان | اوندھے گرتی سجدہ مین ہین وے سرتاسر | اور روتی ہین ٹپہ کی اور ہنسکر

اسطرح سے حدیث مین آیا | سید الانبیا نے فرمایا | کہ کرو تم تلاوت قرآن | اور ہو جاؤ سر بسر گریان

پہر اگر رو سکو نہ ای مردم | بہ تکلف تمام رو لو تم

فخلف من بعدهم خلف اضاعوا الصلوة واتبعوا الشهوات فسوف يلقون غيا ۙ

پہر ہوے جانشین اے دلبند | بعد اون سبکی وی بری فرزند | چہوڑ دی اون ہون نے اپنی صلوة | اور ہوی سب وے تابع شہوات

پس بلاشک ملینگے وی ہیں | اک گہرای اور شر کی تہین | جسکا زائد عذاب حد سے ہو

اہل دوزخ خدا سی چاہتن پناہ | کر کی اوس چاہ کا عذاب نگاہ | یا کہ ہی وادی ستقر کا وہ نام | بی نماز دنکا جسمین ہوگا مقام

الا من تاب وامن وعمل صالحا فاولئك يدخلون الجنة ولا يظلمون شيئا ۙ

پر جو کوئی تو بہ پیش اوے | اور ایمان دل سی وہ لاوے | اور کری کام نیک شایستہ | صرف ہو کر لطرز بایستہ

سو یہ لوگ آئینگے بہشت مین | اور ستمدیدہ کچہ نہونگی وی تب | یعنے اونکی جزا نہوگی کم | یکسی جائین اجر مین وے ستم

جنات عدن ن التي وعد الرحمن عباده بالغيب ۚ انه كان وعده مأتيا ۝

یوستانون مین ائین رہی گے | یعنے باغونمین جائین رہینگے | جسکا وعدہ کیا ہی ای خوشخو | حق تعالی نی اپنی بندونکو
غیب کے ساتہ یعنی بن دیکہے | یاوی اون جنتون سے غائب تھے | کہ خداوند کی ہی وعدہ پر | پہونچا مومنون کو اسیر ور
یعنے وعدہ حق کی ہی وہ جو | ائین گی مومنان نیک سرشت | بیشک غیبت نہین کسیکی تئین | پائین گی اوسکو جملہ اہل الیقین

لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا إِلَّا سَلَامًا ۖ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيهَا بُكْرَةً وَعَشِيًّا ۝

سنین ائین بیہودہ کلام | لیک فقط کی طرفسی سلام | یا فرشتونسی وہی سنین یکسر | یا سنین وے سلام یکدیگر
اورانکی لیی ہی رزق اونکا | بیچ اون جنتون کے صبح و مسا | یعنے ہر ایک روز صبح اور شام | منجمل اہل دول وہی کہا ئین طعام

تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي نُورِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ۝

یہ وہ جنت ہی ایسیتو دہ شیم | جسکو میراث دینگے ہم | اپنی بندون مین اہل تقوی کو | کام پر ہیز سے جو رکہتا ہو
پہلے آدم کو حق نی جنت دی | ہی وہ میراث حضرت آدم کی | پیشتر اس سے ہو لیا ہی بیان | کہ جو پوچہی گئی نبی زمان
اور تبع الون سے وہی ہو گذری ہین | اور کئی دن آئی روح امین | پہر کئی دن نہین آئی جب جبریل | بولی حضرت کہ تو نی کیونکی یہ ٹہیل
نسب لگی دینی اسطرحسی جواب | یون لگی کرنی وہی نبی ہی خطاب

وَمَا نَتَنَزَّلُ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّكَ ۖ لَهُ مَا بَيْنَ أَيْدِينَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذَٰلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ۝

اور نہین کرتی ہم نزول مگر | حکم سی تیری رب کے اسیرور | ہی اوسی رب کے واسطے وہ شے | اگی اور پیچہی جو ہماری ہے
اور جو بیچ مین ہی اسکی سب | ہی اوسیکا وہ اے نبی عرب | اور نہین ہی ترا رب بہولنی والا یعنے تیری تئین | بہولنی دا
وہ جو اگی اور پیچہی ہی آشکار | آسمان و زمین ہے اوس سے مراد | کہ اوترتی ہوے تہی آگی زمین | اور پیچہی فلک تہا اوسکی تئین
اور جو ہی ہوے خلاف اوسکے | ای فلک آگی اور زمین پیچہے | یا کہ مقصود ہیشہ اوس سے یہان | ہین سراسر ماکن و احیان

رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهِ ۚ هَلْ تَعْلَمُ لَهُ سَمِيًّا ۝

رب افلاک اور زمین کا ہی | اور جو اونکی بیچمین ہے شے | پس اوسے رب کے بندے گے تو کر | اور ٹہہر تو عبادت اوسکے پر
کیا بہلا جانتا ہی اوسکا تو | کوئی ہمنام و مثل انیخو شخو | یعنے اللہ کی ہین جتنی نام | ہین صفت اوسکی ای بلند مقام

ہی بھلائی اور صفت کا اور | کر ذرا اوسمین تو تامل و غور | بندگی پر کرار اوسکی صبر و سکون | ہو نہ ابطا کی وہی ہی مخرون

ع وَيَقُولُ الْإِنسَانُ ءَإِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ أُخْرَجُ حَيًّا ۝

اور کہتا ہی آدمی وبشہ | یا الٰہی خلف سبکد یگر | کیا بھلا جب کبھی گیا مین مر | تو مین نکلونگا خاک ہی جیکر

یعنے جینا ہی بعد مرگ کمال | ہی محمد کو محض زعم و خیال | آگی اسکا جواب ہے ارشاد | کر تلاوت تو اسی ستودہ نہاد

أَوَلَا يَذْكُرُ الْإِنسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِن قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْـًٔا ۝

کیا نہ رکھتا ہی یاد اینجو شخو | جنس انسان و آدمی اوسکو | کر بنایا تھا ہمنی اوسکی تئین | صنع و قدرت سے اپنی پیشتر این

اور نہ تھا کچھ وہ آدمی و بشر | بلکہ معدوم محض تھا یکسر | جو عدم سی وجود مین لاوے | حشر اجساد کیون نہ فرماوے

فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيَاطِينَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ۝

پس قسم رب کی اشیہ دین | ہم اوٹھاوینگی کافرونکی تئین | اور اوٹھاوینگے ہم شیاطین کو | یا شیاطین کے ساتھ اینجو شخو

پھر کرین حاضر اونکو گرد سقر | گر پڑین ہون وے اپنی زانو پر | اسی کہڑی سے وی زانو پر سب | ہاری دہشت کی گر پڑین گے

| نہ سکین بیٹھ یہ مین سی یکسر | ہول محشر سی یکبیک ڈر کر |

ثُمَّ لَنَنزِعَنَّ مِن كُلِّ شِيعَةٍ أَيُّهُمْ أَشَدُّ عَلَى الرَّحْمَٰنِ عِتِيًّا ۝

پھر جدا ہم کرینگے اشیہ دین | ہر یکایت سے اوس کی تئین | جو نسا اونمین ہو زیادہ شدید | حق تعالی پہ سرکشی مین عنید

یعنے ہم کینچ لیوین اینجو شخو | ہر یکایت سے اولا اوسکو | جو نسا اونمین ہووے زائد تر | سرکشی اور اکڑ مین رحمان پر

ثُمَّ لَنَحْنُ أَعْلَمُ بِالَّذِينَ هُمْ أَوْلَىٰ بِهَا صِلِيًّا ۝

پھر بہ تحقیق ہم ہین دانا تر | رکھتی ہین خوب طرح اون کی خبر | جو ہین لایق تر اوسمین آنی کے | اسی اوس آتش مین پیٹھے جانی کے

یعنے ہمکو وی خوب ہین معلوم | جو سزاوار تر ہون پہلی شوم | مار دوزخ مین ڈالنی کے لیے | اوس جماعت مین جو جدا وی ہے

وَإِن مِّنكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا ۚ كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ۝

اور نہین کوئی شخص تسی مگر | گزنیوالا ہی وہ گذر اوپر | ہوچکا ہی ورود نار اونکا | تیری خالق پہ ای نبی تو را

واجب حق کیا گیا اک کام | جسکا ممکن نہین خلاف بدام | کہتے ہین اوسپہ گذرین مومن سب | سرد و افسردہ ہووے مارا کش سب

طیبہ اس آیت کو منتہی نی اہل | یون لکھین کرنی یکدگر سی سوال | کہ جو وعدہ خدا نے فرمایا | جسکا قرآن مین ذکر یون آیا

وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا الاية

سنے نہ دیکھا نہین اوس آتش کو	جانین کہ وہ نہین نمایان ہو	اسطرح سے کرین خطاب اونہین
	اپس فرشتی یہ دین جواب اونہین	

قد وردتموها وهم خامدة

اہل تحقیق نی کیا تبیین	راہ جنت بجز سقر ہی نہین	گذرین اوس پگذر نہی کیا ورشت
تسکل مین ہی تنور سا دوزخ	ساری دنیا سی ہی بڑا دوزخ	اور تیز یمین تیغ کی ہی مثال
جو مسلمان ہی انپہ آوین گے	بسلامت گذر وی جاوین گے	ہر مسلمان پر وہ نار جحیم
از مسلمان اوسمین گر جاوین	پہر کئی دن کی بعد حسب عمل	بشفاعت وہان سے آوین نکل
ارحم الراحمین کی رحمت سے	چہ بئین اوسکی عذاب و رحمت سے	آخر اوس سے نکل کے باہر ہو
ہووے منہ اوسکا بند آخر کار	تکلمین کا فرنہ اوس سے پہر زنہار	غیر از متقی کسیکے نہین

ثم ننجي الذين اتقوا ونذر الظالمين فيها جثيا ٥

پہر عطا ہم کرین نجات اونکو	جنکا تقوی شعار رہا سب ہو	کرینوالی جو ظلم ہین بیدین
بچ اوس آگ کی کہ ہو بسقر	زانو و نیز گری ہوی یکسر	فتح ثاہ مشلثہ سی پڑہا

واذا تتلى عليهم اياتنا بينات قال الذين كفروا للذين امنوا اي الفريقين خير مقاما واحسن نديا ٥

اور جسدم سنائی پڑہ کر	مشرکان عرب کو ایسے ور	ہین جو یکسر دلائل اعجاز
کہتی ہین کافران قوم قریش	سو منو کی تمین کہ ہین درویش	ہی زردی مکان و منزل گہر
اور بتر ہی کون مجلس مین	یعنے ترجیح دو سی ہے کس مین	سب معیشت کا ساز و سامان
نہ تمہین ہے مقام و گوشہ کہین	اور مہیا طعام و توشہ نہین	بزم و مجلس مین تمسی ہی بہتر
کہ صنادید قوم اور اشراف	آتی ہم پاس ہین بصد الطاف	جای درویش ای رموالی ہے

	پس خداوند نے کیا ارشاد	تو مسی نخوت کی آوے دین بنیاد	

وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّن قَرْنٍ هُمْ أَحْسَنُ أَثَاثًا وَرِئْيًا ۝

اور کتنی کہپا چکی ہین ہم	پہلے اونسی گروہ کو پیہم	تہی سراسر دی کافران عرب	بہتر اسباب اور نمود مین سب
	کام آیا نہ اونکا مال و جمال	نہ بچایا دم و بال و نکال	

قُلْ مَن كَانَ فِي الضَّلَالَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمَٰنُ مَدًّا ۝

کہہ کہ مغرور ہو نہ اتنا تم	مال و دنیا پہ اپنی ای مردم	جو کوئی شخص ہے ضلالت مین	صرف گمراہی اور بطالت مین
پس ہے ہشیاریان کہ انہی اوسکو	انچنا خوب وہ جو ہو لبتا	یعنے عمر دراز و مال کثیر	جانچنی کو دی اوسکو رب قدیر
	آگل اسکی اب استودہ نہاد	غایت مدحد اسے ہے ارشاد	

حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ إِمَّا الْعَذَابَ وَإِمَّا السَّاعَةَ ۚ فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَأَضْعَفُ جُندًا ۝

تا بوقتیکہ دیکہین اوسکے تئین	جسکا وعدہ کیگئی ہین لعین	یا وی دیکہین عذاب آخر وقتال	یا قیامت کو نوع خبری نکال
پس وے تب جان لین اوسی یک	وہ جو بدہی مکان مین سیرور	اور جو کم زور تر وہ فوج مین ہو	یعنے رکہتا نہو وہ یارونکو
جانتی ہین وے کافران لعین	یا مدد یاران بیکسونکے تئین	اور مسلمان بیخدا از نہار	نہ سمجہتے ہین کوئی اپنا یار

وَيَزِيدُ اللَّهُ الَّذِينَ اهْتَدَوْا هُدًى ۗ ۝

اور بڑہاتا ہی خالق منعام	سو جو پائی ہو نکو سو جو ہدام	جیون بڑہاتا ہی بہر اہل ضلال	گمرہی کو وہ خالق متعال

وَالْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ خَيْرٌ عِندَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ مَّرَدًّا ۝

اور ہین رہنی والی اچہی کام	یعنے طاعات خالق منعام	رکہتی بہتر تری خدا کے ایہان	اجر و پاداش اسے ہے بلند مکان
اور بہتر ثواب مین یکسر	ہین وے طاعات استودہ سیر	سو منونکو یہان ہدایت ہے	اور وہان سر بسر حمایت ہے
اونپہ طاعت کا در یہان ہی باز	اور وہان ہے ثواب بی اندازہ	اور دنیا مین کافرونکا وہ مال	بیچ عقبے کی ہو وبال و نکال
نہ وہ دنیا ہی نہ مال اونکا	ہو وہ یکبارگی زوال اونکا	ایک بار قے رہین وے نیک عمل	اونمین اوسے کسیطرح نہ خلل

أَفَرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ لَأُوتَيَنَّ مَالًا وَوَلَدًا ۝

کیا کیا تو نی اوسشخص شہر کو نگاہ — یعنے اوسشخص سے تو ہی آگاہ — جو ہوا منکر اسکا تو وہ سیر — آئیتون سے ہماری سرتاسر

اور بولا کہ صبح روز جزا — مین دیا جاؤن مال اور اولاد — سن اس آیت کا یون ہے وہ خطاب — عاص وائل پہ تھا جو دین جناب

مانگنی جب لگا جناب اوسکو — عاص نے یون دیا جواب اوسکو — کہ محمد کو جو نہ مانے تو — دین تیرا ادا کرون تجکو

یون لگا کہنی کہا کی وہ سوگند — کہ نہین ہی مجھی وہ بات پسند — مین نہ چھوڑون کبھو وہ اوسکا دین — زندہ و مردہ اور روز پسین

مردہ بولا ہے جیسے گا تو مر کر — بولا آری جیون دم محشر — عاص بولا جیسے جو مر کر تو — آی انپا وام لینے کو

کہ اگر سچ سہی ہی تیرا یہ خیال — تب اس آیت کو حق نی بھیجا یا — حال اوسکا بیان فرمایا

أَطَّلَعَ الْغَيْبَ أَمِ اتَّخَذَ عِندَ الرَّحْمَٰنِ عَهْدًا ۝ كَلَّا ۚ سَنَكْتُبُ مَا يَقُولُ وَنَمُدُّ لَهُ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ۝ وَنَرِثُهُ مَا يَقُولُ وَيَأْتِينَا فَرْدًا ۝

کیا وہ آیا ہی دانمکہ اسپر دور — عالم غیب کی تئین یکسر — یا لیا اوسنی حق کی یہ سے قرار — کہ رہا ہی جو اس نمط گفتار

یون نہین لگا کہ کہین گے ہم آوکو — وہ جو کہتا ہی سر بسر بدخو — اوکہ نہین اوسے عذاب مین ہم — کہینچنی کر بطرز وجہ اتم

اور مری پر لیں گے اوسکے ہم وہ شے — جسکو فی الحال وہ بتاتا ہے — اور ہمپاس آئی گا تنہا — وقت مرنیکے یا بروز جزا

ای اکیلا ہمارے پاس آوے — مال اور فرزند کچھ نہین لاوے — مایقول ہی اسجگہ یہ مراد — اوسکا اموال اور ہی اولاد

وَاتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ آلِهَةً لِّيَكُونُوا لَهُمْ عِزًّا ۝

اور پکڑی بجز خدا معبود — مشرکون نے جو تھی قریش عنود — تا وی ہون اوکے واسطے یکسر — عزت وار جمندی اسپر ور

یعنے صنام اور بتان کہ کہ — تگرین معبود اسلیے بدخو — کہ شفاعت سی اونکے ہونگے ناز — یا وین قرب خدا سے وی اعزاز

كَلَّا ۚ سَيَكْفُرُونَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُونُونَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ۝

یون نہین ہونگے وی اونکے — یعنے عزت نہ پاوین وے کفار — منکر اونکی ہون جبکے تمام — وی جو معبود اونکی تھی صنام

یا کہ منکر ہون یا نہ العین — یا کہ ہوجائین گی وی جمیع اعزا — کافر و نیز مخالف اور دشمن

أَلَمْ تَرَ أَنَّا أَرْسَلْنَا الشَّيَاطِينَ عَلَى الْكَافِرِينَ تَؤُزُّهُمْ أَزًّا ۝

فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ إِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ۝

کیا نہ دیکھا ہی تونی اسکو شتوخی — کہ دیا بھیج ہمنے دیو دن کو — کافرون پر کہ باتسلط تام — ہین وہ تحریک اونکی ہر سبب دوام
وی اوٹھاتی ہین اونکو خصیان تا — حق اوٹھانی کا ہی جو سزا سا — پس شتابی نہ کر عذاب مین تو — اونکو ہے چاہ یوم عقاب مین تو
ہم تو گنتی ہین اونکے گنتی کو — جبکہ پوری اجل کی ہون ایام — یہ تجھیں اپنے سزا کو وی ناکام

يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِينَ إِلَى الرَّحْمَٰنِ وَفْدًا ۝

یعنے جب ہمان کرینگے اکٹھا ہم — تقوی والونکو اسیتو دہ شیم — اوس خدا کی طرف کہ ہی رحمان — اونپہ کرتا ہی رحمت و احسان
ہون بلائے بمہمانی وے — از سر فضل و مہربانی وے — یا کہ وی اُمنیون پہ ہے سوار — ہین جو پرہیزگار کو بفضل و وقار

وَنَسُوقُ الْمُجْرِمِينَ إِلَىٰ جَهَنَّمَ وِرْدًا ۝

اور ہانکینگے ہم بہائم وار — مجرمونکو بسوی دوزخ و نار — تشنہ لب ہون گے اور سیر آب — یا پیادہ رہ کر دلی عذاب

لَا يَمْلِكُونَ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِندَ الرَّحْمَٰنِ عَهْدًا ۝

نہ وی کر سکتی ہین سفارش کو — اختیار سفارش اونکو نہو — ہان مگر جسنے لی لیا ایجازت — حق تعالی کی پاس سے پیمان
ای سفارش کر سکی ہی تنہا — جسکو وعدہ دیا سفارش کا — خیر ماذون خالق اور ماسوا — ہی کسیکی تئین نہ وہ مقدور

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَٰنُ وَلَدًا ۝ لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا إِدًّا ۝

اور لگیین کہنے ہین وے اہل عناد — کہ پڑی خدا نے ہی اولاد — لاچکی ہو تم ایک شی بیجا — تمنی حاصل کی اگر ہو بیجا
یعنے ہماری گناہ ہین ہو تم — مبتلا ہو گئی ہو ای مردم

تَكَادُ السَّمَاوَاتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنشَقُّ الْأَرْضُ
وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ۝ أَن دَعَوْا لِلرَّحْمَٰنِ وَلَدًا ۝

اب ہے نزدیک یہ کہ پھیر دے — آسمان اوس سے پھٹ پڑین سارے — اور پھٹ جاے یہ زمین سارے — اوس تخن سے کہ لائی تم بیجا
اور گریں سب پہاڑ گر گر کے — یا کرین کانپ کانپ کر یکسر — اس سبب سے کہ کرتی ہین دعوے — حق کی اولاد کا زی صبح و مسا
یعنے قوم یہود و نصرا نے — حرف زن ہین جو یون بیباکانے — کہ غریر و مسیح ای دلبند — اور فرشتے ہین اسکی بیٹیان

وَمَا يَنبَغِي لِلرَّحْمَٰنِ أَن يَتَّخِذَ وَلَدًا ۝ إِن كُلُّ

نصف

مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِلَّآ اٰتِي الرَّحْمٰنِ
عَبْدًا ۝ لَقَدْ اَحْصٰىهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ۝

اور نہ لائق ہی حق کو اسکے لینیکے کہ وہ اولاد پکڑے اور فرزند ہی نہین کوئی شخص آسمان اور زمین کی مگر آنے والا خدا کا بندہ ہو یعنے عرصہ قیامت مین قیامت کو بیگمان کر چکا ہی اونکا احصا اور فرما لیا ہی اونکا شمار یعنے اوسنے لیا ہی سبکو جان کوئی شی اوس سے ہی نہین نہان

وَكُلُّهُمْ اٰتِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ۝

اور سب آنیوالی ہین اوس خدا کی پاس روز محشر اکیلے اور تنہا غیر انصار اور بے رفقا

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ۝

بیگمان جو ہوے ہین گرویدہ اور کیے ہین عمل پسندیدہ روز دہوے کہ دیگا اونکی تئین حق تعالی محبت الیشہ دین یعنے فرمای خالق مخلوقات نہین ہی کسی سے دوستی ناکام اپنی حب اور دوستی کمال یا کہ ڈالی محبت اونکی رب خلق کی دلمین بی ظہور سبب یون حدیث صحیح مین آیا خواجہ خلق نے یہ فرمایا حسکو رکھتا ہی دوست رب جلیل حکم کرتا ہی یون کہ ای جبریل دوست رکھتا ہو نہین فلانی کو تو بھی اوسکا محب صادق ہو

فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ
الْمُتَّقِيْنَ وَتُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا ۝

پس نہین اس پیغمبر ہی کچھ بات غور کر اسمین سید السادات اسنا وی خوشی تو اوس سے مدام ڈرینوالونکو ای بلند مقام اور ڈراوی تو اوس سے لوگونکو جو خصومت مین سخت ہین بیغوغا

وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ ۭ هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ
مِّنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ۝

نصف

اور کتنی کھپا چکی ہین ہم پہلے اون سے سنگتین اے ہم کیا تو پاتا ہی اونمین کو ئی شخص یا تو کرتا ہی گوش اونکی نہنک وی جو پہلی ہوے ہین ستہلک یعنے فانی ہوے وی اور پامال ہو گئی ہین ہلاک جو یکسر پہونچتی ہی عذاب استیصال

کوئی انمین نہین رہا کہ دکھائے — یا کہ اونکی بھنک کو توسن پائے — یون کا نلم کہین ہے یکسر — کہ نہین کچھ رہا کسیکا اثر
خاک مین مل گئی ہیکیا رے — اونکی سارے خودی وخود داری — نرہا افسر سر یکو بثبوت — ہوگیا تخت تختۂ تابوت
کرائی لبشان کسرائے — گم گئی دارو گیر دارائے — تخت شاہی سی بلکہ اسکندر — کرگیا اک سکندری کہاکر
نہ فریدون رہا نہ کیکاؤس — نرہا بخت نصرو دقیانوس — اسقدر گفتگو سلام نکر — خیر مناجات اب کلام نکر
یا الٰہی بسورۂ مریم — کر قلم کو مرے مسیحادم — کہ مین اوس سے رقم کرون بوسخن — ہووے جان بخش جملہ اہل زمن

سورة طه مكية وهي مائة وخمس و ثلثون اية وكلماتها الف وثلث مائة واحدى واربعون وحروفها خمس الاف ومائتان واثنى واربعون وركوعاتها ثمان

اور تری مکی ہین سورۂ طٰہٰ — سید الانبیا پہ سر تا پا — آیتین اوسکی سو ہین اور پینتیس — کلمی تیرہ سو اور اکتالیس
حرف دو سو ہین اور پانچہزار — اور کر تو رکوع آٹھ شمار

بسم الله الرحمن الرحيم

طٰہٰ ۱

ع

وی جو ہین نکتہ دان ورز شناسان سر — کرکے متشابہات انکو قیاس — کہتی ہین اون سے ہی مراد اس جا — نام قرآن یا کہ سورت کا
یا وہ اسمائے حق سی ہی اک نام — یا ہی نام نبی علیہ سلام — پس منادی ہین اسجگہ وحی وحرف — اونسی حرف ندا ہوا محذوف
یا ہی مفتاح اسم ظاہر طا — اور مفتاح اسم ہاوے ہا — یا ہی طاہا کا یا رجل مدلول — لغت عک سی جیسون ہوا منقول
اصل اوسکی لکھی ہی یا ہذا — جیسے انوار مین کیا ایما — کر لیا قلب حرف طا یا سے — اور لیا حرف ہا کو ہذا سے
یا ہی طمانیت نبی کی طا سے مراد — اور ہی ہا وہ غرض ہا سے — یا کہ طوبی مراد ہی طا سے — اور ہی ہا وہ غرض ہا سے
یا کہ امر وطا یطا ہی وہ طا — اور کنایت زمین سے ہی وہ ہا — کہتے ہین اون کو تھی تی بدیت حال — یہ تہجد جو دی ستودہ مآل
اک قدم پر قیام فرمانے — بسکہ تعویق ساتھ پیش آنے — آخرش سر بسر بہ ثبت قدم — ہوگیا یکبیک سنے کی دم
تب خدائی یہ حکم بھیجا یا — اوس مشقت سی منع فرمایا — یا کہ بوجہل اور اوسکی یار — کرتی حضرت سی یون لگے گفتار
کای محمد تبرکرین قدیم — تو عبث کینچتا ہی رنج عظیم — یا کہا طعن سے کہ قرآن سب — ہی محمد پہ محض رنج وتعب

تب یہ سورہ خدا نے بھیجا ہے | خواجۂ دین کی شان میں آیا ہے

مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ۙ اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ۙ
تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ۙ

نہ اوتارا ہی اسلیے تجھپر | ہمنے قرآن کو بیتودہ سیر | کہ تجھی رنج اور الم پہونچے | ای قدم کو تری درم پہونچے
لیکہ بھیجا ہی پند دینی کو | اوس کسیکے لیے جسے ڈر ہو | ہی وہ نازل کیا گیا اوسکا | یعنے بھجوا دیا گیا اوسکا
جسنے پیدا کیا زمین کے تئین | اور افلاک پس بلند ترین

الرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ۙ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى
الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ۙ

ہی وہ رحمان و مہربان تمام | جسنے پکڑا العرش و تخت قیام | ملک و مخلوق سب اوسکی ہے | جو ہی افلاک اور زمین مین شے
اور جو ہی درمیان ارض فلک | طبقۂ نار و باد دو نوع ملک | اور جو کچہ ہے نیچے مٹی کے | یا کہ پہلے زمین کی نیچے
آگی انہا کیا ہے علم بیان | کہ جلی و خفی ہی اوسکو عیان

وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفَى ۙ

اور اگر تو کہی پکار کی بات | اوسپہ روشن ہی بیتودہ صفات | بلکہ وہ جانتا چہپی کو ہے | اور چہپی چہپے سخن جو ہے
لفظ اخفی سے ہی مراد یہان | دلمین بندہ کی ہو جو از نہان

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ

وہ خدا و ندپاک ہی کہ نہین | کوئی معبود اوس بغیر کہین | واسطے اوسکے نام ہین بہتر | جملہ ناموں سے بیتودہ سیر

وَهَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ۘ

اور کیا آئی ہی بہلا تجکو | بات موسے نبی کی انچو شنو | یعنے کر صبر مثل موسی تو | گوش دلسے سن اوسکے قصہ کو

اِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّىْٓ اٰنَسْتُ
نَارًا لَّعَلِّىْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِقَبَسٍ اَوْ اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ۚ

جبکہ دیکہی اوسنے دور سے آگ | یعنے موسے نے دشت طور سے آگ | پس کہا اپنی اہل ہی یہ مقال | کہ رہو تم یہان فی الحال

مین نے دیکھا ہی آگ کو یقین — شاید اب لاؤن مین تمہارے تئین — اوس سے انگاری کچھ اک جا کر — یا کہ آتش وہان سے سلگا کر
یا کہ پاؤن اوس آگ پر کچھ راہ — کوئی انسان بتانے والا راہ — کہتی ہین جب ہوے بمبصر روان — شہر مدین سے موسی عمران
ساتھ لین اپنے زن صغیر و انام — یعنے بنت شعیب والا نام — چھوڑ کر ما در اور برادر کو — آئی رخصت شعیب سے وی ہو
پس کیا وادی طوی مین گذر — اک مسافت کو قطع فرما کر — دشت ایمن سے وہ جو ہی مشہور — جسکے ہی ہر زمین مین وہ طور
شب سیاہ ماتھی لیکہ تیرہ و تار — تھی ہوا سرد اور فلک یخ بار — مادی جاڑے کی ہوش جاتا تھا — راہ و رستہ نہ کچھ دکھاتا تھا
الغرض از سر کلال و ذہول — مصر کی راہ کو گئی وی بھول — پہونچی نزدیک وادی ایمن — بھول کر راہ وے اور اوسکے زن
کہ ہوا در دزہ بیکبار ے — زن موسی کو اوسجگہ طار ے — لاجرم آگ کے ہوی خواہان — پر میسر نہ آئی اونکو وہان
پس عنایت خدا نے فرمائے — دور سے اونکو وہ نظر آئے — تھی نہ آتش وہ نور حق کا تھا — چھوڑ زن کو وہان گئی موسے

حق نی اوس سے کلام فرمایا — اونپہ لطف تمام فرمایا — پھر نبوت سے وی شرف اونکو — بھیجا فرعون کی طرف اونکو
اوس جگہ سے وہ زن روان ہو کر — پہونچی اپنی پدر کے آخر گھر

فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ يٰمُوْسٰٓى ۝ اِنِّيْٓ اَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ
نَعْلَيْكَ ۚ اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۝

جب وہ اوس آگ پاس پہونچا — یون پکارا گیا کہ ای موسی — بیشک و بے شبہ مین تیرا رب — پس اوتار اپنی دونون جوتی اب
یا کہ فارغ کر اپنی دل کو تو — فکر سے مال و زن کے اینچو شخو — تو ہی میدان پاک مین جسکا — شہرہ یکدگر ہی نام طوی
قصہ کوتاہ موسی عمران — پہونچی لینے کو آگ کی جو وہان — جا کی دیکھی درخت خضر پر — ایک آتش سفید روشن تر
اور نہ دیکھا وہان کوئی انسان — متعجب ہوے وی اور حیران — تہا مقدس قدیم سے وہ طوے — یا کہ اوس مین تبہ کو اب پہونچا
دونون جوتی کو جو بخشین یا یا — خلع کا حکم اونکے فرمایا — غیر مدبوغ کیونکہ چرم حمار — کین تہین ہے دو وادی جو تیاں اطہار
اسلیے خلع سی کیا یا مور — تا کرین رکہ قدم زمین پر رو — یا کہ جلد بقر سے وی نعلین — پاک و طاہر تہین ہے ابصار عین
خلع کا حکم نہی بیاس ادب — بن تواضع نہین ہے کچھ مطلب — نا مشرف ہون اوکے پا مس سے — برکات زمین اقدس سے
جبرئیل یقینی یا برہنہ ہو — کشر جانی گئی تہی کعبہ کو

وَاَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوْحٰى ۝ اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ ۝

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِيْ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ ۝

اور مینی کیا ہی تجکو پسند	ساتہ پیغمبری کے ای دلبند	پس عبادت سے اوسکی پیش آ تو	حکم بہیجا گیا ہے جو تجکو
بیگمان ہون مین وہ خدا کہ نہین	کوئی معبود مجہ بغیر کہین	پس عبادت مری کر اے ممتاز	اور کہڑی رکہہ نماز تو بہ نیاز
	یاد میری کو تا کہ تیری تئین	مین کرون یاد اے نبی امین	

اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ اَكَادُ اُخْفِيْهَا لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعٰى ۝

بیگمان حشر آنیوالی ہے	میری درگاہ لاوبال ہے	چاہتا ہون مین چہپاؤن اوسے	نہ کسیکے تئین بتاؤن اوسے
	تا جزا و بدل دیا جاوے	ہر کوئی جیسے کیے سے فرماوے	

فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ فَتَرْدٰى ۝

پس نہیں روک دیوی تیری تئین	اوس سے لاتا ہی جو بہ اوسکے یقین	اور بہی پڑا ہی جو گمراہ	اپنی خواہش کے ای کلیم اقدر
پہر ہلاک و تباہ تو ہو جاے	ترک ہی جو نماز کے پیش آوے	یا کہ انکار حشر سے لاوے	جو کوئی شخص تجکو بہکاوے
جبکہ موسی کو حکم یون آیا	صحبت بد سے منع فرمایا	کر ذرا تو سلام اسمین غور	پہر بہلا چیز کیا ہی کوئی اور
الغرض اپنی جو تینو کو اوتار	پکڑا موسی نی اوسکو جو قرار	تب خدا نی بطرز استفہام	اسطرح سے کیا پہر اونسی کلام

وَمَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يٰمُوْسٰى ۝ قَالَ هِيَ عَصَايَ ۚ اَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا وَاَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِيْ وَلِيَ فِيْهَا مَاٰرِبُ اُخْرٰى ۝

اور کیا ہی بہلا یہ تجکو بتا	بات دہین مین تیری اوسے	کہنی موسی نگا بیک ناگاہ	وہ عصا ہے مرا کہ گاہ بگاہ
ٹیکتا ہون مین اوسپہ اندوہ	دشت و صحرا مین جسپہ اوترون جو	اور مین جہاڑتا ہون برگ شجر	اوسکی ساتہ اپنی کو سفند و بز
اور بہی اوسمین فائدے ہین اور	میرے آتا ہی کام وہ ہر طور	اہل تحقیق نے کیا تحقیق	نام نامی تہا اوس عصا کا علیق
یا کہ تبغہ تہا اوس عصا کا نام	دشمن گرز اوسکا کیا ہی ان اقوام	سر کی جانب سبی وہ دشباختہ تہا	اور سنان و اسمت اوسپہ لکہا
از سر مورد بہشت اوسکی	کہتی ہین خلقت بہشت اوسکے	پہلے آدم کو حق نی بہجوایا	اون سے حضرت شعیب نے پایا
اونکو پہنچا شعیب سے وہ عصا	کام آتا وہ اونکی صبح و مسا	گاہ کرتا کلیم سے وہ کلام	گاہ ہوتا وہ پاسدار ہوام
گاہ ہوتا مقابل دشمن	گاہ ہوتا بجای او ورسن	گاہ رکہتا گاہ اونکی غنم	خواب راحت مین جاگتے جی بہم

گاہ ہوتا وہ سایہ دار شجر	گاہ ہوتا درخت بار و ثمر	گاہ ہوتا چراغ شب وہ عصا	کام کرتا عجب وہ عصا

قَالَ اَلْقِهَا يَا مُوسٰى فَاَلْقٰهَا فَاِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعٰى ۝

حق تعالےٰ نی اسطرحسے کہا	ڈال دی اوس عصا کو ایموسیٰ	پس وہ یا وہ عصا کو اوسنی ڈالی	مثل نعلین کر کی دمین چالی
پھر یکایک وہ ہوگیا اک سانپ	دوڑتا تھا وہ جیسے بیشک سانپ	تھا سطبر بین وہ بدیت حال	سرسے پانک وہ اوسکی تھا مثال
پھر ہوا اژدہا جسامت سے	جیون شتر طول قد و قامت سے	کہ وہ کرنی لگی وہان سے فرار	ماری ہیبت کی کیہ نہیت مار

قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ سَنُعِيدُهَا سِيرَتَهَا الْاُولٰى ۝

تب خدانی یہ حکم بھجوایا	اسطرحسے خطاب فرمایا	کہ پکڑلے اوسنی تو اور مت ڈر	پھر ہین ہم اوسکو طرح پہلی پر
یعنے ہوجاے پھر عصا وہ سانپ	ڈر کی مارے کلیم تو مت کانپ	جسکہ موسیٰ نی ہاتہ مین وہ لیا	اژدہا سی عصا خدانی کیا
مطمئن ہوگئے کلیم اللہ	دفعۃً دفع ڈر ہوا ناگاہ	پھر ہوا اسطرح خطاب اونکو	بعد ازدفع اضطراب اونکو

وَاضْمُمْ يَدَكَ اِلٰى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ ۝

اور لگالی تو ہاتہ اپنی کو	اپنی بازو سی نیچے انکو تو خو	کہ نکل آیگا وہ ہوکی سفید	بن برائی کے جسطرح خورشید
	نہ کہ ہووے سفید تیرا ہاتہ	علت و رنج اور مرض کے ساتہ	

اٰيَةً اُخْرٰى لِنُرِيَكَ مِنْ اٰيٰتِنَا الْكُبْرَى ۝

یہ نشانی پکڑ اور آیت اور	اپنی پیغمبر سے یہ تو فی الفور	ہمنے اسواسطے کیا یہ کرم	تاکہ دکھلاتی جاوین تجکو ہم
	بعض اپنی اون آیتونمی تئین	کہ بڑی ہین وے اور بزرگترین	

اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۝

جا تو یہ دونون معجزی لیکر	سوی فرعون اب تو وہ سیر	کہ وہ آیا ہی سرکشی سی تئین	ہوخدائی کا مدعی بدکیش
جب وے دعوت سے یون ہوا ہی سیر	سمجہے طاقت سے اپنی اوسکو دیر	کرنی دلمین لگے وہی اپنی خیال	کہ ہدایت ہے اوسکی امر محال
مین کہیلا ہون شکر اوسکی تئین	مین ہون مسکین اور زراوسکی بات نہ	مجہسے بن فضل خالق منعام	بن نہ آوی کسیطرح وہ کام
پس سنا جات کو اوٹھایا ہاتہ	اسطرح عجز اور نیاز کے ساتہ		

قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ۝ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ۝ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ۝ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ۝

کہنی اسطرحسی لگا کای رب — کھولدی مجکو سیر اسینہ اب — تاسما جاؤں مین تیرا اعلم — یا کہ ہوجاؤں مین سراپا حلم
اور کر سہل مجکو میرا کام — کہ وہ ہی خلق کو بلانا پیام — اور گرہ تو زبان سے میری کھول — تاکرین فہم میرے بات اور بول
ہی رہا ہے کہ جب کلیم بنے — تھی خصاصت مین آسیہ کے صبے — دیکھہ فرعون نے وہ حسن جمال — کہو دین اونکو لیا نی الحال
لیکے لگ گری اوکہا ٹرنی یکسر — رہتی فرعون تہی جو سلک گہر — سر بسر راست اوسکی تن کے بال — مہر و غصہ سی ہوگئی فی الحال
مثل موج و تاب مین آیا — قتل کا حکم اونکے فرمایا — لیکے مارنے وہ آسیہ آئین — اسطرح عذر درمیان لائین
کہ وہ یک طفل خورد سالہ ہے — کچھ نہ عقل و تمیز والہ ہے — دیکھہ ڈاریکے موتیونکی چمک — پیش آیا اس امر سی کودک
بی شعور اوطفل نادان ہے — اوسکو یاقوت آگ یکسان ہے — اوسجگہ تک سخن کو پہونچایا — کہ وہ اوس تجربہ سی پیش آیا
لائی جاکر غلام اور چاکر — طشت یاقوت و مجمر اخگر — قصہ کوتہ دہن مین اپنی کہا — ایک اخگر لیکا یک اوسنے اوٹھا
کہ زبان پر گرہ پڑی جلکر — دفعۃً اوسپہ گرتی ہی اخگر — اوسکی باعث سے وے پیمبر دین — بول سکتی تہی صاف بات نہین
پہر دعا یہ زبان پر لائے — اس مناجات سے وہی پیش آئے

وَاجْعَل لِّي وَزِيرًا مِّنْ أَهْلِي هَارُونَ أَخِي اشْدُدْ بِهِ أَزْرِي وَأَشْرِكْهُ فِي أَمْرِي كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيرًا وَنَذْكُرَكَ كَثِيرًا إِنَّكَ كُنتَ بِنَا بَصِيرًا

اور کلہدا مری لیے تو یار — یا کہ دی ایک اوٹھانیوالا یار — گہر کی لوگون سے میری ہار و نگو — ہی جو میرا برادر خوشخو
کر تو مضبوط اوس سے میری کمر — اور شریک اوسکو میرے کام کر — تاکرین ہم تجہی بہت تنزیہ — ہون مسیح تری بوجہ وجیہ
اور کرین ہم شناسی یاد تجھے — حد اندازہ سے زیادہ تجھے — تو توہی تمکو دیکہنے والا — حد سے افزون و خوب سنی بالا
اہل تحقیق نی کیا تسطیر — چاہیے اسلیے لگی وی وزیر — کہ جو اس رتبہ کی ہو نوین رسل — خلق کا اونکو ہو خیال نکل
چاہیے ایک ہمکار اونکا — تاکہ ہووے رفیق و یار اونکا — حسبطرح سے تہی یار غار و رفیق — خواجۂ دین حضرت صدیق

قَالَ قَدْ أُوتِيتَ سُؤْلَكَ يَا مُوسَىٰ

حق تعالےٰ نے یون کہا اوسکو — کہ بلاشک دیا گیا ہے تو — اپنا مسئول ای کلیم رسول — یعنے تیری دعا ہوئی مقبول

وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً أُخْرَىٰ إِذْ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ أُمِّكَ مَا يُوحَىٰ

اور ہوا ان کہی مین یہ بھی — جسطرح کہا اور ای ہمدم — جسکہ بہیجا تہا ہمنے اک الہام — تیری مادر کو ای بلند مقام

وہ جو اگلی سنایا جاتا ہے | علم مین وحی بن نہ آتا ہے | یعنے فرعون بد اعمال | قتل کو ڈھونڈھتی تھی جب اطفال
جان سے مارتے تھی وہ بیدین | نسل یعقوب سے پسر کے تئین | تجکو خیتے تھے تیری مادر | خواب کہلائی ہمنی او سنو
ایون دیا خواب مین اوسے پیغام | اکیا ہمنی اس طرح الہام

اَنِ اقْذِفِيْهِ فِي التَّابُوْتِ فَاقْذِفِيْهِ فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَأْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّيْ وَعَدُوٌّ لَّهٗ

کہ تو ای مام ڈال دی اوسکو | بیچ صندوق کی کہ چوبی ہو | پھر اوسنی ال بیچ دریا کی | قیر سے استوار فرما کی
پھر کنارے پہ بحر ڈالے اوسے | کہ نظر کرتی ہی اوٹھالی اوسے | ایکے میرا عدو اور اوسکا | وہ جو فرعون نام ہی بدخو
اہل تحقیق نے یہ فرمایا | ایک صندوق اوسنی منگوایا | قیر سے استوار فرماکر | کہ یہ ولی اوسمین اوسکو بٹھلا کر
نیل مین اوسنے اوسکو ڈال دیا | آسیہ نی اوسے نکال لیا | تہا جو فرعون کا سر السبان | اوسمین تہی ایک خوبرو خاتون
اتفاقاً کہین وہ زن اور شو | بیٹھے اوس باغ مین تہی بر لب جو | کہ یکایک بسطح آب اوسکو | رہ گئی دیکھکر وہی ششدر سو
بہتی بہتی جو وہ قریب آیا | لیکے فی الفور اوسکو کہلوایا | دیکھکر خوبی جمال اونکی | پرورش کا کیا خیال اونکے

وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ

اور ڈالی تہی تجہ مین نے تجہپہ تمام | دوستی اپنی اور رہی ناکام | اور تا آنکہ پرورش تو پاے | میری آنکہونکی آگی سر تا پاے
یعنے تیری تہی میرے ڈالین بار | سیکہ علم و ادب ہو طیار | جبکہ وہ رشک ماہ و خورشید ہوا | اہل تحقیق نی یہ فرمایا
دیکھکر فرعون اوسکا یہ جمال | والہ و شیفتہ ہوی فی الحال | ہوگی صرف کمال دلبندی | دلمین لائی خیال فرزندی
تربیت ہر طرحسی کرنے لگے | لیکن طلب شیر کو کئی دائے | لیک بی فی ہی تہا نہ کارا اونکو | شیوہ یہ کا رنہار اونکے
شیر مادر پہر اونکو پلوایا | او پنہ کیا کیا کرم فرمایا

اِذْ تَمْشِيْٓ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى مَنْ يَّكْفُلُهٗ

جب لگے چلنے ای بلند اقبال | تری خواہر کہ تہی مریم نام | پیچہے لگ کہنی تہی خواہر سے | کیا دلالت کرون تمین اوسپر
کہ تکفل سے اوسکی پیش آوے | پرورش شیر سے وہ فرماوے | آسیہ نے کہا کہ اے مریم | ہے یہ تیرا کمال الطف و کرم

جو یہ احسان تو ہمپہ فرمائے | اپنی احسان کا بدل پائے | پھر وہاں سے نکل کے آئی وہ | ماکو موسی کی جا کی لائی وہ
پس یکایک وہ شیر خوار اوسنے | کر لیا زینت کنار اوسنے

فَرَجَعْنٰكَ اِلٰٓى اُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ۗ

پھر تجھے پھیر لائے موسے ہم | تیری ماکو طرف بلطف و کرم | تا رہی ٹھنڈی اور روشن ہو | چشم مادر کی تجسی انجو شخو
اور نہو تیری بچھڑنے سے غمگین | یا نہ تو ہووے پائی اوس سے حزین | آگی اسکی ہی ایک منت اور | حال موسی یہ کر تو اوسیں غور

وَقَتَلْتَ نَفْسًا

اور کیا قتل تونے اک جان کو | وہ جو تھا شخص قبطی انجو شخو | جسپہ آئے تھی چاہنی فریاد | تجسے یعقوب کے جو وہ اولاد

فَنَجَّيْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنّٰكَ فُتُوْنًا ۚ

پس بچایا تھا ہمنے تیری تئین | قتل کی تجسی ہی ہمپر دین | اور لیا ہمنے آزما تجکو | آزمانے سے خوب انجو شخو
اسکی تفصیل کو جو چاہے رب | مین لکھون سورۂ قصص مین سب

فَلَبِثْتَ سِنِيْنَ فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ ۙ ثُمَّ جِئْتَ عَلٰى قَدَرٍ يّٰمُوْسٰى ۝

پس رہا تو کئی برس اوسال | اہل مدین مین دس تو دہ مال | پھر تو آیا یہان بیک ناگاہ | ایک اندازہ پر کلیم اللہ
وہ جو اندازۂ مقدر تھا | اپنی تقدیر مین جو ہمنے لکھا | تاکہ تو ہمکلام ہمسے ہو | مصدر احترام ہمسی ہو

وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِيْ ۚ اِذْهَبْ اَنْتَ وَاَخُوْكَ بِاٰيٰتِيْ
وَلَا تَنِيَا فِيْ ذِكْرِيْ ۚ اِذْهَبَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۝

اور بنایا ہی مین نے تیری تئین | واسطے اپنی ای ہمپر دین | جا تو اور بھائی تیرا اب لیکر | میری آیات و معجزی یکسر
اور نہ تم پیش آو سستی سے | یاد میرے مین ملکر حتے سے | جاو دونون بجانب فرعون | کہ وہ حد سی گذر گیا بیحون

فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰى ۝

پس کہو اوسسے تم کلام مقال | لین و نرم مشورت کے مثال | شاید اوس بات سی وہ سوچ کری | یا ہماری عذاب سے وہ ڈرے
پس چلے مصر کو بیک ناگاہ | حسب فرمان حق کلیم اللہ | اونکو اثنای راہ مین فی الحال | آتی ہارون ملے باستقبال
کری وہ سرگذشت اوسسے تمام | ساتھ لیکر ہوی وہان سے روان | سنکے فرمان دستور فرعون | ہوی خائف بسطوت فرعون

بولی ہارون کہ وہ غرور نہاد — کتنا پہلی سے وہ بدہ ہی زیاد — جیسے دیکھا تھا تمنی مثل این — اوس سے شوکت میں ہے زیادہ کہیں
کم سہی کم جرم پر ہی اوسکا کام — سبھی قتل اور قطع و صلب مدام — متفق ہوکی دونوں آخر کار — کرنی اسطرح سے لگی گفتار

قَالَا رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَآ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى ۝

بولی دونوں کہ ای ہمارے رب — ہم تو کرتی ہیں خوف اسکا اب — کہ شتابی وہ ہم پہ فرمائے — یا کہ وہ سرکشی ہی پیش آئے
ای عقوبت میں ہو کری تعجیل — معجزی تک نہ دیوی ہمکو مہیل

قَالَ لَا تَخَافَآ اِنَّنِيْ مَعَكُمَآ اَسْمَعُ وَاَرٰى ۝

حق تعالی نی یون جواب دیا — اونکو اسطرح سے خطاب کیا — مت ڈرو تم کہ میں تو تم ہوتم ساتھ — حفظ و نصرت ہی یعنی مری ہاتھ
میں ہوں سنتا اور دیکھتا سب — ای تمہارے دعا اور اوسکا نصب

فَاْتِيٰهُ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ فَاَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ

پھر تم اوس پاس دونوں جاؤ — اور اس گفتگو سی پیش آؤ — کہ ہلاشک ہے دونوں ہم — ہیں پیمبر تری خدا کی بہم
پس بارض مقدس اے منعوت — بھیج ہمسانہ تو بنی یعقوب — اور تو مت ستا اب اونکی تئیں — یہ ستم لائق اونہ تجکو ہیں
کہ تو کرتا ہی قتل اونکی پسر — اور لیتا ہی چین مال اور زر

قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ ۭ وَالسَّلٰمُ عَلٰي مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى ۝ اِنَّا قَدْ اُوْحِيَ اِلَيْنَآ اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰي مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۝

بیشک ہے ربط تجکو ہم — تیری خالق کا معجزہ سہدم — اور سلام فرشتگان او سپر — جو چلا راہ راست سر تاسر
بیگمان اسطرح بغیر و شرف — حکم بھیجا گیا ہماری طرف — کہ ہی او سپر عذاب ہدو جہان — جو مکذب ہو اور روگردان
یعنے جنہلائی جو رسل کی تئیں — اور منہ پھیری اونسے جو بدیں

قَالَ فَمَنْ رَّبُّكُمَا يٰمُوْسٰى ۝

کہنی فرعون اسطرح سے لگا — کون ہی رب تمہارا ای موسی — اگرچہ دونوں کو وہ خطاب کیا — لیک اسوقت وہ نام لیا
کہ جو لگتا ہے دین جواب اوسکو — نقص پر اونکی ایک حجت ہو — اہین حضار ریشخند سی پیش — دیکی الزام شاد ہو بد کیش

پس فصاحت سے کھولی اونکی زبان | اوپنہ اللہ نے کیا احسان

قَالَ رَبُّنَا الَّذِيْٓ اَعْطٰى كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰى ۝

کہنی موسی لگا کہنے جو شکوے | کہ ہمارا خدا ہی وہ کوئے | جسنے کی ہی عطا ہر یک شے | شکل اوسکی جو اوسکے لائق ہے

یا بانواع خلق حیوانے | کی نظیر اوسکی جسنے ارزانے | یا بنا ہر کسیکو ما یحتاج | یا ئیریت جیوں طعام و اناج

پھر اوسی راہ اوسنی دکھلائے | کھانی پینے کے طرز تبلائے | طفل بیہوش شیر خوارہ صغیر | پی نی اوسکی لگا عطا سے شیر

شیر پنیا جو وہ نہ سکھلاتا | کون اوسکی وہ راہ تبلاتا | الغرض سنکی یہ کلام کلیم | دلمیں کرنی لگا وہ خوف اور بیم

کردی قبطی جو اوسکو سن پاوین | دین باطل سی اوسکے پھر جاوین | چھوڑ دین اوسکا دین لگ جاوین | بندگی خدا یہ ہوں مائل

پس کلام اوسجگہ کو پہونچایا | اگی ارشاد جسیے فرمایا

قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰى ۝

کہنی فرعون اسپر جسے لگا | کہ ہی کیا حال پہلے قرنونکا | یعنے وہ قوم نوح و عاد و ثمود | بن سمجھے پکڑتے جو معبود

کیا سعادت سے کامیاب ہوے | یا شقاوت سے وہی خراب ہوے

قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ فِيْ كِتٰبٍ لَا يَضِلُّ رَبِّيْ وَلَا يَنْسَى ۝

کہنی موسی لگا کہ حال اونکا | میری رب پاس لوح مین ہے لکھا | کچھ بہکتا نہین ہی میرا حق | اور نہین بھولتا ہی وہ مطلق

علم اوسکا محیط ہی سب پر | خبر اوسکی ہی اوسیکو خبر | مین ہون بندہ وان سے اوسکی ہی تم | جانتا ہون نہین کچھ اپنا دم

لیک جو شی مجھی بتائی ہے | مجکو جسکے خبر بھجائی ہے | یا غرض اس سوال ہی سی اوسکو | تھی قیامت کے حال سی اوسکو

تاکہ اون سے کرے وہ بدکردار | حال گذری ہو جو نکا استفسار | پس مخاطب ہوے اوسی تین | خبر خدا کوئی جانتا ہی نہین

بعض نے اسطرح بیان کیا ہے | شاید اوسکا مزاج دہر کا تھا | لہ بطرز نبات خود رو جان | خلقت آدمی کو وہ نادان

اوسکا کلام دہن سی شیریں آیا | تب یہ موسی نے اوس سے فرمایا | آگی اسکی ہی وصف خالق اوسم | اسکی تلاوت اوسی بدیہہ غور

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّسَلَكَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

وہ کہ جسنے بنائی تمکو زمین | فرش گستردہ بیٹھنی کی تئین | اور چلائین ہین اوسنی سرتا | اسمین راہین کہ تم چلو اون پر

اور اتارا فلک سی پانی کو	خلق کی جس سے زندگانی ہو	آگی غیب سے ہی تکلم رب	غور سے تہقات کر تو اب

فَاَخْرَجْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى ۝ كُلُوْا وَارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ ۝
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ۝

پھر ہم اُی نکالتی سی پیس	ساتھ اوس آب کے بقدرت نور	قسمون قسمونکی سبزی اور نبات	مختلف اور منتشر بالذات
ہمنے فرمادیا کہ تم کھاؤ	اوس سے جو قابل خورش پاؤ	اور چراؤ مواشے اپنی کو	وہ جو چرنی کی اونکی لائق ہو
بیگمان اس کلام مین ہیں	آیتین ہین خدا کی قدرت پر	عقل و ہوش اور تمیز والون کو	جنکا مسلک طے لیق نہی نہو

مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ۝

اوس زمین مین سے یعنی روز نخست	ہمنے پیدا کیا ہی تمکو درست	اور اوسی زمین مین ہم تدفین	پھیر لاوینگے ہم تمہاری تئین
اور اوسی سے نکالین ہم تمکو	دوسری بار جب قیامت ہو	ہی یہ تنبیا مین کہ نطفہ پر	ڈالتی ہین دم مخلوق بشر
اوسکی مدفن سے انی ورشتی خاک	حسب فرمان حکم خالق پاک	پھر اوسی خاک مین کرین تدفین	پھر نکالین ہین اوسی سے روز پسین
الغرض سنکی یہ کلام کلیم	چاہنی معجزہ لگی وی لیم	پس دیا یکبیک عصا کو ڈال	کہ عصا اژدہا ہوا فی الحال
پھر لیا مانہ تین جب اوسکے تئین	اژدہا ہی عصا ہوا دون مین	اس نمط معجزی دکھائی نو	پر نہ تابع ہوا وہ اور پیرو

وَلَقَدْ اَرَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَاَبٰى ۝

اور ہمنی دکھادی اوسکو	اپنی سب معجزات انیجو شمخو	پس مکذب ہوا وہ بدکردار	اور ایمان سے کیا انکار
	یعنے موسیٰ نبی کو جھٹلایا	اور ایمان پر نہین آیا	

قَالَ اَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ اَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يٰمُوْسٰى ۝

کہنی اسطرحسے لگا خناس	کیا تو آیا ہی اب ہمارے پاس	اسلیے تاکہ دیوی ہمکو نکال	اس ہمارے زمین سنی فی الحال
	اپنی جادو سی اے کلیم اللہ	تاکہ یعقوبیونکا ہو دی شاہ	

فَلَنَاْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهٖ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا
لَّا نُخْلِفُهٗ نَحْنُ وَلَآ اَنْتَ مَكَانًا سُوًى ۝

پس تحقیق لائین ہم تجکو	ایک ہمسا ہی سحر اور جادو	پس مقرر تو کرنے اور ٹھہرا	ہم مین اور اپنی جمع ہو جدا

کہ نہ اوس سے کرین نزاعت ہم	اور نہ ماری خلاف سے تو دم	اوس مکان مین کہ ہو وے کیسا وہ	صاف وہموار ایک میدان وہ
	تاکہ آوین جو دیکھنی کو شبہ	بی تکلف کرین نگاہ و نظر	

قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّينَةِ وَأَنْ يُحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ۝

یون لگا کہنی وہ پیمبر دین	وقت وعدہ کا ہی تمہارے تئین	روز آرائش اہالے مصر	جو ادانی ہین اور اعالی مصر
اور اوسدن کہ تو کری اکٹھا	قبطیونکی تئین بوقت ضحی	یا کہ اکٹھی وی سب کیی جاوین	دن چڑہی اک مکانین آوین
یوم زینت جو ہے یہان ارشاد	اوس سے نوروز یا ہی عید مراد	یا کہ ہی اوسکا روز سالگرہ	کرتی جس دن تہے جشن وی کہ وہ
دونو اشیخ صنو کو تہا غرض الزام	کید گر کا باز دحام عوام	چاہتا تہا وہ کافر بیدین	سبکے آگی ہر اوی افکی تئین
	اور دیا چاہتی تہی یون الزام	روبرو سبکی وی بلند مقام	

فَتَوَلَّىٰ فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهُ ثُمَّ أَتَىٰ ۝

پہر پہرا مثل بخت برگشتہ	وہان سے فرعون بخت سرگشتہ	پہر کیا جمع اوسنی اور اکٹھا	اپنا مکر و فریب اور دغا
پہر وہ اوس وعدہ گاہ پر آیا	کید اور مکر جمع کر لایا	یعنے لایا وہ ساحرون کے تئین	اور آلات ساحرونکی لعین

قَالَ لَهُمْ مُوسَىٰ وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوا عَلَى اللَّهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرَىٰ ۝

کہنی ہر طرح سے لگا ناگاہ	ساحرونکی تئین کلیم اللہ	وای ہی تمکو اب باندہو تم	حق تعالی پہ جہوٹہہ امیر دم
یون کہ گا تمہین تباہ و ہلاک	ایک افت کو بیچ خالق پاک	اور ہوا نامراد وہ انسان	جس نے باندہا دروغ اور بہتان

فَتَنَازَعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَأَسَرُّوا النَّجْوَىٰ ۝

پہر جہگڑنے لگی وی جادوگر	اپنی آپسمین کام اپنی پر	اور چہپانی ہی پیش وی آئے	مشورت وہ وہ درمیان لائے
یعنے موسی کی وہ سخن سنکر	یون جہگڑنی لگی بیکید گیر	کہ وہ موسی کی گفتگو یہ مقال	ہی نہ زنہار ساحرونکی مثال
اور کیا اونسی مشورہ چہپکر	تہی جو فرعونکی وہان جاکر	کہ جو بالا ہوا اوسکی ہمپر بات	لائین ایمان اوسپہ ہم بالذات
کہتی ہین یکہتا تہا اونکی تئین	ایک غرفہ سی وہ عید لعین	سبکے شور و فغان بحث و جدال	اونسی بولا یہ کیا ہی قول و قال

قَالُوا إِنْ هَٰذَانِ لَسَاحِرَانِ يُرِيدَانِ أَنْ يُخْرِجَاكُمْ مِنْ أَرْضِكُمْ

بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيقَتِكُمُ الْمُثْلٰى ۱

بولی دی اوس عنید سی در گر	ہین معتقر یہ دونون جادوگر	چاہتی ہین کہ دینون کو نکال	اس تمہاری زمین سے فی الحال
اپنی جادو کی زور سے ناگاہ	اور ادٹھا دین تمہارے خاصی راہ	ای ادٹھا دینون کو تمہارا دین	اور کرین اپنا آشکارا دین
یا قلوب اکابر و اشراف	پھیرین اپنی طرف کو ڈال خلاف	بعد ان جو تثنیہ ہی یہان	چند اقوال اوسمین ہین بیان
اسم ان ہی اسجگہ مضمر	بعد ان وہ تثنیہ ہے خبر	یا وہ ہذان اسم ہی اوسکا	جسطرح سے لغت ہی حارث کا
کہ بہر حال دیتی ہین دو قرار	تثنیہ مین الف کو ای دلدار	یا ہی ان نعم کے معنے پر	اوسکا ما بعد مبتدا و خبر
ہی وہ ظاہر جو پڑہتی ہین یا	جیون ہے منقول البعض قرا سے	حفص فی اوسکو نافیہ سی گن	ساتہ تخفیف کی پڑہا وہ ان
لام کو وہ بمعنے الّا	جانتا ہی وہ حرف استثنا	الغرض سنکی ساحرون کا جواب	ہو گیا سر بسر وہ قہر و عتاب
	ماری غصہ کے مار پیچان ہو	یون کیا حکم اپنی اعوانکو	

فَاجْمِعُوا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوا صَفًّا ۚ وَقَدْ أَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰى ۱۰

پھر مقرر کرو سب ایمردم	اپنی آلات سحر و ساحر تم	پھر تم اؤ قطار باندہ اور صف	یعنے میدان عدہ کے طرف
اور بیشک فلاح پائے آج	یعنے جیت اوسکے ہاتہ آئی آج	جو ہوا اوسپہ غالب اے ربالا	جادو و سحر و ساحری والا
قصہ کوتاہ آئے جادوگر	ساز و سامان سحر کا لیکر	باندہ ستر ہزار اپنی صفوف	کر لیا اوسجگہ قیام و وقوف
کر کی چوب و حبال کو کاوک	بہر کی زیبق ہی لائی دی میاک	اہل تحقیق نی کیے جو شمار	تہی وہی سیصد جوالی و خرور

قَالُوا يَا مُوسٰى إِمَّا أَنْ تُلْقِيَ وَإِمَّا أَنْ نَكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَلْقٰى ۱۰

بولی ساحر ادب رکہکے گام	اسطرح سے کہ ای کلیم اللہ	یا کہ اپنی عصا کو ڈالے تو	از دہا اوسکا اب بنا لی تو
	اور یا ہم ہون پہلی جو ب و رسن	ڈالنی والی اب میان ہمہ تن	

قَالَ بَلْ أَلْقُوا ۚ فَإِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ إِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ
أَنَّهَا تَسْعٰى ۱۰ فَأَوْجَسَ فِي نَفْسِهِ خِيفَةً مُوسٰى ۱۰

کہنی موسی لگا کہ ایمردم	بلکہ چوب اور رسن کو ڈالو تم	پھر تب ہی حبال و سیان اونکے	اور ناگاہ لاٹھیان اونکے
آئین اوسکے خیال مین یکسر	اونکی جادو سی استیوده سیر	کہ بلاشک وہی دوڑتی ہین سب	پھر لگا پانی اپنی جی مین تعجب

ایک دراز رخوت کو موسے	کہ رہی امر ملتبس اوسکا	ای نہو خاص و عام کو تمہارا	اونکا جادو اور اوسکا وہ عجاز
	یا عصا ڈالنی وہ ہائی نہین	کہ وہ ہون منتشر ہوئے زمین	

قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ۝ وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ؕ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ؕ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى ۝

ہمنے اوس سے کہا کہ تو مت ڈر	دور کر اپنی دل سی وہم و خطر	تو تو اون ساحرون سے اوپر ہے	معجزہ مین تو اپنی برتر ہے
اور تو ڈال وہی اوسی جو شے	داہنی ہاتہ مین وہ تیری ہے	کہ نگلنی سی اوسکے پیش آئے	جسکو وہ سب سحر اب بنا لائے
نہ بنایا ہی اون نے ہون نے مگر	ایک مکر و فریب جادوگر	اور نہین چھوٹ پائی جادو	جسجگہ پر کہ آئی جادوگر
پس عصا جب دیا کلیم نے ڈال	اژدہا ہو گیا فی الحال	ساحرون کے وہی سحر کی ادوات	اونکی فرمائی حق نی بالبات
ماری ڈر کی وہان سے جادوگر	بہاگنی یکبیک لگی یکسر	پہر جو موسی نے ہاتہ مین وہ لیا	اژدہا سے عصا نے کیا
	دیکہہ اوس معجزہ کو جادوگر	لائی ایمان حق کے قدرت پر	

فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَمُوْسٰى ۝

پہر گرائی گئی زمین پہ وہان	مردم سحر کار سجدہ کنان	بولی ایمان لائی ہم یکسر	رب ہارون اور موسی پر

قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ؕ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ

کہنے اسطرح سے لگا وہ لعین	مان تم نی لیا اب اوسکو تئین	پہلے اوس سے کہ حکم دون تمکو	مان نے پر مین اوسکی ای لوگو
بیگمان وہ بڑا تمہارا ہے	دم اوستادی اوسنے مارا ہے	جسنے تمکو سکہا لیا جادو	تاکہ زیر و زبر کرو ہمکو
	لائی ہو سب لی تم اوسپہ یقین	ملکی تا اوس سے ملک یو چھین	

فَلَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُصَلِّبَنَّكُمْ فِيْ جُذُوْعِ النَّخْلِ ۫ وَلَتَعْلَمُنَّ اَيُّنَآ اَشَدُّ عَذَابًا وَّاَبْقٰى ۝

پس کٹاؤن تمہارے ہاتہ اور پاؤن	اب مخالف طرف سی مین بسرا	اور کہجواؤن تمکو سولی پر	مین تو نین کہجور کی لیکر

اور البتہ جان لوگی تم | کہ ہی ہم مین سے کون ایمردم | سخت تر ازرہ نکال و عذاب | اور پائیندہ تر زوجہ عقاب
یعنے تم جان لوگی ای لوگو | مجکو اور اوس خدا کے موسیٰ کو | جسنے لائی ہوآج ایمان تم | ہوگئی صرف باطل و جان تم
الغرض سر بسر وے جادوگر | جذبۂ حق کی جام کو پیکر | دامن از فکر غیر افشاندند | لیس فی الدار غیرہ خواندند

قَالُوا لَنْ نُّؤْثِرَكَ عَلٰى مَا جَآءَنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالَّذِيْ فَطَرَنَا
فَاقْضِ مَآ اَنْتَ قَاضٍ ؕ اِنَّمَا تَقْضِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ؕ

بولی سمجھین نہ ہم زیادہ کبھو | تجکو اوس شے پہ اُئی جو ہمکو | آیتون سے کہ صاف ہین ہمہ تن | معجزون سے کہ ہین وے روشن
اور نہ اوسپر زیادہ سمجھین ہم | جسنے پیدا کیا ہمین بکرم | پس تو کرلے وہ حکم جسکا تو | حکم و فرمان ہی کرینوالا تو
ہے نہ اس بن کہ تو کریگا کام | اس جہانکی حیات مین انجام | اہل تحقیق نے کیا ہی رقم | کرنی سجدہ لگی وی سب جسم
دیکھکر وقت سجدہ خلد نعیم | ہوگئی مستقیم دین کلیم | پس توفیق خالق منعام | کرنی اسطرح سی لگی وی کلام

اِنَّآ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطٰيٰنَا وَمَآ اَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ
مِنَ السِّحْرِ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۝

ہم تو ایمان لائے ہین یکسر | اپنی پروردگار و خالق پر | تاکہ وہ بخشدی ہمارے خطا | ای معاصی و کفر سرتا پا
اور تا آنکہ بخشدی وہ گناہ | جسپہ تو نی ہمین کیا اکراہ | سحر و جادو جو ہمسے کروایا | سحر و جادو جو ہمسے کروایا
اور خدا خوب تر ثواب مین ہے | اور پائیندہ تر عذاب مین ہے | اہل تحقیق نی یہ فرمایا | زور سے اوسنی سحر کروایا
اوس خطا کی مواخذہ سے وہی دور | مغفرت چاہنی لگی یکسر | کہ علی الرغم دین سرور دین | اوس سے ماخوذ ہوتے پیش ازین
خواجۂ دین کو مرتبہ وہ دیا | کہ وہ امت سے اونکی رفع کیا

اِنَّهٗ مَنْ يَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ ؕ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ۝ ع ۱۱

ہی مقرر یہ بات جو کوئے | آدمی از راہ شر کہ بدخوئے | اپنی خالق کی پاس مجرم ہو | یعنے کافر مری وہ اینجو شخو
پس بلاشک ہی نزع اوسکے لیے | نہ مری جسمین اور نہ جیے | یعنے ایسا عذاب دین اوسکو | کہ نہ اوسکو نجات اوس سے ہو
نہ مری تا عذاب ہی چھٹ جائے | نہ جیے تاکہ استراحت پائے

وَمَنْ يَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ

لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى ۝

اور جو کوئی آوے اوسپر مومن ہو کر	اپنی خالق کی پاس انجو شخو	کر لیے جسنے کار شایستہ	حسکا ہو گیر و دار بالا پہ
	پس یہی لوگ ہین سب سے بلند	جنکے درجات و مرتبے ہین بلند	

جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا مَنْ تَزَكّٰى ۝

باغ رہنی کی ای بلند و قار	بہتی نیچی سی جنکی ہین انہار	رہنی والی مدام ہون جنمین	خرم و شاد کام ہون جنمین
اور یہ اوسکی ہی جزا و بدل	جو ہوا پاک کر کی نیک عمل	اگلی اسکی ہی ایک منت اور	کر تلاوت اوسے بدیدۂ غور

ع ۱۴ وَلَقَدْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى ۙ اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى ۝

اور کیا ہمنے وحی موسیٰ کو	کہ نکل رات سے تو ای خوشخو	لیکے بندی ہمارے اور عباد	وی جو یعقوب کے ہین اولاد
پس مقرر کر اوذکو تو یک راہ	بحر مین خشک اے کلیم اللہ	نہ ڈریگا تو اونکی پانی سے	یعنے اعدا کی پیچھے آنی سے
اور نہین تو کریگا خوف و خطر	ڈوب جانیکا استو دہ سیر	کہتے ہین دیکھ معجزات کلیم	اوس لعین کو ہوا نہایت بیم
پس لگا رنج دینی اور ایذا	جملہ یعقوبیون کو حد سی سوا	تب یہ موسے کو حکم بھجوایا	لی نکلنی کو اونکی فرمایا
اور بحکم تسلے و تسکین	یون کیا اطلاع اونکی تئین	کہ وہ فرعون لیکی اک لشکر	آئے جو کنار دریا پر
دیجیے راہ خشک اوسمین قرار	اوس سے خطرہ نہ کیجیو زنہار	الغرض نکلی وی بہ پیر و دین	رات کو لیکے ساتھ اونکی تئین
جبکہ انجم نے لیکے ساتھ سپاہ	پکڑی فرعون شب نے اپنی راہ	موسیٰ خرخ نی کیا ہمہ تن	ساحل نیل آسمان روشن
تنے ہر قطبیون کو اوسکی خبر	لیکے اوذن سے بڑی اپنی گھر	نہ تعاقب دی کر سکی بد کیش	کہ بلائی عظیم آوی پیش
	دوسرے روز آئی اکٹھی ہو	اپنی ہمراہ لائی لشکر کو	

فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ۝ وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَمَا هَدٰى ۝

پہر لگا پیچھے اونکی انجو شخو	لیکے فرعون اپنی لشکر کو	پہر لیا ڈہانک اونکو دریا سے	وی جو اعدا تہی خونکی پیاسے

ایسی شی نی کڑ ہا مک انکو لیا | یم قہر و غضب مین غرق کیا | اور فرعون نے کیا گمراہ | قوم اپنی کو ای رسول اللہ
اور نہین راہ اونکو دکہلائی | یا نہین راہ اونسے خود پائے | یا کہ دریا مین گم کیا اونکو | اور نہ ناجی ہوا وہ خود بخو

یا بنی اسرائیل قد انجینٰکم من عدوکم و واعدنٰکم
جانب الطور الایمن و نزلنا علیکم
المن والسلوٰی ۵

پہر تہا ہمنی کای نی یعقوب | جبکہ اعدا گئی سب اونکی دوب | ہمنے اوس سے نجات دی تمکو | تہا جو فرعون تم سبہو نکا عدو
اور کیا ہمنی وعدہ تورات | اوس تمہارے رسول سی بالذات | جانب طے روہ جو ہی ایمن | ای مبارک بہت وہ ہی ہمہ تن
یا کہ اوس طور کی بجانب راست | ہمنے وعدہ دیا وہ بیکم و کاست | اور اوتارا تہا تیہ مین تیس | من و سلوی کو ہمنی سرتاسر

کلوا من طیبٰت ما رزقنٰکم و لا تطغوا فیه فیحل
علیکم غضبی و من یحلل علیه غضبی فقد هوٰی ۶

اور کہا ہمنی کہاؤ اونی کو | ستہری چیزون سے جو دیا تمکو | اور حد سے نہ گذرو اوسمین تم | چہوڑو ڈر اسمین نہا و نطفرا بھر دم
اور جو تم جاؤ اوسکی حد سے گذر | تو ہو نازل مرا غضب تم پر | اور جس پر مرا غضب اوترا | پس ہوا وہ ہلاک اور گرا

وانی لغفار لمن تاب و اٰمن و عمل صالحا ثم اهتدٰی

اور بیشک مرزگار ہون اوسکا | شرک سی پہر کی جو یقین لایا | اور لایا بجا وہ نیک عمل | حسب فرمان حق عزوجل
پہر رہا راہ راست پر وہ مدام | پیرو سید بلند مقام | جب گئے بحر مین دے اعدا ڈوب | بولی ممبی سے دی بنی یعقوب
کہ ہمارے لیے مقرر کر | اب تو احکام شرع دین متین | پس بنا جات مین ہو مشغول | کہ وہ اونکو دعا ہوئی مقبول
حکم پہونچا کہ ای کلیم اللہ | لیکی ہمراہ قوم تو ہمراہ | جانب کوہ طور کر اقدام | تاکہ تورات ہو تجہی انعام
چہوڑ ہارون کو اپنی جاگہ پر | لیکی ہمراہ قوم سی ستر | دیکہی چالیس روز کا وعدہ | یا فقط تیس روز کا وعدہ
متوجہ ہوی بجانب طور | آخرش چڑہے ہا وہ تہوڑی دور | قوم کو چہوڑ کر بشوق تمام | زود تر کوہ پر کیا اقدام
کہ ہوئی اس خطاب سے ممتاز | آئی حق کیطرف سے یون آواز

وما اعجلك عن قومك یٰموسیٰ ۷ قال هم اولاء علیٰ اثری و عجلت الیك رب لترضیٰ ۸

اور کیا چیز ہے وہ اسکو شوخ — لالی جلد اور شتاب جو تجکو — قوم تیری سے ای کلیم اللہ — وی جو آئی یہان تری ہمراہ
کہنے موسی لگا وی روم سب — آتی ہین میرے نقش پی پر اب — اور مین آیا شتاب تیری طرف — میری پروردگار بہر شرف
کہ تو راضی ہو مجھسے اور خوشنود — نہ کہ تعظیم اپنی ہے مقصود

قال فانا قد فتنا قومك من بعدك واضلهم السامري ۸۵

اسطرحسی خدا نی فرمایا — کہ تحقیق ہمنی بچہلایا — تیری اوس قوم کو تری پیچھے — پاس ہارونکی وی جو مردم تھے
اور بھلائی راہ اونکی تئین — سامری نی بنا بنا کر دین — یا وہ گمراہ تر ہی اون سب مین — اور ضلالت کے امر منصب مین
بیشتر کرتی ہین اوسے منسوب — سوے قوم و قبیلۂ یعقوب — یا وہ تنہا ایکمرد کرمانے — بغض و کینہ وری ہین لانے
موسی ابن عمر تھا نام اوسکا — کچہ نہ تھا خیر نفاق کام اوسکا — نسل یعقوب سے کیی جس سال — قتل فرعون نے جو وی اطفال
اُم جان لی گئی علی التعجیل — اک خبر یہ ہین اوسکو بر لیل — یہ خدا نی مسلط اوسپہ کیے — جبرئیل اوسکی پرورش کیلیے
آتی اوس پاس تھے جو روح امین — اونکو پہچانتا تھا وہ بیدین — لایا فرعونیونکی غرق کی دن — قبضۂ خاک و سیارگن
اسپرجو الامین کے سم سی اوٹھا — اور اوسکو حفظت سے رکھا — جب گئے طور کو کلیم اللہ — کہنی ہارون سے یون لگا کہنے
کہ لیا تھا جو مین نے زیور و زر — عاریت قبطیون سے سر تاسر — جانتا ہون اوسے امانت مین — اوسمین کرتا نہین خیانت مین
اور جو لعینونکی پاس سے زر — جانتی ہین اوسے روا کیسر — ہر تصرف روا اوسمین کرتی ہین — حق تعالی اسی کچہ نہ ڈرتی ہین
حکم ہارون یہ کہ لائین اوسکی تئین — اگی تیری گلا ئین اوسکی تئین — الغرض اپنی وی گہر دن سے نکال — حکم ہارون سے لائی وہ زر و مال
گرگی گہٹھا وہ اگ گڑہی مین رکھا — پہر یکایک وی آگ اوسکو لگا — سامری نی بقالب خاکے — ازرہ زرگری و چالاکے
بہر کیا وہ گداختہ سب زر — اوس گڑہی مین سے یکبیک لیکر — کہ وہ نکلا بشکل گوسالا — اوسمین اوس مشت خاک کو ڈالا
پیش یا وہ حس و حرکت سے — جی گیا اوسکی فیض برکت سے — تن ہوا اوسکا پوست سے ممتاز — اور لگا کرنی یکبیک آواز
یا وہ زندہ نہین ہوا لیکن — ماری اک بانگ جان ڈالی مین — جملہ یعقوبیون نے اوسکی تئین
ہوگئی سر بسر وے عجل پرست — کہ رکھا پہر سجدہ سر بزمین — قوم کی حال سی کیا آگاہ

فرجع موسی الی قومه غضبان اسفا ۸۶

بس پہر آیا کلیم لیکے کتاب — بعد چل روز ایمیعاتی یاب — قوم پاس اپنے سن خبر کی تئین — خشم و غصہ بہرا ہوا غمگین

الغرض جب وہ قوم پاس آیا	اونکو شور و خروش مین پایا	گرد کو سالہ باندہ حلقہ صف	ناچتی تھی بجا بجا کر دف
پہلے اونپر کیا عتاب آغاز	پھر کیا اسطرح خطاب آغاز		

قَالَ يَا قَوْمِ أَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ط

یون لگا کہنے وہ ستودہ صفات	قوم میری بتا و تم یہ بات	کیا نہ وعدہ دیا تمہارا سچا	رب تمہارے نی وعدہ نیکو
یعنے توریت کا تمہارے تئین	حق نی وعدہ کیا تمہارا نہین	جسکو لینی گیا مین وعدہ کر	لیکے ہمراہ قوم کے افسر

أَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ

کیا ہوا تمہارا راز تم پر بوقت	اور نہین آیا اولت کے ہون بر وقت	یعنے آیا نہین اپنے وعدہ پر	تمکو وعدہ کیا جو من دیگر

أَمْ أَرَدْتُمْ أَنْ يَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِنْ رَبِّكُمْ فَأَخْلَفْتُمْ مَوْعِدِي

یا ارادہ کیا وہ تمنی اب	کہ اوترآئی تمپہ خشم و غضب	رب تمہارے کا اس ستیش پر	پوجتی ہو جو عجل تم یکسر
پس سر اسر خلاف تمنی کیا	اپنی وعدہ سے وہ جو محکو دیا	ای نہ ثابت رہے تم ایمان پر	مجھسے وعدہ ثبات ایمان کر
	اور کیا حکم پر مری نہ قیام	برخلاف امر کی کیا اقدام	

قَالُوا مَا أَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا وَلَٰكِنَّا حُمِّلْنَا أَوْزَارًا مِنْ زِينَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنَاهَا فَكَذَٰلِكَ أَلْقَى السَّامِرِيُّ

بولے ہمنی نہین خلاف کیا	اپنی وعدے سے تجکو تہا جو دیا	قوت و اختیار اپنی سے	طاقت و اقتدار اپنی سے
اور لیکن اوٹھائی گئی تھی ہم پر کام	ای اوٹھائی گئی تھی ہم پر کام	بار ہای ظرف اور زیور	قوم قبطی سے عاریت لیکر
پھر دیا پھینک ہمنی انجو شخص	حکم پر اون سے آگ مین اونکو	پس اسے وضع و طرز سی ڈالا	آگ مین سامری نی سر تا پا
یعنے ڈالا اسیطرح لیکر	سامری کی جو پاس تہا زیور	کہتی ہین کہ نہی شمار تمام	جبکہ وعدہ کی قوم نی ایام
سامری اس سخن سی پیش آیا	اسلیی خلف وعدہ فرمایا	کہ تمہارے جو پاس ہے زیور	ہی سر اسر حرام وہ تم پر
پس ہے لائق کہ دین ہم اونکو	آگ دہکا کی قعر مین فی الحال	پھر گرہ کہو دآگ دہکا کر	لا کی ڈالا اسیہون نی وہ زیور

فَأَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَهُ خُوَارٌ فَقَالُوا هَٰذَا إِلَٰهُكُمْ وَإِلَٰهُ مُوسَىٰ فَنَسِيَ

پھر بچھڑا لاشباکی اونکی لیے	زیور زرگلا کی اونکی لیے	ایک بچھڑا کہ ہی وہ ایک بدن	جسمین بولے ہی گاے کی ہمہ تن
پھر لگی کہنی اسطرح وی سب	کہ یہ معبود ہی تمہارا اب	اور معبود موسی عمران	پس گیا بھول جو گیا ہی وہان
	پا گیا بھول سامری لعین	کہ ہوا تارک ثبات و یقین	

افلا یرون الا یرجع الیھم قولا ۙ و لا یملک لھم ضرا و لا نفعا ۸۹

کیا نہین دیکھتی وی عجل پرست	بادۂ شرک سی جو ہین سرمست	کہ نہ دیتا ہی عجل اونکو جواب	کرتی ہر چند ہین وہ اوسکو خطاب
اور نہ وہ اختیار مین رکھتا	اونکا نقصان اور نہ سود ذرا	پرستی جو یہ جی کو ہین منصوب	قول اونکا بصف ہے منسوب
	جان لین وے کہ ناصیہ کے تئین	نہین لاتے ہین بعد فعل یقین	

ع ولقد قال لھم ھرون من قبل یقوم انما فتنتم بہ ۚ و ان ربکم الرحمن فاتبعونی و اطیعوا امری ۹۰

اور تحقیق کہہ چکا ہارون	اونسے قبل از رجوع موسی پون	کہ اے میری قوم کچھ نہین ہی مگر	آزمائی گئی ہو تم اوسپر
اور تحقیق رب تمہارا ہے	جسکے رحمت بیان سے بالا ہے	پس چلو میری راہ پر سب تم	اور مرا حکم مانو ایمردم
	گرچہ ہارون نے کی نصیحت دی	پیروی کی نہ اونکو فائدہ مند	

قالوا لن نبرح علیہ عاکفین حتی یرجع الینا موسی ۹۱

بولے ہم سب رہینگے مدام اوسپر	معتکف ہو کرین قیام اوسپر	جب تلک آئی گا اولٹ ہم پاس	طور سی موسی وقیقہ شناس
یعنے ہم پوجتی رہین ہر یک	گاو سالہ کو اوسکی آنی تک	پھر جو موسی زہان سے پھر آیا	پہلے اونپر عتاب فرمایا
پھر مقابل ہوا برادر سا تہ	ڈالی غصہ سے اوسنے نون ہاتہ	کھینچے اپنی طرف بزور کمال	ریش اور ناصیہ کے اوسکی بال

قال یاھرون ما منعک اذ رایتھم ضلوا ۹۲ الا تتبعن ۭ افعصیت امری ۹۳

کہنی اگر گاو خشم مین یون	کہ تبا تو مجہی تو ای ہارون	کون سے شی نے تجکو باز رکہا	جب گمرہی تو نی اونکو دیکہا تہا
کہ ری گمراہ ہو گئی یہ کیسر	آئی گو سالہ کی پرستش پر	یہ کہ پیچہے مری چلا تو نہین	خشم مین آنہ کی حمایت دین
یا کہ پیچہے مری نہ تو آیا	میری پاس آپ کو نہ پہونچایا	کیا کیا تو نی رد مرا فرمان	حکم میری سی کر لیا عصیان

پس بہ نرمی دیا جواب انکو | معذرت سی کیا خطا انکو | گر یہ صینی تھی وہی برادر دو | کہ کی محفوظ رقت نال کو

قَالَ يَا بْنَؤُمَّ لَا تَأْخُذْ بِلِحْيَتِي وَلَا بِرَأْسِي ۚ إِنِّي خَشِيتُ
أَن تَقُولَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَلَمْ تَرْقُبْ
قَوْلِي

کہنی ہارون لگا باعطاف | با مید تفقد و الطاف | کای مری والدہ کی بیٹی تو | نہ پکڑ میری ریش و ڈاڑھی کو

اور بکرمت تو میری کی بال | سن مرا مدعا ہے تو بھی حال | یعقوبیون نے ہوسے دیکھا یا | اوس سخن سی مین خوف پایا

کہ مقابل جو آوین ہی ہو جاوین | یا کہ تجھپا س چھوڑ کر آوین | تو کہی گا کہ تفرقہ ڈالا | تو نی یعقوبیون سے پایا

اور نہ تو نی کہی نگاہ اور یاد | بات میرے جو مین نے کی ارشاد | اہل تحقیق نی کیا ہی رقم | جانی وی طرح کہ گی ہے ہم

بولی ہارون سے کای برادر تو | متفق کیسی قوم اپنے کر | اس سبب سے مقابلہ نکیا | اونکو سمجھا فقط زبان دیا

پر نہ مانی کہ سنی اونکی بات | پوجتی عجل کو رہی دن رات | سنکے ہارون کا وہ عذر و جواب | یون لگی کرنی سامری سے خطاب

قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يَا سَامِرِيُّ ۝ قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوا بِهِ

کہنی اسطر حسے لگا موسے | کہ ہی کیا حال سامری تیرا | بولا دیکھا تھا مین نے اوسکو جسے | جسکو دیکھا تھا اوس مین نے

| ای مین جبرئیل کے نہین دیکھا | جسکو اوس نے نہ دیکھا تھا

فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ أَثَرِ الرَّسُولِ فَنَبَذْتُهَا وَكَذَٰلِكَ سَوَّلَتْ لِي نَفْسِي

پھر لی مکھ سے مین نے خاک سمی | تم اسپ رسول کی لیکر | پھر مین نے الا بجوف عجل اوسکو | کہ اوٹھا بولتا وہ زندہ خر

اور یہی مصلحت دکھی مری تئین | نفس میرے نی یہ مجھ پر دین | اسطرحسے لباب مین آیا | قصہ موسی نے اوسکا فرمایا

چاہتی تھی کہ قتل فرماوین | اسفل السافلین کو پہونچاوین | پس ہی قتل ہی دی اوسکی بابت | حکم حق سی کیا نہ دست دراز

کہ سخاوت سے اوسکے فائدہ ہو | اون دنو مین تھی آدمی کثر | خلق کو فائدہ جو پہونچایا | زندگانی کا اوسنی پھل پایا

سر نہانی کہ برگ و بار دو بر | باذن اب حیات تازہ و تر | ہر انجیلی میوہ باغ دعا یہ | بہ کہ گردد و تنور را مایہ

قَالَ فَاذْهَبْ فَإِنَّ لَكَ فِي الْحَيَاةِ أَن تَقُولَ لَا مِسَاسَ

کہنی موسی لگا کہ اب تو جا | پس تجھی زندگی مین ہی سزا | کہ کہا تو کریگا یہ گون کو | نہ کرو مس مجھی نہ تم چھیڑو

کہ مقرر ہوا بحکم خدا سے | جو کوئی شخص پاس اوسکے جاوے | اوسکو اور پاس جانیوالی کو | لاحق بحال تب محرق ہو
اسیلی وحشیانہ لیل ونہار | پھرتا صحرا مین تنہا وہ تنہا خوار | جو کوئی خبر کہ ذرتا تھا | دور سی دور دور کرتا تھا
کہتی ہین کہتے ہین وہ حال اب تک | اوسکی اولاد سے جو ہو ہر یک | اب ہی ارشاد ایمانی یاب | شامل ہین اونکی آخر تنکا عذاب

وَاِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهٗ

اور بیشک ہی تجکو ایک قرار | اوس سے چھوڑا نجای تو زنہار | یا نہ تجسی کرین خلاف اوسمین | ای نہ تجکو کرینگے معاف اوسمین
وعدۂ آخرت ہی اوس سے مراد | یا کہ دجال کا خروج وفساد

وَانْظُرْ اِلٰٓى اِلٰهِكَ الَّذِيْ ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا لَّنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ فِى الْيَمِّ نَسْفًا

اور دیکھہ اپنی گاو سالہ کو | ہوگیا جسپہ معتکف تہا تو | پیسکر ان ہم جلائینگے اوسکو | بعد ازان ہم اڑائینگے اوسکو
بیچ دریا کی ایک اوڑانی کر | یعنے فرما کی اوسکو خاکستر | تاکہ معاوم کرلین دیدین | دیکہہ کر سب بچشم عبرت بین
کہ جلا کر جسے کرین نابود | وہ بہلا کیسی ہوسکی معبود

اِنَّمَآ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَسِعَ كُلَّ شَىْءٍ عِلْمًا

ہی تہرا کوئی نہین معبود | اوس خدا کی سوا کہین معبود | نہین معبود ہی کوئی جس بن | از رہ ہوش اور خرد ممکن
کہ سمایا ہی جسنی ہر شے کو | علم دانش مین اپنی اینجو شخص | قصہ کوتاہ عجل کو لیکر | ڈالا دریا مین کرکی خاکستر

كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ مَا قَدْ سَبَقَ

ای اسیطرح مثل حال کلیم | ہم سناتی ہین ای نبی کریم | تجکو اخبار اون امور کے اب | وی جو گذری ہین تجسی پہلی
تاکہ حاصل ہو تجکو بینائی | اور زیادہ ہو علم ودانائی

وَقَدْ اٰتَيْنٰكَ مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا ۝ مَّنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وِزْرًا ۝ خٰلِدِيْنَ فِيْهِ وَسَآءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حِمْلًا

اور دی ہمنے ایسا کتاب | پاس اپنی سی تجکو ایک کتاب | جو کوئی ہووی اوس سے روگردان | ای نہ مانی کتاب اور قرآن
پس بتلائی اوٹہائی وہ بدکار | دن قیامت کے ایک بوجہ وبار | رہتی اوس بوجہ مین ہمیشہ وہی | کہینچین اوس بار سے سزا بیش
اور بُرا اونکو ہی ہو روز شمار | سو بہ کہ سر پہ اوٹہانا بار

يَوْمَ يُنفَخُ فِي الصُّورِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ۝
يَتَخَافَتُونَ بَيْنَهُمْ إِن لَّبِثْتُمْ إِلَّا عَشْرًا ۝

ای کیا جا صور حسدن دم	یا کہ جس روز صور پھوکین ہم	اور کرین مجرمونکو ہم اکٹھا	بیچ حسدن کے کو راور اندھا
چپکے چپکے وی کہتی ہون باہم	اپنی آپسمین استودہ شیم	سرہی تم یہان مگر دس دن	مدت آخرت دراز وی گن
	یا کہ رہنی کو قبرمین سر یک	جانی اتنا قلیل اوراندک	

نَّحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ إِذْ يَقُولُ أَمْثَلُهُمْ طَرِيقَةً إِن لَّبِثْتُمْ إِلَّا يَوْمًا ۝

ہمکو معلوم ہی وہ سب خوب	مسکو کہتی ہین جسکی ایجوب	جب لگی کہنی یون بیکدیگر	وہ جو اونکا ہی راہ مین بہتر
کہ نہین تم رہی مگر اک دن	بود و باش جہانکو تھوڑا گن	عمر دنیا ولیت گوروی سب	ہول محشر سے بہول جاوین سب

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنسِفُهَا رَبِّي نَسْفًا ۝ فَيَذَرُهَا
قَاعًا صَفْصَفًا ۝ لَّا تَرَىٰ فِيهَا عِوَجًا وَلَا أَمْتًا ۝

ع

اور کرتی ہین وے تجھسے سوال	تجھسے امر مآل و حال جبال	پس کہدو انکو تو ای بلند خطاب	یعنے دی سطح حسے اونکو جواب
کہ اوڑادوی اونکو سرتاسر	رب مرا یکیک اوڑا دی کر	پس وہ کر چھوڑی اونکی جا ہی قرار	ایک میدان سرلب ہموار
کہ نہ دیکھی تو اوسمین اے ممتاز	کجی و نشیب اور نہ فراز	ای نہ پستی کا اوسمین ہو امکان	اور نہ ہووی بلندی میدان
اسکا قوم ثقیف ہین منشا	بولی حضرت سے وی کہ کہو بتا	جو گران سنگ ہین وے کوہ و جبال	کیا قیامت کے دن ہوا اونکا حال
تب خدا نی یہ حکم بھجوایا	یون نبی کو جواب بتلایا	کہ اونہین ٹکڑی ٹکڑی فرمادین	اوسکے زمین مین پھیلادین
	سہلے چھڑسے کرین کہاڑکی چور	پہر اوڑادوی اوسکو باد دبور	

يَوْمَئِذٍ يَتَّبِعُونَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهُ ۖ

بیچ اوسدن کے وی جو ہون آگے	دوڑین اوسکے وی جو سیدھے ہے	وہ جو ہوگا پکارنے والا	صور مین پھونک مارینوالا
کچھ کجی سے نہین ہے جسکی بات	راست اور دلنشین ہی جسکی بات	یا نہ اوسمے کرین کجی و عدول	بلکہ ہون نفیاد مین مشغول
	اوسمین ہون شتاب تر اوس پاس	اور کفار دیر کر اوس پاس	

وَخَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمَٰنِ فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا ۝

اور ہوجا ہین پست اوازین	کہا ہین کیسکست آوازین	از سر خوف و ہیبت رحمان	دیکھہ اوسکا جلال عظمت و شان
پس ہنین تو سنیگا اے ممتاز	ہان مگر نرم اوسیت آواز	یا کہ چلنی کی وقت ہموت قدم	بعض نی جسطرح کیا ہی رقم

يَوْمَئِذٍ لَّا تَنفَعُ الشَّفَاعَةُ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَٰنُ وَرَضِيَ لَهُ قَوْلًا ۝

اوسدن آوی ہنین سفارش کام	پر جسی حکم حق ہویا اعلام	اور کیا جسکے واسطے ہو پسند	قول و گفتار شافع ای لبند
	یا کہ جسکے لیئے کی ہو بات	شان اوسکے مین ایسی وہ صفات	

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِهِ عِلْمًا ۝

جانتا ہی وہ حضرت رحمان	جملہ سر غیب آر یان	رہ جو آگی ہی اونکی عقبی مین	اور جو چھپی ہی اونکی دنیا مین
	اور ہنین گہر سکتی وی اوسکو	علم دانش سی اسنے ایسا نجو شخو	

وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ ۖ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ۝

اور جسدن ذلیل ہون و دار	یعنے وی مجرمان بدکردار	آگی اوسکی جو نت ہی زندہ	ہوسد اقائم اور پائیندہ
اور شیکہ نہ بہرہ یاب ہوا	خوار و نومید اور خراب ہوا	جسنے بار ستم اوٹھایا ہی	سر پہ جو بار شرک لایا ہی

وَمَن يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخَافُ ظُلْمًا وَلَا هَضْمًا ۝

اور جو کوئی کریگا کچھ اچھی کام	اور وہ مومن ہو اگر مند مقام	پس ہنین خوف ظلم سی وہ کری	اور نہ کسر و شکست سے وہ ڈری
سیات اوسکے ہمراہ پائین نہیں	اور حسنات کو گھٹائین نہین	لفظ مومن سے اسلیی ہی وہ قید	کہ ہین کافر ثواب سے نومید

وَكَذَٰلِكَ أَنزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا وَصَرَّفْنَا فِيهِ مِنَ الْوَعِيدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ أَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ۝

اور اسطرح جیسی یہ آیات	جنمین خوف اور ہم کی ہی بات	ہمنی بیجا کتاب کو یکسہ	ایک قرآن عربی الیسرور
اور کیا ہیر پھیر سے مفصل بیان	اور ہمنین یعنے وعید کو ایجان	تاکہ ہین الکفر و شرک سی پرہیز	رکھہ کی ملحوظ ہمول رستا خیز
یا کہ پیدا کری وہ اسی دنبند	وہ واسطے اونکی اک نصیحت و پند	یعنے باز آئین شرک و عصیان سے	سنکے آیات خوف قرآن سے

فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۝

پس ہی برتر ذات خود ملک	شرک سی پاک اوسکی ہی درگاہ	یا کہ ہی وہ بلند مرتبہ تام	اوسکا مثل نہ شبر نہین ہی کلام

نافذ الامر بادشاہی وہ	راست بی ریب و اشتباہی وہ	یا ہی اپنی صفات مین ثابت	جسطرح اپنی ذات مین ثابت

وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰٓى اِلَيْكَ وَحْيُهٗ ۡ وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ۝

اور مت پیش آ باستعجال	سات قرآنکی قبل استکمال	یعنے کیجای جبتلک نہ تمام	تجکو وحی اوسکی ای بلند مقام
اور کہہ یون تو اے رب علم	رب مرے دی زیادہ مجکو علم	اہل تحقیق نی کیا ہی بیان	لاکی جبریل پڑہتے جب قرآن
پڑہنی لگتی تہی سات اونکی رسول	کہ مبادا وے جاوین اوسکو بہول	گرچہ مانع ہوا تہا اوس سے رب	پہنچی وہ سورۂ قیامت جب
یہ مکرر جو منع فرمایا	محض تاکید کی لیے آیا	کہ ہی نسیان سے آدمی مجبول	شاید اوسکو گہی ہو حضرت بہول
	آگی اسکی خدا نی کے ارشاد	بہولنی پر مثال آدم یاد	

وَلَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ۝

اور تحقیق ہمنے عہد کیا	ای تقدیم کے ساتھ حکم دیا	آدم بولبشر کو پیش ازین	کہ نہ جا اوس شجر کی پاس قرین
پہر گیا بہول عہد کو یکسر	کہا لیا لیکے اوس شجر سے ثمر	اور نہین پائی ہمنے اوسمین دراں	ہمت جرم اور قصد خطا
	یا کہ پایا نہ ہمنے اوسمین ثبات	ورنہ شیطان کی مانتا کب بات	

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ اَبٰى ۝ فَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ۝

ع

اور کر یاد اے محمد تو	جب کہا ہمنے یون فرشتونکو	کہ جہکا کر تم اپنی سر بزمین	کر لو سجدہ ابوالبشر کی تئین
پہر وے سجدہ مین سر آئی	اونکی تعظیم سب بجا لائے	لیک ابلیس نے نہین مانا	اوس سے انکار اور ابا ٹھانا
پہر لگی کہنی ہم کہ ای آدم	کر لی معلوم تو بوجہ اتم	کہ یہ تیرا عدو ہی اور دشمن	اور حوا کا جو ہی تیری زن
پس نکلوا ندی تمہارے تئین	ہو کی اخراج کا سبب بعین	خلد و جنت سے وسوسہ کچہ ڈال	پہر تو پڑ جاوی رنج مین بکمال
جا کی دنیا مین معاش طلب	مبتلائی بلا و رنج و تعب	فقط تشقی جو ہی یہان ارشاد	سن لے تو مجسے نکتۂ افراد
کہ شقا سی ہی قصد رنج معاش	اوسکی ہی تہمت ذکور نساء	وہ جو ارشاد حق ہی بعد ازین	ہی مؤید ہی سخن کی تئین

إِنَّ لَكَ أَلَّا تَجُوعَ فِيهَا وَلَا تَعْرَىٰ ۝ وَأَنَّكَ لَا تَظْمَأُ فِيهَا وَلَا تَضْحَىٰ ۝

بیگمان ہی یہ خلد مین تجکو کہ نہ بھوکا رہیگا او سمین تو اور نہین اوسمین تپی رہی عریان پائی ہر نعمت اور کبھی ہان
اور تو تو نہ کبھی پیاس اوسمین کہ ہین انہار پاس پاس اوسکے اور نہین اوسمین دھوپ کھائی تو آفتاب اوسجگہ نہ پائی تو
اور جو باہر بہشت سی آوے غیر تکلیف کچھ نہین پاوے

فَوَسْوَسَ إِلَيْهِ الشَّيْطَانُ قَالَ يَا آدَمُ هَلْ أَدُلُّكَ عَلَىٰ شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلَىٰ ۝

پھر موسوس اوسی ہوا شیطان جا کی جنت مین ہے ابند مکان کہنی وہ یون لگا کہ ای آدم کیا دلالت کرون تجھی اسدم
اوس شجر پر کہ ہے بکا بار و ثمر کہا کی زندہ رہی ہمیشہ بشر اور اوس ملک پر دکھاون راہ کہ نہ ودی وہ کہنہ اور تباہ
پس کیا اوسکی وسوسہ قبول انہی حق کو گئی یکایک بھول

فَأَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْآتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِن وَرَقِ الْجَنَّةِ وَعَصَىٰ آدَمُ رَبَّهُ فَغَوَىٰ ۝

پھر گئی وہ دونون ہوس شجر سی کہا اوسکی جو بار اور ثمر سے تہا پھر ہوی آشکارا اونکی شرمگاہ اونکی ای ہے پیرہن
اور لگی ڈہانکنی وہ نیک سرشت شرمگاہ ہو نہ اپنی برگ بہشت اور بحکم ہو گیا آدم اپنی پروردگار کا اوسدم
پس وہ مکم خدا ہی کی کی عدول راہ مقصد گیا یکایک بھول گم کیا عمر جاودانے کو غم لیا ساری زندگانی کو
پھر وہ توبہ کے ساتھ پیش آیا درگہ حق مین التجا لایا

ثُمَّ اجْتَبَاهُ رَبُّهُ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدَىٰ ۝ قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيعًا

پھر نوازا اوسے بعد جہل اوسکی رب نے بتوبہ دتوفیق جبکہ تائب ہو اصفی اللہ
کہنی اسطرح سے لگا وہ رب پس پھیرا اوسنے اور دکھائی راہ اوس سے حوا و بولبشر مین مراد
دونون اوترے یہان سے اکٹھے وہ جو ہی تثنیہ یہان ارشاد
یا کہ مقصود تثنیہ سی یہان آدم بولبشر ہین اور شیطان

بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ

بعض تم مین بعض کی دشمن	جبیون بامر خدا کے اہل زمین	اصل رتبت اونکو جو پایا	لفظ کم سے خطاب فرمایا

فَلَمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ مِنِّي هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقٰى ۝

پھر کبھی پہونچی تم سبھونکے پاس	میری جانب سے رہنمائی دین	پس جو چلی میری پیش گی بشر	سر بسر میری رہنمائی پر
پس نہ بھولی وہ راہ دنیا مین	اور نہ تکلیف کبھی عقبے مین	وہ جو لفظ ہدی ہوا ارشاد	ہے کتاب سوال اوس کی

وَمَنْ أَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنْكًا وَنَحْشُرُهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ أَعْمٰى ۝

اور جس آدمی نے پھیرا رو	یاد کرنے سے میرا یکسو شخص	تو ہی اوسکی ہے زیست تنگ	لیکے اوسکو اوٹھائینگے
اور اوٹھاوین ہم اوسکو روز	دن قیامت کے اوسطرح کا کور	کہ جہنم کے ہر عقوبت مین	پہنچیگا کیفر اوسکی

قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِي أَعْمٰى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيرًا ۝

کہیگا وہ یون کہ کیون میرے رب	اسکا تبلا بھی تو ہے سبب	کیون اوٹھایا ہی تو نے کور	اور مین بینا تھا دنیا مین

قَالَ كَذٰلِكَ أَتَتْكَ آيَاتُنَا فَنَسِيتَهَا وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى ۝

اوس سے فرمائی رب اسی بیدین	یون ہین دنیا مین آئین تیری پاس	وہی ہمارے تو نے نہان کیے	آج تہین جو ہماری قدرت
پس اون آیات کو گیا تو بھول	تھوا تابع کتاب رسول	اوسطرح جیسے دنیا مین	بھولا جاوے تو آج عقبے مین
	یعنے دنیا مین جیون نہین یاد کیا	آج عقبی مین اونسے ہاتھ دھا	

وَكَذٰلِكَ نَجْزِي مَنْ أَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْ بِآيَاتِ رَبِّهِ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَشَدُّ وَأَبْقٰى ۝

اوسطرح جیسے معرض کو	دین جزا دن جزا کی اینچو شخص	دیتی ہم اوسکو ہین جزای عمل	وہ جو باہر گیا ہی حد سے نکل
اور نہ لایا یقین جو بیدین	اپنی خالق کی آیتونکی تئین	اور تحقیق آخرت کا عذاب	ہی بہت سخت اور بہت باقی
اور بہت دیر رہنی والا ہے	کور ہی حشر سے دوبالا ہے	یعنے کور رکا حشر ہین ہے عذاب	اوس سے دوچند ہین ہے زیادہ عقاب

أَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنَ الْقُرُونِ

يَمْشُونَ فِي مَسَاكِنِهِمْ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّأُولِي النُّهَىٰ ٥٤

کیا نہ سوجھا انکو اس سے اونکی تئین — وہی جو ہین شرکان مکہ لعین — کتنی ہمنے کھپا دیئے نابود — پہلے اون سے قرون عاد و ثمود
چلتی جنکی گھر و نین ہین یکسر — تجارت ہو کرتی ہین وے سفر — بیشک اسمین پتی ہین اولو الآیات — عقل والونکو استودہ صفات
تاکہ عبرت پذیر وی آوین — اور عذاب خدا سے ڈر جاوین

ع وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِن رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَأَجَلٌ مُّسَمًّى ٦٤

اور جو ہوتی نہ ایک بات کبھی — ہو چکی وہ جو تیری رب سے تھی — ہوتا اوپر عذاب استیصال — یکبیک قہر حق سی لازم حال
اور جو ہوتا نہ وعدہ دیدان — جو مقرر ہی ای بلند مکان — کلمہ پر ہی وہ اجل معطوف — ہی غرض اوس سے وعدہ موقوف
پس خلاصہ یہ کہ وہی کفار — کرتی ہین جو خلاف حضرت کار — وعدہ حشر جو نہین ہوتا — اونکو فی الحال قہر ہی کہوتا
ہوتی میری عذاب سے یکسر — مثل عاد و ثمود زیر و زبر

فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ

پس شکیب اور صبر کر او پر — کہتی ہین اہل شرک جو یکسر — اور پڑھ اپنی رب کے خوبی کو — قبل خورشید کی طلوع سی تو
یعنے کر ادا نماز سحر — پڑھ کی تعریف خالق برتر

وَقَبْلَ غُرُوبِهَا

اور اوسکی غروب سی اول — ظہر کو پڑھ تو استودہ عمل — یا کہ قبل اوسکی ڈوبنی سی تو — ظہر پڑھ اور عصر ای خوشخو

وَمِنْ آنَاءِ اللَّيْلِ فَسَبِّحْ وَأَطْرَافَ النَّهَارِ

اور گھڑیون مین شب کی ہی تسبیح — کر ادا مغرب و عشا کی نماز — اور طرفون مین دن کی اے پروردگار — تو ادا ئی نماز پیشین کر
دن کی طرفون سے ہی غرض پیشین — وقت جسکا زوال کے ہی قرین — نصف اول کی جو نہایت ہے — نصف آخر کی جو بدایت ہے
اے ہمان وقت نماز پیشین ١٢ — اے ہمان وقت نماز پیشین ١٢

لَعَلَّكَ تَرْضَىٰ ٥

تاکہ خوشنود ہو تو اے سیاس — یا کیا جاے راضی اے سرور — اپنی امت کے بخشوانی سے — اوس شفاعت کی پیش آنی سے
اور تائید بخت نصیب اونکو — تیری خاطر سی غیب قریب اونکو — والضحی مین وہ جو فرضی ہی — یون مؤید اسی سخن کا ہی
بعض نے مدح لکھا ہی یہان — اکمیلن پاس خاطر مہمان — لا تو جا کر فلان یہود کے پاس — کہ سوال سی ہوئی خیر الناس

وعدہ عشرہ جب سے آج | تھوڑا آٹا بوفق باتحتاج | الغرض وہ یہود پاس آئے | حکم خیبر الوری بجا لائے
دائم دینی سی وہ ابا لایا | کچھ گروہ چاہنی سے پیش آیا | جا کیا عرض حال سرتاسر | اوس صحابی نے پیش پیغمبر
بولی جو دام وہ عطا کرتا | دام دام اوسکو مہین ادا کرتا | پھر زرہ اوسکی پاس بھجوائی | رفع حاجت ببہن فرمائے

وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ ۚ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ

اور زنہار تو دراز نہ کر | دونون آنکھونکو اپنی اوس شے پر | جس سے ہمنے کیی ہین غیر دار | مردم قسم قسم از کفار
رونق زندگی دنیا کو | وہ جو مال و متاع دنیا ہو | تاکہ ہم آزمائین اونکی تئین | ہیچ دنیا کی یا کہ روز پسین
اور ہی رزق تیری مولی کا | یعنے اجر و ثواب عقبی کا | یا نبوت وہ یا ہدایت ہے | تجکو دنیا مین جو عنایت ہے
سر بہتر اور بقا تر | مال فانی سی اونکی اسپر

وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ۖ لَا نَسْأَلُكَ رِزْقًا ۖ نَّحْنُ نَرْزُقُكَ ۗ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوَىٰ

اور کر حکم اپنے لوگون کو | بہ ادای نماز اے خوشخو | اور تو آپ کر قیام اوسپر | یعنے مصروف رہ مدام اوسپر
ہم نہین چاہتے ہین اپنی تئین | تجسے روزی و رزق اے شہ دین | یا فرماتی ہم ہین تجسی سوال | رزق ورزیکا ہمارا ہی عیال
ہم عطا رزق کرتی ہین تجکو | پس فراغت سی صرف عقبی ہو | اور حسنات عاقبت مین تمام | اہل تقوی کی ہوتی ہے ناکام
لکھ گئی ہین جناب مع لانا | یہ لطیفہ لطیف ترا اس جا | کہ نہ کچھ چیز چاہتا ہی خدا | اپنی بندہ سی بندگی کی ہوا
بلکہ دیتا ہی رزق خود اوسکو | پھر وہ کیا ہی کشاورد خو | اور خواجہ غلام ہی روزے | چاہتا ہی اسی وہ دستورے

وَقَالُوا لَوْلَا يَأْتِينَا بِآيَةٍ مِّن رَّبِّهِ ۚ أَوَلَمْ تَأْتِهِم بَيِّنَةُ مَا فِي الصُّحُفِ الْأُولَىٰ

اور لگی کہنی مشرکان لعین | کیون نہ لاتا ہی تو ہماری تئین | معجزہ ایک اپنے رب سے اب | تاکہ ہو جائین ہم مسلمان سب

کیا نہین اُنکی اور نکو ہی وہ دلیل — جسکے اگلی کتب مین تھی تفصیل — یعنے تکذیب انبیا اور رسل — جس سے کیا کیا نہ کہل چکی ہین گل
یا کہ اوصاف سید السادات — کیا کتب سے نہ سن چکے بیدادات — اونکو اہل کتاب نی وہ خبر — کیا سُنائی نہین بھلا شہ کر
یا نہ پہونچا ہی اونکو وہ قرآن — وصف جسکا ہی اون صحف مین بیان — مثل سورت سے جس کتب کے اب — فصحای عرب ہین عاجز سب
باوجود ایسے معجزہ کے کیون — پاتے معجزہ نہین ہیں کیون

وَلَوْ اَنَّآ اَهْلَكْنٰهُمْ بِعَذَابٍ مِّنْ قَبْلِهٖ لَقَالُوْا رَبَّنَا
لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰى

اور اگر ہم کھپاتی اونکی تئین — بعذاب و وبال پیش ازین — تو وہی کہتے کہ سب — اسطرح سے کہ ای ہمارے رب
کیون نہ بھیجا تھا آیتین لیکر — تو نی ہم تک رسول و پیغمبر — کہ تری آیتون پہ چلتی ہم — کرتی سر گرنہ اون سے بند اور کم
پہلے اس سے کہ خوار ہم ہوتے — جیتی جی بیوقار ہم ہوتے — اور قیامت کو ہوتے رسوا ہم — مبتلای عقاب عقبی ہم
پس نبی ہمنی بھیجی اور قرآن — قطع حجت کو اسجہا نہین عیان — لیک ایمان لا نہ ای وہی بیدین — راہ حق پر نہ آئی وہی بیدین

قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوْا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ
مَنْ اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدٰى

کہدو کہ ہر ایک اے رسول اللہ — ہمدگر سے ہی منتظی و الا راہ — پس کرو انتظار تم یکسر — یعنے حال مآل یکدیگر
پس تحقیق جان لوگی تم — یعنے محشر کے روز اے مردم — کہ تحقیق کونسی انسان — ہین خداوند راہ راست علیان
اور کرآدمی نی پائے راہ — حق کی جانب کو وہ جو آئی راہ — مجکو یارب جگی سجگے ہا ہا — کر ہدایت بسورۂ طاہا
دن مراسب سے شب ہی انتسی سیاہ — کہین ایسا نہو کہ بھولون راہ — ہی ممیز مجھی نہ روز و شب
یون گیا ہو نہین نقلاب مین ڈوب — کہ سمجھتا طلوع کو ہون غروب — غم سی شمع خرد مری گل ہے — مجکو ہر صبح شام بلبل ہے
گشتی غفلت مین شب کی مین گہرین یان — شب سے اطراف روز ہین کریان — مفت ضائع ہوئی لیل و نہار — نہوا مین کبھو نماز گذار
یہ جو میری نماز عادی ہے — منتج وزر و نامرادی ہے — عمر آخر ہوئی بکسب معاش — یکدگر سے کیا مین اونکو تلاش
صبر کو سر پہ مین کہو بیٹھا — اور توکل سے ہاتہ دہو بیٹھا — کسطرح سے بھلا مین پاؤن راہ — غیر تیری کرم کے ای اللہ
اگر تو کہ شعو ہو مشعل توفیق — کہ نہ بھولو نہین ہی راہ و طریق — بخشوع و خضوع و عجز و نیاز — کر مجے تو نماز سے ممتاز

	اپنہا کر مرا یہ عیب کرا خوار و رسوا ہون تا نہ محشر کو

سورۃ الانبیاء مکیۃ وایاتہا مائۃ واثنتا عشر وکلماتہا الف وماۃ وثمانیۃ وستون وحروفہا اربعۃ آلاف وثمانیۃ وتسعون وركوعہا سبع

سورۂ انبیا ہی کی ہین	لائی مکہ مین جبرئیل امین	آیت اوسکی دوازدہ اور صد ۱۱۲	سر بسر گنیئن شمار و عدد
کلمات اوسکے ہین رسو نسے شمار	یکصد و شصت و ہشت و ایکہزار	حرف اوسکے کہی گئی ہین شمار	اکیسو نوے ۱۹۰ اور چار ہزار
	اور اوسکی رکوع ہین سب سات	کر شمار اونکو اسطرح صفات	

بسم الله الرحمن الرحيم

اقترب للناس حسابهم وهم في غفلة معرضون

آلگا ہی قریب لوگون کو	اونکا وقت حساب اینچو شتاب	اور وہی غفلت مین ہین روگردان
وہ جو لفظ حساب ہی ارشاد	ہی قیامت کا روز اوسسے مراد	وعدہ قرب ہی جو اونکی تئین
قرب حق سے جو دور ہین بیخبر	دور سمجھین اوسکی وعدہ کو	کہ خدا کی یہانکی دن کے مثال

ما يأتيهم من ذكر من ربهم محدث إلا استمعوه وهم يلعبون لاهية قلوبهم وأسروا النجوى الذين ظلموا

نہین پہنچی تہی اونکو کوئی پند	اونکی رب سے نئی کچہ ای لیند	ہان مگر گوش کرتی ہین بیدین
اور وے کھیلتے ہین سر تاسر	ہنسی کرتی ہین وہ سخن سنکر	کھیل مین قلب اونکی ہین مشغول
اور چہپایا ہی مصلحت کو صاف	اون بہون نے ہوئی جو بی انصاف	کہنی لگتی ہین یون تباہ حال

هل هذا إلا بشر مثلكم

کیا نہین یہ بشر مگر تمسا	کام جسکا ہی سر بسر تمسا	مثل تم سے کے آتا جاتا ہے
وہ پیمبر بحق اگر ہوتا	کیون ہمارے طرح بشر ہوتا	بلکہ اہل سمان سے کر کے نزول

أفتأتون السحر وأنتم تبصرون

پھر بھلا آتی کیون ہو جادو کو — اور تم دیکھتی ہو ای لوگو — یعنے کہتی ہو اوسکو جادوگر — متفقد سحر کی ہو تم یہ
سن کے اوس سے کلام اور قرآن — کرتی ہو اوسپہ سحر کا بہتان — اور تم کرتی ہو نظر اوسکو — اپنی مانند اک بشر اوسکو
اور فرشتہ کو جانتی ہو تم — مستحق نبوت ای مردم

قَالَ رَبِّیْ یَعْلَمُ الْقَوْلَ فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ز

کہنی اسطرح سے لگا بجواب — یا کہ یون کہ تو ای بانذ خطاب — رب مرا جانتا ہی کہنی کو — آسمان مین وہ یا زمین مین ہو
یعنے ہر بات اوسکو ہی معلوم — خواہ ظاہر ہو خواہ ہو مکتوم

وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝

اور وہ جانتا ہی کا فرونکی بات — جانتا ہی تمام مخفیات — پھر ہی اضراب اس سخن سی عیان — وی جو کہتی تھی سحر ہی قرآن

بَلْ قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ بَلِ افْتَرٰىهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ۚ

بلکہ بولی وی اسکے بعد زمان — اوڑتی خوابین نہین سر قرآن — چھوڑکر یہ بھی کہتی ہین بیدین — کہ لیا بانده جو ہو سکے تیین
چھوڑکر یہ بھی کہتی ہین بدخو — کہ وہ ہی ایک شاعر پرگو — ای تھتک سی پڑی آتی ہیں — نت نئی بات بانده لاتی ہیں
گاہ کہتی ہین وے پریشان حال — کہ پریشان خیال ہین وی مقال — اور کبھی مفتری بتاتی ہین — عیب اپنا اوہنین لگاتی ہین
اور کبھو شاعرانکو کہتی ہین — صرف ایذا اور تہمت رہتی ہین — پھر وی کہتی ہین جو نہین ہی یون — کہتی رہتی ہین سب ہم اوسکو جیون

فَلْیَاْتِنَا بِاٰیَةٍ كَمَآ اُرْسِلَ الْاَوَّلُوْنَ ۝

پہلوی لی آوی ہمکو ایک دلیل — مگری اوسمین کچھ تو تقف و تامل — جیسے بھیجی گئی تھی پیغمبر — وی جو پہلے تھی معجزی لیکر
کوئی ناقہ کو اپنی لایا صالح — اور عصا ہاتھ مین کبھی لایا — کئی صورت سے اوسکو دکھلایا

مَآ اٰمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْیَةٍ اَهْلَكْنٰهَا ۚ اَفَهُمْ یُؤْمِنُوْنَ ۝

نہین لایا یقین انمین پیش — یہ جو کفار مکہ ہین بدکیش — کوئی اون اہل قریہ سی گمراہ — جنکو ہمنے کیا خراب و تباہ
کیا بھلا وے یقین لاوینگے — جبکہ اون پاس معجزے آوین — بیقین لائین گے کبھی بدبخت — نہ یقین لائین گے کبھی بدبخت

وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِیْٓ اِلَیْهِمْ

فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝

اور نفرمائی ہمنی تمی ارسال | تجسے پہلی مگر دی مرد و جال | ہمنے بھیجی تمی خبکو حکم و پیام | یا کہ بھیجی گئی جنہین احکام
پس کرو تم سوال و استفسار | یاد والون سے اونکی سب اخبار | جو وی ہوتم کہ جانتی ہو نہین | کہ البشر چاہیی پیمبر دین

وَمَا جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا لَّا يَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَ
مَا كَانُوْا خٰلِدِيْنَ ۝

اور کیی تمی نہ ای نبی ارمن | ہمنے اون انبیا کی ایسی بدن | کہ نہ کہاتی وی سب غذا و طعام | اور نہین تمی کہ رہ پڑین وی مام
یعنے اونکو اہل بھی تمی درکار | اس جہانمین نہین ہے وی ہمیش

ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ فَاَنْجَيْنٰهُمْ وَمَنْ نَّشَآءُ

پھر کیا ہمی راست اور سچا | اون سے وعدہ نجات کا جو تہا | پھر چھٹایا اونہین بفضل و کرم | اور جسکو کہ چاہتی تمی ہم
اسی چھٹایا پیمبرونکی تئین | اور جو وعدی کہ لائی یقین | یا کہ ہمنی رکہا اوسی محفوظ | جسکے تہی حکمت بقا ملحوظ

وَاَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ ۝

اور ہمنی کیی وی خوار و تباہ | متجاوز تہی حد سے جو گمراہ | یعنے وی یا وہ گو کہ اشعار | جنکا تہا شکر اور معاصی کار
آگی اسکی قریشیں کو بھی خطاب | کر تلاوت تو اسی معانی یاب

لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ كِتٰبًا فِيْهِ ذِكْرُكُمْ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ ع

ہمنی قرآن بہتین اوتارا ہے | جسمین وصف و بیان تمہارا ہے | کیا بھلا پوچہتی نہین ہو تم | کہ یقین لاؤ اوسپہ اے مردم
پھر تسلے مصطفے کی لیے | ظلم اون تبونکی یاد کیے | بہیجکر خونی جن پہ قہر عذاب | کر دیا یکبیک ہلاک و خراب

وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَّ
اَنْشَاْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ۝

اور کتنی کیی خراب و ہلاک | توڑ ماری بہد کر ناپاک | ہمنی وی اہل قریہ جو بیبس | تہی ستمکار اور جفا اندیش
اور پیدا کیا تہا اسیر دور | ہمنے بعد اونکے اک گروہ دگر

فَلَمَّآ اَحَسُّوْا بَاْسَنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَرْكُضُوْنَ ۝

پھر جب آیا ہے وہی بات گئی بد خو
کر لیا جس نے ہمارے آفت کو
تب ہی وے لوگ اس سے ڈرنے لگے
ماری ہیبت کی اثر کرنے لگی

یعنے وہی یکبیک گئی سب ڈر
دیکھا کہ بخت نصر کا لشکر
چار پایہ نکو دی بھگانی لگی
ڈر کے ماری شکست کھانے لگی

پس کہا شاہ نی باستہزا
یا کوئی مومن اوسنے کہنی لگا

لَا تَرْكُضُوا وَارْجِعُوا إِلَىٰ مَا أُتْرِفْتُمْ فِيهِ وَمَسَاكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْأَلُونَ ۝

بھاگنی سے نہ پیش تم آؤ
اور یکسر یہاں سے پھر جاؤ
اوس جگہ کی طرف کہ ایردم
عیش پالی گئی تھی جسمیں کم

اور اپنی گھر دنکی جانب کو
یعنے پھر جاؤ یہاں سے اے لوگو
تاکہ تم پوچھی جاؤ اپنی عمل
معرض حق میں آکی یکسر کل

جب نے دیکھا عذاب سے چارا
اور کسیطرحسے نہ چھٹکارا

قَالُوا يَا وَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ۝

بولی اے وائے ہمکو بیشک ہم
تھی جفاکار اور اہل ستم
کہتی ہیں وہ جو تھا یمن کا گانو
جسکا مشہور ہے حصور انانو

جب کیا بعث اوسکی لوگو میں
حق تعالے نے ایک پیغمبر
پیش کی اُنی عناد سی دے لعیر
مار ڈالا یکایک اوسکے تئیں

پس یکایک بحکم غیرت رب
کافر رہا ہوا وہ قہر و غضب
کر تیغ بخت نصر آکر
ہو گئی وہی ہلاک سر تا سر

گر چہ سندر ہی عالم غیب
منفعل ہو گئے وہی سب لا رب
لیک آیا وہ انفعال نہ کام
سب کے سر گئی وہی بد انجام

فَمَا زَالَتْ تِلْكَ دَعْوَاهُمْ حَتَّىٰ جَعَلْنَاهُمْ حَصِيدًا خَامِدِينَ ۝

پھر ہمیشہ رہی یہاد نکی پکار
یعنے اے وائے اونکی تھی گفتار
جب تلک بھی نہ کر دیا اونکو
کاٹ کر جڑ بھی نہ رہا ان لوگو

وہ جو لفظ حصید سے ارشاد
اوس سے کاٹی گئی ہی گھاس مراد
راکھ کا ڈھیر ہی یہاں مقصود
لفظ خامد سے جسکی اصل خمود

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لَاعِبِينَ ۝

اور پیدا نہ ہمنی فرمایا
آسمان و زمین سر تا پا
اور اون دو کے بیچ مین جو ہے
قسم قسم اور طرح طرح کی شی

کھیلتے اور لہو فرماتے
یعنے بازی کی سات پیش آنے
بلکہ پیدا کیا ہی اونکے تئیں
ہمنے اے سید زمان و زمین

قدرت و صنع کی دکھانیکو
اور خلقت کی آزمانے کو

لَوْ أَرَدْنَا أَنْ نَتَّخِذَ لَهْوًا لَاتَّخَذْنَاهُ مِنْ لَدُنَّا إِنْ كُنَّا فَاعِلِينَ ۝

ہوا رادہ یہ کرتی اے ہمدم
کہ بنالین کوئی کھلونا ہم
بیگمان ہم بنا تی اوسکے تئیں
پاس اپنے سے بابہہ زمین

جو اوسی ہوئے کہ نیوالی ہم | اپنی قدرت سے اسکو دوشیم | ای جو کرنا ہمین وہ ہوتا کام | کرتی فی الفور اوسپہ ہم اقدام
نقطہ لہو اس جگہ جو اپنی شان | کہیلنے کی ہی چیز اوس سے مراد | یا غرض اوس سے زن ہی یا فرزند | ردکرنیکے پہی وہ ولیند
اسکی آگی اب ایسے مانند خطاب | ہی بنانی ہی لہو کی فہراب

بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهُ فَإِذَا هُوَ زَاهِقٌ ۚ وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُونَ ۝

بلکہ ہم پہینکتی ہین اسپر حق | راست اور حق کو جہوٹہ باطل پر | پہر وہ حق توڑتا ہی سر اوسکا | وہ جو باطل ہی آپنی ورا
پہر یکایک وہ محو ہوتا ہے | ای اچانک وہ اوسکو کہوتا ہے | اور تمکو ہی وای ای لوگو | اوس سخن ہی تباہی ہو سیکو
ای تمہارے تئین وہ وصف جلیل | اپنی قدرت کی ہیچتا ہی دلیل | تاکہ اوس سے جہوٹہ کو زائل | ہی دلیل پر تمہاری جو حائل
کرنی لگتے ہو تم اسپر کو خیال | زن و فرزند خالق متعال

وَلَهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَمَنْ عِنْدَهُ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ وَلَا يَسْتَحْسِرُونَ ۝

اور ملک ہین اوسکی تئین | وہ جو افلاک مین ہین اور برمین | اور جو کوئی اوسکی ہین نزدیک | یعنے تمنی کیا ہی خلق شریک
نہ تکبر ہی اونکی عادت سے | اوس خداوند کی عبادت سے | اور نہ تہکتی ہین نہ گہبراتی | نت عبادت مین رہتی ہین قیام

يُسَبِّحُونَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُونَ ۝

کرتی ہین یاد حق کو لیل و نہار | کاہلی سی نہین وے رکہتی کار

أَمِ اتَّخَذُوا آلِهَةً مِنَ الْأَرْضِ هُمْ يُنْشِرُونَ ۝

کیا بنالی اونہون نے ہین معبود | وی جو مشرک ہین بت پرست عنود | خبر وہای زمین ہی سے کر | جیون زندہ اور چوب و حجر
وی محشر اوٹہائین مردونکو | از سر نو جلائین مردونکو | یعنے وہی مشرکان بداانجام | ہین جو صرف پرستش اصنام
کہتی معبود ہین بتونکی تئین | اور یہ بات جانتے ہین نہین | کہ بہروسہ قدرت ہر کار | ہی خدائی کی واسطی درکار
اور معلوم ہی یہ سبکی تئین | کہ وی قادر کسیطرح سے نہین | جان بوجہہ اونکی غجر کو بدکیش | بوجہتی رہتی ہین بتونکو ہمیش

لَوْ كَانَ فِيهِمَا آلِهَةٌ إِلَّا اللَّهُ لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ ۝

اگر ہوتے ان دونوں میں کئی معبود اور اسی شہ دین — غیر اللہ کی کہ یکتا ہے کچھ دوسی سے نہ کام رکھتا
تو وہی دونوں خراب ہو جاتے مفسدی ہر طرح کی پیش آتے پس ہی تنزیہ اوس خدا کی ہے ہی جو پروردگار عرش برین
ایسی باتوں سے جو مبرا ہے تہمت شرک جو لگاتی ہیں

لَا يُسْئَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْئَلُونَ ۝

نہیں پوچھا وہ اوس سے جاتا جسکے کرنی سی پیش آتا ہے اور وہی بندگان حق یکسر پوچھی جاتی ہیں سیتودہ سیر
کہ وہ مالک ہی اور سب مملوک کار مالک کو پوچھی کب مملوک

اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ۭ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ ۚ

کیا مگر تم نے سمجھی پیش آمی عنود اوس خداوند کی سوا معبود کہہ کہ لاؤ دلیل اپنی تم حسب عقل اور نقل ایمردم
پہلے فرمائی یا دوی معبود جو برابر خدا کی سمجھی عنود ہوتی عالم کے دوا گر مالک تو وہ ہوتا خراب اے رہاک
بعد ازاں یا داونکو فرمایا جنکو نائب خدا کا ٹھہرایا اسکو مالک کے ہی سند در کار ہیں سند کی وہ امر ہی دشوار

هٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَّعِيَ وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِيْ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ الْحَقَّ فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝

ہی یہ قرآن اوسکی بات گواہ وہ جو امت ہی اب کی ہمراہ اور یہ اوسکے دلیل ہی یکسر جسے پہلے گئیں امم جو گذر
یوں نہیں پر وہ مردم بسیار نہ سمجھتی ہیں حق کو ادی لدار پس وہ توحید سے ہیں روگردان اور نہ ہیں پیرو دینی زمان
یعنے قرآن میں ہے مضمون کتب منزل کی ہیں مشحون پس نظر اوں کتب میں کر تو اب امر توحید و نہی شرک ہی سب

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ۝

اور نہ بھیجا تھا ہمنے تجھسے پیشتر کوئی پیغمبر ای نبوت کیش ہاں مگر وحی بھیجتی تھی ہم اوسکو سطرح اشفیع امم
کہ نہ معبود ہی کوئی مجھ بن سو مجھی پوجو یعنی رات اور دن اوں خزانہ کو قاضی بیضا
کہ نبات خدا فرشتونکو جانتی حمق ہی تھی جو یہ خو

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ۭ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ۝

اور کہنی لگی وی اہل عناد | پکڑی رحمان نی ہین ملکاں اولاد | پاک اوسا ہے وہ معبود | بر غلط ہی جو کہتی ہین وی معبود
بلکہ بندے کیی گئے اکرام | ہین اسر فرشتگان کرام | اب ہی ارشاد پاوہ قوم جمیع | نہین سبھی ملائکہ کو شفیع

لَا يَسْبِقُونَهُ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِأَمْرِهِ يَعْمَلُونَ ۝ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ
أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُونَ إِلَّا لِمَنِ ارْتَضَىٰ
وَهُمْ مِنْ خَشْيَتِهِ مُشْفِقُونَ ۝ وَمَنْ يَقُلْ مِنْهُمْ
إِنِّي إِلَٰهٌ مِنْ دُونِهِ فَذَٰلِكَ نَجْزِيهِ جَهَنَّمَ كَذَٰلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ

آگی چل سکتی اوس خدا سے نہین | بات کرنی مین کے ملائک وہین | اور وے اوہ خدا کی فرمان پر | کرتی ہین کام اور عمل کیسہ
جانتا ہی جو اون سے آگی تہا | اور جو پیچہی اون کے سر تا پا | اور سفارش ہی پیش کرتی نہین | ہان مگر حاصل اوس کی تئین
جس سے راضی ہوا وہ اور جو شنود | ای اوسیکو سمجہ لیا معبود | اور وے ہیبت سے اوسکی ڈرتی ہین | ای عقوبت سے خوف کرتی ہین
اور جو کوئی کہی مقال دسخن | اون فرشتون مین سے اپنی زمن | کہ خدا اہون ہین اوہ خدا کی سوا | یعنے معبود ہون ورے خدا
پس یہ قائل جزا دین اسکو ہم | نار دوزخ سی اسیتوہ شیم | یون ہین جسطرح ای سزا دین | مدعی ربوبیت کی تئین
دیتی ہین ظالمونکو بدلا ہم | کرتی جو شرک سے ہین ستم

أَوَلَمْ يَرَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا
رَتْقًا فَفَتَقْنَاهُمَا ۖ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ۖ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ ع

کیا نہین دیکہتی ہی منکر آئی | وی جو انکار اور ابا لائی | یہ کہ افلاک اور زمین یکسر | تہی بند ہی اور ملی یکدیگر
پہر جدا ہمنی کر دیا اونکو | کہولکر یکدیگر سے اینچو شخو | اور بنائی وی ہمنی پانی سے | قدرت و صنع و کارمانی سی
جون سی چیز مین ہی جی اور جان | یا کہ لطفہ کی آب سے حیوان | باوجود دلائل قرآن | کیا وی مشرک لاتی ہین ایمان
وہ جو رتق اور فتق ہی ارشاد | لکہتی ہین یہ اوسکی بست و کشاد | ای سند ہی تہی وی آسمان و زمین | پس دیا کہول ہمنی اونکی تئین
یکدگر سی جدا وی فرما کر | کر دیی قسم قسم سر تا سر | یا کیی آسمان کہی بالذات | از سر اختلاف تحریکات
اور اسیطرح سے زمین اکثی | ستحد اور ملی ہوئی سب تہے | طبقے طبقے اوسی کیا بالذات | از سر اختلاف کیفیات
یا کیا اوس زمین کو تقسیم | ہمنے کر کی جدا جدا اقلیم | یا کیا جو ہ اذا اور کاوک | ہمنے یا بین اون اوس اختلاف

یا نیند ہی تھی فلک سی مہیں کی	اور اوگتی نہ تھی زمین سے گیاہ	اس سے بنت بنات فرمایا	اور باران آوس سے برسایا

وَجَعَلْنَا فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ تَمِيدَ بِهِمْ وَ
جَعَلْنَا فِيهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ۝

اور بنائی زمین مین یکسم	تھنبے کوہ و پہاڑ اسیرور	کہ نہ ہل جائے لیکی اوکی تہین	یعنے رہتی جو ہین برو زمین
اور کیے ہمنی اوس زمین مین شاد	راہین اور رستی اسیو دہ نہاد	تاکہ وی لوگ پائین راہ سفر	پہونچین اکر ملک سبی ملک دگر
یعنے ہو نہین بمنزل مقصود	ہو نہین راہ راہیان سدود	ہم اگر اس روش نفرماتے	کسطرحسے وے آتی اور جاتے

وَجَعَلْنَا السَّمَاءَ سَقْفًا مَّحْفُوظًا ۖ وَهُمْ عَنْ آيَاتِهَا مُعْرِضُونَ ۝

اور کیا ہمنی آسمانکی تہین	سقف محفوظ ای رسول امین	اور وے کفار سر بسر خذلان	ہین نمونون سے اوسکی ورکردان
صفت سقف ہ جو ہی محفوظ	صفے چند اسمین ہین ملحوظ	یعنے گرنی سی ہی وہ چہت مصنوع	یا کہ محفوظ ہی بغیر ستون
یا وہ ہی ہر فساد سی معصوم	تا بمیعاد مدت معلوم	یا ہی محفوظ استراق سی وہ	اون شیاطین کے تحراق سی وہ
	وی جو فرمائی ہین نمونی یاد	انکے در روز و شب ہین اوسی مراد	

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ۝

اور وہ ہی وہ کہ ای بلند قدر	جسنے پیدا کیا ہی لیل و نہار	اور پیدا کیا ہی شمس و قمر	اپنی قدرت سے اظہار انور
ہر یک اوسی سر بسر کو بحر فلک	تیرتی ہین وے اپنی وعدہ تک	وہ جو ہی لفظ یسبحون ارشاد	کہ شمس و قمر ہین سو اوکا معاد
	صیغہ جمع اسلیے آیا	کہ مطالع کو مختلف پایا	

وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّن قَبْلِكَ الْخُلْدَ ۖ
أَفَإِن مِّتَّ فَهُمُ الْخَالِدُونَ ۝

اور نہین کیے تھے ہمنی تجھسے پیش	کسی انکو زندگی ہمیشہ	کہ اگر مر گیا تو اے سرور	تو وی رہ جائین کے سدا یہان
جبکہ احمد اسید السادات	لائی اپنی زبان پر یہ بات	کہ محمدی یہ پکڑ کر زور	کوئی و برزن مین وہ جو دالا شور
زندگی تک ہے اوسکی ہی ثبات	پھر جو مر جا تو وہ ہو معدوم	پس تسلی مصطفے کے تئین	لیکے آیت یہ آئی روح امین

كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ۗ وَنَبْلُوكُم بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ۖ وَإِلَيْنَا تُرْجَعُونَ ۝

ہر تن اور پی ہی چکھنی والا ہے	یعنے سر پر ہے رکھنی والا ہے	اور ہمین تمکو آزماتے ہم	بھیجکر سر بلا و نعم
جانچنی اور آزمانے کر	تا جزا دینوین اور سزا یکسر	اور ہمارے طرف کو ای مردم	آخر الامر پھیری جاؤ تم

وَاِذَا رَاٰكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ط

اور جب دیکھنی لگین تجکو	وی جو انکار کرتی ہین بدخو	نہ پکڑتی ہین تجسی پر ٹھٹھا	کام اونکا نہین مگر ٹھٹھا
	ای جہل تجسی کرکی وی ملعون	کہنی لگتی ہین یکدیسی یون	

اَهٰذَا الَّذِيْ يَذْكُرُ اٰلِهَتَكُمْ وَهُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝

کیا یہی ہی کہ باندست تام	یاد کرتا تمہاری ہی اصنام	اور وے مستہزیان بدکردار	ذکر رحمان سے کرتی ہین انکار
ای منکرتی ہین یاد جانکو	یا نہین مانتی وی قرآن کو	یا نہ توحید مانتی ہین یعین	یا کہ رحمانکا نام لیتی نہین
	پس وی ٹھٹھی کی مستحق ہین	ہی سزاوار اونکو ٹھٹھا سب	

خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ط

بن گیا ہی بشر شتابی سے	ای بنا وہ بضرشتابی سے	کہ جسے ہی کمال استعجال	اوس ہمارے عذاب مین فی الحال

سَاُوْرِيْكُمْ اٰيٰتِيْ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ ۝

اب کہا تا ہون مین تمہین دیر و شتاب	تمکو آیات اپنی یعنی عذاب	پس نہ چاہو شتاب مجسی تم	وہ عذاب و عقاب مجسے تم
	یعنے دنیا مین روز بدر عقاب	اور عقبی مین دون مقرر سی عذاب	

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝

اور کہتی ہین کافران خراب	کب ہیو یہ وعدہ عقاب و عذاب	جو ہو تم سچے ای محمد اب	اور سچی تمہاری یارین سب

لَوْ يَعْلَمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا حِيْنَ لَا يَكُفُّوْنَ
عَنْ وُّجُوْهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَنْ ظُهُوْرِهِمْ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝

کاش جانین وے منکر ای تمنا	اوس گھڑیکو کہ رکہ سکین نہ بنا	چہرون اپنے سی نار دوزخکو	اور نہ پیٹھون سے اپنی ای بدخو
اور نہین وے مدد کیے جاوین	کہ نجات اوس عذاب سے پاوین	یا جو رکہتی خبر عذاب سے یون	اوسکو وی چاہتی شتاب سے کیون

بَلْ تَاْتِيْهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ۝

بلکہ اوسی قیامت اوسکے پاس یکبیک پہر وہ کہدوے اونکی حواس پہر نہین کرسکین پھیر واوسکو اور نہ منظور عذر ہون پاوے
یا نہ وہی مہلت پاوے جاوین سب تاکہ توبہ بھی نہین آوین سب پہر تشفی مصطفے کی لیے تھٹھی اگلی امم کی یاد کیے

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّن قَبْلِكَ فَحَاقَ
بِالَّذِينَ سَخِرُوا مِنْهُم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ع ۱۰

اور مشک کیی گئی تہی پہل انبیا پہلی تجسے اور اول پس لیا گہیرا اونکو جو بدکیش آئی ٹھٹھی کے ساتہ اونہین پیش
اوس خدای عمل نے جبر سہی یعنی بکرتی ٹھٹھا تہی ای پیمبر دین پس آسے راہ پر چلین وے دغل تجسے کرتی ہین سنسی وے چہل

قُلْ مَن يَكْلَؤُكُم بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمَٰنِ ۚ بَلْ هُمْ عَن ذِكْرِ رَبِّهِم مُّعْرِضُونَ ۝

کہدو تو سہ نہر ہین سے اینجو شخو کون رکہتا نگاہ ہے تمکو رات اور دن بدلاب رحمان سے ہرو کسر زدجو اونکی خصیا نے

بلکہ وی لوگ ای نبی زمان یاد رب اپنے سے ہین وگردان

أَمْ لَهُمْ آلِهَةٌ تَمْنَعُهُم مِّن دُونِنَا ۚ

کیا ہین اون کافرون کے اور خدا قوت زور ہین ہمارے سوا کہ بچا لیتی ہین وے اینجو شخو اوس ہمارے عذاب سہی اونکو
اس روش سے لی ہو اسطیر کہ ہی تقدیم اور یہان تاخیر کرلی تقدیر اوسکی تو معاذ م بعض تفسیر سے جیون مرقوم
پہر کیا ضعف اللہ ارشاد آم لہم آلہۃ سے دونا تمنعہم آلایہ کر تلاوت تو اسی ستودہ نہاد

لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَ أَنفُسِهِمْ وَلَا هُم مِّنَّا يُصْحَبُونَ ۝

کر نہین سکتی ہین مدد گار اپنی جانونکی وی نجو دوار اور نہ وی ہمسے اونہین رفاقت کیی جاتے رفاقت اور زنہار
ای نہ خود اونکو تاب و طاقت اور نہ ہمسے اونہین رفاقت پہر بہلا اوسے کا دفع ضرر کسطرح سے وے کرسکین گیر

بَلْ مَتَّعْنَا هَٰؤُلَاءِ وَآبَاءَهُمْ حَتَّىٰ طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۗ

بلکہ فرمائی نہمی فائدہ ور یہ قریش اور اونکی جد و پدر تا بجد یکہ بڑہ پڑا اون پر عیش و صبا بجاہ و دولت و زر
ہوگی بدمست جام کبر و غرور کینچے آپ لگی وی دور زندگی جہان فانے کو سمجہے عمر دوام وی بیخبر

أَفَلَا يَرَوْنَ أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ نَنقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا ۚ أَفَهُمُ الْغَالِبُونَ ۝

کیا یہ اوسکی دیکہتی نہ باتین ہین کہ بلاشک چلی ہم آتے ہین اس زمین کے تئین گہٹاتی ہم اوسکی طرفون سے آسیوہ نشین

کیا وہی ہین یا نیوالی فتح و ظفر	خواجہ دین اور انکی یارون کی	ارض سبی ہی غیر عرب کی زمین	بسین بستی ہی کافرون کی نہین
	کرتی تسخیر جسکو تھی ہر روز	ہوگی مومن مظفر اور فیروز	

قُلْ اِنَّمَآ اُنْذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ ۚ وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَآءَ اِذَا مَا يُنْذَرُوْنَ ۝

کہہ تو ای سید زمان و زمین	ماسوا اسکی کوئی بات نہین	کہ ڈراتا ہون وحی سے تمکو	کہ کہا اپنی طرف سے اسی لوگو
اور نہین سنتی ہین کران بہین	اوس دعا اور پکار نہین تئین	جب گھڑی ڈر سنائی جاتی ہین	وحی حق سچی رائی جاتی ہین

وَلَئِنْ مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝

اور جو پہونچی اونہین زرا اسکی	رب کے آفت سی تیری انجو شخو	تو سراسیمگی سے وی بیدین	بولین ہائے ہماری تین تینا
	کہ تحقیق ہم تہی ظلم شعار	شرک و تکذیب تہا ہمارا کار	

وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا ۭ وَاِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ اَتَيْنَا بِهَا ۭ وَكَفٰى بِنَا حٰسِبِيْنَ ۝

اور رکہین گے اشتہ زمان و زمین	عدل کی ہم ترازوئین تئین	دن قیامت کے تولنی کی لیے	اون عمل کو جو ہین جہان مین کیے
پس نہ کوئی کچہ ستمدیدہ	جیون کی تئین سب عمل ہون سنجیدہ	اور جو ہوویگا آدمی کا عمل	ایک دانہ برابر از خردل
لائین ہم اوسکو تولنی کی لیے	اوسکا اندازکہولنی کی لیے	اور ہم بس ہین آپ حساب	لیئے والی اعمال و داد حساب
گرچہ رائی کو کہتی ہین خردل	ایک قصد اوس سے ہی اقل عمل	یعنے تہوڑا عمل بہی تولین ہم	نکرین تولنی مین ظلم و ستم

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ وَضِيَآءً وَّذِكْرًا لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ ۝

اور ہمنی دیا تہا ای خوشخو	موسی اور اوسکی بہائی ہارونکو	معجزہ یا کتاب جو فاصل	تہی با بین برہنہ اور باطل
اور وہی تہی وہ روشنی کتاب	مثل خورشید تہی جو عالمتاب	اور وہی تہی وہ موعظت اور پند	جسپر ہے ہون ڈرنیوالی فائدہ مند
وہی جو رکہتی ہین اپنی رب سے ڈر	اوسکی ہین دیکہی استیوہ سیر	اور سے ہر ہیز کرنیوالی سب	ہین قیامت سے ڈرنیوالی سب

وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ ۭ اَفَاَنْتُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ۝

اور یہ قرآن بہی نصیحت و پند	سرسبز خیر اور فائدہ مند	کہ اوتارا ہی ہمنی اوسکی تئین	کیا تم اب اوسکو مانتی نہین

ع

وَلَقَدْ اٰتَيْنَآ اِبْرٰهِيْمَ رُشْدَهٗ مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهٖ عٰلِمِيْنَ ۝

اور دی ہمنی تھی با براہیم	نیک راہ اوسکی اسی نبی کریم	قبل ہارون و موسی عمران	یا کہ ما قبل از نبی زمان
یا نبوت سے آگی اسی خوشخو	وی تھی توفیق معرفت اوسکو	اور ہم تھی بسبب استحقاق	اوسکی دانائے حال با اطلاق
	پس اوسے ہمنی لطف فرمایا	جس نوازش کا مستحق پایا	

اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ الَّتِيْٓ اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ ۝

یاد کر اوسکو اے محمد تو	جب کہا اوسنی باپ اپنی کو	اور اوس نے قوم کو کہ وی سب	اہل بابل تھی ای نبی عرب
کیا یہ وے صورتین ہین تم جنکو	سر بستگت ہوا ای لوگو	کہتے ہین تھین وے سب نے دصورت	یا کہ سفتا و اور دو مورت
تھی بری اوسنین ایک پیکر زر	جای چشم اوسمین و جڑی تھی گہر	جیون سباع و طیور او انعام	تسکل و صورت ہین تھے وی اصنام
یا ترا شی گئی تھی وی یکسر	صورت انجم و کواکب پر	آگی اسکی اب اے معانی یاب	جانب قوم سی ہی اوسکو جواب

قَالُوْا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا لَهَا عٰبِدِيْنَ ۝

بولی یا ئی تھی ہمنی اپنے پدر	اون تبو نکو وی پوجتی تھے سر	رکھکی ملحوظ اونکی ہم تقلید	پوجتی اونکو ہین علی التاسید

قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝

کہے اوسنے اوسے لگا وہ پیغمبر	تھی تم اور وی تمہاری جد و پدر	غلطے مین کہ آشکارا ہے	پس وہ کیونکر تمہین گوارا ہے
	آگی اسکی ہی اونکا استبعاد	تھی جو نمرود یان شرک نہاد	

قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ مِنَ اللّٰعِبِيْنَ ۝

بولی اسکے جسے وی سب بد ذات	کیا تو لایا ہمین ہی سچی بات	یا کہ تو ہی کہلاڑ یو ہمین کا	کام تیرا ہی کھیل اور ٹھٹھا
	آگی اسکی ہی اب جواب جلیل	سانہ اضراب کی بوجہ جمیل	

قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الَّذِيْ فَطَرَهُنَّ ۖ وَاَنَا عَلٰى ذٰلِكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ۝

کہنی اوسنے اوسے لگا وہ ابراہیم	جانتی تھی جو لا عجب سکو لیم	یون ہمین جسطرح جسے تمنی کہا	بلکہ پروردگار تم سب کا
رب افلاک اور زمین کا ہی	جسنے اونکی تئین بنایا ہی	اور مین اس پر کہ ہی تو حید	ہون گوا ہو نہین باہد تاکید

اہل تحقیق نی کیا ارقام — کہ نکل شہر سی خواص و عوام — جانب دشت عید کو جاتے — سوی بتخانہ پھر کی وی آتی
کرکی آراستہ بتونکی تئین — پوجنی اوکو رکھے کے سر زمین — باجی ہر طرح کی وہان وی بجا — پوجنی کی رسوم لاتی بجا
ایکدن حسب اتفاق خلیل — اون بتونمین جو لائے قال و قیل — کہنی اسطرحسے لگی وی عنید — کہ ہماری ہی روز فر و عید
صبحدم شہر سی نکل کر کل — دیکھنی کو ہماری عید کی چل — تاکہ معلوم کرے خوبے کو — دین و آئین کی ہماری تو
سنکے اس بات کو نہ مارا دم — نہ زبان پر وے لائی لاؤ و نعم — عید کفار کی ہوئی جو سحر — لیکے نوری خلیل مہر تبر
توڑنی یون لگا بت انجم — کہ ہوئی تنبکدہ سی شب کے گم — پس مع کدہ وی وی بار دگر — وقت جانی کی اونکی پاس آکر
نہ گئی اونکی ساتھ ابراہیم — کہنی اون سے لگی کہ مین ہون سقیم — آخرش عذر سن لیا اون سے — پھر تعرض نہ کچھ کیا اون سے
جب چلی سوے دشت وی گمراہ — بولی آہستہ یون خلیل اللہ

وَتَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِيْنَ ۝

اور خدا کی قسم بجد تمام — توڑ ڈالون تمہارے مین صنام — جسگھڑی جا چکوگی ہم دم — پھیر کی پیٹھہ عیدگاہ کو تم
ایک نی گرچہ سن لیا اوسکو — کیکی افشا نہین کیا اوسکو — جب گئی لوگ دشت کو یکسر — تنبکدہ مین وے آئی لیکی تبر

فَجَعَلَهُمْ جُذٰذًا اِلَّا كَبِيْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَيْهِ يَرْجِعُوْنَ ۝

پھر کیا اونکو ای نبی ورا — ٹکڑی ٹکڑی مگر بڑا اوسکا — تاکہ وی اوسکے پاس پھر آوین — حال پوچھین جو منکسر پاوین
ای نہ توڑا خلیل نی اوسنے — اون بتونمین جو تھا بڑا وہ صنم — اوسکی گردنمین ڈال کر وہ تبر — آئی اوس تنبکدہ سی وے باہر
وہ جو لفظ الیہ مین ہے ضمیر — اوسکا مرجع ہی ہے جگہ وہ کبیر — یعنے اوس بت کو جان کر معبود — شاید اوسپر کرین رجوع عنود
یا معاد اوسکا ہین ے ابراہیم — شاید اونپر کرین رجوع لئیم — یا کہ اوسکا معاد ہے اللہ — کہ خدا کی طرف پھرین گمراہ
دیکھکر اون بتونکا عجز تمام — اونکو توحید حق سی ہووے کام — الغرض وقت شام وی کفار — پہونچی اوس تنبکدہ مین آخرکار
دیکھہ ٹوٹی ہوی بتون کی تئین — آئی حیرت مین سر بسر بیدین

قَالُوْا مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَآ اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

کہنی اسطرحسے لگی وی غل — کہ بھلا کسنی کر لیا یہ عمل — ٹھہرو اون سے ہماری خنکو مدام — پوجتی رہتی ہم تہی صبح و شام
بیگمان وہ کوئی ہی بی انصاف — کی اہانت بتونکی اوسنی صاف — یا کیا اپنی جان پہ اوسنی ستم — توڑ ڈالی ہماری جسنی صنم

پھر لگی کرنی جستجو بیدین | اپنی آپسمین مشکن کی تدبیر | کلید گر سے ہوی جو گرم تلاش | ہوگیا راز اونپہ یکسر فاش
جسنے اوس راز کو کیا اخفا | تو م کو اوسنی کر دیا افشا

قَالُوا سَمِعْنَا فَتًى يَذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهُ إِبْرَاهِيمُ ۝

بولی ہمنی سنا ہی ایک جوان | یاد کرتا تہا اون تبونکو عیان | کہتی ہین لوگ اوسکو ابراہیم | ای کہا جاتی ہی جو ابراہیم

قَالُوا فَأْتُوا بِهِ عَلَىٰ أَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُونَ ۝

کہنی نمرود کی لگی اعیان | وی جو حاضر تہی اوسی گہی کان | پس لی آؤ اوسے آدمی کو تم | پیش چشمان ذاعین مردم
تاکہ وی لوگ دیکہ لین یکسر | دین گواہی اوسی معاینہ کر | پس پکڑ کر بمجلس نمرود | لائی حضرت خلیل کو مردود

قَالُوا أَأَنْتَ فَعَلْتَ هَٰذَا بِآلِهَتِنَا يَا إِبْرَاهِيمُ ۝ قَالَ بَلْ فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ هَٰذَا فَاسْأَلُوهُمْ إِنْ كَانُوا يَنْطِقُونَ ۝

کہنی اہل مجلس وی بہ اجمام | کیا بہلا تونی کر لیا یہ کام | تہا کرون پر تمہارے ابراہیم | یعنے وہ قلع اور کسر عظیم
بولا اسطرح وہ ہمیشہ دین | یون نہین پر کیا ہی اونکے تمین | کہ وی کیون پوجتی تہی اونکی سوا | اونکی اوس بڑے کی خشم مین
پس کرو تم سوال اون سے | پوچہو اونسے حال اون سب کے | جو وہ ہین بولتی سب ایمردم | معتقد جن تبونکی ہو سب تم

فَرَجَعُوا إِلَىٰ أَنْفُسِهِمْ فَقَالُوا إِنَّكُمْ أَنْتُمُ الظَّالِمُونَ ۝

پس پہرائی عقول اپنی کو | ای کہی جا ہیزم چینی بد خو | پہر لگی کہنی ہمدگر سے وی تب | کہ بتحقیق تم ہو ظالم سب
سمجہے دلمین جو اگتی تہی تو | سنگ کا پوجنا ہی لاحاصل

ثُمَّ نُكِسُوا عَلَىٰ رُءُوسِهِمْ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هَٰؤُلَاءِ يَنْطِقُونَ ۝

پہر ناچار سر ہو گئے یکسر | شرمساری سے ڈال اپنی سر | اور لگی کہنی وی خلیل سی یون | ڈال کر سر بسر فگنو نگون
بولی کہ تم تو جانتا ہی تو | کہ نہ بولتی ہین بات کبہو | الغرض معترف ہوئی وی جب | عجز پرانی آلہہ کے سب

قَالَ أَفَتَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْئًا وَلَا يَضُرُّكُمْ ۝ أُفٍّ لَكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝

کہنی اونسے لگا وہ بنیسہ | کیا بہلا پوجتی ہو تم یکسہ | غیر خالق کی اوسکو ای لوگو | کہ نہ دی منفعت وہ کچہ تمکو

اور نہ پہنچائی کچھ تمہیں وہ ضرر — جو لگوا اوسکو پوجنی یکسر — اُف تم تمہیں اور اونکو ایمردم — جنکو بن حق کی پوجتی ہو تم
کیا نہیں عقل رکھتی ہو تم سب — ہی پرستش وہ تمکو شایان کب — پھر جو حجت نہ لاسکی کفّار — یون ہوئی وے مجوز اصرار

قَالُوا حَرِّقُوهُ وَانصُرُوا آلِهَتَكُمْ إِن كُنتُمْ فَاعِلِينَ ۝

بولی اوسکو جلاؤ ای لوگو — اور مدد اپنی ٹھاکرون کی دو — جو مدد کی ہو کرنی والی سب — اسطرحسے مدد کرو تم اب
پس بفرمان شاہ بداعمال — یک خطیرہ بنالیا نے الحال — جسکے تھے ساٹھ گز بلند حدار — کیا لکھوں طول و عرض کی مقدار
جمع یکماہ تک کیا ایندھن — اوسپہ ڈالا قران روغن — اوسکو آتش لگا کی دہکایا — اپنی حق مین مقررہ منوایا
کر کی مغلول آگ مین پھینکا — اونکو اک منجنیق مین ٹھہلا — بولی فی الفور آکی یون جبریل — کیا تو حاجت کہی ہی کوئی خلیل
بولی حاجت رکھون ہون لیکن — میرا حاجت برا ہی تجھپن — بولی جبریل کا ہی خلیل اللہ — اپنی حاجت کہو اوس خدا سے چاہ
بولی بس ہی سوال میرا یکو — علم اوس حق کا حال میرا یکو — اونکو ثابت قدم جبون پایا — آگ کو سرد حق نے فرمایا

قُلْنَا يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ ۝

ہمنی سطرح سی کیا گفتار — اوس خطیری کی آگ کو کا ہی نار — ہو تو ٹھنڈک تمام اور آرام — از برائی خلیل و لا انام
ابن عباس نے یہ فرمایا — بردی بعد جو سلام آیا — اسمین حکمت یہ ہے کہ اونکی تسلّی — ہوتی رحمت وہ اوس نفیر پہ نیز
— پاتی اوس بن جناب ابراہیمؑ — ماری جاڑیکی ایک نج عظیم —

وَأَرَادُوا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْأَخْسَرِينَ ۝

اور لگی چاہنی وی نا ہنجار — اوس نبی سا تہ کید اور آزار — پھر کیا ہمنی اونکو خاسر تر — پا نیوالی زیان ہوئی یکسر
یعنے کہا میٹھی خود بخود الزام — اپنی کوشش سی ہر طرح خام — لائی برہان و سعی کوشش کر — اپنی جھوٹھہ اور خلیل کی سچ پر
پس بصبر و ثبات ابراہیم — اوس خدا نی کیا وہ فضل عظیم — کہ نہین کرنی پائی آگ احراق — کمیسر موبغیر غل و شاق
ہوگئی آگ یکبیک وہ باغ — جسسے ہووے کوں ارم پرداغ — کھل گئی اوسمین ہر طرح کی پھول — گل فردوس جس سے ہون خجول
پھولی برگس تہی اور طرح طرح کی ریحان — تک ہی جسکو دیکھہ کر رضوان — چاندنی یون رہے تہی اوسمین پھیل — جسکو مہتاب دیکھہ ہووے خجل
گل کوزہ بدا تماشا تھا — جسکے پانی کا خضر پیاسا تھا — دیکھتی آگ ہین کھلی جو گل — لیتی مستصب جگہ رکا بلبل
وہ گل جعفری کی اوسمین بہار — رشک سے جسکے زرد رہے دنیا — تہی ہمی رنگ اوسمین سو رنگ کا پھر — گل صد برگ و لالہ و اورنگ

اگی بالای صرح یکبارہ ہوگی نمرود گرم نظارہ اس سخن کو زبان پر لایا جس خدائی تری یہ فرمایا
واسطے اوسکی ہین کردن قربان اوسکی قدرت سے سرسبز و عیان پھر بقر لیکی وہ چہار ہزار ذبح کے واسطی ہوا طیار
یا کیا وہ اون بقر کی تعین اور دیا رنج پھر نبی کو نہین

وَنَجَّيْنَاهُ وَلُوطًا إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا لِلْعَالَمِينَ ۝

اور بچانی سے پیش آئی ہم اوسکو اور لوط کو بفضل و کرم اوس زمین کے طرف کہ ہی وہ شام ہمنی خوبی کی تھی جسمین تمام
فائدہ کو جہانیونکے لیے انبیا بعث اوس زمین مین گئے سن اس احوال کی تو اب تفصیل کہ گئی اوس عراق مین ی خلیل
فلسطین کے طرف بحکم نجات اور گئی لوط سو موتفکات ایک ان رات کی مسافت پر دونون وے بستیان تھین ای سر

وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ نَافِلَةً

اور ہمنی اوسی دیا وہ پسر تہا جو اسحاق نام نیک سیر اور ہمنی اوسی دیا یعقوب اوس سے زائد جو اوسکا تہا مطلوب
یعنے پوتا بہی ہمنی اوسکو دیا وَكُلًّا جَعَلْنَا صَالِحِينَ ۝ گرچہ بیٹی ہی کا سوال کیا
اور ہر چار وی بلند مقام کر دیی ہمنی نیکبخت تمام

وَجَعَلْنَاهُمْ أَئِمَّةً يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا وَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَإِقَامَ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءَ الزَّكَاةِ وَكَانُوا لَنَا عَابِدِينَ

اور ہمنی کیا تہا اونکی تعین پیشوایان خلق اشہ دین کہ تباتی وی راہ ایمان سے یکدگر کو ہماری فرمان سے
اور بہیجا تہا ہمنی اونکو پیام کام کرتا بہلائیونکا مدام اور کہڑی رکہتی پنجگانہ نماز اور دینا زکوۃ ای ممتاز
اور تہی سب وے انبیا و رسل بندگی مین لگی ہماری کل یون ہے انوار مین یہان ارقام تہا اقامت رزوے اصل اقام
کر لی مالعبدکی ہمر فکو مضاف کر دیا خذف حرف تاکو صاف متفق اسپہ مین گروہ نجاۃ کہ ہی قائم مقام تا وہ صلوۃ

وَلُوطًا آتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا

اور دیا لوط ابن ہاران کو حکمت و علم ہمنی انجو شخو

وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ تَعْمَلُ الْخَبَائِثَ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمَ سَوْءٍ فَاسِقِينَ ۝

اور تہی ہمنی اوسکو نجات ایسی بستی ہی استودہ صفات کہ وہ کرتی تہی زشت کندی کام یعنے قطع الطریق اور غلام

	بیگمان تھی وہ لوگ بدکیش	فسق اندیش حکم سے باہر	

وَاَدْخَلْنٰهُ فِیْ رَحْمَتِنَا ۭ اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ۝۷۵

اور در لائی اوس نبی کو ہم	مہر نبی مین آسودہ شیم	بیگمان ہی وہ لوط پیغمبر	نیکبختون سے آسودہ سیر

وَنُوْحًا اِذْ نَادٰى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ۝۷۶ ع

اور کر نوح کی تئین تو یاد	جب پکارا وہ از رہ فریاد	اس سے پہلے وہ عجز مین اگر	کینہ جکر ظلم قوم سر تا سر
پھر سنا اوس پکار کو ہمنے	دیکھہ اوس انکسار کو ہمنے	پھر چھٹایا تھا ہمنی اوسکے تئین	اور لوگونکو اوسکی اشیہ دین
	سخت غمسی کہ تھا بڑا وہ غم	یعنے طوفان سے آسودہ شیم	

وَنَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝۷۷

اور مدد دے تھی ہمنی اوسکی تئین	اوس عجمت پہ ای پیمبر دین	وی جو تکذیب سے تہ پیش آئے	آسیونکو ہمارے جھٹلائے
	وی تو مردم بری تھی ہمچو شخوص	پس دبایا تھا ہمنی اون سبکو	

وَدَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ فِي الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ ۝۷۸

اور کر یاد اے محمد تو	حال داؤد اور سلیمان کو	جب لگی کرنی حکم دونون تئین	امر کیتھی تئین اے نبی زمین
جبکہ شب کو گئین تئین اوسمین چر	بکریان ایک قوم کی آکر	اور خود ہم تھی ای رسول اللہ	انکی اوس حکم و فیصلہ کی گواہ
ہی روایت کہ محکمہ مین آ	جبکہ داؤد ہوتی صدر آرا	تب سلیمان آکی اوس در پر	پوچھتی ہوگذشت حکم پدر
ایکدن حسب اتفاق کہین	آئی دو شخص محکمہ کی تئین	ایلیا نام وہ جو تھا دہقان	یون لگا کہنی کای نبی زمان
بکری والا یہ ہی جو یو حنا	شب کو کیتی گیا ہی میری چرا	پھر جو مجرم کو یون مقرر پایا	حکم داؤد نے یہ فرمایا
کہ وہ دے اپنی بکریان یکسر	ایلیا کی تئین بارش ضرر	کرکی اپنا لحاظ دین و کیش	آئی اوس حکم سا تھ یون می پیش
کہ شریعت مین اونکے خاص و عام	کرتی زر داو چور کو تھی غلام	پھر لگی جانی ہو نون انکی گلہ	کہ سلیمان ملی انہین صدر
تھی وی حالانکہ یازدہ سالا	عقل رکھتی تھی حصر سے بالا	پہونچی اوس محکمہ مین ہو سنکر	حال تخاصمین حکم پدر

بھلی وہ حکم آپ نے جو دیا	پاس مخاصمین کچھ نہ کیا	سونپ دیتی جو عدل فرماکر	کہنی والی کو بکریاں یکسر
تو وہ اون بکریوں کا پیتا شیر	اور لیتا وہ انتفاع کثیر	اور کہتی وہ بکری والی کو	سونپ دیتی جو عدل فرما ہو
پانی دینی سے پیش آتا وہ	رنج ہر طرح کا اوٹھاتا وہ	حال اول پہ ہوتے کہتی جب	بکریاں پھیر کہیت لیتا تب
	اسطرح کا جو عدل فرماتے	کوئی نقصان نہ دونوں تن سے	

فَفَهَّمْنَاهَا سُلَيْمَانَ ۚ وَكُلًّا آتَيْنَا حُكْمًا وَعِلْمًا ۚ

پھر تفہیم پیش آئے ہم	صرف تعلیم ہو گئے بکرم	ای سکھایا تہا صاحب جان ہو	ہمنے وہ فیصلہ سلیمان کو
اور ہر ایک کو کیا تہا عطا	ہمنے حکم اور علم سرتاپا	یعنے داؤد کو بہی سکھلایا	جو سلیمان کو ہمنے بتلایا

وَسَخَّرْنَا مَعَ دَاوُودَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ۚ وَكُنَّا فَاعِلِينَ ۝

اور مسخر کیے بفضل کمال	ہمنے داؤد ساتہ کوہ وجبال	کہ وہی تسبیح کرتے اور تسبیح	ساتہ داؤد کے بوجہ وجیہ
اور اڑتی وی جانور کہ صریح	کرتی داؤد ساتہ جو تسبیح	اور تہی کرنیوالی ہم یہ کام	اپنی قدرت سے ای بلند مقام
کہ وہ انکو ہمنے خلق کی ہی عجب	قدرت حق ہی ہی عجب وہ کب	ہر کجا قدرتش علم افراخت	از غرائب انچہ نوشتہ ایم بیاض

وَعَلَّمْنَاهُ صَنْعَةَ لَبُوسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّن بَأْسِكُمْ ۖ فَهَلْ أَنتُمْ شَاكِرُونَ ۝

اور ہمنی اوسی سکھایا تہا	اک نبانا تمہارا پہر آوا	تا بچاوی وہ تمکو ای لوگو	یا کہ رکھہ یمن نگاہ ہم تمکو
کارزار دغا تمہاری سے	یعنے قتل اور زخم کاری سے	سو بہلا کیا ہو تم سپاس اندیش	شکر نعمت سے آنیوالی پیش
جب سے پیہتی کتاب اپنی زبور	پر نہی لگتی تہی کوہ و دشت و طیور	اور نباتی رزہ لگا کر ہاتہ	جسطرح اور خلق آتش سا
	کرتی ہی ہاتہ ہمی مساس فقط	ہوتا لوہا تہا نرم موم نمط	

وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ عَاصِفَةً تَجْرِي بِأَمْرِهِ إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا ۚ وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عَالِمِينَ ۝

اور سلیمان کی واسطے وہ باد	تند اور تیز تہی جو حد سے زیاد	چلتی لیکر اوسی بفرو شرف	حکم اوسکی سی اوس زمین کے طرف
جسمیں برکہی ہی ہمنے تمام	وہ وہی سرزمین کشور شام	اور ہمہیں ہر کہ شی کی ہمیں	جانی والی ای رسول امین

اہل تحقیق نی یہان ہی لکھا | کہ سلیمان نی بنایا تھا | ایک تخت اسطرح کا عالی شان | جسکے تعریف ہوسکے نہ بیان
بیٹھتے اوسپہ وے بلند خطاب | لیکے لوگونکو باہمہ اسباب | پھر یکایک وہ باد تند آتے | کہ اوڑا کر زمین ہی لیجاتے
راہ یکماہہ دوپہر مین مدام | شام سی تا یمن یمن سی شام | چلتے تا فوق تخت نرم ہوا | اور ماتحت تخت نیوین ہدا

وَمِنَ الشَّيَاطِينِ مَنْ يَغُوصُونَ لَهُ وَيَعْمَلُونَ عَمَلًا دُونَ ذَٰلِكَ ۖ وَكُنَّا لَهُمْ حَافِظِينَ ۝

اور کیی ہمنی حکم پیش یطان | اوس سلیمان کی ای نبی زمان | وی جو غوطی لگاتی اوسکی لیی | موتی دریا سے لاتی اوسکی لیی
اور بناتی وی کام اسکی سوا | مثل انواع صنعت اور بنا سے | اور رہی تہی ہم اون شیاطین کو | اپنی قدرت سے تہام انکو شخو
تا نہ سرکش ہون وے سلیمان سے | ای نہ باہر ہون اوسکے فرمان سے | اوزکی تابع کیی تہی یون شیطان | اوزکی تابع کیی تہی یون شیطان
کہ وی دریا سے لاتی غوطے مار | اوزکی خاطر جو اہر شہوار | غوطہ زن ہوتے جسجگہ شیطان | آدمی کی تہین وہ تاب کہان
اور عمارت یہین کے بلند مقام | اون سے لیتی اسیطرح سے کام | اور سفر مین مثال حوض او چاہ | جلتی دیگیین اور لگین بے ہمراہ
| | اور اسیطرح وی بلند وقار | سخت سی سخت لیتی اوسکی کار |

وَأَيُّوبَ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۚ

اور کریا و قصہ ایوب | نسل عیص برادر یعقوب | جبکہ آیا پکار نی سی پیش | اپنی خالق کو وہ ہوت کشیں
کہ بلا شک لگا ہی مجکو ضرر | اور تو ہی راحمون سے راحم تر | ای سلام اسمین راز کیا ہی چھپا | اسکا نکتہ مجھے بتا تو بھلا
ہی وجد ناہ صابرا کی خلاف | مسنی الضر اسجگہ پر صاف | خوف شیطان سے کیا وہ چھپا | خوف شیطان سے کیا وہ چھپا
کہ یہ دفع بلا ہی رنج و ضرر | لائی تہا اوزکو اپنی سجدہ پر | یا لگی کرنی اسطرح وہ مقال | مکر شماتت کا یکدگر کی خیال
یا بغیر نماز تنگ آکر | بولی اسطرح سے وی گہبرا کر | یا نہ آئی جو جی اوزکی تہین | بولی اسطرح وی ہمیشہ دین
یا جب اوزکی قلمرو دل پر | تاخت لایا مہ کرم کا لشکر | یا گلہ اوسنے کی ساتہ وہ تہا | نہ کہ تہا اوسنے اسی اونکو گلا
| یا بیای جبرئیل امین | مانگنی یون لگی دعا کی تہین

فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَكَشَفْنَا مَا بِهِ مِن ضُرٍّ ۖ وَآتَيْنَاهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُم مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِندِنَا وَذِكْرَىٰ لِلْعَابِدِينَ ۝

پھر اجابت پیش آئے ہم — اوسن دعا کی تینن بفضل و کرم — پھر دیا کھول ہمنے سر تا سر — تنہا جو اوسکی تینن دوہ رنج و ضرر

اور عطا کی تھی ہمنی اوسکی تینن — اوسکی اولاد ای ہمیشہ دین — اور مثیل اونکی اونکی ساتہ اولاد — مہری اپنی بہانکی کر ایجاد

اور ہی پند عابد ونکی لیے — ہمنے ثابت جو بندگی پہ کیے — اہل تحقیق سے ہوا معلوم — کہ اون ایوب کا وطن تہا روم

منتہی تینن واسطے سے تہا — عیص یعقوب کو نسب اونکا — اول الحال تین وے سرور دین — مبتلا تہی کسی بلا مین نہین

تہا نہ زنہار اونکو غصے کام — ابر رحمت سی حق کی تہا کیسر — مزرعۂ عیش اونکا تازہ و تر

کل اندام اونکا صبر سے — پاک تہا فضل حق برتر سے — اونکی باغ وجود مین زنہار

کر دیا دی کی اونکو دولت و مال — حق تعالی نی مستطیع الحال — نہوی اس جہانین وی آکر — غیر آسودگے تماشا گر

جیون نبوت کے تہی شرف سے وی شاد — یون ہین دنیا مین ہر طرح سے وی شاد — حد سی وے تہی حد نے اونکو سوا — نعمت دین و دولت دنیا

نہ فقط زرع و کشت اونکو دیے — باغ جنت شرشت اونکو دیے — راحت و عیش اونکا رکہنہ ملحوظ — زن و فرزند سی کیا محظوظ

سات بیٹی دی حسین اونکو — اور دین بیٹیان بہی تینن اونکو — بخشین حد بیت کو لونڈی اور غلام — اور انعام اونہین کی انعام

شکر لاتی بجا دے رات اور دن — کام کرتی نہ کچہ عبادت بین — آخرش مبتلا بلا سے کیے — حق تعالے نے امتحان کے لیے

اونپہ شیطان کو مسلط کر — کہوئی حطام دنیوی یکسر — جل گئی تہند بادکی مارے — کمیت اور باغ و بوستان سارے

زیر دیوار دب مرے اسکے — جتنے آل و عیال اونکی تہے — سیل برد فنا ہوی انعام — مر گئی یکبیک کنیز و غلام

جسم و اندام آبلے پڑ کر — مرزق کرم ہو گیا سڑ کر — کہنچے تکلیف دہ اٹہارہ سال — یا کہ تیرہ برس وہ رنج کمال

یار ہی اوس بلا مین دے دن رات — سات سال اور ماہ و ساعت سات — گر گئی سانہ سبی سب اونکے فوار

جسکے گہر جا دی ستودہ مآل — دی جو اونکی فیق تہی اور یار — غیر ما خیر دختر مینا

یار ہی صرف رحمت اونکی ندیم — کوئی غمخوار تہا نہین اونکا — جیسے نعمت پہ شکر دی لاتے

پھر جو دی اوس دعا سی پیش آئے — تہی جو زن اونکی بنت افرائیم — اوس بلا پر دے صبر فرماتے

بلکہ یکدیگر دہند فرمائے — مقصد دل کو حق نی پہونچائے — پس جلا دے وہ سر بسر اولاد — اور نئی دی اوسقدر اولاد

پی کی پانی نہائی اوسمین جب — دی کنیز و غلام دو چوپائے — اور زمین سے نکال چشمۂ آب — اونکو بخشے شفا مرض سی شتاب

اور کر یاد حال اسماعیل — ہو گیا دور رنج اونکا سب — اور برسائین ابر احمر سے — اڈیان تین روز تک رہے

واذکر فی الکتاب اسمٰعیل وادریس وذا الکفل کل من الصابرین ۸۵ — وہ جو تہا قدر و مرتبہ مین جلیل

اور کریاد قصہ ادریس	کام تمہارا حسکا درس اور تدریس	اور ذوالکفل کی تمہین کریاد	تمہارا جو صاحب نصیب تنک نہاد
سب سے وصابر تھی اسیتودہ سیر	رنج و تکلیف اور شدائد پر	اہل تاویل نی کیا تاویل	بستی مکہ مین تھی جو ہمارا عمیل
کہیت کا تھا نہ اوسمین نام و نشان	اوس سے اونکا ہی اصطبار عیان	اور ادریس کہنچتی تھی جفا	اپنی اوس قوم کی طرف سے ادا
اور ذوالکفل نے کفالت سے	رنج کہنچا تھا سو ملالت سے	لفظ ذوالکفل جو ہوا ارشاد	کریا یہان ہین اوس کی مراد
یا تھی الیاس یا وہ یوشع نام	جیسے انوار مین کیا ارقام	لیک موضع مین کے دقیقہ پسند	اونکو ایوب کا لکھا فرزند
ایک انسان کی وی ضمان ہو	پہونچی زندان کی مصیبت کو	ہو کی بحبوس حبسۃ لبث	سہہ لیا محنت و الم ناگاہ

وَاَدْخَلْنٰهُمْ فِيْ رَحْمَتِنَا ۭ اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝

اور در لائی اون ہونکو ہم	رحمت اپنی مین اسیتودہ شیم	بیشک وہ تھے وی پیغمبر	کہ بجتو مین یعنی فرمان بر

وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ

اور کریاد مچھلے والی کو	جب کیا خشمناک غصہی ہو	پھر گمان لی کیا کہ ہرگز اوسپر	کہ نہین ہم پکڑ سکین اوسپر
یعنے سمجھا کہ ہم کرینگے نہ منیق	اوسپہ جانے کے راہ اور طریق	پھر جو دریا مین اوسکو پہونچا	بطن ماہی مین قید فرمایا

فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

پھر پکارا وہ بطن ماہی مین	کئی تاریکی اور سیاہی مین	کہ نہ معبود کوئی ہی تجہ بن	عیب تجھمین نہین ہی کچھ کمتن
مین تو ہون ظالمون مین ای اللہ	کہ تری حکم کی نہ دیکھے راہ	وہ جو ظلمات ہے بیان ارشاد	اوس سے تاریکیان کہی ہین مراد
	ظلمت بطن ماہی و دریا	اور تاریکی شب یلدا	

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ۭ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

پھر سنی اوسکی وہ دعا ہمنے	اور وہ غم دیا چھٹا ہمنے	اور اسیطور ہین چھٹاتی ہم	مومنونکی ہتین بلطف و کرم
لفظ ذوالنون جو ہوا ارشاد	اوس سے یونس نبی یہان ہین مراد	اہل تحقیق نی کیا ارقام	رکھتی والدہ اونکی متی نام
وی جو خدنیل تھی پیمبرین	اونکی یاروان سے تھے وی ورین	رات دن رکھتی بندگی مین قیام	غیر طاعت نہ تھا اونہین کچھ کام
حکم پہونچا کہ بھیجدین خدنیل	نینوی کو اونہین علی التعجیل	تا وی لوگونکو راہ پر لاوین	بت پرستی سی منع فرماوین
الغرض وی چلی خفا ہوکر	راہ مین پہونچی ایک دریا پر	لب دریا پہ ایک کپر کو بٹھا	دوسرے کو لیا بدوش اوٹھا

ہاتہ عورت کا ہاتہ مین لیکر — آئی دریا کی یکبیک اندر — آب دریا تہا زور سے جارے — ہوسکی اونسی کچہ نہ خودداری

چہوٹ گیا ہاتہ سوی وہ زن کا ہاتہ — گر پڑا طفل تہامنی کی ساتہ — دونون یہ کر لگی کنار ہی جب — ڈہونڈہا اوس کو سری پیر و تو

وہ پسر بہی اونہین ملا نہ کہین — بیٹہر یالی گیا تہا اوسکی تئین — پہر وی اوس شہر نینوہ مین آ — حق تعالے کا لائی حکم بجا

پیش آئی جو امر دعوت سے — نہین ٹالا کسینے نخوت سے — سنتے ہی حکم حق عز و جل — کرنی اون سے لگی وہی گوں حیل

اکیدت وہان قیام کیا — دعوت حق پہ اہتمام کیا — آخرش اونسی آکی تنگ کمال — حق سی چاہا عذاب استیصال

تین دن کا قرار فرماکر — شہر سی وی نکل گئی باہر — تیسری دن عذاب آوّل — توڑ کر تب وہ قوم آئی نکل

ہوکی تائب دعا سی پیش آئے — درگہ حق مین التجا لائے — یکبیک فضل حق برسنے سے — ٹل گئی اونکی وہ بلا سر سے

بولا یونس سے جاکی شیطان لعین — کہ بلا سی وہ شہر ہے مصئون — قہر حق سی ابہی تلک تہے موے

دلمین یونس کے یون خیال آیا — مجکو جہوٹہا خدا نی فرمایا — ہوخفا چل کہڑی ہوئی ناگاہ — حکم آنی کی کچہ نہ دیکہی راہ

سیل کیطرح ہوسبک رفتار — جاکی اک ناؤ مین ہوی سوار — ناؤ چکر پہنور مین کہانی لگی — بیٹہتی ہی وہ ڈوب جانی لگی

لوگ بولے کہ اوسمین ہے وہ غلام — جسکا مالک سبی بہاگنا ہی کام — پہر جو قرعہ کو کام فرمایا — تو اونہین کی وہ نام پر آیا

پہر اوسی بحر مین وی ڈال دیے — یکبیک ناؤ سی نکال دیے — پس بفرمان خالق متعال — اونکو مچہلی نگل گئی فی الحال

قرص خورشید دریا ہی شد — یونس اندر دہان ماہی شد — اون اندہیرو منین وہ پیر و زبون — پہر پکاری جو اپنی رب کے تئین

تب اجابت سے وحی مشرف ہو — پہونچی فی الفور اپنے مقصد کو — لب جو پر گئی اوگل اونکو — وہ جو مچہلی گئی نگل اونکو

بیل سی حق نی کر دیا سایا — اور ہرنی سے دودہ پلوایا — جب تنو مند ہو گئی یونس — پہر اوسی شہر کو گئی یونس

حکم پہونچا کہ پہر وہان جاوین — قوم کو راہ دین تبلاوین — منتظر تہی وی اونکے آنی کے — دین و آئین کی سکہانی کے

پہر ملے دونون وے پسر اور زن — قدرت حق سی اونکو تینو تن — گرگ اوسکو نہ کہانی پایا تہا — بعض لوگون نی وہ پہر ایا تہا

وَزَكَرِيَّا إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ رَبِّ لَا تَذَرْنِي
فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ ۝

اور کر یاد اے محمد تو — زکریا نبی کے قصہ کو — جبکہ آیا پکارنی سی پیش — اپنی خالق کو وہ نبوت کیش

رب تیری چہوڑ مت مجہے تنہا — ای عطا کر مری تئین بیٹا — اور تو وارثون سی ہی بہتر — کچہ نہین باک جو نہ دی تو پسر

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَوَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ۭ اِنَّهُمْ
كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا ۭ وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ۝

پھر سنی ہمنی اسکی دعا وہ پکار	زکریا کی وہ دعا و پکار	اور دیا ہمنی اوسکو تمہا سے لیئے	اور کیا اوسکی بیبی کو بھلے جنگا
ہمنے عورت کو اوسکی تھی جو عقیم	یا کہ اخلاق بہی تھی وہ سقیم	بیکمان وہی ہمیشہ ان کرام	دوڑتی تھی سبہ بھلائیون پہ تمام
اور ہمکو پکارتی تھی وہی سب	رغبت و ڈر سے اپنی عرب	اور تہے سب وے انبیا ہمکو	عجز اندیش صرف فرمان ہو
	ہی رغب ہی عرض رجا ثواب	اور جہ ہی قصد خوف عقاب	

وَالَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَ
جَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝

اور کریا وای بلند مقام	اوس عفیفہ کو جسکا مریم نام	جسنے عفت مین کہو لیا تہا قیام	فرج و شہوت کو اپنی نا جائز
پہر دیا پہونک ہمنی انجو شخو	بیچ اوس ن کی روح اپنی کو	اور بنی کو اوسکی اپنے دین	اور بیٹی کو اوسکی اپنے دین
اک نمونہ جہان والونکو	جسمین قدرت ہماری ظاہر ہو	کہ ظہور اسپر بغیر پدر	بیٹہ ہی کمال قدرت پر

اِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۡ وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ۝

یہ تو ملت تمہاری اے مردم	ایک ملت ہی جسپہ ہو سب تم	اور ہمی ہون تمہارا خالق و رب	پس عبادت کرو میری تم سب
اور لیا کاٹ نام اپنی کو	وَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ۭ		اپنی آپس مین فرقہ فرقہ
سب ہماری طرف پھیرینگے	كُلٌّ اِلَيْنَا رٰجِعُوْنَ ۝		اپنی اپنی جزا وہی پاوینگے
اے لیا بانٹ کاٹ کام تمام	اگلی ہر اک دین کا سب کام	فرقہ فرقہ ہوی بنا دالے	کوئی ہو دا مگر کوئی اسلے

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ ع
فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ ۚ وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ۝

پہر جو کوئی کری کچہ اچہا کام	اور وہ مومن ہو اسکا بلند مقام	پس ہی ناسپاسی و کفران	دوڑ اوسکی کو اوسی نی زبان
اور تحقیق وہ تمسادی ہم	لکہی وے لہین اسکو شیم	جو وہ ہو ثبت کتاب عمل	کیسے ضائع ہو پہر ثواب عمل

وَحَرٰمٌ عَلٰي قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَآ اَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۝

اور لازم ہی ای ستودہ سیر — اہل بادس شہر اور قریہ پر — ہینے جسکو کیا ہلاک وتباہ — ایک آفت کو بھیجکر ناگاہ
کہ وی کرتی نہین بتوبہ رجوع — یا نہ پہرتی حیوۃ کو مجموع — یا نہ پہرتی وی کفر سی دین — چہوڑتی حشر تک وی اوکو نہین
تب سے وہوتی ہلاک اور پامال — اوپہ آتا عذاب استیصال — بعض کہتی ہین زائدہ لاکو — یعنے اونپر حرام پہرنا ہو
کرلی معلوم پڑہ کی یہ سفاوے — ان سعاوے وہی وہ بہی جاوے

حَتّٰٓى اِذَا فُتِحَتْ يَاجُوْجُ وَمَاجُوْجُ وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ ۝

یان تلک جب کہولدیوہ یاجوج — اور ساتہ اونکی فرقہ ماجوج — اور وی جائی بلندسی یکسر — دوڑتی آوین استودہ سیر
منتشر ہوکر وی ہر کوزمین — گیرلین سارے اس جہانکی تئین — پی لین پانے بحار کا یکسر — کہا لین ہر ایک چیز خشک اور تر
قصد اوس فتح سی قیامت کا ہے — کہ قیامت کے وہ علامت ہے — بعض ہے اسطرح ہوا منقول — کہ وہ عیسی فلک سے کرکی نزول
کارد جال جب تمام کرین — صبح ہستی کو اوسکی شام کرین — تب وہ یاجوج اور وہ ماجوج — سد سکندری سی کی خروج
پیش آوین اونکے ظلم وجور وستم — ماری ڈر کی کوئی نہ ماری دم — کہوہ مین طور کی ہو متخصص — ہے اور اونکی ساتہ مین من
یا کبوہ ضعیہین جاکر — شام کی سرزمین مین سرتاسر — پہر لگین کہنی اسطرح وی لعین — کرلی قتل ہمنی اہل زمین
اب کرین اہل آسمانکو ہدف — پہینک کر تیر آسمانکی طرف — پہر فلک کو جو وی چلائین تیر — خون آلودہ ہو پہر آوین تیر
پہر جو تنگ آوین لی اونکی خرکار — حضرت عیسی اور اونکی یار — تب دعا مسیح کی ناگاہ — کردی اونکو خدا ہلاک وتباہ

وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يٰوَيْلَنَا قَدْ كُنَّا فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا بَلْ كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝

اور نزدیک آوی اسیدرو — وعدہ راست وہ جو ہے محشر — پہر تب ہی چڑہ رہین ہے دلدار — آنکہین اونکی جو کرتی ہین انکار
یعنی ہوتی ہیرت سی وقت تب — ہی خرابی ہمین کہ تہی ہم سب — یہ غفلت کے اس سے سر تاسر — یعنے اس دن سی تہی نہ ہمکو خبر
کہتے ہوئے ہائے ہم خراب حال — حکم حق سے گذر ہوا ہے ہم — یعنے شکر وہ انبیا سی غبر — تا لتی جان ہو جہنم ہم پسیر

اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ اَنْتُمْ لَهَا وَارِدُوْنَ ۝

تمکو اور جو تمہین پوجتی ہین نیروان — جہونکتی سر بسر ہین دوزخ مین — ہاوی سنگ وحجر ہین دوزخ مین

	تم سب اوس پاس آنیوالی ہو	یعنے دوزخ مین جانیوالی ہو	

لَوْ كَانَ هٰٓؤُلَآءِ اٰلِهَةً مَّا وَرَدُوْهَا وَكُلٌّ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

ای اگر ہوتی یہ صنم معبود	کرتی ہین جیو گمان ہی مردود	تو نہین پوجتی وی سب اوسپر	ای نہ دوزخ مین آتی تمکو
	اور ہر ایک عابد اور معبود	ہیچ اوسکی پڑی رہین نجلود	

لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّهُمْ فِيْهَا لَا يَسْمَعُوْنَ ۝

اونکو ہی اوسمین سخت چلانا	یعنے شور و فغان ہی پیش آنا	اور وے اوسمین نہین سنیگے بات	جسسے ہون شاد یا ستودہ صفات
یا سنینگے اوسمین کوئی بات نہین	اپنی شور و فغان سے وی تہین	اہل تحقیق نے لکھا ہی یون	کہ ہر آیت کا سنتی ہی مضمون
ہوگئی جملہ مشرکان عرب	آتش غصہ و زفان غضب	الغرض ابن زبعری سنکر	آب افشان ہوا اوس آتش پر
کہنے اٹھ سے لگا مردود	کیا نہین پوجتی عزیر کو ہود	کیا نصاریٰ نہ پوجتی ہین مسیح	ابن مریم کو جسکا نام مسیح
کیا بھلا وی نبی ملیح نہین	پوجتی ہین ملائک تہین	بولی سنتی ہی وے نبی زمان	کیا نہ معبود اونکی ہین شیطان
	تب اس آیت کو حق نے بھوایا	اعتراض اونکا دفع فرمایا	

اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰٓى ۙ اُولٰٓئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ ۝

بیگمان وے کہ ہو چکا اول	واسطے اونکی ہمسے فی ازل	وعدہ نیک اے بنی سعید	یہ سب اوس سے کہی گئی ہین بعید
ای عزیزہ ملائک و عیسے	سابقہ نیک ہو چکا جنکا	دور دوزخ سے ہی ہین گے تمام	اونکا اعلای علیین ہوگا مقام

لَا يَسْمَعُوْنَ حَسِيْسَهَا ۚ وَهُمْ فِيْ مَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ خٰلِدُوْنَ ۝

نہ سنینگے کبھی اوسکی آہٹ کو	یعنے دوزخ سے جنکو دوری ہو	اور وے اوسکی تو نہین جنکی تہین	چاہین جی اونکی اوسمین ہمیشہ
	رہینگی دائم اوسمین اونکو مدام	ای تنعم سی اونکو ہوگا کام	

لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ وَتَتَلَقّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ۝

نہ کرینگا غمزدہ اونکو تہین	گر بڑا یعنی نفخ صور پسین	اور لینے اونہین فرشتے آئین	یعنے گوروں سے جب اونہین جائین
	اور لگین کرنے اسطرح سے کلام	اونسے وی سب فرشتگان کرام	

هٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝

یہ تمہارا وہ دن ہی اہم دم | جسکا وعدہ دیا گیا ہو تم | یہ تمہاری جزا کا دن آیا | وہ جو موعود تمکو فرمایا
یہ تمہاری لیی ہی روز ثواب | تمکو دنیا مین جو کیا تھا حساب

يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ط

یاد اوس دن کو کر ایشہ زمین و | کہ لپیٹین ہم آسمانکی تمین | جسطرح سے لپیٹ لیتا ہو | پیچھے طومار کے نوشتونکو
لکھتی ہین برن سنہ یہ انوار | کہ سجل سے مراد ہی طومار | یا وہ ہی نام اوس فرشتی کا | کہ وہ ہر نامہ و نوشتی کا
متہم ہی لپیٹنی ہین مدام | لیکے از دست کاتبان کرام | یا سجل نام تہا ستودہ صفات | کاتب وحی سید السادات

كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيدُهُ ط وَعْدًا عَلَيْنَا ط إِنَّا كُنَّا فَاعِلِينَ ۝

جیسے فرمائی اہمنی تہی آغاز | بی مدد پہلی خلق ای ممتاز | پہر دوبارہ بنائین ہم اوسکو | یعنے دوبرا کی لائین ہم اوسکو
ہی وعدہ ہمارا سر پر | ہم تو ہین کرنیوالی ایسے ضرور | ہی وہ ایجاد اور بعث جمالی | ہمکو دونون برابر اور یکسان

وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُورِ مِن بَعْدِ الذِّكْرِ
أَنَّ الْأَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ ۝

اور تحقیق کر چکے ہین رقم | بیچ داؤد کی زبور کی ہم | بندگی لعد لیستودہ صفات | یا کہ موسی کو بہیجکر تورات
کہ زمین بہشت و خلد برین | یا کہ ارض المقدسہ کی تمین | ارث مین لینگے اوسکے مردی عباد | خلبوہسے کے صلحات ارشاد
یعنے کر لینگے اوسکو زیر نگین | امت سید عالمین | یا کہ والی ہونگے اوس ولایت پر | عاشہ مومنین سرتاسر

إِنَّ فِي هَٰذَا لَبَلَاغًا لِّقَوْمٍ عَابِدِينَ ۝

بیشک مین کیا گیا جو یاد | پہونچتا ہی مطالب اور مراد | واسطے قوم کی کہ ایسے ضرور | کرنیوالی ہین بندگی یکسر
یعنے اس مین ہی اعلام قرآن | اپنی امت نبی زمان

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ ۝

مہر کر کی جہانکی لوگون پر | یعنے تجسے ہر دم منقاد | ہی صلاح معاش اور معاد
اور تیری سبب اہل ضلال | ہی نجات عذاب استیصال

قُلْ إِنَّمَا يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۖ فَهَلْ أَنتُم مُّسْلِمُونَ ۝

کہ یہی حکم مجکو پہونچا ہے | کہ تمہارا خدا اکیلا ہے | پھر بتاؤ تو ہو بھلا کیا تم | کرنیوالی اطاعت ایسے دم

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ آذَنْتُكُمْ عَلَىٰ سَوَاءٍ ۖ

پھر جو منہ پھیرنے سے باز آئیں | یعنے توحید سے جو پھر جاوین | پس کہ اونسے تو ای بلند مقام | کہ تمہین ہمنے کر دیا اعلام

اوس مساوات پر کہ ہم اور تم | ہین برابر ابھی تلک ایسے دم | جسکے دونون طرف بلا رجحان | ہین مساوی ابھی تلک ایسے

تم ابھی کر سکو ہو دونون کام | ہر جہت پوری اختیار تمام

وَإِنْ أَدْرِي أَقَرِيبٌ أَمْ بَعِيدٌ مَّا تُوعَدُونَ ۝

اور نہین جانتا ہون مین بالذات | کہ ہی نزدیک یا کہ دور وہ بات | جسکا وعدہ دیا گیا ہو تم | وہ جو ہی بعث و نشر ایسے دم

یا ہی قصد اوس سے قوت اسلام | ہو نوین لا بدیہ دونی دونون کام

إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُونَ ۝

وہ تو ای سید ستودہ صفات | جانتا ہی پکار کہکی بات | اور معلوم ہی وہ ہاتین اوسکو | تم چھپاتی ہو جسکو ای لوگو

وَإِنْ أَدْرِي لَعَلَّهُ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ۝

اور نہین جانتا ہین آیا کو | شاید آسمین ہی جانچنا تمکو | اور ہی فائدہ تمہین اور سود | تا بوقت مقدر اور مقرر

ای ضلالت مین تم جو مشغول | اپنی اشتر گوگئی ہو بھول | تمپہ جو ٹوٹتا نہین ہمپہ | شاید اوسکا یہی ہی جہ و سبب

کہ سزا اسی تمہین کیا محفوظ | از مایئس تمہاری رکھہ ملحوظ | دیر فرمائی جو سزا مین آج | ہی تمہارے لیی وہ اچھا ہے

قَالَ رَبِّ احْكُم بِالْحَقِّ ۗ وَرَبُّنَا الرَّحْمَٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلَىٰ مَا تَصِفُونَ ۝

یون لگا کہنی وہ نبی عرب | ہم مین اور اونمین ایسے دم مین ای رب | حکم انصاف درستی سے کر | ای شتابی عذاب بھیج اونپر

رب ہمارا ہی مہربان تمام | اوسپہ جا کیا مدد وہ مدام | جو بیان کرتی ہو تم ای کفار | کہتی رہتی ہو جو بصد انکار

کہ اگر ہی عذاب حق تحقیق | اوسمین کیون ہے وہ دیر اور تعویق | یا کہ ناگاہ رایت اسلام | ہو گئو نسار بعد چند ایام

یعنے تم کرتی ہو وہ لغو کلام | ہی مدد چاہنا ہمارا کام | پس دعا آپ کی ہوئی مقبول | کر دیا غالب اونکو اور غدول

دی جو یہ غیر محض قادر کل | جا ی قال پڑہا اونہون نے قل | ایخداوند مستعان دو کون | کس سے تجھہ بن بلا مین جا ہون

کر مرا مرزمہ بہار امید | ابر رحمت سے تازہ جاوید | کہہ مجھی باز لغو حرکت سے | سورہ انبیا کی برکت سے

سورة الحج مكية الا ستة ايات فمدنية وهي ثمانية وسبعين اية
وكلماتها الفان وثمانمائة واحدى وتسعون وحروفها
خمسة آلاف ومائة وسبعون وركوعها عشر

سورہ حج کو جان تو مکی	لیک شش آیتیں فقط اوسکی	آیتیں اوسکی ہشت اور چہار	ہیں زروی شمار اوتعداد
کلمے اسکے ہیں زروی شمار	دو سو اکیانوے اور ایک ہزار	اور حروف اوسکے ہیں بغیر خلاف	اکیسو ستر اور پنج آلاف
	اور اوسکی رکوع دس ہیں سب	جو تجھے شک ہی گر تو اونکو اب	

بسم الله الرحمن الرحيم

ع يا ايها الناس اتقوا ربكم ان زلزلة
الساعة شيء عظيم ۝

مردمان زمان رکھو تم ڈر	اپنی رب کے عذاب سی یکسر	بیگمان نزلہ قیامت کا	ہی بڑی چیز یعنے ہول بڑا
وہ جو ہی لفظ زلزلہ ارشاد	اوس سے بھوچال ہی ہیں اونکا مراد	جانب شرق ہی ہو جسکا وقوع	اوس سے پہلے کہ ہو وہ شمس طلوع
	شرط ساعت ہی زلزلہ ہے یہاں	اس سبب سے مضاف ہے وہ یہاں	

يوم ترونها تذهل كل مرضعة عما ارضعت وتضع كل
ذات حمل حملها وترى الناس سكارى وما هم بسكارى ولكن عذاب الله شديد

ہیں دن اوس زلزلہ کو تم دیکھو	جانب شرق سی جو سر زد ہو	بھولی ہر مرضعہ بخوف خطیر	اوس ولد کو جسے پلاتی ہے شیر
اور ڈالی کی ہی بلند وقار	ہر زن بار دار اپنا بار	اور دیکھو تو مرد ہائکی تئیں	مست و مدہوش اور نہ ہی مے سے
لیک اللہ کا عذاب ہے سخت	ہول و دہشت سی ہیں وہ بدبخت	مست و مدہوش جملہ دیکھو گے	طائر عقل و ہوش اونکے جاوے اڑ

ومن الناس من يجادل في الله بغير علم ويتبع كل شيطان
مريد ۝ كتب عليه انه من تولاه فانه يضله
ويهديه الى عذاب السعير ۝

اور کوئی تن ہی ہے جدل و جلیل	بحث ہی خدا میں بغیر دلیل	اور کرتا ہی پیروی بدخو	ہر کہ ابلیس کے کہ سرکش ہے

ع منزل

ہی ازل سی لکھا گیا جسپر | لوح محفوظ مین یہ اسیرور | کہ اگر کوئی اوسکو دوست رکھے | اور چلے اوس لعین کے پیچھے
پس وہ بھکاوی اپنے تابع کو | اور لیجاوی اپنے تابع کو | بعذاب سعیر ہووے جہان | آتش و نار سر بسر سوزان
اہل تحقیق نی کیا ارشاد | کہ مجادل علیہ کا ہے معاد | لیک بعضون نی یون لکھا ہی یہان | کہ ہی جمع علیہ کا شیطان
لکھتی ہین یون وہ قاضی بیضا | کہ اس آیت کا ہی نضر منشا | وہ جو کہتا تہا بحث کریدنو | دفتران خدا ملائک کو
اور اساطیر مردم پیشین | اوس کلام خدا کو وہ بیدین | اور قیامت کا وہ نہ تہا قائل | جانتا بعث کو تہا لاطائل

یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِیْ رَیْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَّ غَیْرِ مُخَلَّقَةٍ

کہ ترا دن منکرون کے کا یہ دم | جبکہ ہو کہین حشر بعث سی کم | تو بہ تحقیق ہمنی اول حال | تمکو پیدا کیا بصنع کمال
خاک سی پہر منی سی بعد ازان | خون بستہ سی باہمہ احسان | پہر نبایا تہا ہمنی بوٹی سے | اسی ذلی نہی اور چھوٹی سی
شکل دصورت بنی ہوئی کہی | جسمین کچہ عیب اور نہ تہا نقصان | اور اوس نادرست پیکر سے | جسمین نقصان ہوگیا پیدا سے
عیب ہوجیسے بعض اجزا مین | یا کہ نقصان بعض اعضا مین | یعنے اک حال سی بحال دگر | منتقل کر دیا تمہین یکسر

لِنُبَیِّنَ لَكُمْ ط

تا کرین اوس سے ہم بیان تمکو | قدرت اور حکمت اپنی الہی کو | کہ وہ مبدء اور انتقال کا حال | ہو برائی معاد استدلال

وَنُقِرُّ فِی الْاَرْحَامِ مَا نَشَآءُ اِلٰٓی اَجَلٍ مُّسَمًّی

اور ٹہہراتی اوسکو ہین رحمین | جسکو ہم چاہتی ہین ای ہمدم | تا بوقت مقرر اور موعود | یعنے تا وضع حمل سر مولود
جسکے شش ماہ مدت کمتر | اور دو سال مدت اکثر | لکھتی ہین شافعیہ جا بر بس | مدت اکثر ایمانی رس

ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ وَمِنْكُمْ مَّنْ یُّتَوَفّٰی وَمِنْكُمْ مَّنْ یُّرَدُّ اِلٰٓی اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَیْلَا یَعْلَمَ مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَیْـًٔا ط

پہر ہم اخراج کرتی ہین تمکو | بطن مادر سے طفل ای لوگو | پہر ہم آتی ہین تمہین بیچ پیش | کرتی ہین رحم تمپہ حد شی بیش
تا کہ پہونچو جوانی اسپنے کو | قوت اور کاردانی اپنی کو | اور کوئی ہی تمہین وہ انسان | کہ کیا جاتا قبض روح دوران

خواہ پوری ہو اوسکی عمر دحیات | اسی وقت ہو غم یا کہ وفات | خواہ قبل از بلوغ مر جاوے | زندگی سی نہ اپنی برگشتہ ہووے
اور ہم تین سے کوئی ہے دو شب | کہ وہ آتا ہی پھر کے بار دگر | بدترین عمر و کہ بہ سن کے طرف | تا نہ سمجھی سمجھ سکے کچھ وہ خرف
یعنی پھر جاوی حال طفلی کو | بھول جاوے کو اوسنی جانا ہو | اگی پھر لعب پیری استدلال | کر تلاوت تو اسی سورہ خصال

وَتَرَى الْأَرْضَ هَامِدَةً فَإِذَا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَأَنْبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ

اور دیکھی کا تو زمین کی تئین | وہ جو ہی خشک اے ربی تر زمین | پھر جہاں ہم اوتارین اوپر اب | ہلتی اور پھولتی ہی ہو سیراب
اور اگاتی ہی وہ زمین کسیر | ہر طرح کی گیاہ تازہ و تر | قصد ہلتی ہی اے سخن آگاہ | ہی جہاں منبت زمین بگیاہ
کر خلاصہ کو اسکے تا معلوم | فارسی مین کیا ہی مین مفہوم | انکہ بی دانہ نہال افروخت | دانہ ہا بہر خویش اندوخت

کردہ نابود را بقدرت بود | چیر عجب گردہ بہ بود وجود

ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّهُ يُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَأَنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

یہ جو ہی آفرینش و تحویل | اور احیای ارض بالتفصیل | اس سبب سے کہ خالق مطلق | ہی وہ ثابت بذات اور برحق
اور اسواسطے کہ اسے ہو شخص | وہ جلاتا ہی جملہ مردونکو | اور وہ ہر چیز اور ہر شی پر | ہی تو انا و قادر بے پروا

وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا وَأَنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ

اور بیشک قیامت اور محشر | آنیوالی ہی اسمین وہ سیر | شک نہین ہی کچھ اوسکی نہین | مر شی خلق کو جلانی ہین
اور بیشک خدا اوسے اٹھائیگا | یعنے اوسکی تئین جلائیگا | جو ہین گور و نہین ایمانی یا | تا جزا دیوی اور لیوی حساب

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلَا هُدًى وَلَا كِتَابٍ مُنِيرٍ

اور بعض آدمی ہین اے سیور | جو جھگڑتی ہین حق مین غیر خبر | اور بن اوسکی دلیل کی کہ کہا | جسسے مقصد کی رہ سر پایا
اور جھگڑتی ہین اے نبی زمین | بی کتاب منیر اور روشن | یعنے کرتی ہین بی سندی جدل | بحث اوسکی ہی غیر استدلال
لکھتی ہین یون مصنف انوار | ہی یہ تاکید کی لیی تکرار | اگر روسای کافران ہیو مراد | بعض اول جو اسمین وہ نہاد
جسطرح سے ابی اور نضر | اور روسای سردار اونکی اور | اور عرض دوسرے سی ہین ہی مبنی | کر تی اول کی ہی جو تھی تقلید

ثَانِيَ عِطْفِهِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ

ہے کورش سورہ کر ۱۲

لَهٗ فِی الدُّنْیَا خِزْیٌ وَّنُذِیْقُهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ عَذَابَ الْحَرِیْقِ ۝

موڑ کر اپنی کروٹ اور دامن — یعنے صرف غرور ہو ہمہ تن — تاکہ بہکاوی راہ یزداں سے — یعنے لوگونکو اوسکی فرمان سے
اوسکو ہی اس جہانمین رسوائی — بدر کی روز جیسے پیش آئے — اور جہنم مین ہم اوسکو روز حساب — مار جلنی کی جس ہی ہو بیتاب

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ یَدٰكَ

یہ جو خزی و عذاب ہے یکسر — تجکو ہو وے نصیب اوس پر — جسکو ہو نجا دیا ہی پیشتر
یعنے کفر اور معصیت کی تئین — وہ جو تو کر چکا ہی پیش ازین

وَاَنَّ اللّٰهَ لَیْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِیْدِ ۝

اور تحقیق خالق برتر — ظلم کرتا نہین ہی بندون پر — از رہ کثرت عبید یہان — ہی وہ لفظ مبالغہ ایجان
اگلی آیت کا ہی یہ وجہ خطاب — کہ مدینہ ہی زمرہ اعراب — آگی مکہ مین پیش پیغمبر — لائی ایمان اور یقین یکسر
جسکو عارض ہوئی نہ بیمار — اور کی تجنے نی مدد گاری — کرنی اسلام کی لگا تعریف — اور سمجھی ضعیف اوسکو ضعیف
اگلی آیت ندانی بھجوائے — شان مین اوس گروہ کی آئی

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰی حَرْفٍ ۚ

اور بعضا وہ ہی کہ پیرو — پوجتا حق کو ہی کنارے پر — یعنے کرتا ہی بندگی حق کو — دین و ایمان سے ایکجانب ہو
جسطرح سے کنار لشکر پر — منتظر وقت کا ہو کوئی بشر — بھاگ جاوے اگر شکست اوسے — اور ٹھہر جاوی جو ظفر پاوے
یا کہ ہی حرف سے مراد یہان — انحراف اور اضطراب ایجان

فَاِنْ اَصَابَهٗ خَیْرُ ۨ اطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ وَاِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ ۨ انْقَلَبَ عَلٰی وَجْهِهٖ

پھر اگر پہونچی اوسکو نیکی کوئی حال — پکی آرام اوس سے کر وہ فی الحال — اور اگر پہونچی اوسکو رنج و بلا — تو پلٹ فوراً اپنی منہ پر جاوے
یعنے آیا ہی جسطرح تعین — پھرا جاوے او سیطرح کی تئین — دین اسلام سے گذر جاوے — ارتداد اور کفر پر آوے
ہی اس آیت کا ایک شان نزول — سند بو سعید سے اسطور — کہ نبی پاس ایک یہودی آ — لائی ایمان ہوا جو نا بینا
شومی بخت سے سمجھ کر شوم — اپنی اسلام کی تئین مذموم — کرنی مضرت سی یون لگا وہ کہنے — مجھسے کر یو اقالہ اسلام

لال اپنی زبان پہ وی خوشخو | ان الاسلام لا یقال کو | پھر جو مرتد وہ ہو گیا بیدین | لالی آیت جبرئیل امین

خسر الدنیا والاخرة ذلک هو الخسران المبین ۵

کھوئی ٹوٹی ہیگی سب دنیا | اپنی مقصود کو نہیں پہونچا | اور ٹوٹی پھر آخرت کھوئی | کام آیا نہیں عمل کوئی

ہی یہ دنیا و آخرت یکسر | پانا ٹوٹا صریح اسیکو ہے | یعنے دنیا کی نیکی پائے اگر | تو وہ قائم رہی عبادت پر

اور اگر پائی رنج اور آزار | تو اوسی چھوڑ دی وہ بیکار | کبھی دنیا اور سر اور ابد ہر دین | شامل اوسکی کوئی زیان نہیں

جیسے اس عہد میں عوام الناس | ہو گرفتار رنج یا افلاس | کفر کو اختیار کرتے ہیں | دین و ایمان سے گذرتے ہیں

کہتے ہیں جو یہی مصائب ہیں | ہم خدائی سے اوسکے تائب ہیں | جو یہی ہیں مصائب روز | ترک روزہ ہی ہمکو ضرور ہے

جمع ایکار کی ہی سختے و غم | بازائی نماز سے اب ہم | اوس قیام و قعود سے کیا | اوٹھتی فتنی ہیں بیٹھتی ہیں گہ

یدعوا من دون الله ما لا یضره وما لا ینفعه ذلک
هو الضلال البعید ۶

پوجتا اور پکارتا ہی یعنی | غیر معبود پر حق اوسکی تئیں | کہ نہ کرتا ہی کچھ برا اوسکا | اور نکرتا ہی کچھ بھلا اوسکا
| یہ پرستش ہی ہو بجا نا راہ | دور مقصد سے ای رسول اللہ

یدعوا لمن ضره اقرب من نفعه لبئس المولی ولبئس العشیر ۷

پوجتا ہی اوسے وہ بد انجام | جسکا ایذا قریب تر ہی تمام | کام آنی سی اوسکی اسیرور | کہ سفارش کی ہی رجا یکسر

بی رفیق و بد ہے ہر اوہ یار | جسکو وہ پوجتا ہی لیل و نہار | اور البتہ ہی برا وہ رفیق | ای جسی پوجتا ہی وہ زندیق

ان الله یدخل الذین امنوا وعملوا الصالحات جنات
تجری من تحتها الانهار ان الله یفعل ما یرید ۸

بیشک یہ رب خالق برتر | اونکو داخل کریگا اسیہ | وہی جو ایمان لائے اور یقین | اور کیا ہی بھلا انپو کی تئیں

جنتوں میں کہ بہتی ہیں نہریں | جنکے غنچے سی جا بجا انہار | جسکے خواہش ہی جیسی آتا ہے | کہ خدا تو وہ کر دکھاتا ہے

کہتی ہیں وہ جماعت عطفان | اس طمع پر نہ لائی جب ایمان | کہ محمد کو ہو نہ فتح و نصر | یہاں ہیں تیر فریق اعدا کے

ارمغاعت کا مرتبہ اوسکو | آخرت میں کہ ہیں نصیب ہوا | تب سے آیت کریمہ نازل ہوا ہا | اور تعوذ کو قطعہ فرما

مَنْ كَانَ يَظُنُّ أَنْ لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ
بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَآءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهٗ مَا يَغِيْظُ

جو کوئی یون گمان کرتا ہو — کہ نہ دیگا اللہ اوسکو — اس جہانمین خفگی اللہ اپ
تو وہ تانی رسن کیو سوی فلک — اور رہی اوس رسن مین خود وہ لٹک — پھر سنوار ہی کہ کاٹی رسن
پھر وہ دیکھی اوسی بدیدۂ فکر — کیا بھلا لیگیا ہے اوسکا مکر — کہ جو غصہ اوسے دلاتی ہے
اسی جو دنیا کی تنگدستی سے — بازآئی خدا پرستی سے — چھوڑ دیوی بنا امید و یاس — حق تعالے کی بندگی کا پاس
پوچی کچھ اور شی بغیر خدا — ہاتھ جسکے نہی بھلا و برا — اپنے دل کا رکھکر پاس — کرلی یہ صورت اپنی لمین قیاس
جیسے اک آدمی رہا ہو لٹک — اک رسن تان کر سوی فلک — اگرچہ اوس پردہ چڑھنے نہین پاتا — متوقع تو ہی وہ چڑھنے کا
کہ اگر کھینچی رسن کے تئین — تو وہ پہونچی بام بریں — اور اگر اوس رسن کو توڑا جاے — پھر بھلا کیا امید ہے اوسے

ہی امید مراد سے مراد — اور بلندی فلک سے کہ تو یاد

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يُّرِيْدُ

اور اسیطرح اے پیمبر دین — ہمنے نازل کیا ہے آیتین — بینتین صاف باوضاحت تمام — ہین کہ جنکی خبر ہین اور احکام
وہ اللہ سو جو چہ دیتا ہے — یعنے قرآن سی جو چہ دیتا ہے — جسکو وہ چاہتا ہدایت ہے — جس پہ فضل اوسکا اور عنایت ہے

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِـُٔوْنَ وَالنَّصٰرٰى
وَالْمَجُوْسَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا ۖ اِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ

بی شک و ریب جو مسلمان ہین — اپنی خالق پہ لاے ایمان ہین — اور جو ادمی ہوے ہین یہود — اور جو صابی ہین اور نصاریٰ
اور جو ترسا ہین اور مجوس لئام — اور جو کرتی شریک ہیں اصنام — حق تعالے تو فیصلہ فرماے — اونکی مابین روز محشر اجراے
کہ خدا جملہ خیر پر ہی گواہ — یعنے ہر شے کی حال ہی اوسکا — سامنی اوس خدا کے ہی ہر شے — اوس سے زنہار کچھ نہ مخفی ہے
کتنی صابی ہین اور کتابی کہ — دین سے دین بدلی جو ہر خو — پوجتی ہین مجوس آگ مدام — اور پوجتی ہین ایک بنی کا نام
ہی نہ معلوم انکے ہین کیا — یا سر ہی سی بر غلط ہی ہی — آگی اسکی ہی اب چھپا سجدہ — کرلی پڑہ کر اوسی او سجدہ

الم تر ان الله یسجد له من فی السموٰت ومن فی الارض والشمس والقمر والنجوم والجبال والشجر والدواب وکثیر من الناس وکثیر حق علیه العذاب

کیا نہ دیکھا ہی تو نی اینجو شخو — کہ خدا سر جھکاتی ہین جسکو — وی ملائک جو ہین بچرخ برین — اور جو کوئی ہین بر و زمین
اور خورشید و ماہ و انجم و کوہ — اور درخت و دواب اور انبوہ — زمرہ مردمان سے الیرور — اوسکو طاعت سے ہین جھکاتی سر
اور بہت اوس سے کہتی ہین انکار — ثابت اوپر عذاب ہی اور مار — تا علیہ العذاب تا لے ہو — کر اد اسر جھکا کی سجدہ کو
متفق اوسپہ ہین ایمہ دین — اسمین زنہار اختلاف نہین

ومن یهن الله فما له من مکرم ان الله یفعل ما یشاء

اور جسکی کری اہانت حق — ای کری خوار خالق مطلق — پس نہین کوئی اوسکو اسی ممتاز — دینی والا بزرگ و اعزاز
حق تو کرتا ہی جاہتا ہے جو کام — یا اہانت ہو یا وہ ہو اکرام

هذان خصمان اختصموا فی ربهم فالذین کفروا قطعت لهم ثیاب من نار یصب من فوق رؤسهم الحمیم یصهر به ما فی بطونهم والجلود ولهم مقامع من حدید کلما ارادوا ان یخرجوا منها من غم اعیدوا فیها وذوقوا عذاب الحریق

ہین یہ دو خصم ایتو وہ سیر — کہ جھگڑتی ہین اپنے خالق پر — پہر جو انکار سی دہمش آئے — اونکا جھگڑا یہ فیصلہ پائے
ہونگی جاوینگی اونکی خشکی و تر — کپڑی آتش کے لیئے باہم سوز — ڈالا جاویگا ای بلند خطاب — اوپر اونکی سروں کے جلتا آب
جسکے گری ہی سب جلایا جاے — وہ جو پیٹو مین اونکے ہی تہا سے — اور چمڑی گلائی جاوین تمام — آگ کا سا کرینگے پانی کام
اور اونکی عذاب دینی کو — گرزہان آہنین ہین ایتو شخو — جب ارادہ کرین کہ آوین نکل — نار دوزخ سی نا کے غم کی دل
پہیری جاوینگے اوسمین پھر کر — اور کہینگے چکھو جلن کی مار — نفط خصمان جو ہوا ارشاد — ہین مسلمان و کافر اسمین مراد
کہ مقابل ہوے تہے بسبقت کر — بدر کی روز روی جو یکدیگر — وی جو باہم ہوی دو چار آویلن — تین کافر تہے تین تہی مومن

کرتوا ول شمار اونکی تہین | وی جو تہی تین اونمین اہل یقین | ایک حمزہ وہ سید الشہدا | دوسری وہ علی شیر خدا
تیسری تہی عبیدہ والا نام | گن لی تینون کو ای بلند مقام | اور کفار سی تہی تین عنید | عتبہ و شیبہ و ولید پلید
یا جھگڑنی لگی وی اہل کتاب | اتفاقاً نفر قۂ اصحاب | کہنی اسطرح سے لگی وی یعین | کہ ہمارا قدیم ہی ہے دین
اور ہماری تہی سپہلے پیغمبر | تم سی ہم ہر طرح سے ہین بہتر | بولی مومن کہ ہم کہین ہین شک | ہر طرح سے ہی حق ہماری طرف
ہم محمد کو سچ سی جانتی ہین | اور تمہاری نبی کو مانتی ہین | وہ تمہاری کتاب یہ قرآن | ہمکو یکسان ہے از سر ایمان
اور ہماری کتاب و پیغمبر | خوب پہچانتی ہو تم یکسر | تسپہ کرتی حسد سے ہو انکار | اسمین انصاف سے ذرا دو کار
تب آیت وحی نی بہجوایا | دفع وہم یہود فرمایا | کرکی اعدا کے اوس کا بیان | دوستونکی کیا جزا کا بیان

ع

إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ

بی شک اللہ داخل کریگا اسپر ور | اونکو داخل کریگا اسپر ور | وی جو ایمان اور یقین لائے | اور کامون بہلی سی نیک لائے
جنتون مین کہ بہتی ہین بسیار | نیچے اونکی سی آب کی انہار | گہنا پہنائی جائین وی تسپر | اونمین کنگن طلا کی اور گہر
اور کپڑا اونکا ہو دیبا | اون بہشتون مین حریر و ابریشم کا | سید الانبیا نے فرمایا | یون حدیث صحیح مین آیا
کہ جو پہنی حریر دنیا مین | ہووے محروم اوس سے عقبی مین | اور مرد ہی ایک حدیث صحیح | حرمت زر و خز ہین باتصریح
وہ جو آیت مین لفظ فیہا ہے | کما فی قولہ علیہ السلام ہذان حرامان لذکور امتی | اوس سے بیشک عیان یہ ہوتے ہی
یعنے دونون کو مرد پہنی وہان | اور پہنی نہین وے دونون یہان | اور گہنون مین اسلیے کنگن | اونکو پہنا وین اسیتوہ زمن
کہ جو خدمت غلام خوب کری | ہاتہ مین اسکے اوڈالتی ہین کڑی

وَهُدُوا إِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ

اور دکہائی گئی وی مومن راہ | بات ستہری کی ای رسول اللہ | یعنے جنت مین وی طیب بن | کہ نہین جہگڑنی اور بکنی مومن
یا کہ جنت کو جب گئے ہین لوگ | پڑہنی یون حمد حق گنگن یکسر | | |
اور جب وہ بہشت مین آوین | الحمد للہ الذی ہدانا لہذا | حمد حق یون زبان پر لاوین | |

اور جو کفر کیا [illegible]	الحمد للہ الذی اذہب عنا الحزن	کرنی اسطرح سے لگین گفتار	
یاد ہی دیا [illegible]	الحمد للہ الذی صدقنا وعدہ	ہیو بخین اوس رتبۂ سعادت کو	
	باخمید یا باستغفار	یا کہ قرآن پڑہ کی ای دلدار	
وَهُدُوٓا إِلَى صِرَاطِ ٱلْحَمِيدِ ۝			
اور دکہائی گئی وہ ای الیقین	او تعریف کی گئی کی ثنین	یا ستائش کیگئی کی راہ	کرہی اسلام یا کہ وہ اللہ

إِنَّ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ وَيَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ ٱللَّهِ وَٱلْمَسْجِدِ ٱلْحَرَامِ

بیشک ان وہی جماعت ہیں	کہ نہ ایمان لائے اور یقین	اور کہتی ہین باز لوگون کو	حق تعالی کی راہ سی بدخو
اور رکہتی ہین باز و صد سے	احترام اور ادب کے مسجد سے	سد بیت الحرام ہوتی ہین	مانع خاص و عام ہوتی ہین
اہل تحقیق نی کیا ارشاد	اوس سے روز حدیبیہ ہی مراد	کہ پیمبر اور اونکی یارون کو	روکتی تہی طواف سی بدخو

ٱلَّذِى جَعَلْنَٰهُ لِلنَّاسِ سَوَآءً ٱلْعَٰكِفُ فِيهِ وَٱلْبَادِ ۚ

وہ کہ جسنی بنا دیا جسکو	ارض کی جملہ مردم ایخو شخو	ایک مانند اور برابر ہے	جو مقیم اوسمین اور باہر سے
ای ادائے اُنسک مین ہین کہین	رہنی والی اور آنیوالی دہان	اور بحکم لوازم تعظیم	ہی برابر مسافر اور مقیم
یا کہ از روی قبلہ اور امان	ہین برابر وی دونون اور عیسان	ذات مسجد مراد ہی اس جا	جیسے مذہب ہے شافعیہ کا
متفق ہین ائمہ اور اعظم	کہ ہی مسجد سی قصد جملہ حرم	ای بحکم نزول بالتعمیم	ہین برابر مسافر اور مقیم
موسم حج مین جو گہر پاوین	ہی تکلف نزول فرماوین	لیک خارج نہین کرین زنہار	ساکنان بیوت کو ای یار

وَمَن يُرِدْ فِيهِ بِإِلْحَادٍۭ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ۝

اور جو چاہی اوسمین کجی راہ	ظلم سے ساتہ ای رسول الہدیٰ	ہم چکہاوینگی اوسکو دکہ کی مار	یعنی دینگین سزا بد دوزخ و نار
ہی نذقہ جواب من یشاء	جیسے انوار مین کیا ہی بیان	جان لین جو خرد سی ہین معروف	لفظ ان کی ہی خبر محذوف
یعنی جو لوگ مرتکب فتنہ ہین	تہ راہ خدا و مسجد ہین	ہم سزا دینگین اونکو آخر کار	لعذاب الیم دوزخ و نار

وَإِذْ بَوَّأْنَا لِإِبْرَٰهِيمَ مَكَانَ ٱلْبَيْتِ أَن لَّا تُشْرِكْ بِى شَيْـًٔا وَطَهِّرْ بَيْتِىَ لِلطَّآئِفِينَ وَٱلْقَآئِمِينَ وَٱلرُّكَّعِ ٱلسُّجُودِ ۝

ع

اور جسدم قرار رہنے دیا — یعنے جسوقت تمنیک ہمنی کیا — از برای خلیل ابراہیم — بجای کعبہ کو ای نبی کریم
اس قرار اور شرط وعدہ پر — کہ مری ساتھ کچھ شریک نکر — اور رکھ گھر مری کو پاک اور صاف — واسطے اونکی کرنی ہین جو طواف
اور اونکی لیی کہ صرف قیام — ہو نیوالی نماز مین ہین مدام — اور اونکی لیی کہ ہین بے سہارا — کر مثالی رکوع اور سجدا
کہتی ہین پہلی عہد مین وہ مقام — محترم تھا با حترام تمام — جب گئی مدتہ دراز گذر — کہونہ اوسکا نشان اور اثر
تب ہوا یون خلیل کو ارشاد — کہ نئی سر سری و رکہین بنیاد — ایک بادل فلک پہ دکہایا — اوسکا جتنا پتا دہان سایا
اوسکی سایہ پر کھینچ خط و لکیر — اوس مکان کو وہان کیا تعمیر — پہلے گذرین جو منتہین ہین تمام — تہا نہ اونکو رکوع سی کچہ کام
اوس سے امت ہے بہولی مخصوص — خاص انکو وہ حکم ہی منصوص — پہر وہ مسجد بنا کی ابراہیم — ہولی ما در یون بحکم کریم

وَأَذِّن فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَأْتُوكَ رِجَالًا وَعَلَىٰ كُلِّ ضَامِرٍ يَأْتِينَ مِن كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ

اور آواز مار ای خوشخو — سب لوگون کی حج کعبہ کو — آئین تجہپاس پانوسی چلکر — اور ہر ایک اونٹ دبلی پر
آئین وی دبلی اونٹ الاغر — ہر طریق البعید سے یکسر — یا کہ آئین پیادہ اور سوار — راہ سی وہ جو دور سے لبیار
تس لفرمان خالق معبود — کر یکبوہ الی تبیس صعود — بولی ہر حرسے کہ ای مردم — حج بیت خدا کو آؤ تم
اوس ندا کو خدا نی سنوایا — جنکے مقسوم حج کو فرمایا — پس لگے کہنے تا بمیہ یکسر — لبطن مادرین اور صلب پدر
شوق حج جسکے دلمین آتا ہے — یا پیادہ وہانکو جاتا ہے — لبیک بی استطاعت مرکب — فرض ہوتا ہی وہ کسی پر کب
یا مخاطب ہین سب نبی زمان — ہی غرض حجۃ الوداع بیان

لِّيَشْهَدُوا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ فِي أَيَّامٍ مَّعْلُومَاتٍ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُم مِّن بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْبَائِسَ الْفَقِيرَ

تاکہ پہنچین وے لوگ ایخوشخو — فائدون اور منافع اپنونکو — اور پڑہین نام خالق قیوم — کسی اک روز مین کہ ہین معلوم
ذبح پر یاد اسکی جو دیا اونکو — روزی انعامی کیا اونکو — چار پایون سے وی جو ہین انعام — ای کرین ذبح پی خدا کا نام
پس سمجہ کر مباح کہاؤ تم — اون بہائم سی گوشت اسکا کو — اور کہلاؤ تم ایسے بہوکی کو — کہ وہ محتاج اور بیکس ہو

یعنی دسوین اور گیارہوین تاریخ — اور بعد اوسکی بارہوین تاریخ — ان دونہین قبولیت کا کام — ذبح پر ہی خدا کا لینا نام
جو بہیمہ ہو شکر کو مذبوح — یا کہ ازراہ نفس ہو مذبوح — آپ کہا وی کہ ہی مباح روا — اور اراقت فقط ہی قہب خدا
ذبح بدلی قصور سکے جو ہو — آپ کہانا نہین روا اوسکو

ثُمَّ لْيَقْضُوا تَفَثَهُمْ وَلْيُوفُوا نُذُورَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ ۝

پھر ہی لائق کہ وی بنیرین سب — میل اپنی کوای بنے عرب — اور کرین پورے اپنی نذرونکو — دینہین تدروہ جو مانا ہو
اور پھرین گرد گھر کی ہی قدیم — یا ہی آزاد از تسلط دیم — کرتی لبیک ہین جہانسے شروع — قصر و حلق اور تف ہی ممنوع
تیل بالو نہین ڈالتی ہین نہین — رکہتی ننگا ہین جسم تن کی تئین — شامل میل ہین ونکے ناخن و مو — نہ ترا شانہا تا تلک خنکو
دسوین تاریخ عرتی ہین وی کام — بعد احرام منتہی جو منع تمام — پھر نہا کر وی پاک ہوا وصاف — پھر کر کپڑے پہنتی جاتی ہین بطواف
اہل تحقیق نے کیا ارقام — کہ اوسیکا طواف رکن ہی نام — اور کرتی ہین نام حق کا لی — ذبح کو اوس طواف سے پہلے
خنکو کرنا ہی فرج لازم سدم — چار پایون سے جیسے اونٹ و نعم — اور جن منتون کو مانا ہو — سر بسر وی ادا کرین اونکو
اصل منت کہو کسیکی تئین — غیر اللہ کی درست نہین

ذَٰلِكَ وَمَن يُعَظِّمْ حُرُمَاتِ اللَّهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهُ عِندَ رَبِّهِ ۗ وَأُحِلَّتْ لَكُمُ الْأَنْعَامُ إِلَّا مَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ ۖ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ ۝ حُنَفَاءَ لِلَّهِ غَيْرَ مُشْرِكِينَ بِهِ ۚ

یہ جو احکام حج ہین اون اعمال — تنے معلوم کر لیے فی الحال — اور جو کوئی تن کری تعظیم — حق کی حکمونکی ای نی کرم
لیس وہ بہتر ہی اوسکو اور افضل — اوسکی رب کے یہان رزق و بدل — اور سوا ہین تمہین وہ چوپائے — خنکو تم پالنی سے پیش آئے
ہان مگر جو پڑہی گئے تم پر — جیون بحیرہ و سائبہ یکسر — لیس بچو گندگی اوثان سے — اور بچو قول زور و بہتان سے
ایک اللہ کی طرف کے ہو — نہ کہ ساجی بنا کی تم اوسکو — حرمات خدا ہین کے احکام — ہتک خنکا ہی نا روا و حرام
یا حرم ہی مر مواون سے یہان — اور متعلقات حج ہی یہان — لیکے صحیح مین یون کیا ارشاد — اوس سے اللہ کی اوپ ہین مراد
اور کیا ہی یہ فائدہ تر تعظیم — کہ وہ حق کی ادب کے تعظیم — وہی جو قرہا یہان و یمان لاوین — لوٹنی سی نہ اونکی پیش آوین
اور جس جانور کو لاوین وہان — بیش قیمت ہو اور بہا گران — ڈال کر جول اوسپہ اپنی نشان — اور خیرات جہول ہی فرمانہین

گندگی تبان سی ہین مقصود | کرنی ہین ذبح تہان پر جو عنود | یا دی اوتہان بذات حج ہین پہیلے | جیسے انوار ہین کیا تسویہ
اور وہ جو قول زور ہی ارشاد | اوس سے ہی پوجنا بتون کا مراد | یا کسی اور کا دی لیکر نام | ذبح کرنی سی ہی شرک آدین نام

وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ۝

اور جو لاوی شریک را نباز | حق تعالی کی ساتہ اہی ممتاز | پس وہ گویا کہ گر پڑا بیدین | اوج سی آسمان کی زمین
پہر اوچک لیتی ہین اوسے تمہ تن | جانور اوڑتی مثل زاغ وزغن | یا تلی ڈالتی ہی اوسکو ہوا | ایک جا مین کہ دور ہی وہ جا
یعنے جو کوئی خود پسندی سے | دین وایمان کے بلندی سے | پستی کفر وشرک مین گر جاے | تو چکرا وسکو مرغ وسوسے کہاے
یا اوسکی نفس کے ہوای شدید | ڈال دی فقہ بجای بعید | کہ نہین پہنچی دستگیر وہان | دور فریاد رس سے ہو وہ مکان

ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ ۝ لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَآ اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ۝

یہ جو ہی حکم اجتناب تبان | سن لیا تو نی ای نبی زمان | اور جو کوئی ادب کری اونکا | جن پہ اللہ کا ہی نام لکہا
تو وہ تعظیم ای بلند مقام | اہل تقوی کی ہی اونکا کام | تمکو اونمین ہین فائدی بیشمار | مثل نسل اون پشم وشیر اور بار
تا بوقت مقرر و موعود | کہ وی ایام نحر ہین معہود | پہر اونمین ہو پہنچنا ہی اسیر | ایسی گہر تک کہ ہی قدیم وہ گہر
یا کہ ہی اونکی جای ذبح ومکان | جانب خانہ قدیم عیان | اپنی موضع مین فائدہ یہ ملے | لکہہ گئی ہین مفسر دہلے
کہ ہین جتنی مواشی وانعام | اونکا حق ہی یہی کہ لیکر کام | پاس کعبہ کی اونکو پہونچاوین | اور چڑہانی سی اونکی پیش آوین
لیک یہ بات ہی بہت دشوار | ہو سکی ہر کسی سی کب وہ کار | تو وہ تکبیر بعد بسم اللہ | کیجیے ذبح جانور سر گاہ
ہی نشان اونکے واسطے کیسہ | کہ چڑہانے نیاز کعبہ پر | دور ہو کعبہ یا کہ ہو نزدیک | ہر طریقی سی حکم ہی ٹہیک

وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۗ فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗٓ اَسْلِمُوْا ۗ وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ۝ ع

اور ہر خیل اہل ادیان کو | ہمنی ٹہہرا دیا ہی قربان کو | تا کرین یاد وے خدا کا نام | ذبح پر اونکی ای بلند مقام
وہ جو اونکو دیی ہین چوپاے | پالنی سی وے جنکی پیش آئے | پس تمہارا خدا ہی ایک خدا | پس اطاعت اوسکی لاؤ بجا

اور خوشی کی سنا تو اونکو خبر | کر نیوالی جو مخبر ہین یکسر | اہل تحقیق نی کیا ارقام | کہ وہ ذبح مواشی و انعام
بنیاز خدا بہر یک دین | بندگی ہی اوسی خدا کی ہین | پھر کسی نی اگر وہ ذبح کیے | غیر اللہ کے کیلیے
تو عبادت وہ بن خدا کی ہوئے | شرک سرزد ہوا اور اوس سے دوئے | اگی اون عاجزونکی ہین اوصاف | ہین وے ہر طرح مورد الطاف

الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَالصَّابِرِينَ عَلَىٰ
مَا أَصَابَهُمْ وَالْمُقِيمِي الصَّلَوٰةِ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ
يُنفِقُونَ ۝

وی کہ جب یاد کیجی حق کو | یعنے نزدیک اونکی انیکو شخو | کہانی لگتی ہین خوف اونکے دل | مثل مذبوح ہوتی ہین بسمل
اور ہین کرنیوالی صبر اوپر | وہ جو پہونچا ہی اونکو رنج و ضرر | اور کڑی کرنیوالی ہین وی نماز | اپنی وقتون مین خشوع و نیاز
اور جو شی کہ ہمنی دی اونکو | خرچ کرتی ہین ون خیروی ہو

وَالْبُدْنَ جَعَلْنَاهَا لَكُم مِّن شَعَائِرِ اللَّهِ لَكُمْ فِيهَا خَيْرٌ ۖ
فَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا صَوَافَّ ۖ فَإِذَا وَجَبَتْ جُنُوبُهَا فَكُلُوا مِنْهَا وَ
أَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ۚ كَذَٰلِكَ سَخَّرْنَاهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝

اور بدنی کہ ہین شتر اور گاو | خنکو ہدیہ کی راہ سی لیجاو | ہمنے ٹھہرا دیا اونہین تمکو | دین حق کی نشانیان لوگو
تمکو اونمین بھلائی ہی سراسر | یعنے دونون جہان مین ہی بہتر | پھر کرو یاد نام خالق کا | اوپنہ تم باندہ کر قطار اور پا
پھر جو قتیکہ گر پڑین بر زمین | کر دیتین اونکی ای سوال ہین | تو خود اونمین سے گوشت کہاؤ تم | اور کہلانی ہی پیش آؤ تم
صابر اور غیر صبر والی کو | مانگتی اور نہ مانگتی ہین جو | یون ہین جیسی کیا یہ حکم بیان | کر دیا ہمنی تابع فرمان
اون مواشی کو کر کہ تمہارا پاس | تاکہ تم شکر کرو اور سپاس | فوج اونٹونکو چاہیی ہی نہین | بلکہ کرتی ہین نحر اونکی تئین
کر کی قبلہ کے اور اونکو کہڑا | زخم جہاتی پڑین ہین اونکی لگا | جب نکل جاوے خون اونکا سب | گر پڑین ہین زمین پر وی تب
پھر اونہین کاٹ کاٹ کہاتی ہین | اور کہلانی ہی پیش آتی ہین

لَن يَنَالَ اللَّهَ لُحُومُهَا وَلَا دِمَاؤُهَا وَلَٰكِن يَنَالُهُ التَّقْوَىٰ مِنكُمْ ۚ

نہین پہونچتے حق تعالی کو | اون مواشی کی گوشت اور لہو | لیک پہونچیگا اوسکو خاص | تم سبونکی قلوب کا اخلاص

گرچہ آیت کا عام ہی لیکن | لیک ہی ایک قول ہی منقول | کہ بدستور جاہلیت جب | جا کر قرب کعذا کی سبب
لگی مومن لگانی کعبہ کو | اپنی قربانیونکا خون ولہو | تب اس آیت کو حق نے بھجوایا | خون لگانی سے منع فرمایا

كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ ۗ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

یون ہین جیسے وہ حکم یاد کیا | اس مین بہتی او نہین تمہاری دیا | تابڑائی کرو خدا کے تم | راہ پانی پہ اپنی اسی مرد م
یا کہ تکبیر حق کہو یکسر | نحر کی راہ اپنی پانے پر | اور بشارت سنا تو اونکو خاص | کرتی ہین تکمیان جو با اخلاص
یعنے کر شاد نیکی والون کو | بہ نوید قبول طاعت تو

اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ۝

بیشک و ریب ایزد باری | باہمہ نصرت و مدد گاری | دفع کرتا ہی دشمنونکی تئین | اوس جماعت سے جو ایمان لائے ہین یقین
کہ بہ تحقیق خالق معبود | ہی نہین اوس سے راضی خوشنود | جو خیانت عمل مین لاتا ہے | کفر نعمت سے پیش آتا ہے
یعنے اوس دین کی امانت کا | جو روادار ہو خیانت کا | محض انعام حق جو ہین انعام | دیکر کرنی لگی بتونکی نام
اگلی آیت کا ہی یہ جہ نزول | رونق مکہ جب تلک تھی سول | تہی بفرمان قادر غیور | سب مسلمان صبر پر ماموز
کافرون کا وہ ظلم سہتی تھی | نت تکمش وی اونکی رہتی تھی | جب مدینہ منورہ کی تئین | گئی تشریف ایکی سرور دین
حکم ہونچا کہ وہی مسلمان سے | انبیا بد لالین کافر نسے اب | یہ مخاطب ہوے بحکم جہاد | آگی اسکی ہی جسطرح ارشاد

أُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ۗ وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُ ۝

ہوگیا حکم اُنیوالون کو | یا کہ لڑتی ہین جن سے وی بدخو | اس سبب سے کہ وی ہوی مظلوم | کرتی اوپر ہی ستم وی شوم
اور اللہ اونکی نصرت پر | رکھنی والا ہی قدرت اوپر | وی جو سے کہ اور تو دسی زیاد | اوتری ہین آیتین بامر جہاد
اوترین آیت یہ پہلی اون سے | فرض ہم پر جہاد ہی تب سے

الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّآ اَنْ يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ۗ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ

وبيع وصلوات ومساجد يذكر فيها اسم الله كثيرا
ولينصرن الله من ينصره ان الله لقوي عزيز ۝

وی جو مردوم کیگئی ناحق	جملہ اپنی گھروں سے ای ستاج	ساتہ ناحق کی یعنی خطکی تہین	کوئی دعوا و قصہ کوتہی نہین
غیر اسکی کہ کہتی ہین وی سب	صرف اللہ ہی ہمارا رب	اور جو ہوتا نہ ای مبارک خو	دور کرتا خدا کا لوگون کو
بعض اونکی کو ہین جوابل یقین	ساتہ بعضونکی وی جو ہین تہدین	بیگمان ڈہائی جاتی اسپر	صومعی راہبونکی سرتاسر
اور ترسا کی وی کلیسے سب	اور جہود ونکی وی کنیسی سب	اور وے مسجدین کہ جنمین سدا	لیا جاتا ہے بہت نام خدا
اور دیگا مدد اوسی بارے	جو کری اوسکی دین کی یارے	بیشک اللہ زور والا ہے	غالب فی مین سب پہ بالا ہے
وہ جو وعدہ دیا ہم آیتون مین	اوسکو پورا کیا نہایت مین	وی جو اصحاب ظلم سہتی تہے	تنگدست اور فقیر رہتی تہی
اونکو بخشا وہ مال اور رہبات	جسکا افزون حساب ہے ہی حساب	نہ قصور اقاصرہ ہی دیے	ملکہ غالب اکا سرہ پہ ہے
	پہری وصف مہاجر اور تفضیل	اور خلافت پہ راشدین کی دلیل	

الذين ان مكناهم في الارض اقاموا الصلوة واتوا
الزكوة وامروا بالمعروف ونهوا عن المنكر ولله عاقبة الامور

وی کہ جو دینگے ہم حکومت اونکو	ملک مین اسکو وہ عالم	تو وی قائم کرین نماز و صلوة	اور دیتی رہین مدام زکوة
اور کرین حکم وی بہلائی سے	اور کرین باز وی برائی سے	اور اللہ کی لیی ہی تمام	جملہ کامونکی غایت اور انجام
یعنے یہ امت رسول ہین	ایکمدت کرینگے قائم دین	جہل سی وے جو مانتی ہین نہین	امر خلفای راشدین کی تہین
وہ زبان ہین وسفیہ و دون	لغو ہی اونکی چار چار زنے	رکہتی ہوتی اگر وی علم و خبر	یون نہین آتی ہرزہ لائی پر
جو وی ہوش و خرد سی بو پاتے	ایسی ہرزہ بیان سے نہ پیش آتے	رکہتی ہوتی اگر ذرا انصاف	پڑہ کی آیت وے جان لیتی صاف
وہ مہاجرین وے مراتب سب	غیر اون چار یار کی ہین کب	پہر تسلے مصطفے کی لیے	حال اگلی امم کے یاد کیے

وان يكذبوك فقد كذبت قبلهم قوم نوح وعاد وثمود
وقوم ابراهيم وقوم لوط واصحاب مدين وكذب
موسى فاملیت للكافرين ثم اخذتهم فكيف كان نكير

اور جو جھٹلائین تجکو وی بد کیش — تو مکذب ہوے ہین اونسے پیش — نوح کو قوم نوح پیغمبر — اور وی عاد ہود کو یکسر
اور صالح کو وی ثمود و لیل — اور خلیل خدا کو قوم خلیل — اور ہوی تہی مکذبان شعیب — لوگ مین کے وی سرا عیب
اور موسی کیا تکذیب — یعنے از قبطیان شر کر نصیب — پس زمان امہل تک لائیہ دین — دہیل دی پر نہ کافر وں کی تہین
پھر گرفتار او نمو سینے فرمایا — اس جہان مین عذاب بھوایا — پس وہ کیسا ہوا مر انکار — جو پلٹ مارے مین انکی کار
نعمتونکو بدل محن ہی دیا — زندگی کی جگہ ہلاک کیا — اور عمارت کو کر دیا تقلیب — اپنی قہر و غضب سے یا تخریب
ہر طرح کی عذاب بھوا کر — کر دیے وی ہلاک سر تاسر

فَكَأَيِّن مِّن قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ
عَلَىٰ عُرُوشِهَا وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَقَصْرٍ مَّشِيدٍ

پس بہت بستیان ہین ایسے — ہمنے جنکو کھپا دیا یکسر — اور وے ظالم تہین سبب انکی بیوت کیش — یعنے اہل اونکے تہی ستم اندیش
پس پڑے ہین گری ہوی سب — چھتون اپنے پہ اپنی عرب — اور کتنی کوئی ہین ناکارے — بی مرمت تمام و اوارے
اور کتنی پر سی ہوے ہین گہر — کام گچ کا کیی ہوی یکسر — اسکی تفسیر کی تہین حاوے — اس نمط ہی کلام بیضاوے
کہ بی حنظلہ کی تہی وی کوی — اور وی قصر و محل بنای ہوی — یا کہ نام اون گہر کی بانی کا — منذر ابن عاد ثانی تھا
لیک اشہر یہی کہ جب وی ثمود — ہو گئی یکبیک ہلاک عنود — پس وہ صالح نبی چہار ہزار — لیکے پہونچی یمن مین اپنی بار
اوس ولایت مین ایک مدت تک — لائی تشریف جب وہ پیغمبر — اپنا ٹھہرایا جلیس امیر — موت نی دفعۃ کیا اقدام — حضر موت اوسجگہ کا رکھا نام
اوسکی یاروں نے باہمہ توقیر — اور سحاریب کو وزیر کیا — مصلح امر اور مشیر کیا
اوسکی پر قیام ٹھہرایا — وہ جو بیسہ معطلہ آیا — پھر بنائی وہان وے قصر بلند — محکم و استوار بے مانند
بعد مدت کے اوکی سب اولاد — ہو گئی بت پرست شرک نہاد — اور پیمبر کو اسنے ڈالا مار — وہ جو تہا حنظلہ بلند وقار
پس خدائی کیا ہلاک اونکو — قہر اپنی سی زیر خاک انکو — پھر معطل رہا کوا اونکا — اور خال محل ہوا اونکا

أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَتَكُونَ لَهُمْ قُلُوبٌ يَعْقِلُونَ بِهَا
أَوْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا فَإِنَّهَا لَا تَعْمَى الْأَبْصَارُ وَلَٰكِن تَعْمَى الْقُلُوبُ الَّتِي فِي الصُّدُورِ

کیا نہین یہ سیر سیاحت آئی پیش — ملک شام و یمن مین کر بد کیش — پس ہوے ہوتی اونکی ایسی قلوب — کہ وی توحید حق سے جو جی خوب

یا کہ ہوتی وی کان اُو تیر | سنتی جن سے وقائع پیشین | سو کچھ آنکھین ہوئین ہین کو نہین | تا نہین دیکھین وے کیا تیر
لیکن اندھی ہوے ہین دل کی بصیر | جو ہین اونکی صدور کی اندر | رکھتی ہوتی جو شیم دل وہی عین | دیکھتی قدرت خدا کی تین

وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُخْلِفَ اللَّهُ وَعْدَهُ ۚ
وَإِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَأَلْفِ سَنَةٍ مِمَّا تَعُدُّونَ ۝

اور طلب کرتی ہین بزود و شتاب | تجھسے وی کافران لکہ عذاب | اور نہ ٹالی گا خالق معبود | اپنی وعدی کو وہ بیشک موعود
اور ہی ایک روز کی تشکیک | تیری پروردگار کی نزدیک | مسبط رہے کہ ہر دن سال ہزار | کرتی ہو جنکو اس جہان مین شمار
کرسکے ہی وہ قادر منعام | ایک دن ہین ہزار سالہ کام

وَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ أَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ أَخَذْتُهَا وَإِلَيَّ الْمَصِيرُ ۝

اور بہت بستیان ہین کہ ایسی | دہیل و مہلت دی مین نے جنکی | یعنے اہل اونکی استودہ تھے | لیے اونکو سزا کا پاتا ہے
پہر عتاب سے ہوے وی بدجو | مین نے پکڑا عذاب مین اونکو | اور سری طرف پہر آتا ہے | آخر اونکو سزا کا پاتا ہے

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا أَنَا لَكُمْ نَذِيرٌ مُبِينٌ ۝

کہو تو اسطرح سید السادات | لوگو اس مین نہین ہی کوئی بات | کہ مین تمکو ڈرانیوالا ہون | کھول کر ڈر سنانیوالا ہون

فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۝

پہر جو ایمان لیکے ساتھ یقین آئے | اور اچھی عمل بجا لائے | واسطے اونکی بخشنا ہی گناہ | اور روزی ہی محترم دلخواہ

وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَاتِنَا مُعَاجِزِينَ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ۝

اور وی جو دوڑنی لگی کہ میر | آیتون مین ہمارے الیرور | رد و ابطال اور ہرانی کو | پیش دستی ہی شرانی کو
ہین وے دوزخ کی رہنی والی | آتش نار اونکا ہی منصب

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ وَلَا نَبِيٍّ إِلَّا إِذَا تَمَنَّىٰ
أَلْقَى الشَّيْطَانُ فِي أُمْنِيَّتِهِ ۖ فَيَنْسَخُ اللَّهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ
ثُمَّ يُحْكِمُ اللَّهُ آيَاتِهِ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝

نہ بہیجا تہا ہمنی اے مقبول | تیری آنی سی پہلی کوئی رسول | اور نہ کوئی نبی کیا ارسال | پر لگا جبکہ باندہنی وہ خیال

ڈالنی یکبیک لگا ابلیس — اوسکی باندہی خیال تلبیس — پھر بٹہادیوی خالق اوس شے کو — وہ جو شیطان نے دل پہ ڈالے ہو

پھر کری حکم استوار خدا — اپنی آیات اور نشانے کا — اور خداوند علم والا ہے — حکمت اوسکی بیان سے بالا ہے

جو رسول و نبی ہین ہی تفریق — سنئے اوسکا خلاصہ تحقیق — کہ جو دعوت کری شرع جدید — پس کہائی رسول ہی وہ سعید

اور کوئی نبی ہین اوسکے تئین — شرع سابق ہو جسکا مسلک و دین — جیون کلیم و مسیح کے مابین — یوشع و شمعون سے اصحاب تئین

پھر وہ اول ہی خاص و ثانی عام — اس نمط ہی کئی طرح ارقام — اسکا منشا کئی طرح آیا — اہل تحقیق نی یہ فرمایا

کہ کبھی پھر بھی ایک و زر رسول — سورۂ نجم کو جو بعد نزول — جب یہ آیت زبان پر لائے — اک توقف کے ساتھ یہ بتلائے

ولمین ڈالا جو دیونی وسواس — افرائیتم اللات والعزی ومناۃ الثالثۃ الاخری — بولی ازراہ سہو خیال الناس

تلک الغرانیق العلی وان شفاعتہم لترتجی یعنی انکی شفاعت ہے امید — ہین یہ بت بھی بزرگان قوم یا مرغان نیز پرواز اندر امید شفاعت انکی متوان داشت

تنکی مشرک ہو بھی نہایت شاد — سمجھے حضرت نی وہ صفت کی یاد — الغرض جب اخیر سورہ پر — کرنی سجدہ لگی ہو وی سرور

کی سجدہ مین جملہ اہل یقین — اور ساتھ اوسکی مشرکان لعین — پس کیا عرض حال سر تاسر — جبرئیل امین نے آکر

سنکے حضرت ہوے بہ محزون — تب تسلی کو بھیجی آیت یون — اہل تحقیق نی کیا ارقام — انبیا کو جو اوترین ہین الہام

ہو تفاوت نے زینہار اونمین — کچھ تجاوز سے ہونہ کار اونمین — اور جو آتی ہین اونکے دلمین خیال — غیر الہام قادر متعال

گاہ پڑتی ہین ٹھیک بے کم و کاست — اور کبھو نادرست اور نارات — جیسے حضرت نی خواب مین دیکھا — کہ وی مکہ مین لائی عمرہ بجا

تب یہ آیا نبی کی دلمین خیال — کہ وہ ہو درست شاید اب کی سال — پس میسر وہ اگلی سال ہوا — نادرست آپکا خیال ہوا

پھر دلائل کیی ہین اوسکی بیان — ڈالتا ہی دلونمین جو شیطان

لِيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ فِتْنَةً لِّلَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ وَالْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُمْ ۗ وَإِنَّ الظَّالِمِينَ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ۝

تاکری اوسے خالق متعال — جسکو دیتا ہی دلمین شیطان ڈال — ازمائش اور آزمانا اونکو — دلمین ہے روگ نفاق جسکی ہو

اور اونکو کہ سخت ہے دل جنکے — از سر عیب تک جنکے قلوب — اور گنہگار تو پڑے ہین بعید — دشمنی مین کری وہ دور بعید

وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوا بِهِ فَتُخْبِتَ لَهُ قُلُوبُهُمْ ۗ وَإِنَّ اللَّهَ لَهَادِ الَّذِينَ آمَنُوا إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝

اور تا اسکہ جان لین یہ کیسر | وی جو مردم دیکھی ہین خبر | کہ وہ قرآن سر بسر ہی راست | تیری رب کے طرف سے حکیم و کاست
پھر لگین مانے وی رب کے متن | یا کہ قرآن پر کے لائین یقین | پھر کرین عجز اور دب جائین | پیش بانری و ادب آئین
اوسکی آگی ذلت انکی اور پیر | یعنے حکم اوسکی مان لین یہ کیسر | اور تحقیق خالق ای خوشخو | رہنما ہی یقین والون کو
جانب راہ راست اور قویم | بنگاہ صحیح و غور سلیم | ای وے جو غرقہ ضلالت ہین | ہر طرح بستہ بطالت ہین
پڑہ کی قرآن نہ راہ پر آوین | بلکہ گمراہ تر وی ہو جاوین | اور جو ایمان لائے ہین او پر | ہوتی ہین استوار تر پڑہ کر
کہ نہین اوس کلام مین زنہار | دخل شبہ یکا ای نجستہ شعار | ورنہ اوسکی خیال کی وہ نمط | گاہ ہوتا صحیح گاہ غلط

وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتَّىٰ تَأْتِيَهُمُ
السَّاعَةُ بَغْتَةً أَوْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيمٍ ۝

اور ہمیشہ ہون کافر اس مین | شک مین قرآن سے رسول امین | یا کہ شک مین نبی دوران | یا کہ القای یو شیطان سے
تا بوقتیکہ آدی اونکی پاس | ناگہان ساعت ای قیامت شناس | یا کہ آ پہونچی اونکو ایک عذاب | ایسے دن کا کہ نسل ہو نا یاب
وہ جو یوم عقیم ہی ارشاد | اوس سے دن جنگ و حرب کا ہی مراد | بدسگی روز جیسے استیصال | اونکی اولاد ہو گئی اور آل
یا قیامت کا روز ہی مقصود | جسکے مابعد سی ہو دن نابود

الْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلَّهِ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ۝ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۝

راج اوس روز ہی خدا کی لیے | آج جیسے ملوک و شاہ سے کیے | حکم اونمین کری خدا اوسدن | وی جو مردم ہین کافر اور مفتون
پس وے مردم کہ جو یقین لائے | اور کامون بھلے ہی پیش آئے | جنتون مین ہون نعمتون کی مقیم | غیر آسیب رنج و محنت دیم
اور وے لوگ لائی جو انکار | یعنے جنکا ہی کفر شیوہ شعار | اور سمجھتی تہی جو جھوٹہ وی بدخو | سر بسر آیتون ہماری کو
سو وے لوگ ہین کہ جنکو خدا | کرینوالا ہی خوار اور خراب

ع وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ قُتِلُوا أَوْ مَاتُوا لَيَرْزُقَنَّهُمُ
اللَّهُ رِزْقًا حَسَنًا ۚ وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ۝

اور جو لوگ چھوڑ آئے گہر | راہ اللہ کی مین اسیر ور | پھر گئی وی جہاد مین مارے | یا مری اپنی موت سے سارے

بیگمان رزق دی آہین اللہ | روزی خوب رزق خاطر خواہ | اور تحقیق ہے خدا بہتر | اون سے جو رزق دیتی ہین یکسر
وہ جو رزق حسن ہوا ارشاد | اوس سے جنت کی نعمتین ہین مراد | قصد سی جو جہاد کی پیش آیین | پھر جو مر جائین یا کہ ماری جائین
وعدہ مین اسلیے دیکہا ان ہین | کہ ارادہ مین دونون ایک جان ہین | باندہی دونون نے ایک طرح رکہر | قصہا علاے کلمۂ حق پر
ہی یہ انوار مین کہ بعض صحابہ | بول حضرت سے کامی بلند خطاب | وی جو ہوتے جہاد سی ہین شہید | بعطیات حق ہی اونکو نوید
اور ہمارا ہو جانسے کیا حال | ہم بہی کرتی ہین قصد اونکی مثال | تب اس آیت کو حق نی بہوایا | ایک سہا حکم اونکو فرمایا

لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهُ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ۝

بیگمان لاوے اونکو وی پسند | اوس جگہ مین کہ دین وے خوشنود | اور خدا جانتا ہی سب احوال | ہی وہ ہر طرح بردبار کمال
 | لاوی معبود برحق اونکو مہربان | اوجگہ کو بہشت و جنت جان |

ذٰلِكَ ۣ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ۝

یہ جو ارشاد ہو لیا اسجا | حکم ہی مومن اور کافر کا | اور جیدلالی ای بلند خطاب | جیسے اوسکو دیا گیا تہا عتاب
پہر کیا جاوے ظلم کچہ اوسپر | جسنے بدلا لیا وہ سر تا سر | تو مقرر کری مدد گار سے | اوس تکمش کی حضرت باری
کہ خداوند درگذر تا ہے | مغفرت مجرمونکی کرتا ہے | یعنے لیوی جو واجبے بدلا | کوئی مظلوم ظلم ظالم کا
گرچہ ہی انتقام خوب نہین | پر نہ ایذا دین منتقم کی تئین | بعض نی یون لکہا کہ بدرکی دن | لائی کفار کو پکڑ مومن
اون سے بدلا و انتقام لیا | جیسے وے کر چکے اونہون نے کیا | پہر وی آئی زیادتی کی تئین | خنگ جہڑا اونہ راحدین لعین
 | پس مددگار ہو گیا اللہ | مومنونکا بنصرت دلخواہ |

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۝

یہ مدد اور نصرت مظلوم | اس سبب سے کہ قادر قیوم | لائی ہی شب کو روز کی اندہ | اپنی قدرت سے ای ستودہ سیر
اور کرتا ہی روز کو داخل | رات مین وہ بقدرت کامل | اور خالق تو ای ستودہ صفات | ہی معاقب کی سنتی الابات
دیکہتا ہی وہ منتقم کا حال | نہ چہپا ہی کچہ اوس سے حال و مقال | ای سیطرح جیسے رات مین دن | کردی کفار مین قوی مومن

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ

دُونِهِ هُوَ الْبَاطِلُ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ

یہ جو قدرت کا ہی بیان ہے | اس سبب سے کہ خالق برتر | ہی وہی ثابت اور صحیح فقط | اور جو اوس بن کہا رہے وہ غلط
اور یہ اس سبب سے ہی کہ خدا | جملہ اشیا سے ہی بلند و برا

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَتُصْبِحُ الْأَرْضُ مُخْضَرَّةً إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ ۝

کیا نہ دیکھا ہی تو نی اوسکی تئین | یعنے تو جانتا وہ بات نہین | کہ خدا زندنی دریا ہی اوتار | چرخ سے اب آبے بلند و قار
پھر تحرکو زمین بیک گاہ | سبز ہو جاتی ہی ترو تازہ گیاہ | حق تو باریک بین ہی آپ ہی | رکھنی والا ہر ایک شی سی خبر

لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۝

ملک ہی اوسکا خلق اوسکی جو کچھ شے | جملہ افلاک اور زمین تئین ہے | اور خدا تو وہی ہی بی پرواہ | متصف باستایش و نخواہ

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَا فِي الْأَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ وَيُمْسِكُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوفٌ رَحِيمٌ ۝

کیا نہیں تو نی اوسکو دیکھا لیا | کہ خدا نی تمہارے تئین دیا | جو زمین تئین ہے اوی بنی زمان | جس سے لیتی ہین فائدہ انسان
اور مسخر کیا ہی کشتی کو | اوس خدا نی تمہاری اوی لوگو | چلتی دریا مین ہے جو پانی پر | اوسکی فرمان و حکم مین آکر
اور رکھتا ہی تمام اشیا دین | آسمان کو کہ گر پڑی نہ زمین | ہان مگر اوسکی اون فرمان سے | اوی قیامت کو حکم دینے ان سے
بیشک وہ ہے خالق منعام | ساتھ لوگون کی ہی شفیق تمام | مہربان ہی بہر غیر حساب | کھولتا منفعت کے ہی ابواب

وَهُوَ الَّذِي أَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ

اور وہی ہے کہ جسنے اوی لوگو | دی حیات اور زندگی تمکو | پھر وہ مارے اجل جب کبھی تئین | پھر قیامت کو وہ جلائی تئین

إِنَّ الْإِنْسَانَ لَكَفُورٌ ۝

آدمی تو ہی ناسپاس تمام | حق شناسی سے ہی نہ اوسکو کام | نعمتین کر چہ حق نی اوسکو دین | لیکن وہ مانتا ہی اوسکو نہین
بندگی مین نہ سر جھکاتا ہی | کرکشی سی وہ پیش آتا ہے

لِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ

فِي الْاَمْرِ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ ۭ اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى مُّسْتَقِيْمٍ ۝

ہر ہر اک گروہ اہل ملل	دی بنا ہمنے جو مقصود و محل	ایک راہ عبادت ای خوشخو	کہ وہی کرتی ہین بندے اوسکو
ہین جو جگ مین وہ مردم ادیان	تجھسے اسیدر ہین در زمان	دین کی کام مین کہ سر تا سر	مثل خورشید کی وہ ہی انور
اور پکار اپنی رب کے جانب تو	ای عبادت پہ اوسکی لوگونکو	بیگمان تو تو ای رسول امین	راہ پر ہی کہ راست ہی وہ راہ
ای ہمیشہ سی اصل دین ہے ایک	حکم ہر دین کے جدا ہین لیک	پھر بھلا کرتی کیون ہین تفاوت	وجہ ہر ایک حکم کی ہر بار

وَاِنْ جٰدَلُوْكَ فَقُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝

اور جو تجھسی کرین وے بحث و جدال	پس کہہ اونسی تو استودہ خصال	کہ خدا جانتا ہی خوب اوسکو	وہ جو تم کرتی رہتی ہو لوگو
	ای خدا اوسکی وی وہ آخر کار	کرتی ہو جسمین بحث اور تکرار	

اَللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۝

حق تعالی بعدل پیش اوسے	حکم انصاف سات فرماوے	تم مین روز قیامت اے مردم	ہیچ جس سے کی مختلف ہو تم
	پس ملی ہو منونکو اجر و ثواب	اور کفار کو عذاب و عقاب	

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنَّ ذٰلِكَ فِيْ كِتٰبٍ ۭ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝

کیا نہین جانتا تو اے پر ور	کہ بتحقیق خالق بر تر	علم رکھتا ہی اوسے جو کچھ شے	ہیچ افلاک اور زمین کے ہے
یہ تو اشیای آسمان و زمین	لوح محفوظ مین ہین اوسکے قرین	یہ تو اللہ پر ہی سب آسان	یعنے اوسسے نہین ذرہ پنہان

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّمَا لَيْسَ لَهُمْ بِهٖ عِلْمٌ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ۝

اور آتی ہین پوجنے اسی پر	بن خداوند کی اوسی بد خو	کہ اوتاری نہین ہی جسکی دلیل	اوس خداوند کی کہی وہ جلیل
اور جسکی نہین خبر اونکو	پوجتی جہل سے ہین وے بد خو	اور نہین ظالمون کا کوئے یار	کہ وہ ہووے مدد و حامی کار

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ ۭ يَكَادُوْنَ يَسْطُوْنَ بِالَّذِيْنَ

يَتْلُوْنَ عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۭ قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكُمُ
النَّارُ ۭ وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝

اور جبدم سنائیے اونکو — وہی جو کفار مکہ ہین بد خو — سر سر آیتین ہماری صاف — ہین نہین جسکے کچھ نہ التباس خلاف
لیوی پہچان اسے بلند وقار — کافرونکی مہو نہین تو اکثار — ہوتی نزدیک ہین کہ دوڑ پڑین — یا کہ حملہ کرین وہی یا پکڑین
اونکو جو لوگ پڑ ہتی ہین اوپر — آیتون کو ہماری ستر تاسر — کہ تو اسید زمان وزمین — کیا بتا دون مین اسمین ہی بہتر
ایک شے زشت اس سے اور ناخوش — ہی وہ دوزخ کی نار اور آتش — حق تعالی نے منکرونکی تئین
اور بری جا بازگشت ہی ناچار — جسکا وعدہ دیا ہے کفار — آگی اونکو ہی اک مثل اشاد — وہی جو تھی بت پرست پر شرک نہاد

ع يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ
تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ ۭ
وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْـــًٔا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ۭ
ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ ۝ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ
قَدْرِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ۝

مردمان کے گیے مثال بیان — پس سنو تم اوسی کو دھیان — خلق حق بن پکارتی ہو تم — نہ بنا لائین گی وہی ایدم
ایک مکھی کو ہی جو اڑا نا تر — گرچہ ہونوین وہ مجتمع اوسپر — اور جو کچھ لیوی اوسسے مکھی چھین — اوس سے اوسکو چھڑا سکین وہی نہین
سست بود اہل طالب و مطلوب — یعنے مین بت پرست و بت معیوب — نہین سمجھی خدا کے رتبہ کو — حتبار تبہ ہی اوسکا ایچو شخو
حق تعالی تو ہی وہ زور آور — کہ زبردست ہے جو ہر شے پر — بت پرستونکی شا نہین اسے

ان معانی مین اک مثال ہی اور — سورۂ عنکبوت مین اسطور

مثل الذین اتخذوا من دون اللہ اولیاء کمثل العنکبوت اتخذت بیتا الایہ

الذین ہی مین غرض وہی صنم — تین سو ساٹھ تھی جو اسی عدد مین — کہ حوالی کعبہ خلق تئین — پوجتی تھی مدام وے بیدین
شہد و خوشبو تبون پہ ملکر — روز نو بیچے مکہیان آتین — شہد و خوشبو وہ چاٹکر کہاتین
کہتی شاداں ہو اسطرح گمراہ — کہ اوسی کہا گئی ہمارے الہ — تب اس آیت کو حق نے بھجوایا — ضعف و عجز اونکا شرح فرمایا

اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا

خالق الخلق مالک جزو کل	چنتا ہی ملائکہ سی رسل	تا پیام حق انبیا کو لائین	بیچ دونون کی واسطے ہوجائین

وَّمِنَ النَّاسِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۝ ج

اور مردم سی تا دکھا دین راہ	چنانٹ لیتا رسل کو ہی اللہ	حق تو سنتا ہی انبیا کی بات	دم تبلیغ استودہ صفات
	دیکھتا ہی تمام رد و قبول	حال امت کا یا نبی و رسول	

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝ ج

جانتا ہی وہ خالق منعام	وہی جو واقع ہین اونکے آگی کام	اور وہ جو اونکی پیچھا رہین سب	اسی کی طرف سب امیدوار ہین سب
	اور خدا کی طرف کو اسیر در	پہیری جاتے ہین کام سر تا سر	

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ ج

سجدہ عند الشافعی

مومنو اب رکوع لاؤ تم	اور سجدہ سی پیش آؤ تم	اور کرو بندگی رب اپنی کی	اور کرو تم بہلائی اور نیکی
تاکہ تم پہونچو اپنی مقصد کو	یا کہ تمکو نجات روزی ہو	نہی نماز و لا قیام و قعود	او سمین داخل نہا رکوع و سجود
جب اس آیت کو حق نی بھیجا	فرض دونون کو او سمین فرمایا	یا بامر رکوع اور سجود	اسجگہ ہر نماز ہی مقصود
مالک و حنیفہ نعمان	کرتی سجدہ ہین اسی نہان	بعد امر رکوع امر سجود	ہی دلیل انکی واسطے موجود
ظاہر الامر کو نظر فرما	لاتی ہین شافعیہ سجدہ بجا	آگی اسکی کیا ہے حکم جہاد	کر تلاوت تو ای ستودہ نہاد

وَجَاهِدُوْا فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ۭ ۝

اور محنت کرو برای خدا	جسقدر حق ہی اوسکی محنت کا	یعنے اعدا کے حق جو ہین بدکیش	او پنہ آو جہاد سی تم پیش
دشمنان خدا ہین ہے مزدود	بن خدا کی جو کہتی ہین معبود	لیک سب دشمنون سے زائد تر	دشمن باطنی ہی نفس شریر
	اوس سے لڑنا جہاد اکبر ہے	قول حضرت گواہ اسپر ہے	

عنہ علیہ الصلوٰۃ والسلام اذا رجع عن غزوۃ تبوک فقال رجعنا من الجہاد الاصغر الی الجہاد الاکبر

وای دونون سے مین نامحروم	نہ یہ روزی ہوا نہ وہ مقسوم	لیک کہتا ہون فضل حق پہ نظر	بہ تمنای اصغر و اکبر

هُوَ اجْتَبٰكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ ؕ

اوس خدا نے برای نصرت دین	برگزیدہ کیا تمہاری تئین	اور نہ ٹھہرائی اوسنی ہی تم پر	دین مین کوئی تنگی اور ضرر
یعنے تم پر نہ تنگ بگڑا دین	رخصتین بلکہ اوسنی تمکو دین	جیسے قصر و تیمم و افطار	بوقوع سفر ہی اور آزار

مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ؕ هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ۙ۬ مِنْ قَبْلُ وَفِيْ هٰذَا

پس کرو پیروی دین قویم	باپ اپنے کی تمہا جو ابراہیمؑ	اوس خدا نے کہا تمہارا نام	حکم بردار اور دوئی الاسلام
پہلے قرآن سے اور کتب مین عیان	اور یہین ہی یہ جو ہے قرآن	یا کہا تھا خلیل نے وہ نام	عہد اپنی مین اے ارجمند مقام
	اور قرآنمین رکھا وہ نام	جیون اس آیت مین ہے ارجمند مقام	

وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ص

پس سزاوار ہی تمہارے تئین	کہ تم اوسکی رہو ملازم دین

لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ ج

تاکہ ہووے رسول تم پہ گواہ	یعنے ہووی تبانی والا راہ	اور تم ہو گواہ لوگون پر	یعنے سکھلاوُ راہ سرتاسر

فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ هُوَ مَوْلٰىكُمْ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ۝

پس رکھو تم نماز کو برپا	اور کرتی رہو زکوۃ ادا	اور پکڑو خدا کو محکم تم	وہ تمہارا ہی دوست اے مردم
پس بہت خوب دوست اور یار ہے وہ	اور اچھا مدد یار ہے وہ	یا الٰہی طفیل سورۂ حج	راہ مقصود کر نہ مجھپر کج
حج کعبہ ہے آرزو میرے	کر دی حاجت روا یہ تو میرے	تنگدستی نے پانون پھیلائے	مجکو کیا یہ رنج دکھلائے
نہ فقط بھوک سے کیا بیتاب	پیاس سے مثل ماہی بی آب	کر عنایت سے اپنی ارزانے	چاہ زمزم کا مجکو تو پانے
استطاعت سے کر مجھی مخصوص	تاکہ لبیک کہہ کے مین بیخوص	سند کو چھوڑ کر لون عرب کے راہ	ہون مشرف بحج بیت اللہ

سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِيْنَ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ مِائَةٌ وَثَمَانُ عَشْرَةَ اٰيَةً وَكَلِمَاتُهَا اَلْفٌ وَثَمَانُ مِائَةٍ

واربعون وحروفها اربع الاف وثمان مائة واثنان وركوعها ست

سورۂ مومنین ستاسی	اوتری مکہ مین خواجۂ دین پر	آیتین اوسکی ہین اور اونسٹھ	یا کہ اکیسو مین یا دوسو بیس
کلمات اوسکی سب ترسو عدد	اکہتر اور چھ سو ہین اور شصد	اور حروف اوسکے سب زبدی شمار	آٹھہ سو دو ہین اور چار ہزار
	اور اوسکی رکوع شش ہین سب	جو تجھی شک ہے کہن نے اونکو آب	

بسم الله الرحمن الرحيم

قد افلح المؤمنون

پہونچی مقصود کو دل اور جانکے	لانیوالی یقین و ایمان کے	بعض قرانی افلحو بھی پڑہا	بعض پڑہتی ہین یہ مومنین بیا
	اب جو فلاح ہین ارشاد	شش جہت سات استودہ نہاد	

الذين هم في صلاتهم خاشعون

وی جو اپنی نماز مین یکسر	باندہتی سجدہ گاہ پر مین نظر	ہی روایت کہ خواجۂ مقبول	ہوتی جسدم نماز مین مشغول
پہلے پڑہتی نماز تھے اکثر	آسمان کی طرف اوٹہائی نظر	جب سے آیت یہ لائے روح امین	دیکہتی غیر سجدہ گاہ نہین
ہی سزاوار خشوع بیم و ہراس	دلمین یہ کہہ کی حضور حق کا پاس	یا کہ سمجھی نہین نماز گذار	کون شخص اوسکی ہی تمین و لیار
یا کہی وہ بسجدہ گاہ نظر	دلمین خوف و ہراس حق لاکر	اور بباطن مراقب حق ہو	بازر کہہ کر ہوا و خطر دنکو
لیک مجکو وہ قول خوش آیا	اہل تحقیق نے جو فرمایا	کہ وہ پہلے ہو آپ سے بیزار	پہر وہ ڈہونڈہی وصال و قرب یار

والذين هم عن اللغو معرضون

اور وے جو لغو سی ہین دور و گریزان	نہین کرتی ہین لوچ پاچ یہ پسند	بازر کہی جو حق سی ہی وہ سہو	جس سے بندہ کو حظ نہی ہی ہو
خشوعی جو نہین برائے خدا	لغو ہی وہ جو ہی ورای خدا	اور وے اہل انصاب جو کہ زکوۃ	دینی والی ہین ایسی وہ صفات

والذين هم للزكوة فاعلون ۝ والذين هم لفروجهم حافظون ۝ الا على ازواجهم او ما ملكت

أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ۝

اور دی جو اپنی شرمگاہوں کو | رکھنی والی نگاہ ہیں خوشنحو | لیک نسوان پہ اپنے یا جو | یا جو ملوک ہیں بملک یمین
پھر جو صحبت سے اونکی پیش آویں | تو ملامت نہ وی کیے جاویں | پھر وے کہیں لحاظ حیض و نفاس | اور احرام و صوم کا بھی پاس

فَمَنِ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْعَادُونَ ۝

پھر جو کوئی طلب کری بدخو | غیر ان عورتونکی صحبت کو | پس یہ مردم ہیں اے بلند مقام | بڑوی والی حلال سی بحرام
اور کری ہاتھ سی جو استمنا | حد و اندازسی وہ بھی ہی بڑھا

وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمَانَاتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُونَ ۝

اور جو اپنی امانتونکی امین | خالق و خلق سی ہیں جن پہ امین | اور اپنی قرار و پیمان کو | خواہ خالق سی خواہ خلق سی ہو
کرنیوالی ہیں وے رعایت کی | صرف ہو حفظ اور حمایت کی

وقف لازم

وَالَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَوَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ۝

اور اپنی نماز پر بدوام | کرتی رہتی محافظت ہیں تمام | لا ادا و شرائط اوسکی بجا | کرتی اوقات میں ہیں اوسکو ادا

أُولَٰئِكَ هُمُ الْوَارِثُونَ ۝ الَّذِينَ يَرِثُونَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝

یہ سب اہل فلاح اور مقصود | خیمین وے شش صفات ہیں موجود | ہیں وہی وارثان نیک سرشت | وی جو میراث لیوین باغ و بہشت
وی جو اوپر ہیں بطرز خلود | باحصول مراد اور مقصود | لفظ فردوس سے ہیں قصد یہاں | سرد سایونکی باغ اور بستان
کہ وہ درجو نہیں ہیں بلند ترین | از ہمہ درجہاے خلد برین | یا کہ ہیں وے منازل کفار | جنکو پاوینگے مومن آخر کار
کہ بجنت بنا خدا نی کیے | جیسے دوزخ ہیں کافرونکی لیے | ہوں اضافہ بمومنان کرام | خلد میں ہیں جو کافرونکی مقام
اور اسیطرح کافرونکی ہیں | نار ہیں سے مقام اہل یقین

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ مِن سُلَالَةٍ مِّن طِينٍ ۝ ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فِي قَرَارٍ مَّكِينٍ ۝

اور جنی بنا لیا انسان | زبدۂ گل سی ہے بنی زمان | پھر رکھا ہمنی اوسکو قطرہ کر | یک مقر میں کہ ہی حصین وہ مقر
یعنے یکقطرۂ سفید بنا | ہمنے چالیس دن رحم میں رکھا

ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا

الْمُضْغَةَ عِظَامًا فَكَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا ثُمَّ

پھر بنایا تھا ہمنے قطرہ کو | پٹھکے یعنے جما ہوا لوہو | پھر بنائی تھی ہنہی اور چھوٹی | ہمنی پہنکی گوشت کی بوٹی
پھر بنایا تھا ہمنی بوٹے کو | ہڈیان اور عظام ای خوشخو | پھر دیا ہڈیون کو پھر گوشت | وہ جو بوٹی سی بچ رہا تھا گوشت
 | ای عروق و عصاب اور عضلات | حد تقی من المضغۃ ہمنے | کر دکھی ہڈیون پہ چڑھنا

ثُمَّ أَنْشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ ط

پھر بنایا اوسی بشکل دگر | بطن مادر مین روح کو دم کر | یا کہ ماں کی شکم سے اوسکو نکال | ہمنے ہر طرح سے کیی فضال
شیر خوارہ صغیر اوسکو کیا | راہ پستان سے شیر اوسکو دیا | پھر مقام فطام کو پہونچا | ہمنے بخشی طرح طرح کے غذا
پھر سن بلوغ پہونچایا | حکم تکلیف اوسپہ فرمایا | پھر کیا ہمنی نوجوان اوسکو | بعد ازان پیر نا توان اوسکو

فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ۝

پس نہایت بزرگ ہی اللہ | برکت مین بتر گ ہی اللہ | سب سے بہتر بنانیوالا ہے | خالقیت مین یعنی بالا ہے
باوجودیکہ آسمان و زمین | اوسنی پیدا کیی بصد تزئین | اور اوسنی بنا دیی یک یک | حور و غلمان و جن و روح و ملک
اور پیدا کیی بصنع اتم | عرش و کرسے و خلد و لوح و قلم | کہین فخر سا تہ پیش آیا | لیک انسان پہ فخر فرمایا
یہ جو ہی وصف خالق منان | بعد از آفرینش انسان | ہاں شرف پر وہ آدمی کی دلیل | اوس سے ظاہر شرف کی ہی تفصیل

ثُمَّ إِنَّكُمْ بَعْدَ ذَٰلِكَ لَمَيِّتُونَ ۝ ثُمَّ إِنَّكُمْ

يَوْمَ الْقِيَامَةِ تُبْعَثُونَ ۝

پھر ہا شک و ریب تم یکہ | آفرینش کے بعد جاؤ مر | پھر بعد ممات تم سب اوگے | دن جزا کی اوٹھائی جاؤگے

وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَائِقَ ۖ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غَافِلِينَ ۝

اور ہمنی بنائی ہین تم پر | سات راہین فلک کی سرتاسر | اور نہ ہین خلق آسمان سے ہم | بی خبر یا کہ سب جہان سے ہم
 | کفر و شرک اور خیر و شر اونکا | ہی خبر ہمکو ہر سر اونکا

وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ فَأَسْكَنَّاهُ

فِي الْأَرْضِ ۖ وَإِنَّا عَلَىٰ ذَهَابٍ بِهِ لَقَادِرُونَ ۝

اور اوتارا فلک سی پانی کو	ہمنی اندازساتہ ای خوشخو	پہر کیا ہمنی ساکن اوسکے تئین	اپنی قدرت سی جابجا بزمین
اور ہم اوسکے دور کرنے پہ	رکہی ہوے ہین قدرت الہی پر	یعنے یجا ساکین ہین اوسکو ہم	جسطرح لاسکین ہین اوسکو ہم
بعض فی یوم روایت تبیان	ابن عباس سے لکہی ہی یہان	کہ بفرمان خالق برتر	پانچ نہرونکو رکہہ کی بار دیر
چشمۂ حلد سی بہروے زمین	لائی ناگاہ جبرئیل امین	یعنے وہ نہر ہند سیحون نام	اور بلخ کی وہ نہر جیحون نام
اور وہ دجلہ و فرات ایجان	کہ بفرمن عراق ہین وہ روان	پانچوین نہر مصر لائی نیل	اپنی ہمراہ یکبیک جبریل
پس ولیت کے طور سی فی الحال	اونکو تفویض کرگئے بجمال	تاکہ مقدار مصلحت بزمین	رکہین جاری وی کوہ اونکے تئین
کہتی ہین جبکہ کرچکین گے خندق	وی جوجا جوج اور ہین ماجوج	پس زمین پر وہ جبرئیل آمین	پانچون نہرین فلک پہ بجاوین
اور لیجائین وی بیک ناگاہ	حجر الاسود اور کلام اللہ	اور اوٹھاوین مقام ابراہیم	اور سکینہ جو محترم ہی قدیم
	پہر فساد اور فتنہ ہووی عام	برکت کا کہین رہی نہین نام	

فَأَنشَأْنَا لَكُم بِهِ جَنَّاتٍ مِّن نَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ لَّكُمْ فِيهَا فَوَاكِهُ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ۝

پہر اوگانی ہی پیدا آئی ہم	تمکو اوس آب سے بفضل و کرم	باغہای نخیل اور انگور	تمکو جنمین ہین میوجات وفور
اور اونمین سے کہاتی تم ہو وام	یعنے کرتی غذا ہوا اور طعام	گرچہ باغون مین غیر نخل و عنب	زرع اور بار و درخت ہین سب
لیک تخصیص میوہ درخت یہان	بلحاظ حجاز ہے ایجان	کہ زمین حجاز مین اکثر	اور جاگہ سے ہی مویز و تمر
یا کہ مضمر ہی ای معانی یاب	دونون جاگہ نخیل اور عناب	جنکے بار و ثمار قسم بقسم	مختلف ہین رنگ و جسم اور اسم

وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِن طُورِ سَيْنَاءَ تَنبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْآكِلِينَ ۝

اور اوگایا درخت زیتون کو	کوہ سیناسی ہمنی ای خوشخو	وہ جو اوگتا ہی ساتہ لی روغن	جس سے کرتی چراغ ہین روشن
اور لیکر وہ سالن اور ادام	کہانیوالونکو ای بلند مقام	ای جلاتی ہین اوسکے روغن کو	اور کہاتی ہین اوسکے روغن کو

وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۖ نُّسْقِيكُم

مِّمَّا فِي بُطُونِهَا وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ۝

اور تمکو بقدرت نیروان	چارپایون مین بھی ہے سند اور ہدایت	ہم پلاتی ہین تمکو بعض وہ شے	وہ جو پیٹونکی اونکی اندر ہے
اور تمھین اونمین فایدے ہین بیشمار	پشم و مو و رکوب و نسل ہی جیو ن	اور اونمین سے گوشت کھاتی ہو	یا کہ اونکی سبب کماتی ہو

وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ۝

اور خشکی مین اونپہ ایمردم	اور تری بیچ کشتیون پر تم	چڑہتی ہو اور اوٹھائی جاتی ہو
	ہی علیہا مین اسجگہ جو ضمیر	اوسکا مرجع بقر ہین اور بعیر

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَقَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ أَفَلَا تَتَّقُونَ ۝ ع

اور تحقیق ہمنی بہیجا نوح	قوم پاس اوسکے وہ جو تھی مقبوح	پس کہا اوسنی یون کہ اے مردم	بندگی خدا کرو سب تم
نہ تمہارا کوئی الہ و خدا	اوس خداوند پاک کی ہی سوا	کیا بہلا اوس سے تم نہ ڈرتی ہو	بندگی غیر کی جو کرتے ہو

فَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِن قَوْمِهِ مَا هَٰذَا إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُرِيدُ أَن يَتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ ۚ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَأَنزَلَ مَلَائِكَةً

پس لگے کہنے افسر اور سردار	وہی جو ایمان نہ لائی بدکردار	اون ہے جو اوسکی قوم مین تہے عوام	دیکہہ کر اونکو مائل اسلام
کہ نہی یہ مگر بشر تمسا	بخورد خواب سر بسر تمسا	چاہتا ہی کہ وہ بڑہی تم پر	داعیہ ہی کہ تم پہ ہو افسر
اور اگر چاہتا خدا ارسال	تو فرشتے اوتارتا فی الحال	تاکہ مرسل الیہ اور مرسل	ہوتا ممتاز سبح اور اسہل

مَّا سَمِعْنَا بِهَٰذَا فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ ۝ ج

نہ سنا ہمنی اوس سخن کے تئین	کہ بشر ہو سکی پیمبر دین	باپ دادون مین اپنی جو یکسر	عہد پہلی مین ہو گئی ہین گذر
یہ جو کہنی لگی وہی ترک نہاد	تہا وہ از راہ دشمنی و عناد	یا نہین جانکر حقیقت حال	فترت طول سے کیا وہ مقال
	کہ بہت تہا دراز دور فلک	عہد اور اوسکے سی نوح تلک	

إِنْ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ بِهِ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوا بِهِ حَتَّىٰ حِينٍ ۝

کچھ نہیں ہے وہ نوح اسکی سوا | کہ ہی اک مرد جسکو ہی سودا | پس تم و انتظار اوسکا تم | ایک مدت تلک سب ہمدم
ای کرو صبر تا وہ مرجاوے | ای جنون سے وہ ہوش پر آوے | آخر ایمان سے اونکی یاس ہین | بہنا جات اپنی ہاتھ اوٹھا

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِي بِمَا كَذَّبُونِ ۹۸

کہنی وہ نوح یون لگا کای رب | کر مدد میرے اور نصرت اب | بدلی اوسکی کہ مجکو جھٹلایا | کوئی اونمین نہ راہ پر آیا

فَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ أَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا
وَوَحْيِنَا فَإِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّورُ

پھر یہ بھیجا تہا ہنی حکم اوسکو | کہ بنا نوح ایک کشتی کو | آنکھون آگی ہماری یعنی بنا | تاکہ ہونی نہ پائی اوسمین خطا
اور تعلیم سے ہمارے تو | یعنے جیسے بنا دین ہم تجکو | پھر جب آوے ہمارا حکم عذاب | اور ہو جوش زن تنور سی آب
یعنے زن تیری جب پکاوی نان | اور پانی ہو آگ سی جوشان | اب ہے اوس شوط کی جزا ارشاد | کر تلاوت تو ای ستودہ نہاد

فَاسْلُكْ فِيهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ

پس بٹہا اوسکی بیچ ہر شی کا | تو وہ جوڑا کہ ہو وی جود سرا | لفظ اثنین وہ جو فرمایا | صرف تاکید کے لیے آیا
اور ہو اہل کے جو کل کی تثنین | پڑہتی ہین اسجگہ بلا تنوین | کرتی ہین لفظ کل مضاف یہان | لفظ زوجین کی طرف ایجان
ای بٹہا جفت ہمدگر سے دو | یعنے ہر مادہ اور نر سے دو

وَأَهْلَكَ إِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ

اور لوگونکو اپنی تو یکسر | پردہ کوئی کہ گذری ہی اوسپر | بات اونمین سے یعنے روز ازل | جسکے قسمت مین لکہہ گئی او ل
ہی مراد اوس سے اک زن و فرزند | وی جو کافر تہی دونون ای دلبند

وَلَا تُخَاطِبْنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا إِنَّهُمْ مُغْرَقُونَ

اور مت کر خطاب مجسی تو | حق مین اون ظالمونکی انجو تہا تو | کہ وی یکسر ہین ڈوبنی والے | مت شفاعت سے نام اونکے

فَإِذَا اسْتَوَيْتَ أَنْتَ وَمَنْ مَعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ
الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي نَجَّانَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝

پھر جو تو بیٹہہ چکے بنی اللہ | اور وہ کوئی جو ہی تہی ہمراہ | تاوہ پر اوس عذاب سے بچکر | بس تو کہہ شکر خالق مہتر

جسنے ہمکو بچالیا بکرم | قوم مین سے کہ تھی وہ ہم پر ستم

وَقُل رَّبِّ أَنزِلْنِي مُنزَلًا مُّبَارَكًا وَأَنتَ خَيْرُ الْمُنزِلِينَ

اور کہ جبکہ ناو مین ہو سوار | مجکو یارب اوتار نا وہ اوتار | کہ مبارک وہ ہو وے دنیا مین | اور ہو وے وہ خیر عقبے مین
اور منازل مین وے جو ہین بالا | تو ہی بہتر اوتارنیوالا | یا کہ جب ہم خروج فرمایا | تب دعا کا یہ اونکو حکم آیا
پڑھتی منزل کو بعض مین ایجان | فتح میم اور کسر زا سی یہان

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ وَإِن كُنَّا لَمُبْتَلِينَ

بیشک و ریب ہین یہ سیرور | یہ جو قصہ ہے نوح کا یکسر | آیتین ہین بہروم عبرت | تا کرین اعتبار اور فکرت
اور تحقیق ہم ہین ایجو شخو | جانچنی والی اپنے بندونکو | یا کہ اوس قوم نوح کو کہ مدام | کرتی رہتی پرستش اصنام

ثُمَّ أَنشَأْنَا مِن بَعْدِهِمْ قَرْنًا آخَرِينَ

پھر بنائی تھی ہمنی یہ سیرور | بعد از قوم نوح پیغمبر | یک گروہ اور مثل عاد و ثمود | وی جو مشرک تھی سر بسر مردود

فَأَرْسَلْنَا فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْهُمْ أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ أَفَلَا تَتَّقُونَ

پھر دیا بھیج ہمنی اونمین سے رسول | وہ جو اونمین سے ہود تھا مقبول | یا کہ صالح کو ہمنی بھجوایا | اور یون اونسے کہلایا
کہ عبادت خدا کی لاؤ بجا | نہ تمہارا خدا ہی اوسکی سوا | کیا نہ پرہیز کرتے ہو اور ڈر | پوجتی ہو جو غیر کو یکسر

وَقَالَ الْمَلَأُ مِن قَوْمِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِلِقَاءِ الْآخِرَةِ وَأَتْرَفْنَاهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ع

اور لگی کہنی فسر اور سردار | قوم اوسکی سے جو تھی کفار | اور وے جو جھوٹھ جانتی بدخو | آخرت کی لقا و ملنے کو
اور دیا ہمنی جنکو نعمت و مال | زندگی اس جہان کی مین نہال | یعنے وی کافران دولتمند | جنکو بخشا تھا مال اور فرزند
ساتھ اس گفتگو کی پیش آئے | اپنی ہونٹھون پہ یہ سخن لائے

مَا هَٰذَا إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يَأْكُلُ مِمَّا تَأْكُلُونَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُونَ

کہ نہین یہ مگر ہی ایک بشر | جسطرح سے کہ تم ہو سر تاسر | کھاہی کھاتی ہو جسکو ہمدم | اور پیے ہی جسی پیو ہو تم

یعنے کرتا جو اوسکو حق ارسال | کچھ نہ کہا تا ملائکہ کے مثال

وَلَئِنْ اَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ۝

اور اگر چلنے تم لگے سب حال | اک شبہ کی کہ ہی تمہاری مثال | تو بہ تحقیق تم ہو سب اوس آن | پانیوالے زیان اور نقصان

اَيَعِدُكُمْ اَنَّكُمْ اِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَّعِظَامًا اَنَّكُمْ مُّخْرَجُوْنَ ۝ هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ ۝

کیا بہلاوہ نبی جو ہی انسان | تمکو دیتا ہی وعدہ و پیمان | کہ بہ تحقیق جب کہ تم مر کر | ہوگئی خاک و ہڈیان یکسر

بیگمان تم نکالی جاؤگے | یعنے گورونسی باہر آؤگے | دور ہی دور ہی وہ ایر دم | دیی جاتی ہو جسکا وعدہ تم

یعنے بعث و جزا نہو زنہار | تمکو جسکا دیا گیا ہی قرار

اِنْ هِيَ اِلَّا حَيٰوتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ۝

کچھ نہین وہ حیات ہے بالذات | پر ہمارے ہی اس جہانکی حیات | مرتی ہین یعنی یہانسے جاتی رہیں | اور جیتی ہین یعنی آتی ہین

اور نہین ہم اوٹھائی جاوینگے | ای پس از مرگ ہم نہ آوینگے

اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا وَّمَا نَحْنُ لَهٗ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝

کچھ نہین ہو وہی تمکو یہ مرد | یا وہ صالح نہ کچھ ہی پر یہ مرد | کہ لیا باندہ حق تعالے پر | جسنے کذب اور دروغ سر تا سر

اور نہ ہم لوگ اوس رجل کے سخن | ماننی والی سچ سی ہین ہمتن | یعنے ہی جھوٹھ اوسکا قال و مقال | وعدہ بعث و دعوے ارسال

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ۝

تب لگا کہنی یون وہ پیغمبر | اونکی ایمان سے یاس مین آکر | رب مری کر مدد تو میری نصیب | اوسکی بدلی کہ میری کی تکذیب

یعنے فرما تو اونکو یون مغضوب | کہ مین غالب ہون اور وے مغلوب

قَالَ عَمَّا قَلِيْلٍ لَّيُصْبِحُنَّ نٰدِمِيْنَ ۝ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنٰهُمْ غُثَآءً فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝

اون سی فرمانی یون لگا اللہ | کہ ذری دیر مین بیگانگاہ | بیشک ریب صبح کی آتے | جملہ رہ جاوینگے وہی بچھتاتے

پس کیا اخذ اونکو بی تعویق | ایک آواز تند نی تحقیق | پھر کیا ہمنی اونکو بعد ہلاک | جیون ہو سیلاب سے خس و خاشاک

پس ہوں رحمت حق کی نہ وہ لیکن
کہ وہی چنگھاڑسی ہلاک ہوے
بعض نے اسطرح کیا ارشاد
جسطرح ہود میں کیا ارشاد
یہ قرینہ بانیہہ تفصیل

وہی جو ہیں قوم ظالمان عنید
صیح ہوتے ہی خوف کہا کی سوے
ہی غرض جسجگہ وہ قصۂ عاد
قصۂ نوح بعد قصۂ عاد
قصۂ عاد کی لیی ہی دلیل

اس سے معلوم ہوگیا کہ نمود
یا ہی صیحہ عذاب استیصال
جسطرح سے بسورۂ اعراف
جیسے شعرا ہیں بعد نوح ایجاں
ہی وہ صیحہ عذاب استیصال

ہیں یہاں پر مراد اور مقصود
صرف چنگھاڑ ہی نہ اوسکا مآل
قصۂ نوح کی ہی بعدہ صاف
قصۂ عاد کو کیا ہی بیان
صرف چنگھاڑ پر ہیں اہل

ثُمَّ أَنشَأْنَا مِن بَعْدِهِمْ قُرُونًا آخَرِينَ ۝ مَا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجَلَهَا وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ ۝

پھر اٹھائی تھی ہمنی اسیرور
ہیں سبقت سے پیش آتی ہی
ہی جو اوسکی عذاب کی تقدیر

بعد اوس قوم کی قرون دگر
یعنے آگی نکل نہ جاتی ہے
اوسپہ سبقت نہیں ہے اور تاخیر

یعنے پیدا کیی تھی ہمنی قرون
کوئی قوم اپنی وقت وعدہ پر
اوسپہ سبقت نہیں ہے اور تاخیر

قوم لوط و شعیب کے تھی جیون
اور نہ رہ جائے پیچھے اسیرور

ثُمَّ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا ۖ كُلَّمَا جَاءَ أُمَّةً رَّسُولُهَا كَذَّبُوهُ فَأَتْبَعْنَا بَعْضَهُم بَعْضًا وَجَعَلْنَاهُمْ أَحَادِيثَ فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُونَ

پھر رہی بھیجتی ہم اپنی رسل
آئی تکذیب سے وی اوسکے پیش
اور کیا ہمنی مار کر اونکو
بانیں جن سے جہانکو عبرت ہو

بے پہ پی از سر غنایت کل
لائی ایمان نہ اوسپہ وہ بدیش
پھر ہلاک ہم چلاتے تھے
پس ہو دوری ہر دم بیدین

جبکہ پہونچا کسی گروہ کی پاس
بعض اونکی کو بعض کی پیچھے
عبرہ لاتی ہیں انبیا یقین

اونکا پیمبر ای دقیقہ شناس
بعض اونکی کو بعض کی پیچھے
عبرہ لاتی ہیں انبیا یقین

ثُمَّ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ وَأَخَاهُ هَارُونَ بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ۝ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا عَالِينَ ۝

پھر دیا بھیج ہمنی ایخو شخو
اور دیکر کھلے سند اور راز
پس تکبر سے پیش آئی وے

موسی اور اوسکی بھائی ہارونکو
کہ عصا تھا جو اول الاعجاز
یعنے اونپر یقین نہ لائی وے

آیتیں اور نشانیاں وی کر
سوی فرعون اے دقیقہ شناس
اور وے تھی قوم سرکش اور مغرور

وی جو نو معجزی تھی اسیرور
اور اوسکی گروہ افسر پاس
کہنیچے آپ کو نہایت دور

فَقَالُوا أَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا

عَابِدُونَ ۝ فَكَذَّبُوهُمَا فَكَانُوا مِنَ الْمُهْلَكِينَ ۝

پہر لگی کرنی اسطرح گفتار	یعنے فرعون اور وے سردار	کیا ہم ایمان لائین اور یقین	اپنی مانند دولت کی تئین
اور لوگ اونکی جیون عبید و عباد	ضد ہاین ہمارے اور منقاد	بہر تنکذیب پیش آئی یعین	دونون پیغمبران دین کے تئین
	پس ہوے مہلکین سے یکسر	بحر قلزم مین غرق وی ہوکر	

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ۝

اور موسی کو دی تہی ہمنی کتاب	یعنے فرعون کو ڈبکی بر آب	تا اوسی پیرہ کی وی نبی یعقوب	راہ تحقیق پاوین ہمچو ب

وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ آيَةً وَآوَيْنَاهُمَا إِلَىٰ رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَمَعِينٍ ۝

اور کیا ہمنی بیٹے مریم کو	اور مادر کو اوسکی انجو شخو	اک نشانی برای استدلال	کہ وہ قدرت پہ ہو ہمارے دال
اور ہمنی دیا تہا اوسکو مکان	ایک جای بلند پر کہ جہان	شہور رہنی کی تہی بصد سباب	اور تہا جاری ایک چشمہ آب
اہل تحقیق نی لکہا ہی صریح	کہ جو پیدا ہوے جناب مسیح	حسب اظہار جملہ اہل نجوم	شاہ دوران کو ہوا معلوم
کہ وہ یعقوب کے جو ہی اولاد	اونکی سلطان کا اب ہے امداد	اونکی یہ ذکر اور چرچا فاش	بعد اوت ہوا وہ گرم تلاش
جسکے خالق کری نگہبانی	کرسکے کیا وہ دشمن جانی	پس بالہام خالق متعال	لی گئین مریم اونکو گہر سی نکال
پہونچی طی کرکے وسی مسافت راہ	مصر کے ایک گانو مین سرگاہ	وہ جو سردار گانو والا تہا	اوسنی بیٹی کر اپنی اونکو کہا
جب گیا بادشاہ ظالم مر	پہونچے گہر اپنی وی جوان ہوکر	تہا زمین بلند پر وہ گانو	خوب دل چسپ اور وہ گانو
اور جاری تہا آب صاف وہان	تہا نہایت لطیف تر وہ مکان	یا کہ تہی اوسمین بکثرت بار و ثمار	کہ پکرتی تہی لوگ اوسمین قرار
اہل تحقیق نی لکہا ہی یہان	کہ وی بارہ برس رہے تہی وہان	سوت مادر کا بیچ لاتی تہے	اوسکا لیکر طعام کہاتی ہے

ع يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ

ای رسل کہاو شہری خسرو نکو	جنکا کہانا حلال تمکو ہو	اور بجالاؤ کار شایستہ	جسکا پہل پاؤ بار بایستہ
کہ مین وہ کام کرتی ہو جو تم	سر بسر جانتا ہون اسمیں دم	یعنے جتنی تہی انبیا و رسل	تہا یہی مسلک اور منہج کل
کہ وی کہانا حلال کا کہاتے	اور کسب حلال فرماتے	اور لاتی بجای نیک عمل	بہ رضای خدای غرو جل
یا رسل ہی مراد ہین وی مسیح	ہی بہ تعظیم جمع کی تصریح	یا رسل ہی غرض ہین فخر رسل	جن مین اوصاف تہے رسل کے کل

اسلیے ذکر اکل ہی اول	کہ نتیجہ ہی اکل کا وہ عمل

وَاِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ ۝

اور یہ امت تمہاری ہی یکسر	متحد ایک دین و ملت پر	یا یہ ملت تمہاری ہی جو کل	ایک ملت ہی اسی گروہ رسل
اور ہین رب ہون تمہارا ہی میں دم	پس رہو ڈرتی مجھی ہی یکسر تم	پس باتم دگناہ مجھسے ڈرو	کلمہ مین مخالفت نہ کرو
ہر نبی سی سنوار فرمایا	جو بگاڑا اوسکی عہد مین پایا	اون رسل سی جو لوگ تھے پیچھے	حکم اونکا جدا جدا سمجھے
	وہی جو اوپان مختلف تھی سب	ہوگیا ایکے مین ملکر اب	

فَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ۭ كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ۝

پس لیا کار اور نہوں نے اپنا کام	اپنی آپس مین مکری ٹکڑی تمام	ہر گروہ اوسپے جو اونکی پاس	شاد و خورم ہین اے دقیقہ شناس
	ای تماشا ہی جو اونہون نی دین	شاد ہین حق سمجھ کی اوسکے تئین	

فَذَرْهُمْ فِيْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ ۝

سو تو اب چھوڑ مکر والونکو	ڈوبی غفلت مین اونکے ایکو شخو	ایک مدت تلک کہ مرجاوین	یا ترتیغ سر بسر اوین

اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ ۝ نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ ۭ بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ۝

کیا سمجھا جاتی ہین یہ بدخو	کہ مدد دیتی ہین جو ہم اونکو	ساتھ اوسکے کی اسپہ وہ نہاد	کہ وہ ہی جنس مال اور اولاد
دوڑ دوڑ ہم بلاتی ہین وہ شے	اونکو وہ جو بھلا نہین ہے	یون نہین جیسی کرتی ہین وہ خیال	بلکہ وی جو جتی نہین ہین آل
کرنی موضح ۱۲	کہ وہ امداد ہی جو اونپر آج	ہی نہین کچھ بغیر استدراج	

اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ۝

بیگمان وے جو لوگ ہین یکسر	خوف سی اپنی رب کے رہتی ڈر	اور جو لوگ آیتونکی تئین	اپنی خالق کی مانتی ہین یقین
اور جو لوگ اپنی خالق کو	نہین لاتے شریک ای خوشخو	اور جو لوگ قرب خالق پر	دیتی ہین وہ جو دیتے ہین یکسر

یا کہ کرتی ہین وہ جو کرتی ہین	اور اونکی قلوب ڈرتی ہین	کہ وہی سب لوگ اپنی رب کیطرف	کرنیوالی رجوع ہین بشر ف
یعنے کرتی ہین یہ عمل کیسے	اپنی پروردگار سی ڈر کر	دیتی ہندکی لیی ہین وہی مال	کرتی ہین طاعت اور نیک عمل

اُولٰٓئِكَ يُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَهُمْ لَهَا سَابِقُونَ ۝

یہ جو کرتی ہین اسطرح کی کام	دوڑتی ہین بھلائیونمین مدام	اور وے اونپر استیوہ عمل	پہونچنی والی سب سے ہین اول

وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتَابٌ يَنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝

اور نہین کرتی ہم کسی پر بار	لیک اوسکی سمائی کی مقدار	اور ہمپاس استیوہ خصال	لوح ہی یا کہ نامۂ اعمال
بولتی ہی جو راست بات وکلام	ہی نہین جسمین کچھ خلاف کا نام	اور وے ہوتی نہین ستمدیدہ	جسکے وی وصف ہین پسندیدہ

بَلْ قُلُوبُهُمْ فِي غَمْرَةٍ مِنْ هٰذَا وَلَهُمْ أَعْمَالٌ مِنْ دُونِ ذٰلِكَ هُمْ لَهَا عَامِلُونَ ۝

بلکہ اون جملہ کافرونکی قلوب	گئی غفلت مین بسطرح فسی ڈوب	دیکھتی ہین نہ مومنونکی صفات	جانتی ہین نہ اوس کتاب کی بات
اور اون کافرونکی ہین جو گنا	غیر اسکے کہ وی گمراہ	جسکے کرنی سی پیش آتی ہین	ہو کی غافل عمل مین لاتی ہین
	پس وے غفلت مین رہین گے پڑے	کہنیکے اس جہان مین رنج بڑے	

حَتّٰٓى إِذَآ أَخَذْنَا مُتْرَفِيهِمْ بِالْعَذَابِ إِذَا هُمْ يَجْـَٔرُونَ ۝ لَا تَجْـَٔرُوا الْيَوْمَ إِنَّكُمْ مِنَّا لَا تُنْصَرُونَ ۝

تا بوقتیکہ پکڑین ہم کیسے	اونکی آسودہ لوگ لیرور	آفت جوع مین بقحط کمال	یا بقتل اور اسیر ہونیکے سال
نا گہان وے گلا پھین گے چلانے	آہ و فریاد سا تہ پیش آنے	دین جواب اسطرح سی ہم اونکو	کہ نہ چلاؤ آج ای لوگو
	تم تو ہمسے دبی نہ جاؤ مدد	نہ بغیر از عذاب پاؤ مدد	

قَدْ كَانَتْ آيَاتِي تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلٰٓى أَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُونَ ۝

بیشک و ریب تہین مری آیات	کہ پڑہی جاتین تمپر بالذات	پہر تم اونکی تہین جو سن پاتے	ایڑیون پر سب اپنے پہر جاتے
	یعنی سن نے سی تم مرا قرآن	کرتی ہو رجع تہقری ہر آن	

مُسْتَكْبِرِينَ بِهٖ سَامِرًا تَهْجُرُونَ ۝

کرتی اپنی بڑائی قرآن سے	قصہ گو ہو کی بکتی ہذیان سے	وہ جو لفظ بہ ہوا ارشاد	اوسکا قرآن یا نبی ہی معاد
	یا کہ مرجع ہی اوسکا بیت حرام	گرد بر گرد جسکی کرتی یہ کام	

أَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ أَمْ جَاءَهُمْ مَا لَمْ يَأْتِ آبَاءَهُمُ الْأَوَّلِينَ ۝

کیا کیا ہی نہیں اونہوں نے ہیہان	حق کی اوس بات مین کہ ہی قرآن	یا وہ آیا ہی جو نہ آیا تھا	پہلے اونکو جو اونکی تہی آبا
تا نہ کہتی عذاب کا وہی ڈر	جیون نکرتی تہی خوف اونکی ہیہ	یا وہی کہتی کہ ہم نہین ہین خبر	بکتاب خدا و پیغمبر
	اور ہمیشہ سی ہوتی آئی ہین	خلق کو راہ پر جو لائی ہین	

أَمْ لَمْ يَعْرِفُوا رَسُولَهُمْ فَهُمْ لَهُ مُنْكِرُونَ ۝

کیا نہ پہچانتی سی آئی پیش	اپنی پیغامبر کو وہی بدکیش	سو وے سب اوس سے کرتی ہین انکار	بلکہ پہچان کر یہ کرتی ہین کار
ای ہمیشہ سی خواجۂ دین کو	جانتی نیک خصلت اور خوشخو	اور اسیطرح سے دیانت مین	صدق مین جود مین امانت مین
	اور اونہین جانتے تہی علم مین نیک	اور پہچانتی وہی علم مین یک	

أَمْ يَقُولُونَ بِهِ جِنَّةٌ ۚ بَلْ جَاءَهُمْ بِالْحَقِّ وَأَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كَارِهُونَ ۝

یا وہی کرتی ہین یہ طرح سے مقال	کہ ہی اوسکو جنون لاحق حال	یون نہین بلکہ وہ ستودہ صفات	لیکے آیا ہی اونکو سچی بات
اور بہت اونکی بات سچے کو	رکہنی والی ہین ناخوشی اسکو	سخن راست سے مراد یہان	دین اسلام یا کہ ہی قرآن

وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ أَهْوَاءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ وَمَنْ فِيهِنَّ ۚ بَلْ أَتَيْنَاهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ مُعْرِضُونَ ۝

اور اگر پیروی کری یزدان	اونکی خوشیون پہ آپنی زمان	تو بگڑ جائین آسمان و زمین	اور جو کوئی ہین اونمین اشیاء دین
بلکہ لائی ہم اونکو اونکی نیند	یعنے قرآن با وقار بلند	سو وے پند اپنی ہی ہین روگردان	یعنے کرتی نہین ہین اوسپر دھیان
اونکی خوشیون سے ہین یہان مقصود	وہی جو حق سی اونکے ہین معبود	اسکی تائید کو کفایت ہی	پیشتر اس سے یہ جو آیت ہے
یا کہ وہ لفظ حق جو ہی ارشاد	لو کان فیہما الہۃ الا اللہ لفسدتا	اوس سے اسلام ہے یہان بہی مراد	
اور خوشیون سے اونکی ہی مقصود	اسجگہ شرک شرکان عنود	ای جو خوشیون پہ اونکے چلتا دین	یکبیک شرک سی بدلتا دین
	ہوتی افلاک و ارض و مین فیہا	بقیامت ہلاک سرتاپا	

أَمْ تَسْئَلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَهُوَ خَيْرُ
الرَّازِقِينَ ۝ وَإِنَّكَ لَتَدْعُوهُمْ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ

یا کہ تو مانگتا ہی اونسی مال — اس رسالت پہ استودہ خصال — سو تری رب کا مال ہی بہتر — مال اونکی ہی استودہ سیر
اور وہ بہتر ہی رزق والونکا — عام اور رد الٰہی ہی اوسکی عطا — اور تو تو بلائی ہے اونکو — جانب راہ رست آنجو شتو
یعنے اجرت سے تجکو کام نہین — تیرا منصب ہے وہ رسالت دین

وَإِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنَاكِبُونَ
وَلَوْ رَحِمْنَاهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِنْ ضُرٍّ لَلَجُّوا فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ۝

اور جو لوگ مانتے ہین نہین — آخرت یعنی اگلی گھر کے تئین — راہ سیدھے سے پھرے ہوئے ہین — کجروی کا وی رستا ہین
اور اگر رحم ہم کرین اونپر — اور اونہین کہول دینین جو ضرر — توکرین وے ستیزگی سے قیام — سرکشی اپنی مین بھٹکتی تمام
اہل تحقیق نے یہ فرمایا — جبکہ مکہ مین قحط سال آیا — پہونچی اپنی کیی کو دی کفار — کہ لگی کہانی مردہ و مردار
تب مدینہ مین آکی بوسفیان — یون لگا کہنی کای نبی زمان — تو جو کرتا گمان ہی بیقین — رحمۃ العالمین اپنی تئین
جب سے تشریف تو یہان لایا — غم نے ہمکو اور ہمنی غم کھایا — کیون نہون ہر طرح سے ہم مغموم — کہ دعا سی تری ہوئی محروم
کیون نہ آیا ہماری کٹ جاوین — یہ شمشیر سر بسر آوین — کیون نہ مر جائین طفل بیچارے — قحط سالی سی بھوک کی مارے
تب اس آیت کو حق نی بھجوایا — یاد اس سرکشی کو فرمایا

وَلَقَدْ أَخَذْنَاهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوا
لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُونَ ۝ حَتَّىٰ إِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا
ذَا عَذَابٍ شَدِيدٍ إِذَا هُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ ۝ ع

اور پکڑا تہا ہمنے اونکی تئین — وی جو تہی کافران مکہ لعین — لعذاب قتال سر تا سر — بدسکی روز قہر مین آکر
پس نہ آئی غرو تنی سی مین — واسطے اپنی رب کے وی بدکیش — اور نکرتی تہی عجز اور زاری — بلکہ تہی گرم گیر و خونخواری
تا بوقتیکہ کہولین ہم اونپر — در آمد جو سخت ہی یکسر — تب وی اوسمین ہوئی نا امید تمام — ٹوٹی آس اونکی ہای بلند مقام
یعنے اونپر وہ قحط ہو عائد — کہ وہ ہو قتل و اسر سے زائد — تاکہ اہل دول بنا چارے — پیش آوین بعجز اور زاری

ع

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝

اور اوسی نی بنا دیی تمکو	کان جن سی سنو تم ای لوگو	اور آنکھین کہ دیکھو ایمردم	اور دلونکو کہ جنسے سمجھو تم
تم ذرا سا سپاس کرتی ہو	شکر کی حد سی در گذرتے ہو	کرتی پورا تو ہوتی مستعمل	شکر مین اوسکے گوش و چشم اور دل

وَهُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝

اور اوسی نی بمنہج تزیین	تمکو پھیلا دیا بردی زمین	اور اوسیکی طرف تم اکٹھی ہو	جاؤگی سر بسر قیامت کو

وَهُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ

اور وہی ہی کہ جو جلاتا ہی	اور اماتت سی پیش آتا ہی	اور اوسکا ہی ہی بدلنا کار	کم و بیشی کی سا تہ لیل و نہار
کیا نہین بوجھتی تم ای لوگو	قدرت کاملہ ہمارے کو	جیسے پہلی کیا عدم سی وجود	یون ہین نابود پھر کرین ہم تو
	ملکہ کہتی ہین یہ وہی گفتار	جسطرح پہلی کہہ چکی کفار	

بَلْ قَالُوْا مِثْلَ مَا قَالَ الْاَوَّلُوْنَ ۝ قَالُوْٓا ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ۝

کہنی لگتی ہین سطر حسی اب	کیا بھلا جب کہ مر گئی ہم سب	اور ہو جائین خاک ہم گلکر	اور ہو جائین ہڈیان بکسر
	کیا بھلا ہم جلائی جاوین پھر	یعنے محشور ہوکی آوین پھر	

لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَاٰبَاۗؤُنَا هٰذَا مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝

بیگمان ہمین دیی گئی وعدا	ہم اور آبا ہمارے سب اسکا	پہلے آئی سی تیری اور ہنوز	نہ قیامت کا ہم پہ آیا روز
	نہ یہ کچہ بات و گفتگو ہی مگر	نقلین پہلونکی ہین یہ سر تا سر	

قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهَآ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝

کہہ محمد یہ منکرون کے تئین	کہ بھلا کسکی واسطے ہی زمین	اور جو کوئی ہی اوسمین جنس	کون ہی اوسکا خالق برتر
	دو جواب اس سخن کا اب مجکو	جو ہو تم اہل علم ای لوگو	

سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ۭ قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝

ایکین گی وہی منکران لعین	بر سبیل جواب تیری تئین	کہ ہی از بہر خالق برتر	وہ زمین اور جو اوسمین ہی ہی

کہہ بطرز جواب ای دلبند | کیا بھلا تم نہین پکڑتی پند | کہ جو کوئی بنا سکے وہ زمین | اور جو اوسمین ہے خلق اوسکی تمین

پھر وہ عاجز ہو کب اما وہ پر | کیون نہ موجد و مبدع ہے یار و گر

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ
الْعَظِيْمِ ۝ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝

کہہ دگر بارہ ای نبی دو کون | کہ بتاؤ تو مجکو تم ہے کون | مالک ہفت آسمان حیم | اور پروردگار تخت عظیم

اب بتا دینگے وی خدا کی تمین | رب افلاک اور عرش برین | کہہ تو اسطرح سی کہ ای مردم | کیا بھلا پھر نہ کہتی ہو ڈرتم

کہ تم ایسی صفت کی خالق کا | رکھتی ہو غیر کو شریک روا

قُلْ مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝

کہہ تو اسطرح اسپر دہ خصال | اہل مکہ سی بر طریق سوال | کون ہی وہ کہ جسکی ہاتہ مین ہے | سلطنت اور شاہی ہمہ شے

اور دنیا پناہ ہے یکسر | اور نہ دی جاتی ہی پناہ اوسپر | اس سخن کا جواب دو اب تم | جو ہو تم جانتی وہ ای مردم

سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ ۝

اب کہینگے کہ ہی خدا کی تمین | کہہ بطرز جواب اشیہ دین | پس کہانسی ہو دا و کہائی گئے | تم فریب اور سحر پائی گئے

ای کہان سے تمہین لگا جادو | کہ دیا چھوڑ حق کی رستی کو | باوجود دلائل توحید | کرتی بنیان شرک ہو تشدید

بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝

ملکہ لائی ہم اونکو سچ یکسر | یعنے توحید و حشر اسپر اور | اور وی جھوٹی ہین اسپر دعوے | کہ نہین سچ سی ملتی ہین باتین

یا کہ نسبت الد کی حق کی تمین | کرتی ازراہ شرک ہین سب ہین

مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ

نہین پکڑا خدا نی ای دلبند | غایت قدس سی کوئی فرزند | اور نہ تہی ساتہ اوسکی اور ہمراہ | کوئی معبود و حاکم اور الٰہ

یعنے وہ شرک سی مبرا ہے | نہین کوئی شریک اوسکا ہے

اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍۢ بِمَا خَلَقَ

یون ہین بٹ جاتی اگر معبود | لی ہی جاتا وہ چیز سب معبود | کہ بنائی سی جسکی پیش آیا | جسکی خلقت ظہور مین لایا

پڑتی باہم طرح طرح کی فساد | کرتی باکید نزاع و عناد

وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝۹۱

اور البتہ چڑھتے ایسرور | بعض لوگ اونکی بعض لوگونپر | پاک ہی اوس بیان سے اللہ | وہ جو کرتی بیان ہین وے گمراہ
یعنے اولاد وہ شرک کہتا ہے | اور وہ شرک ہی سر ہے

عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝۹۲

ہی وہ دانندہ نہان و عیان | یعنے اوسپر نہین ہے کچھ پنہان | پس ہے اوس سے بلند وہ اللہ | جس سے لاتی شریک ہین گمراہ
شرکونکا ہی اب عذاب بیان | بہر تسکین خواجۂ دو جہان

قُلْ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ مَا يُوْعَدُوْنَ ۝۹۳ رَبِّ

فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝

کہہ تو اسطرح ای نبی عرب | برسبیل دعا کہ میری رب | جو کبھی تو دکھاوی میری تئین | جسکا وعدہ کیی گئی دی یعین
رب رکھیو مجھی تو اونکی پاس | وی جو مردم ہین ظلم و شرک اساس | یعنے شامل نہ کیجیو مجھکو | اونکی آفت کا اس جہان نہین تو
یہ جو ارشاد حق نی فرمایا | برسبیل شکست نفس آیا | یا کہ اس بات پر وہ ہی تنبیہ | اوس سے ظاہر ہی یہ بوجہ وجیہ
کہ جو شومی ظلم کا ہی اثر | پہونچتا ہی وہ بیگنہا ہون پر

وَاِنَّا عَلٰٓى اَنْ نُّرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُوْنَ ۝۹۵

اور ہم تو ہین اوسپہ آپہ دین | کہ دکھاوین وہ چیز تیری تئین | جسکا وعدہ بتاتی ہین اونکو | یعنے جس سے ڈراتی ہین اونکو
بیگمان کرنی والی قدرت تام | یعنے کر سکتی ہم ہین اوہ کام | لیک ہم اسطے وہ ہی تعویق | تاکہ معصوم بعض ہو توفیق
یا تری باعث ای بلند خطاب | ہم نہین بھیجتی ہین اونپہ عذاب | جب تلک اونمین تو ہی ایسرور | کیسے بھیجین عذاب ہم اونپر

اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ السَّيِّئَةَ

دور کر اوس سے وہ جو ہی بہتر | سخن بد کو ای ستودہ سیر | یعنے بہتر جواب دے اور خوب | سخن بد کا اونکو ای محبوب
نیک خصلت ہی اپنی سر تاپا | جو مرون کے گناہ بخش و خطا | یا کہ نرمی و حلم فرما کر | درگذر تو ز جہل سفہا کر
یا کہ پڑہ کر وہ کلمۂ توحید | محو کر شرک شرکان عنید | یا کہ از راہ عفو و صفح و وفا | دفع کر ظالمونکا ظلم و جفا

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَصِفُوْنَ ۝

ہم ہین انا ترا وس سے جو کہ تے ہین	وہ جو کرتی بیان ہین بیدین	یعنے ہم جانتی ہین اوکو خوب	کرتی ہین جو تر طرف منسوب
مثل شعر و جنون اور جادو	جس سے ہی پاک ای محمد تو	یا تباتی ہمارے ہین اولاد	اور لاتی شریک ہین بیباد

وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ۝ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ۝

اور کہہ اسطرحسے تو کا ہی رب	مانگتا ہون پناہ تیری اب	چھیڑ اور وسوسون سے دیو و نکے	سر سے بکر اور ریو و نکے
اور تری رب مین چاہتا ہون امان	کہ مری پاس آئین وے شیطان	ہی شیاطین کے چھیڑ جو ارشاد	اوس سے غصہ ہی اسجگہ وہ مراد
دین کے قیل و قال مین جسدم	ماری غصہ کے لڑ پڑین باہم	ہی پیمبر کو اسلیی وہ خطاب	کہ برائی کا خوب دین ہی جواب
	یصفون جو ہی یہان ارشاد	متعلق کیا اب اوسکا یاد	

حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ ۝

کرتی رہتی ہین وصف وی بد خو	جب ملک آئی ایک انکی کو	موت اور مرگ اپنی وعدی پر	تو وہ اپنا عذاب کی نظر
بولی حسرت سے یون کہ میری رب	پھیر دو مجکو سوی دنیا اب	صیغہ جمع یہ جو فرمایا	صرف تعظیم کے سلیے آیا
یا مخاطب ہین اسجگہ ایجان	ملک الموت اور اوسکے اعوان	کلمہ رب سے استغاثہ کر	اونکی جانب رجوع ہی یکسر

لَعَلِّيْٓ اَعْمَلُ صَالِحًا فِيْمَا تَرَكْتُ كَلَّا ۭ اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَآئِلُهَا ۭ وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۝

تاکہ مین نیک کام لاؤن بجا	اوسجگہ مین کہ چھوڑ آیا تہا	یون نہین جیون کہے ہی وہ بد خو	یعنے حاشا کہ پھیر دین اوسکو
وہ تو اک بات ہی کہ بکتا ہی	وہی کہتا ہی اوسکو حسرت سے	اور اونکی مری ہی پردہ گور	تا بروز یکہ ہونوین مبعوث
بعض تفسیر مین ہے یون کی قوم	کہ ہوا اس کلام ہی معلوم	بر غلط ہی جو کہتی ہین یکسر	کہ پھر آتا ہی آدمی مرکر
	بن قیامت نہ وی اوٹھائی جائین	اوس سے پہلی یہان نہ ہرگز آئین	

فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَلَآ اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَىِٕذٍ

پھر جو تنکہ پھونک ماری جائے	معدہ مین آپنی ہر دوسرے	تو نہ انساب اونمین ہون اوس روز	ای کسیکا کوئی نہ ہوو لسنور

صلۂ رحم منقطع ہو جائے | کوئی سر گزکسی پہ ترس نہ کھائے | ہووی ہر یکہ پہ خوف یوم تلاقی | کہ ہو مسدود باب غمخواری
یا نہ اوس دن کریں گے فخر نسب | کما فی قولہ تعالی یوم یفر المرء من اخیہ وامہ وابیہ الآیۃ | کرتی ہین افتخار جیسے باب

فَلَا يَتَسَاءَلُونَ ۝

اور کریں گے نہ یکدگر سے سوال | مبتلا اپنی حال مین ہون کمال | ہو یہ حالت حساب تک اوپر | پھر وہ پوچھین گے حال یکدیگر
پس وہ نفخہ یہان جو ارشاد | کما فی قولہ تعالی واقبل بعضہم علی بعض یتساءلون | دوسرا یا کہ تیسرا ہی مراد

فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝

پس وہ کوئی کہ ہون عمل بھاری | تول مین اوسکے پلۂ میزان | سو وے مرد مہین جو دہ صفات | پاوینوالی فلاح اور نجات

وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ فِي جَهَنَّمَ خَالِدُونَ ۝

اور وہ کوئی کہ ہین سبک کمیزان | پلی خبکی عمل کے اسیر دوزخ | پس وہی لوگ سر بسر بدبخو | ہار بیٹھی ہین اپنی جانونکو
ہیچ دوزخ کی رہنے والی ہین | ہار دوزخ کا کانت مزا ہے ہین

تَلْفَحُ وُجُوهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيهَا كَالِحُونَ ۝

جھلس دیوی مہونکو اونکی نار | اور روے اوسمین ہون زشت اور خوار | یعنے شورش کا اوسکی پاکی اثر | ہونوین تیوری چڑھائی دی ہے
کہتے ہین ابو سعید خدری یون | اونکی منہ جلکی ہونوین زشت روز بون | ہونٹھ اوپر کا سر تلک جاوے | اور نیچی کا ناف تک آوے
بعض تفسیر معتبر مین لکھا | بعد ما بین لب چہل گز کا | اور موضح مین یون کیا ہی بیان | کہ زبان ہونر مین پہ آویزان
اسلئے جسے بطرز استفہام | پس لگے کہنی خالق منعام

أَلَمْ تَكُنْ آيَاتِي تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُونَ ۝

کیا نہ تھین میرے آیتین یکسر | کہ پڑہی جائین تھین تمہارے | پھر تم اونکو تھی جھوٹھہ تبلاتی | یعنے دنیا مین اون کو جھٹلاتی

قَالُوا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَالِّينَ ۝

بولینگے اسوقت ہی ہاتھ ملکر | کہ ہمی پہ غالب ہوی ہماری | اور تہی ہم گروہ بھولی راہ
یا کہ ہمپر ہماری بد بختی | ملگئی جو بلوچ اور تختی

رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ ۝

رب ہمارے نکال دے ہمکو	نار دوزخ سی یعنی باہر تو	پس اگر پھر کریں ہم وہ کار	تو بہ تحقیق ہم ہیں ظلم شعار

قَالَ اخْسَـُٔوْا فِيْهَا وَلَا تُكَلِّمُوْنِ ۝

بولا حق جب رہو سب اوسمیں تم	اور مت بولو مجھسی ای مردم	کہ نہ دوزخ سی دور ہیں ہمکو نکال	یا نہ ہیں جھوڑ دوں عذاب و

اِنَّهٗ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْ عِبَادِيْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا
وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝

تہا تحقیق فرقہ اصحاب	میری بندوں میں جو کہ حال و	کہ وہی حق تھی کاش تمہارے رب	ہم یقین لائی اور ایمان سب
پس معاف اور عفو کر ہمکو	اور کر مہربانی ہمپر تو	اور تو ہی خوب اونسی اور بہتر	کرنیوالی جو مہر ہیں یکسر

فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِيًّا حَتّٰٓى اَنْسَوْكُمْ ذِكْرِيْ وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ ۝

پہر تمنے انی سی پیش آئی تم	مسخرا اون سبونکو ایمردم	تا بوقتیکہ وی بہلا تمکو	یاد میری اونہوں نے ای لوگو
اور تم اونسی ہنسی رہتی تھے	نت تمہارا وی نظر رہتے تھے	یون ہوی سخریہ میں تم مشغول	کہ گئی مجکو یاد کرنا بہول

اِنِّيْ جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوْٓا اَنَّهُمْ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ۝

بیگمان میں نے وی جزا اونکو	آج اوسکی سبب سے اونکو شغل	کہ وی سہتی تھی اونکا ظلم و ستم	کہنچتے تھی مدام رنج و الم
	وی تو ہیونکی مراد کو یکسر	اوس ستم اور ظلم کو سہکر	

قٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْاَرْضِ عَدَدَ سِنِيْنَ ۝

خالق الخلق کا فرماوے گا کہی	کسقدر دیر تم زمین میں رہے	گنتی برسوں کی یعنی کتنی سا	یا فرشتہ کہی یہ اونسے سوال

قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَسْـَٔلِ الْعَآدِّيْنَ ۝

بولینگا فرد ہی نہی یکدن ہم	یا رہی ایکدن بھی کچھ کم	پس فرشتونسی پوچھیے تو حال	گنتی والی جو عمر کی ہیں سال

قٰلَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝

کہنے اسطرح سے لگیگا خدا	کہ نہیں تم رہی مگر تھوڑا	جو بلا شک و ریب تم یکسر	ہوتی ایام آخرت سی خبر
	بیشک تم جانتی جو جسمیں	کہ وہ دنیا ہی آخرت سے قلیل	

أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ ۝ ۱۲۶

کیا بھلا تمنے وہ گمان کیا	فرط غفلت سے تمنے جان لیا	کہ بنایا ہی ہمنے تم سبکو	کھیل کھیلنی کو ای لوگو
اور گمان لے گئی کہ بیشک تم	ہم تمکو پھیر آؤ ای مردم	یعنے دنیا نہین جزا کا گھر	نہین ملتا عمل کا اوسمین اثر
	دن جزا کا اگر نہوتا اور	تو یہ سب کھیل تھا بدیدہ شعور	

فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ۝

سو نہایت بلند ہی اللہ	برتر اوسکی عبث سی ہی درگاہ	مالک الملک سر بسر سچا	کوئی حاکم نہین ہی اوسکے سوا
	مالک اوس تخت کا کہ خاصا ہے	یا کہ خاصا وہ تخت والا ہے	

وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ ۚ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ۝

اور جو کوئی پکاریگا آور	ساتھ اللہ کے خدای دگر	کہ نہین ہے دلیل اوسکی پاس	جسکے دعوی کی ای قیقہ شناس
پس حساب اوسکا ہی بلاشک و شک	اوسکی پروردگار کی نزدیک	بیشک و ریب ای بلند وقار	نہین پاتے فلاح ہین کفار

وَقُلْ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ۝ ۱۱۸

اور کہہ اے رب تو کای رب	بخشدی اور رحم فرما اب	اور تو اون بہونسی ہی بہتر	کرنیوالے جو مہر ہین یکسر
سورۂ مومنین کوای معبود	کر مرا تو وسیلۂ مقصود	گردش چرخ ہی وہ آفت جان	کہ ہوئی زندگی بھی زندان
ہون بیچارگی فلک ہردم	مبتلای بلای فکر و الم	اپنی فضل و کرم سی یکبارا	کر مبسر فلاح و جیٹکارا

سُورَةُ النُّورِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ أَرْبَعٌ وَسِتُّونَ آيَةً وَكَلِمَاتُهَا أَلْفَانِ وَثَلَاثُمِائَةٍ وَسَبْعُونَ حُرُوفُهَا خَمْسَةُ آلَافٍ وَسِتُّمِائَةٍ وَثَمَانُونَ وَرُكُوعَاتُهَا تِسْعٌ

سورۂ نور جان تو مدنی	چونسٹھہ آیت گئین ہین اوسکی	اوسکی کلمات ہین زرہ شمار	تین ہزار سولہ اور ایک ہزار
اور حرفونکی اوسکی ہی تعداد	پنج آلاف و شصد و ہشتاد	اور اوسکی رکوع نو ہین سب	گن لے اونکو باحتیاط و ادب

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

سُورَةٌ أَنْزَلْنَاهَا وَفَرَضْنَاهَا وَأَنْزَلْنَا فِيهَا آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ

یہ وہ سورہ ہی امیر سول امین ۔ ہمنی نازل کیا ہی جسکی تیئین ۔ اور کیی ہمنی فرض ہین تم پر ۔ دی جو احکام اوسمین ہین یک
اور اوتاری ہی ہین باہمہ انصاف ۔ ہمنی اوسمین حد و ہ باتین صاف ۔ تاکہ تم پکڑو موعظت اور نصیحت ۔ یاد رکھکر ہو اونکو فائدہ مند
اگلی اہل ہی استیوده نہاد ۔ ایک حد اون حدود سے ارشاد

اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ

جو زنا والی اور زنا والا ۔ غیر محصن ہون تو بحکم خدا ۔ مارو ہر یک کی اونمین سو کوڑی ۔ ہون نہ سو سی زیادہ اوتھوڑی
زانیہ کی ہی اسلیی تقدیم ۔ لفظ زانی پہ ہے محب صمیم ۔ کہ وہ ہوتا ہی بیشتر سرزد ۔ کرتی ہین عورتین جو ایسے کید
متعرض اگر نہون نسوان ۔ کر سکین سر و مفسدہ وہ کہان ۔ لفظ جلد اس جگہ جو ہی ارشاد ۔ مارنا جلد کا ہی اوسسے مراد
حکم سو جلد کا جو فرمایا ۔ غیر محصن کی شان ہین آیا ۔ اور جو محصن ہو مبتلای زنا ۔ سنگساری سے مارڈالا جا
حنفیہ شرائط احصان ۔ کرگئی ہین چھ اسطرح سی بیان ۔ حر ہونا ہی اور بلوغ و نکاح ۔ عقل و اسلام اور وطی مباح
شافعی حر کو ایکسالہ سفر ۔ کرتی زائد ہین ان شرائط پر ۔ مالکی اور احمد حنبل ۔ کرتی ہین شافعی کیطرح عمل
تینون لاتی ہین یہ حدیث سنا ۔ جمع تغریب کرتی ہین باحد

اہل تحقیق نے کیا ارقام ۔ بقولہ علیہ الصلوۃ و السلام للبکر بالبکر جلد مائۃ و تغریب عام ۔ کہ وہ تغریب عام نزد امام
تہا جو ثابت بقول مغیر ۔ اس سے منسوخ ہو گیا یکسر

وَلَا تَأْخُذْكُم بِهِمَا رَأْفَةٌ فِي دِينِ اللَّهِ إِن كُنتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۖ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَائِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ

اور نہین آوی تمکو اون پر ۔ ترس حکم خدا مین غم کہا کر ۔ جو ہو تم مانتی خدا کی تیئین ۔ اور سچ جانتی ہو روز پسین
اور ترا اوپر ہی کہ دیکھی جا ۔ مارنا اور عذاب اون کو کا ۔ یک جماعت کہ ہو مسلمانسی ہو ۔ یعنے محدود جب کہ بین اونکو
نہ ہو تم اونکو مار کہی ۔ نہ ہرین ایسی کام کی پیچھے ۔ وہ جو ہی لفظ طائفہ ارشاد ۔ اوسسے ہی اسجگہ گروہ مراد
بعض کہتی ہین حد کہ تیئین کو ۔ شافعیہ احمد مالکیہ سبھم ۔ کہتی ہین چار مرتبون اقرار ہو کم
لیک تعداد جماعت ہو ۔ جس سے تشہیر اور اشاعت ہو

الزَّانِي لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً وَالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ وَحُرِّمَ ذَٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ۝

مرد بدکار بیا ہتا ہی نہین | پر بُری کام والی زن کی تمین | یا کہ عورت شریک والے کو | پوجتی ہی بتونکو جو بد خو
اور زنا والی وہ جو عورت ہو | نہین لاتا نکاح مین اوسکو | ہان مگر وہ جو مرد ہی بدکار | یا کہ جس مرد کا ہی شرک شعار
اور یہ کیا گیا یہ حرام | اہل ایمان پہ ای بلند مقام | یعنے جو کوئی مرد زانی ہو | بیاہ لاوی نہ پارسا زن کو
اور جو ہو نیکمرد اور صالح | بیاہ مین لی نہین زن طالح | تا کہ صالح کو ہو نہ لاحق عار | اور نہ لگجای کچھ اوسی آزار
لیک بدکار مرد کو ہی مباح | اوس زن پارسا کی بیاہ نکاح | اور بن توبہ وہ زن بدکار | ہی نہ جائز بمرد نیک شعار
اسکا وجہ نزول اور منشا | یون تفاسیر مشہور مین لکھا | جب مدینہ مین تجبہ ہای یہود | اور بغایای مشرکان عنود
تجبہ جانی بنا کے اپنی گھر | لگین لینی زنا پہ مال اور زر (زنان زانی کا)(را) | تھی مہاجر جو مفلس اور مسکین | چاہتی یون لگی کہ اونکی نہین
اپنی عقد نکاح مین لاوین | اور زر کسب اونکا کہا جاوین | تب اس آیت کو حق نی بھوایا | اوس ارادہ کو منع فرمایا
اگی اسکی اب آ بلند مقام | ذکر ہی حد قذف اور دشنام

وَالَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَأْتُوا بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ فَاجْلِدُوهُمْ ثَمَانِينَ جَلْدَةً

اور جو لوگ دیتی گالی ہین | عورتونکو کہ قید والی ہین | پھر نہ لاتی ہین چار مرد گواہ | تو بفرمان حضرت اللہ
مارنی سی تم اونکی آٹھ پشین | انسی کوڑون کے چوٹ بی کم و بیش | نظر ہی جگہ جو ہی ارشاد | اوس سے دشنام ہی زنا کی مراد
اور وہ گالی کہ جو زنا بن ہو | یا زنا کی ہو غیر محصن کو | تو نہ محدود ہی جزا اوسکے | صرف تعزیر ہی سزا اوسکے
اور یہی حکم و شرط اوسکی ہو | دی جو گالی زنا کی مردونکو | حد دشنام ہی زنا سی اخف | شرع کے بھی حدود جزا اسی طرف
اسجگہ پر شرائط احصان | پانچ کی ہین مجتہدون نے بیان | حر ہونا ہی اور عقل تمام | اور بلوغ اور عفت و اسلام
اور اسیطرح چار مرد گواہ | حر و بالغ ہون ای مخبر آگاہ

وَلَا تَقْبَلُوا لَهُمْ شَهَادَةً أَبَدًا وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ۝

اور کرو مت قبول اونکی تم | شاہدی کو ہمیشہ ایمروم | اور یہ قاذف ہین اہنی زنان | فسق اندیشہ اور زنا فرمان

	لیک ہی شافعی سی یون منقول	کہ شہادت ہو لعنہ تو بہ قبول	

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِن بَعْدِ ذَٰلِكَ وَأَصْلَحُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝

پر جنہون نے کیا تو بہ کام	بعد دشنام کی نہ دی دشنام	اور سنوارا اونہون نے اپنی شخو	چھوڑ کر گالی اپنی نیت کو
تو ہی اللہ بخشنے والا	رحمت اوسکی ہی صرف بالا	یعنے تو بہ سی جو وہ پیش آوے	فسق کا حکم اوس سے اوٹھ جاوے
لیک رد کرتی ہین امام ہمام	شاہدی اور گواہی اونکی مدام	اور اسیطرح مالکی مذہب	اونکی رد کرتی ہین گواہی سب
شافعی اور احمد حنبل	تا دم تو بہ کرتی ہین یہ عمل	پھر جو قاذف تو بہ پیش آوے	اور شایستہ کار ہو جاوے
تو وہ رد شہادت اور تفسیق	کرتی باطل ہین یہ دونون دونون فریق	اہل تحقیق نی لکھا ہی یون	کہ اس آیت کا سنتی ہی مضمون
بولی حضرت سی عاصم ابن عدے	کای نبی شاق ہی کہ وقت بدے	مرد جاوے جو ڈھونڈھنے کو گواہ	کر زنا زن سے لیوی زانی راہ
اور اگر بی گواہ بات سکے	مار کہا فسق مین پڑا وہ رہے	کہا وی شہادتا نا زیبا نہ عیان	پھر بھی ٹھہری وہ شخص نا فرمان
سید الانبیا نے فرمایا	کہ خدا نی یہ حکم بھجوایا	جبکہ جانی لگا وہ خصت ہو	مل گیا راہ مین ہلال اوسکو
اوس سے کہنی لگا کہ اے غم زدہ	میرا ناموس ہو گیا برباد	میری زن سا تہ جو ہی نیچ زنا م	کر رہا شریک فعل حرام
دل کو کر سکہ مکدر اور میلا	کہنے عاصم لگا کہ وا ویلا	مین نے جلدی بات کا کیا تنہا خیال	مبتلا ہو گیا اوسی ملال
پس یہ ہی اوس کے پاس آکر	کر دیا عرض حال سر تا سر	زن کو فوراً اپنی نی بلوایا	اوس سے تفتیش حال فرمایا
	جب وہ انکار اور انا لانے	تب یہ آیت لعان کی آئے	

وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُن لَّهُمْ شُهَدَاءُ إِلَّا أَنفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ أَحَدِهِمْ أَرْبَعُ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ ۝

اور جو لوگ دیتی ہین دشنام	اپنی زوجونکو ای بلند مقام	اور نہین ہو نو ہین اونکے پاس گواہ	اپنی جانون بن اے رسول اللہ
تو گواہی ہی فرد کی اونمین	یعنے ہر ایک مرد کی اونمین	چار نوبت گواہیان بخدا	کہ مقرر وہ شخص ہی سچا
	یعنے ہر بار مثل ایک گواہ	کہنا اوسکا ہی اشہد باللہ	

وَالْخَامِسَةُ أَنَّ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَيْهِ إِن كَانَ مِنَ الْكَاذِبِينَ

اور گواہی ہی پانچوین نوبت — کہ ہو پر پکار حق کی اوپر لعنت — اوس زنا کی تہمانی والی پر — یعنے تہمت لگانی والی پر
جو وہ ہووے دروغگویون سے — یعنے جھوٹھون اوپر مجھ بیون سے — اس جگہ تک یہ جو ہوا ذکور — ہی لعان رجال اور ذکور
جب گواہی وہ دی بنام خدا — زن کی جانب کو وہ کرے ادا — اوسیطرح مرد وقت لعان — کرین ایما بجانب نسوان
اوسکی حکمون سے ہی سقوط لکھا — مرد اوپر زن سے حد قذف و زنا — اور بعد اوسکی منع وطی و جماع — اوسیطرح منع استماع
اور تفریق حکم حاکم سے تہ — نہ کہ ہی حکم فسخ اپنی ہاتہ — جیسے مذہب ہے شافعیہ کا — کہ وہی رکھتی ہین صرف فسخ روا
اب لعان اناث اور نسوان — آگی اسکی کیا خدا نے بیان

وَيَدْرَؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ أَنْ تَشْهَدَ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللّٰهِ إِنَّهُ لَمِنَ الْكَاذِبِينَ ۝ وَالْخَامِسَةَ أَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝

اور چہراتی ہی اون نساسی مار — یہ کہ دینوین گواہیان وہ چار — نام اللہ کے جو بکتا ہے — کہ مقرر وہ شخص جہوٹھا ہے
اور گواہی ہی پانچوین یون کر — کہ ہو قہر خدا اوس عورت پر — جو وہ شوہر ہو راستگویون سے — صادقون اور سچیون سے
رہی روایت کہ خولہ اور بلال — مقال حکم حضرت ہی کرتی یون تہی — اور دم لعنت و غضب آیین — کہتی حضرت سے اور صحابہ دین

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ وَأَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيمٌ ۝

اور جو ہوتا نہ فضل حق تم پر — اور نجشایش اوسکے سر تا سر — اور تحقیق خالق منعام — کرتیوا الا معاف ہی آیام
حکمتون کا ہی جاننے والا — حکمت اوسکی ہی حصر سے بالا — ہی مقدر جواب للتعظیم — جیسے انوار مین کیا ترقیم
اسی قضیت تہمین وہ فرماتا — اور شتابی عذاب بہجواتا — آگی اسکی رکوع تک ہی بیان — عائشہ کی سرارۃ اور بہتان

إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ عُصْبَةٌ مِنْكُمْ لَا تَحْسَبُوهُ شَرًّا لَكُمْ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَكُمْ ۚ لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ مَا اكْتَسَبَ مِنَ الْإِثْمِ وَالَّذِي تَوَلَّىٰ كِبْرَهُ مِنْهُمْ لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝

بیگمان وہ جو لائے ہین بہتان — اک جماعت ہین تم سہ ہین عیان — سمجہو مت اوسکو اپنی حق مین بہتر — بلکہ وہ جہوٹھ ہی تمہین ہے بدتر
ہر شخص کو ہی اوسمین اوسکی جزا — جو کمایا ہی از گناہ و خطا — اور جسنے بڑی اوسمین بات — اوس کو ہے بڑا سخت عذاب
اوسکو دنیا مین ہو حد عذاب بڑا — یا کہ عقبی مین ہے عقاب بڑا — اہل تحقیق نے کیا تحقیق — تہے وہ مرد کہ جسکی گردن پر

کوئی کہتا تھا خوشی کی بات — کوئی حسرت سے اپنی ملکر ہاتھ — کوئی کرتا تھا چھیڑ کر حرجا — سنتے حضرت سے اس سکوت مین آ

بعض سنکر سکوت فرماتے — اور بعضی مریچ جھلاتے — پچھلے فرقے کی پند تمام — اور پہلی پر کئی الزام

اور وہ ابن ابی تھا بدذات — جسنے بہتان کی اٹھائی بات — پیشوائی منافقان مردود — دین و دنیا مین جو ہوا مطرود

عائشہ پر جو باندھنو باندھا — اوسکو یونہین مفسرون نے لکھا — کہ تہیہ سفر کا فرمایا — سال ہجرت جو پانچوان آیا

لیگئی ساتھ عائشہ کی تئین — غزوہ مصطلق کو سرور دین — جبکہ اوس جنگ سے مظفر ہو — پھر کی آنی لگی مدینہ کو

کئی منزل کو قطع فرماکر — رات کو ٹھہری اک جگہہ آکر — پردہ شب مین اٹھہ وہ پردہ نشین — رفع حاجت کو سوے دشت گئین

کہ دہان سے اچانک اوٹھہ کر — گر گیا کوچ سر بسر لشکر — تھا نہین کوس رہانگ جرس — پہونچی کس سے سی وہ بی بس

پھر جو آئین اولٹے دہان بگڑہ — نہ وہ لشکر نہ فوج تھی نہ سپاہ — سر جھکایا جو از سر انکار — تھا گلی مین نہین گلی کا ہار

ہوگئی یکبیک بفرط ہجوم — ہار اوسکی گلی کا فوج غموم — پھر بصد اگنین در گبارہ — ڈھونڈنی ہار وہی دل نگارہ

آندہ آمد و شد صحرا — سب سے پیچھے رہ گئین تنہا — آئی آنی مین یکبیک صفوان بن معطل — پیچھے چلنی کا جنکو تھا فرمان

کہ پڑا اور گرا وہ لشکر کا — لی تی چلتی تھی راہ مین سے اوٹھا — ازکو تنہا جو اوجگہ پایا — اونٹ کو خود اپنی ٹہلایا

اور پکڑا تھا مین مہار بعیر — پہونچی لشکر مین وے بلا تاخیر — دیکھہ ابن ابی بد کردار — کرنی کچھ اور ہی لگا گفتار

بدگمانی سے ساتھ آیا پیش — مثل گردم ہوا سراسر نیش — زور و بہتان کو تراش و خراش — جابجا منتشر کیا اور فاش

اک مہینے تلک سہے یہ ذکور — تھا مدینہ مین جابجا مشہور — آتی آتی ہی گھر کی یکبارے — ہوگئی لاحق اونکو بیمارے

یکدگر کی زبان سی وہ بات — سنتے رہتی تھی سیدہ لیکن — گرچہ دلگیر رہتی ہر دم آپ — مارتی کچھ نہ تھی مگر دم آپ

عائشہ اوسسے کچھ نہ واقف تہین — لیک تھی ملتفت نہ سرور دین — پہونچین خصومت ہو جب پدر کے گھر — جا وہان سر بسر سنی وہ خبر

سنکے اوسکو ہوئین بسا محزون — اور وہ رنج و مرض ہوا افزون — کیا لکھون ماجرا اشک روان — تین دن رات تک رہین گریان

آخرش بر طریق اسرائیل — کچھ نہ دیکھا بغیر صبر جمیل — پس بحکم تسلی و تسکین — لائی ان آیتون کو روح امین

لَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بِاَنْفُسِهِمْ خَيْرًا ۙ وَّقَالُوْا هٰذَآ اِفْكٌ مُّبِيْنٌ ۝

کیون نہ جب دم سنا تہا لوگون — تسنے اور نیک بہتان کو — بیٹیان تی تھی با خیال اور ظن — لائیو ان الیقین مرد اور زن

اپنی لوگونپہ نیک اور بہتر | یعنے جسطرح اپنی جانونپر | اور کہتی تہی وی دونے الایمان | کہ یہ بہتان ہی صریح وعیان
کہہ کی مرعی سبالغہ کا داب | سوی غیبت کیا عدول خطاب | اور شعار اسپہ ہے کہ یقین | مقتضے بدگمان کا ہی نہین
بلکہ شایان اہل ایمان تہا | کہ وی کرتی گمان حسن احیتا | ای نکرتی گمان بدیکسہ | حضرت عائشہ اور صفوان کی

لَوْلَا جَآءُوْ عَلَيْهِ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ ۚ فَاِذْ لَمْ يَاْتُوْا بِالشُّهَدَآءِ فَاُولٰٓئِكَ عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ۝

کیون نہین لائے ای رسول اللہ | اوس سخن پروے لوگ چار گواہ | پہر بوقتیکہ لیکی آئی نہین | چارگانہ وی شاہد وزکی تہین
تو وی سب لوگ ہین خدا کی بہتان | جہوٹہ والی بظاہر اور تہان | کہ اگر وی گواہ لے آتے | صرف ظاہر مین ہی ہو جاتے
پس مسلمان کسی مسلمان کا | نہ روادار ہووے طوفان کا | اور جو بہتان سے کوئی پیش آوے | تو سزاوار ہی کہ جہٹلاوے
اسطرح سی حدیث مین آیا | کہ نبی الوری نے فرمایا | بہائی مومن کی جو مددگار ہے | پیٹھہ پیچہی کرے بغمخوار ہے
تو مددگار اوسکا ہووے خدا | پیٹھہ پیچہی بفضل اور احسان

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِيْمَآ اَفَضْتُمْ فِيْهِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝

اور جو ہوتا نہ فضل حق تم پر | اور بخشایش اوسکی سرتاسر | بیچ دنیا و آخرت کی عیان | ای تبوفیق توبہ وغفران
بیگمان اوسمین پہونچتی تمکو | خوض کرتی ہو جسمین اے لوگو | ایک آفت بڑی کہ ادنی شے | تمکو دشوار جسکے آگی ہے
یعنے اللہ نے اس امت پر | کی طفیل نبی کریم کی نظر | کہ نہ بہیجا عذاب استیصال | ورنہ ہوتی وی مفتری پامال

اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِكُمْ مَّا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ وَّتَحْسَبُوْنَهٗ هَيِّنًا ۖ وَّهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمٌ ۝

جب لگی لینی اوس سخن کو تم | سابقہیہنکی اپنی ای مردم | اور لگی بولنی تم اسے لوگو | ساتہ اپنی مہو نکی اوس سے کو
کہ نہی تمکو جس سخن ہی خبر | یعنے کہتی ہو جہل سے یکسر | اور کرتی ہو تم خیال گمان | اوس سخن اور مقال کو آسان
اور وہ اللہ کی یہانہی بڑے | یعنے اوسکی سزا نہی تہوڑی | جبکہ بولی عرق مین شرم کی ڈوب | ام ایوب با ابو ایوب
کہ سنی تونی اسپتو وہ صفات | ہی جو مشہور عائشہ کی بات | بولی وہ محض افک وطوفان ہے | اون سے اوس کام کا کہ امکان ہے
کوئی تجکو اگر لگاوی عیب | تجکو معلوم ست ہو لایب | بولی واللہ مین کرون نہ یقین | کوئی تہمت کری جو تیری تہین

بولی ہین سر طرحسی امی لبسر	مجھسے وی ام مومنین بہتر	نسبت سیدہ زمین وزمان	وہ عمل ہی بہت بڑا طوفان
	تب اس آیت کو حق نی بھجوایا	خوش خیال اونکا یاد فرمایا	

لَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَّا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا سُبْحٰنَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ ۝

اور بولا کیون نہین تم اسی لوگو	جب سنا تمنی افک بہتا کو	بولتی تہی نہ ہی ہمین شایان	کہ ہمین ہم معونسی یہ طوفان
	تمکو پاکی ہی اسی حدسے کریم	ہی یہ گفتار افترا ای عظیم	

يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖٓ اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝

وعظ فرماتی ہی تمہین اللہ	یعنے سمجھاتی ہی تمہین اللہ	کہ پہر ویسی کام سے نت کو	اگر ہو ایمان والے ای لوگو

وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ نصف

اور بتاتا ہی خالق برتر	تمکو آیات اور بتی یکسر	اور ہی اللہ جاننے والا	حکمت اپنی مین حصر ہی بالا

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝

بیگمان جو لعین بعیاری	چاہتی ہین شیوع بدکاری	اونکی حق مین کہ لائی ہین تہمتین	مار اونکی لیی ہی دردآگین
بیچ دنیا کی تازیانون سے	اور وہان آگ کے زبانون سے	اور خدا جانتا ہی اونکی شر	اور تم جانتی نہین یکسر

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ ع

اور جو ہوتا نہ فضل حق تمپر	اور رحمت اوس کی سرتاسر	اور اللہ مہرو والا ہے	رحم اوسکا خرد سی بالا ہے
	تو وہ کرتا تمہین غضب مین آ	سر بتلائے قہر و بلا	

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ وَمَنْ يَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ فَاِنَّهٗ يَاْمُرُ بِالْفَحْشَاۗءِ وَالْمُنْكَرِ ۭ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ وَرَحْمَتُهٗ مَا زَكٰى مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ ع

ابدًا ۚ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ
عَلِيْمٌ ۝

سونور کرکی افک بہتان سے — چلو گا مہاے شیطان پر — اور جو کوئی چلی قدم بقدم — کام شیطان کے پیرو کرتا ہی
پس وہ کرتا ہی حکم وامر تعین — بھیائی وکار بد کے تئین — اور جو ہوتا نہ فضل حق تم پر — ور نجشائش اوسکی تم پر
پاک ہوتا نہ تم مین کوئی کبھو — رہتی سب عیب جو تم اور بگو — لیک اقتدای رسول امین — پاک کرتا ہی جسکے تئین
اور خدا اونکی باتین اور مقال — سننے والا ہی اور جو خصال — متقیون کا ہی جاننی والا — علم اوسکا ہی حصر سی بالا
جبکہ مسطح کو طعنہ زن پایا — سخت بوبکر نی یہ فرمایا — کہ نہ لون اوسکی مین خبر واللہ — اور نہ دون اوکو مال فدر اللہ
گرچہ بہائی مرا ہی خالہ زاد — واجب الرحم ہر طرح سے زیاد — کیا ہوا جو وہ نا متوالا ہے — اور وہ محتاج حد سے بالا ہے
تب یہ آیت خدا نی بھوائی — ایسی سوگند منع فرمائے

وَلَا يَأْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ اَنْ يُّؤْتُوْٓا
اُولِي الْقُرْبٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ

اور نہین ہیں پیش اوسین باسوگند — تم مین ارباب فضل ودولتمند — یہ کہ دی یون اسے بلند خطاب — بعضے اموال نقد اور اسباب
ناتی والونکو ہین جو کمیسر خویش — اور فقیرون کو وی جو ہین درویش — اور وطن چھوڑ انی والون کو — راہ اللہ کی مین اینچو شخو
چیون ہے مسطح بچند استحقاق — مستحق اور لائق انفاق — صرف خالہ کا وہ سیر ہی نہین — بلکہ ہی وہ مہاجر اور مسکین

وَلْيَعْفُوْا وَلْيَصْفَحُوْا ۗ اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

اور سزاوار ہی کہ رہین وی معاف — اور گذر جائین بتمام سی صاف — کیا نہین دوست رکھتی ہو سب تم — کہ خدا بخشے تمکو امر دم
اور ہی اللہ بخشنی والا — مہربانی مین حصر سی بالا — سنکے آیت کو بولی کہا سوگند — نہ وہ دنیا کبھو کرین نہین بند
ہر طرح سے کرون رعایت مین — پیش آون بصد حمایت مین — پس یہ آیت ہمین ہے استدلال — فضل صدیق پر بوجہ کمال
لکھہ گئی اوسکو صاحب احقاق — اوسکو حجت بفضل بالاطلاق — ہر کہ دارد ضمیر خود صافے — از ستائی ست اینقدر کافے
بود چندین کرامت وفضلش — کہ او بوالفضل خواندند الفضلش — زان زچشم عوام پنہان بود — صورت وسیرتش ہمہ جان بود

روز وشب سال ما مہ ہمہ کار — فانی اشنین از ہمافی انظار

إِنَّ الَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ الْغَافِلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ

بیگمان وے جو دیتی گالی ہین | عورتون کو کہ قید والی ہین | بیخبر ہین کہ اونکو دین گالی | ہین وے ایمان اور یقین والی
ہی غرض اوس عیب لگونے سے ہمان | جملہ ازواج سید دو جہان | یا فقط عائشہ ہین اونسی مراد | یا کیا ہی مہاجرت کو یاد
| اب جزا کاہی قاذفون کے بیان | کر تلاوت تو ای بلند مکان |

لُعِنُوا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝

ہین وے ملعون اے نبی عرب | بیچ دنیا و اور آخرت کی سب | اور اونکی لیی ہی مار بڑے | یعنے گالی کی بدلی یہ کہ کہی

يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ أَلْسِنَتُهُمْ وَأَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

جبدان اونکے خلاف ہی گواہی دیں | افک و لونپہ ای نبوت کش | اونکی جیبھین اور اونکے یکسر ہاتھ | اور پاؤن اونکی اون جرائم ساتھ
| وہ جو کرتی تہی کام اور عمل | یعنی ہون اونپہ معترف وے دل |

يَوْمَئِذٍ يُوَفِّيهِمُ اللَّهُ دِينَهُمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِينُ ۝

اوسدن اونکو وفا کریگا اللہ | یعنے پوری عطا کرے اللہ | ایسی اونکو سزا کہ شایان ہے | اور جانینگے وی کہ یزدان ہے
صرف ثابت بذات خود ظاہر | اور تو انا بقدرت باہر | کوئی جسکا نہی شریک ثواب | ہی نہ جس سے کیی ہاتھ عقاب

الْخَبِيثَاتُ لِلْخَبِيثِينَ وَالْخَبِيثُونَ لِلْخَبِيثَاتِ وَالطَّيِّبَاتُ لِلطَّيِّبِينَ وَالطَّيِّبُونَ لِلطَّيِّبَاتِ أُولَٰئِكَ مُبَرَّءُونَ مِمَّا يَقُولُونَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۝

عورتین گندیان ہین سے تا ہر | گندی مرد ونکی واسطے درخور | اور گندی رجال شیدین | ہین نہ اور گندیونکی تئین
اور وے پاکیزہ ہریان ہین ایچو شمہ | ہین نہ اور ستہری مردون کو | اور ستہری ہین اے نبی زمان | ستہریونکی مناسب اوے شایان
یہ فریق رجال اور نسوان | اہل بیت پیمبر اور صفوان | پاک اوس چیز سے ہین اے پیر | وہ جو کہتی ہین جو ٹہہ سکی نہ کیر
| اونکی آمرزش اور بہی روزی | جسمین حق مست ہے اور فیروزی | ابن عباس نے کیا ارشاد | کہ ہین ازواج انبیا آزاد
| کا زشت اور زبون ہے یکسر | اونکا حافظ ہی خالق برتر |

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ بُيُوتِكُمْ ع
حَتَّىٰ تَسْتَأْنِسُوا وَتُسَلِّمُوا عَلَىٰ أَهْلِهَا ذَٰلِكُمْ
خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ

اے وی لوگو کہ لائی تم ہو یقین	گھس پڑو مت کہنی گھر وںکی تئیں	غیر اپنی گھر وںکی جن مین تم	رکہتی ہو گی بسکہ بہت ہمدم
جب تلک اذن تم نہین لیلو	اور سلام اونکی اہل پر دی لو	ہی یہ بہتر تمہین کہ شاید تم	وعظ اور پند پکڑو دایم دم
یعنے بہتر ہی تمکو استعلام	اور جانا تمہین بلفظ سلام	بی اجازت کی داخلیت سے	اور تحیۃ سے جاہلیت کے
اسکا وجہ نزول اور منشا	تعلیبی نے ہی اسطرح سے لکہا	کہ وہ انصار سی جو تہی اک زن	بولی حضرت سی کا بنی زمن
رہتی ہون جسطرح مین اپنی گہر	چاہتی ہون کہ ہو کوئی نہ خبر	ایک مرد بیگانہ آتا ہے	لہتہ تمکو دیکہہ جاتا ہے
تب یہ پہونچا نبی کو حکم خدا سے	بن اجازت کوئی کسیکے نہ جاے	بلکہ اپنی عیال مین بہی مدام	ہو نہ داخل بغیر استعلام
یا کہ آواز یا تنحنح سا تہ	یا کہ وہ ہاتہ سی بجا کر ہاتہ	پہلے کر دی خبر وہ اور اعلام	لیک بہتر ہی ہے بلفظ سلام

فَإِن لَّمْ تَجِدُوا فِيهَا أَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوهَا حَتَّىٰ يُؤْذَنَ لَكُمْ ج

پہر جو پانی سی پیش آو نہین	اون گہر وںمین کسی شر کی تئین	تو نہ تم اونکی بیچ در آو	جب تلک اذن تم نہین پاو
یعنے جب تک کوئی نہین آوے	اور اجازت تمہین نہ فرماوے	ورنہ تہمت تمہین لگائی گا	خالی گہر مین جو اپنی پائی گا

وَإِن قِيلَ لَكُمُ ارْجِعُوا فَارْجِعُوا
هُوَ أَزْكَىٰ لَكُمْ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ

اور اگر کہیں تمکو پہر جاو	تو لبعود و رجوع پیش آو	ہی وہ عود اور بازگشت اطہر	تمکو اڑ بیٹہنی سی اوس در پر
اور خدا دی جو کرتی ہو تم کام	جانتا ہی اونہین بعلم تمام	جب آیت خدا نے بہجوائی	دل صدیق مین یہ بات آئے
کہ جہانی رباط مین اور گہر	راہ شام و عراق مین بکسر	اون مکانون مین کوئی ہی نہ مکین	ہی وہان اذن شرط یا کہ نہین
	جو عمر سے وہ سوال کیا	حق تعالی نی یون جواب دیا	

لَّيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَن تَدْخُلُوا بُيُوتًا
غَيْرَ مَسْكُونَةٍ فِيهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا تَكْتُمُونَ

ہو نہ تم پر گناہ ای مردم | کہ اجازت بغیر آؤ تم | اون گھروں مین کہ نبی کی نہین | جنمین ہی فائدہ تمہارے تئین
اور اللہ جانتا ہی وہ شے | اوس پر ہے عیش اور مبر ہین سے | جسکو تم کھولکر دکھاتی ہو | اور جس چیز کو چھپاتی ہو
بیشک وہ جانتا ہی استیذان | جسکو کرتی ہو ظاہر اور عیان | اور اوسمین وہ فساد ہی معلوم | جسکے نیت کو کہتی ہو مکتوم
یہ جو ہر دم ہی پوچھکر آنا | اوسکو ہی جسکا اور ہو جانا | اور اگر ایک گھر مین ہون آباد | جسطرح سے غلام اور اولاد
اونکو ہر وقت پوچھنا ہی نہین | ایک خلوت کی وقت ہین تئین | جو خداوند فضل فرماوے | اسکی تفصیل عنقریب آوے

قُل لِّلْمُؤْمِنِينَ يَغُضُّوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوا
فُرُوجَهُمْ ذَٰلِكَ أَزْكَىٰ لَهُمْ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا يَصْنَعُونَ

کہہ تو ایمان لانی والون کو | بیشین پیشین آنیوالون کو | کہ رکھین بند اپنی آنکھین | تا رہین دیکھنی ہی رک آنکھین
اور تھامین وے اپنی ستر اونکو | ناف ہی جسکی حد ہی تا زانو | یہ نہایت ہی بہتر اونکو ہے | دیر دنیا مین اطہر اونکو ہی
بیشک ہے یہ حضرت اللہ | ہی خبردار اوس سے اور آگاہ | وی جو کرتی ہین نیک اور بد کام | ای نگاہ حلال اور حرام

اور کہہ عورتون کی کہا ہی جہان | چشم ہی تیز قاصد شیطان | غیر انکھونکی ہین جو اور حواس | اونکو ہین دوسرکی ہی نہ مساس
چشم کو ہی نہ کچھ مدد درکار | کرتی ہی ہر طرح وہ صید شکار | دور و نزدیک اوسکو یکسان ہے | فتنہ جسم و آفت جان ہے
قادر انداز ہی یہ تیر نگاہ | زور صیاد ہی بصید گناہ | کوئی کیا جانتا ہی کیا ہین چشم | سر بسر فتنہ و بلا ہین چشم
جاگتی ہی نہ وے سلاتی ہین | فتنہ سوتی ہوئی جگاتی ہین | وہ حفظ فروج ہی ارشاد | ستر عورت یہان اوس سے مراد
ای محمد کہی ستر کی مؤمنون | غور نہ دیکھین یہ اور کود کہلاون | آگی حکم نا ہی اب ارشاد | کر تلاوت تو استودہ نہاد

وَقُل لِّلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ
فُرُوجَهُنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا
وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَىٰ جُيُوبِهِنَّ

اور کہہ عورتون کی ایمان دار | یون تو ایمان والیونکی تئین | کہ رکھین بند اپنی آنکھین تک | تا رہین دیدہ اجنبی سی رک
اور نہ ظاہر کرین تہامتی دی | اپنی ستر اونکو استودہ سیر | اور نہین وے دکھاوین اپنی سنگار | پر جو ظاہر ہین اونمین کچھ ناچار
اور ڈالین وے اوڑہنی اپنی | اپنی اعناق اور گریبان پر | قصد زینت سی ہی سنگار یہان | یعنی آرائش تن نسوان

۳

اور کیا ہی وہ اوس سے استثنا — وہ جو ظاہر سنگار سی ہو جا — جیسے جوتی کی نظر اوسے — یا لباس سفید دکھلانا ہے
اور اسیطور ہی بحکم و عمل — ہاتھ کی مہندی آنکھ کا کاجل — یا موا ضع سنگار کی دکھلائین — کام کرتی ہین جو ذری بہا تھ
جیسے انگشت دست و پنجہ پا — اور تھوڑا سا منہ نظر آجاے — اور باقی بدن چھپانا ہے — اجنبی کو نہین دکھانا ہے
اور اسیطرح زیور اور پوشاک — لیک اونکی جہلی کا ہی باک

وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ أَوْ آبَائِهِنَّ
أَوْ آبَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ أَبْنَائِهِنَّ أَوْ أَبْنَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ
إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي أَخَوَاتِهِنَّ

اور نہ دکھلائین اپنی زینت کو — تاکہ برپا کوئی فساد نہو — ہان مگر اپنی شوہرونکی تئین — جنکا حق ہی مو زینت اپنے اوپر
یا کہ اپنی دی باپ دادونکو — کہ نہ اون سے فساد برپا ہو — یا کہ سسرونکو اپنی جو یا کہ — باپ ہین شوہرونکی شامل پدر
یا کہ بیٹون کو اپنی انچو شخو — یا کہ شوہر کی اپنی بیٹون کو — یا کہ اپنی برادرونکی تئین — یا بھتیجونکو اپنی اپنے دین
یا کہ بہنون کے اپنی بیٹون کو — اور اسیطرح خال اور عم ہو — لیک ہی اہین احتیاط کمال — کہ نہ دکھلاوین وہی بھرا اور خال
کہ اگر پائین اون اسے اوسکی خبر — سنکے فتنہ اوٹھائین اونکی پسر — گرچہ آیت مین بعد استثنا — حکم ہی صرف اوس عمل کا
ساتھ جسکے نہین روا و مباح — یون ہین محرم جو ہین رضاعت کی — حکم مین ہین اسی کے جاءت کی

أَوْ نِسَائِهِنَّ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ

یا کہ اپنی اون عورتون کی تئین — کہ وہی ہین اہل دین اور یقین — یا ہوی جنکی مالک انکی ہاتھ — ہاتھ آئین وہی رقیہ کی سماتھ
یعنے دکھلاوین باندیونکی تئین — خواہ دیندار خواہ ہون بیدین — پس وہی اوس عموم کی تفصیل — ورنہ ہین بانیان نسا مین دخیل
یا کہ مملوک سی مراد ہی عام — خواہ باندی ہون خواہ ہون غلام — لیک احقاق مین کیا ہی بیان — ہین فقط باندیان مراد یہان
حکم رکھتی ہین اجنبی کا غلام — ہی نظر بیبیون پہ اونکو حرام — بلکہ بدراہ عورتونکی تئین — بیٹھنے دیوین اپنی پاس نہین
اور روی جو شرکا لیان مین — اون سے ملنا نہین درست و روا

أَوِ التَّابِعِينَ غَيْرِ أُولِي الْإِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ

یا کہ سیر و نکو وی جو بالسوا — نہین کرتی ہیں حاجت مرد ان — جسطرح پیر یا خصی و مخنین — کہ خبر وی مباشرت کی نہین

لیکن اکثر ائمہ حنفیہ | گنتی مرد و نہین ہین عنین و خصی | کر دی صحبت کے ہین تمنا کے | اگرچہ کہتی نہین تو انا کے

اَوِ الطِّفْلِ الَّذِیْنَ لَمْ یَظْهَرُوْا عَلٰی عَوْرٰتِ النِّسَآءِ ص

یا وی لڑکی کہ جو نہین ہین خبر | بھید اور رازہای نسوان پر | یعنے زن کی مباشرت کی ہین | خورد سالی ہی جانتے ہین نہین

| دس برس تک وہ بی شعوری سے | اجتناب اون سے پھر ضروری ہے

وَلَا یَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِیُعْلَمَ مَا یُخْفِیْنَ مِنْ زِیْنَتِهِنَّ ط

اور نہ ماریں وہ اپنے پاؤنکو | تاکہ معلوم اوس سے وہ شی ہو | جو چھپاتی ہین اپنی زینت سے | یعنے عفت اور پاکطینت سے

جسطرح گوجری کی سی جھنکار | اور اسیطور پر کہ شش کی جھنکار | اور پہرین نہ ایسی پہراوے | جس سے اوسکا بدن نظر آوے

وَتُوْبُوْٓا اِلَی اللّٰهِ جَمِیْعًا اَیُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝

اور پھرو تم خدا کی جانب کو | سب کے سب بلکے ای مسلمانو | تاکہ پاؤ نجات و چھٹکارا | دشت شہوت مین ہو آوارا

وَاَنْكِحُوا الْاَیَامٰی مِنْكُمْ وَالصّٰلِحِیْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَاِمَآئِكُمْ ط

اور کر دو نکاح ای لوگو | زن بی شوی و شوے بی زنکو | آپ مین سے کہ مرد ہون اور زن | بی زن و شوی دی جو ہر کین

اور جو نیک ہون تمہارے عبید | اور جو ہون لونڈیان تمہارے | یعنے جو بیاہ سی کنیز و غلام | چھوڑ دو نہون نہین تمہارا کام

ہی روایت کہ ایک روز رسول | بولی حضرت سے کہ یا مقبول | تین کا موسمین پر مت کر تو | فوت ہونیکا اونکی کہہ ڈر تو

فرض پر جسگھڑی کہ وقت آوے | اور خبانہ کو جسگھڑی پاوے | اور کر جلد بیوہ زن کا بیاہ | پا پھر داد اوسکی ذات کا ہر گاہ

| بیوہ زنکو جو بیاہ کا دی غیب | تو مسلمان وہ نہین لاریب

اِنْ یَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ یُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ط وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ۝

جو ایامای صالحین ہون تمہیں | کر دی اونکو غنی خدای قدیر | فضل اپنی سی یعنی کر کی نظر | رزق و دادمی کا یکجا پر

| اور خالق سمائی والا ہے | علم والا بیان سے بالا ہے

وَلْیَسْتَعْفِفِ الَّذِیْنَ لَا یَجِدُوْنَ نِكَاحًا حَتّٰی یُغْنِیَهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ط

اور ہین فضل شت ہی نی دور | جو نہ کتی ہین بیاہ کا مقدور | جب تلک دیوے دسترس انکو | خالق اپنی کرم ہی سے اونکو

یعنے باوین نکاح کا سامان | وہ جو نفقہ ہی اور مہر عیان | اب کتابت کے ہین بیان احکام | جس سے آزاد ہون کنیز و غلام

وَالَّذِيْنَ يَبْتَغُوْنَ الْكِتٰبَ مِمَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ
اِنْ عَلِمْتُمْ فِيْهِمْ خَيْرًا ۖ وَّاٰتُوْهُمْ مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اٰتٰىكُمْ ۭ

اور جو لوگ چاہتی ہین لکھا ۔ ای وثیقہ کتابت اپنی کا ۔ اون غلامون سے جنکی تمہین ۔ رکھتی ہین ملک مین تمہاری یمین
پس لکھا دی دو اونکو ہم بردم ۔ جو سمجھتی ہو اونمین نیکے تم ۔ اور دو اونکو بعض مال خدا ۔ وہ جو اون سے کیا ہی تمکو عطا
چاہتا ہی لکھی کا جو ارشاد ۔ اوس سے امر مکاتبت ہی مراد ۔ یعنے کوئی عبید و اماسے ۔ بولی اسطرح اپنی مولی سے
کہ کما دون مین مال زر تجکو ۔ اتنی مدت مین اسقدر تجکو ۔ تو مین ہون کامیاب آزادے ۔ پاؤن اسپر کتاب آزادے
اس قرار اور مدار کا ارقام ۔ ہی کتابت محاورے مین نام ۔ اور کما کر جو مال دینے کہا ۔ وہ کہا دی بدل کتابت کا
پھر مکاتب جو دیوے مال ادل ۔ ہووے آزاد ایسا تو وہ عمل ۔ اور نیکی سی ہی یہان وہ مراد ۔ کہ بدل دی کی جب ہووے آزاد
تو نہ چوری سے تا پیش آوے ۔ اور زنا کا روہ نہو جاوے ۔ اور اہل دول کو ہی ارشاد ۔ کہ دی ہین مال کہ ہون آزاد
خواہ دینو ہین دے اونکو ان کوتا ۔ خواہ اونکو عطا کرین خیرات ۔ شافعی اور احمد حنبل ۔ کچھ کتابت سے کرتی کم ہین دل
بلکہ چوتھائی اوس کمائی کا ۔ کرتی ہین حنبلیہ اوسکو عطا ۔ اور یہ ہی قول شافعیہ تمام ۔ اسی خواجہ یہ سونپا جاوے کام
ابن عباس سے روایت ہے ۔ کہ بدل سی ثلث کفایت ہے ۔ اور وہ اتیای مال متحکم ۔ سمجھتی ہین مالک کو راعظم
گنتی ہین دے خطاب آتو عام ۔ ای معین اوسکی ہو ذوی الاسلام ۔ اب یہ ارشاد دہی کہ لینا مال ۔ فعل بد سے ہی ہو شد یو نوسی مال
خواہ ناخوش ہو خواہ خوش ہو کنہ ۔ ہی وہ ناپاک مال اور ناچیز ۔ لیک ہی بھیجا جو ناخوش ہے ۔ بلکہ مظلوم اور ستمکش ہے

وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَيٰتِكُمْ عَلَى الْبِغَاۗءِ اِنْ اَرَدْنَ
تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ

اور نہ اکراہ سے پیش آؤ ۔ ای نہ جبر اور زور دکھلاؤ ۔ لونڈیون اپنی کو پلیدی پر ۔ وہ جو ہی جیائی سرتاسر
جو لگین چاہنی بچے رہنا ۔ یعنے عفت کی قید کو سہنا ۔ مت کرو جبر تاکہ تم دو ہو مذمو ۔ مال درخت حیوۃ دنیا کو
یعنے اون سے کمائی کرو کر ۔ یا کہ اولاد اونکی کمبو کر

وَمَنْ يُّكْرِهْهُّنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْۢ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

اور جو کوئی ڈریگا زور اونپر ۔ یعنے لیگا جو کسب کروا کر ۔ تو خدا اونکی بے بسی پیچھے ۔ جن پہ وی زور و جبر کرتی تو

ہی گناہون کا بخشنی والا	مہر والا ہیان سے بالا	یعنے بخشے وہ لونڈیونکی تہین	جبر کرتی تہی جن پہ وہ دین
اسکا این ابی ہے منشا	وہ جو افسر منافقونکا تھا	لونڈیان تہین جنہہ اوسکے ماں جائے	دل عالم فریب حور مثال
تہے ناپرہ وہ اونکو دیتا تہا	کسبکا اونکی مال لیتا تہا	جو بانکا رپیش آتی تہین	ہر طرح مکری وی مار کہاتی تہین
جبکہ پہونچا کمال کو اضرار	لائین شکوہ با حمد مختار	تب وہ آیت خدائی بہوائی	اونکی حق ہین وہ نہی حق آئی

وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ آيَاتٍ مُبَيِّنَاتٍ وَمَثَلًا مِنَ الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً لِلْمُتَّقِينَ ۝

اور اوتاری ہین ایسیتو وہ صفات	ہمنی جانب تمہاری وے آیات	کہ بیان کرنیوالی ہین احکام	ای حدود اور سب حلال و حرام
اور مثال اونکی جو گئی ہین گذر	تمسے پہلی وی لوگ سر بسر	اور اوتاری اول آیتونمین بہت	ڈر نیوالونکو ہمنی ای دلبند
وعظ قرآن جو ہستی ہین بخلوص	متقے اسلیی ہوی مخصوص	متہم پہلی یوسف اور مریم	عائشہ کی طرح تہی ای ہمدم

ع

اللَّهُ نُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ مَثَلُ نُورِهِ كَمِشْكَاةٍ فِيهَا مِصْبَاحٌ ۖ الْمِصْبَاحُ فِي زُجَاجَةٍ ۖ الزُّجَاجَةُ كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُوقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُبَارَكَةٍ زَيْتُونَةٍ لَا شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ۚ نُورٌ عَلَىٰ نُورٍ ۗ يَهْدِي اللَّهُ لِنُورِهِ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ ۗ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝

حق تعالی ہی نور اور زمین	جملہ افلاک اور زمین کے تئین	یا وہ ہی نور بخشنی والا	آسمانونکا اور زمینونکا
دلمین ہے اوس صفت نورسی اوسکا	پردہ در پردہ یون ظہور اوسکا	جیسے اک طاق جسمین ایک چراغ	تاب سے جسکے آفتاب ہو داغ
ہی رلہا وہ چراغ عالمتاب	ایک شیشہ مین ہمچو در خوشاب	شیشہ از بس لطافت و لمعان	گویا ہی ستارہ رخشان
تیل جلتا ہی اوسمین اور بروغن	یا کہ ہوتا ہی سر بسر روشن	اوس مبارک درخت سی کہ بنام	سورد انبیا ہی زیتون نام
ہی نہ شرقی اور نہ غربی اوسکی	بلکہ ہی اصل اوسکی مغرب سی	ہی قریب اوسکا زیت اور دہن	کہ وہ ہو جاوے خود بخود روشن
گرچہ پہونچی نہو اوسی آتش	ای درخشندہ ہو وہ بے آتش	نور پر نور ہی وہ ای دلبند	ای فروغ اور دماغ کا ہی چراغ

راہ دیتا ہی خالق ای شہ دین — نور اپنی کی چاہی جسکی تئین — اور تبلائی ہی خدا امثال — بہر مردم کہ جان لین احوال
اور خداوند پاک ہر شے پر — رکھنی والا ہی علم اور خبر — یعنے خلق ہی رونق و تزئین — ہی اون افلاک اور زمین کے تئین
جو نہ تائید اونکی فرماتا — کام اونکا وہ سب بگڑ جاتا — وہ جو ہی اوسکی نور کی تمثیل — کئی صورت سے اوسکی ہی تفصیل
ابن عباس نے یہ فرمایا — جیسے موصح مین سر لبسر آیا — کہ ہی مومن کے دلمین نور اوسکا — کئی پرتو مین ہی ظہور اوسکا
ایک ہی ایک ہی منور تر — چمکی تارہ کیطرح سی اندر — اوس شجر سی مراد ہی وہ درخت — جو نہ کملائی دہوپ سے یکلخت
یعنے سرسبز باغمین کا شجر — دہوپ کہا دی نہ شام اور نہ سحر — یا غرض اوس درخت سی ہین نہ — کہ نہ شرقی ہین اور نہ وہی غربی
بلکہ ملک عرب مین پیدا ہو — نور بخشا قلوب عالم کو — ہی مراد اوس سے وہ دل مومن — تیل روشن ہو وہ جو آتش بن
کہ جو صحبت سے اونکی روشن ہو — پہونچی ناگاہ نور عرفان کو — جسکا شیشہ دل مسلمان ہے — یا کہ وہ نور نور قرآن ہے
اور مشکوۃ ہی وہ اوسکے زبان — اور مصباح ہی وہ خود قرآن — کہ وہ نہ شرق نہ غرب ہی یکسر — اور وحی خدا ہے اوسکا شجر
بن پڑہی جسکی حجت و برہان — ہوئی لگتی ہی ظاہر اور عیان — نور پر نور سر بسر پاوین — پہر جو پڑہنی ہی اوسکے پیش آوین
یا ہی وہ نور خواجۂ عالم — اور وہ مشکوۃ حضرت آدم — اور ہین وہ شجر خجاب خلیل — اور نوح نبی ہین وہ قندیل
اسکی تفصیل مین طوالت ہے — تجکو اندیشۂ ملالت ہے — اب یہ ارشاد ہی کہ پائی وہ نور — جسکو ہووے ملازمت دستور
اون مساجد کی جنمین صبح و شام — بندگی ہی ہی کا ملونکو کام

فِي بُيُوتٍ أَذِنَ اللَّهُ أَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ يُسَبِّحُ لَهُ فِيهَا بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ

کہتی تسبیح ہین وہ پی در پے — یکر روشن چراغ ہوتا ہے — اون گہرون مین کہ حق نے حکم دیا — قدر جنکی بلند کرنے کا
اور پڑہا جاہی جنمین اوسکا نام — کرتی یاد اوسکو دنمین صبح و شام — وہ جو لفظ بیوت ہی ارشاد — ہین مساجد عموماً اوس سے مراد
یا غرض اوس سے ہین مساجد چار — کرلی اون چار کو ادب سے شمار — ایک کعبہ ہی وہ بنای خلیل — تہی مددگار جسمین اسمٰعیل
دوسرے بیت قدس ہے مقصود — جسکے بانی تہی حضرت داؤد — جسقدر اوسمین ہو گیا تہا کام — اور سلیمان نے کیا اتمام
تیسری مسجد مدینہ جان — چوتہی قبا مین اونسے تو پہچان — ہین یہ دونون بنا سے سرور دین — سر بسر احترام اور تزئین

رِجَالٌ لَّا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ عَن ذِكْرِ اللَّهِ

وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ
فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ ۝ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ
مَا عَمِلُوْا وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۗ وَاللّٰهُ
يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

وہی جو مردان دین ہیں کامل	کہ نہیں کرتی ہی اونہیں غافل	تاجری یعنی وہ خرید ارے	جسمیں ہو وے مرابحہ جارے
اور نکرتی ہی غافل اونکی تئیں	بیع یعنی فروخت اشیہ دین	حق نی یاد اور بات کرنی سے	اور قائم صلوٰۃ کرنی سے
اور دینی سی مستحقون کو	وہ جو اونپر زکوۃ واجب ہو	رکہتی اوس روز کا ہین خوف اور ڈر	کہ اولٹ جاوین ہوکے متحیر
جسمین یک رقلوب اور ابصار	از سر اضطراب اور اوکار	خوف رکہتی ہین اسلئے اور ڈر	تاجزا دی اونہین خدا بہتر
اوس عمل کی کہ وے بجا لائے	یعنے جنت وہ اونکو دلوائے	اور کرے زائد اونکو اور افزود	یعنے وہ شی کہ ہو نہین موعود
فضل اپنی سی ماورائے بہشت	جس سے موعود ہین وے نیک سرشت	اور اللہ اے نبی امین	رزق دنیا ہی جاہے جسکے تئین
	بحساب و شمار دنیا مین	یا کہ اوس سے زیادہ عقبی مین	

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍۢ بِقِيْعَةٍ يَّحْسَبُهُ
الظَّمْاٰنُ مَآءً ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَهٗ لَمْ يَجِدْهُ شَيْـــًٔا وَّوَجَدَ
اللّٰهَ عِنْدَهٗ فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ ۭ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝

اور وے لوگ جو ابا لائے	یعنے ایمان سے نہ پیش آئے	ہین عمل اونکی مثل ریگ رمل	ہیچ جنکل کے ایستودہ عمل
جا کر اونکو پیاس والا آب	جانے لگتا ہی اوس طرف کو شتاب	یہان تلک جبکہ آوی اوسکے پاس	کچہ نہین پاوے جس سے جاوی پیاس
اور پاوے عقاب حق کی تئین	پاس اپنے عمل کے اشیہ دین	یا کہ پاوے خدا کو وہ خناس	کر نیوالا حساب اپنے پاس
پس تمام و کمال دی وہ خدا	اوسکو اوسکا حساب اور لیکیا	اور اللہ ایسا ہے فی یاب	لینے والا ہی جلد سب سے حساب
کرتی مومن ہین وے جو نیک عمل	یمن ایمان سے پائین اونکا بدل	اور جو اعمال بد ہے پیش آوین	اونکو یک معاف ہو جاوین
اور سنکر بشوے انکار	ہو نوین بد کام کی سزا سے خوار	نیک کامون سے جو وے پیش آوین	اونکی ہرگز جزا نہین پاوین
ہی یہان جو عرب سے تشبیہ	اونکی اعمال کی بطرز وجیہ	اور خود کا فرونکی ہی تمثیل	سا تہیا سی کے جو بوجہ جمیل

اس حبت سے کہ جیسے تشنہ آب ہو وہی بیتاب پر یاس سراب از سر حسرت سر سے عمل اپنی رہ جائین ہاتہ وہی ململ
اہل تحقیق نے کیا تحقیق دو طرح چیر ہے کافر و کافر فریق آپنا اپنا سمجہ رہا ہے راہ ایک فرقی کی اونمین ہی وہ راہ کہ رکہی ہی اسنے عیب نگاہ
پہر ضلالت سے چہوڑتی ہین وہ دین چلتی راہین غلط کی ہین وہی یعنین یہ مثال آنکہ جو فرمائے شا نمین اوس گروہ کی آئے
کہ وہی دور سے سمجہ کے ریت کو آب نہ ملا کچہ پہر اونکو غیر عقاب دوسرا وہ گروہ ہے کہ مدام بت پرستی ہی جو رہی ہی کام
غرق دنیا مین ہین وہ زشت مآل اونکی حق مین وہ دوسرے ہی مثال پاس اونکے وہ ریت بہی ہی نہین بند ظلمت مین ہورہے ہین یعنین

اَوْ كَظُلُمَاتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ظُلُمَاتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ؕ اِذَآ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا ؕ وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ۝

یا ہین کام اونکی اسیوده صفات جیسے ہو نوین اندہیرے اور ظلمات ایک بحر عمیق مین یکسر دمبدم ڈہانپتی ہی جسکو لہر
اوپر اوسکی ہی ایک موج دگر ای چڑہی آئی ہی لہر پہ لہر اوپر اوسکی ہی ایک ابر و سحاب جس سے تاب نجوم ہونا یاب
یہ جو تاریکیان ہین سر تا سر بعض اونکا ہی فوق بعض دگر جسکہ مری وہ نکالے اپنا ہاتہ کہ وہ اگر ہے تو دیکہنی کی سات
نہین لگتا کہ دیکہی وہ بد خو اون اندہیرون مین ہاتہ اپنی کو اور وہ کوئی کہ کر دیا ہی نہین جسکو خالق نی نور شہ دین
پس نہین اوسکے واسطے کچہ نور ہی اندہیرون مین وہ سدا مستور ہین عمل وسکی جملہ تیرہ و تار اور دل اوسکا بحر بے وار
کہ وہ جہل اور شرک کی ہی موج کرتی ہین اوسکو تا تحت اور تاراج ابر غفلت کے ہین چہارہا اوسپر غیر ظلمت نہین ہی اوسکا مقر
سر بسر تیرگی ہین اوسکے عمل اور اسیطرح تحرج و مدخل اور اسیطرح ہے وہ ظلمت بن اوسکی ہی بازگشت حشر کی دن

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالطَّيْرُ صَآفّٰتٍ ؕ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهٗ وَتَسْبِيْحَهٗ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ۝

کیا خدا یاد کرتی ہین جسکو یعنی جو آسمان و زمین مین ہین اور جو طیور یعنے رکہتی ہین جو خرد کی تمین
یاد کرتے ہین کہولی اپنی پر ہر یک اپنی صلوٰۃ اور تسبیح یعنے اہل عقول اور وے طیور

بیگمان جانتا ہی اپنی نماز | اور تسبیح اپنی ای ممتاز | اور خدا جانتا ہی اوسکی تمین | وہ جو کرتی ہین ایل حرص خوزیزین

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ۝ وہ

اور خدا کی لہی ہے شہ دین | شاہی جملہ آسمان وزمین | اور خدا کی طرف ہی پہر جانا | یعنے جاکر وہان جزا پانا

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزْجِيْ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا
فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ
مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْ بَرَدٍ

کیا بھلا دیکھتا نہین ہی تو | کہ خدا ہانکتا ہی بادل کو | پہر ملاتا ہی درمیان اوسکے | ٹکڑی ٹکڑی جو ہین یہان اوسکے

پہر وہ کرتا ہی اوسکو متراکم | تہ بہ تہ رستہ اور بستہ بہم | پہر تو آتا ہی دیکہنی سی پیش | مینہ وہ باران کو ای مومنو پیش

کہ وہ ہوتا ہے خارج اور باہر | درمیان ہین سے اوسکی سرتا سر | اور دیتا ہی آسمان سے اوتار | یعنے اولونکو ای بلند وقار

اون پہاڑون سے وہی جو ہین یہان | اوسمین اولونکی ہے تودہ سیر | یا کہ اوس ابر سی کہ مثل جبال | ہی وہ عظمت مین بے المثل خیال

فَيُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَيَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ يَّشَآءُ ۭ

پہر وہ پہونچاتی ہی اوس کو | جس کسی پر کہ چاہی اپنی خو شخو | اور وہ پہیرتا ہی اوسکے تئین | جس کسی سی کہ چاہی اپنے دین

یعنے اولونسی وہ بچاتا ہی | جس کے خواہش ہی پیش آتا ہے

يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ۝

ہی یہ نزدیک ای سنے ورا | کہ چمک اوسکی برق کی لیجا | فرط نور وضیا سے آنکہون کو | جس سی ظاہر کمال قدرت ہو

يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ۝

پہیرتا ہی خدای عزوجل | رات اور دن کو اوستودہ عمل | بیشک اسمین ہے سوچنی کا مقام | انکہو والونکو ای بنی انام

وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ ۭ

اور خدا نی بنایا ہر حیوان | ایک پانی سی ارسول زمان | آب نطفہ ہی لفظ ماسی مراد | طرز تغلیب سے وہ ہی ارشاد

ورنہ ہین بعض بعض وی حیوان | جنمین نطفہ کا ہی نہین امکان | یا کہ ہی جزو مادے مقصود | اسجگہ لفظ ماسی ای مسعود

اسکی تائید کو کفایت ہے | وہ جو تبیان مین روایت ہے | کہ خدا نی بنا کی یک جوہر | ڈالی ہیبت کی اپنی اوسپہ نظر

ہیبت حق کی یہ پوچھتی ہی تاب | ہوگیا یکبیک وہ گلکر آب | کرکی مغلوب نا روہ پانی | اوس سے جنوںکا ہوگیا بانی
اور مغلوب باوفہ ماکر | اوس سے پیدا کیی ملک یکسر | اور مغلوب خاک کرکی عیان | اوس سے حیوان نبائی اور انسان

فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِي عَلٰى بَطْنِهٖ

پھر ہی اونمین سی کوئی اسیر | کہ وہ چلتا ہی پیٹ اپنی پر | جسطرح سے وے سانپ اور ہوام | پیٹ کی چل ہی جنکا چلنا کام

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِي عَلٰى رِجْلَيْنِ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِي عَلٰٓى اَرْبَعٍ يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اور کوئی ہی کہ ای نبی زمان | چلتا دو پاؤں پر ہی جیون ان | اور کوئی اونمین ہی دو دو بہا | کہ وہ چلتا ہی چار پر بدوام
کرتا پیدا ہی خالق برتر | جسکو چاہی باختلاف صور | بیشک و ریب خالق یکتا | ہر کسی چیز کو ہی کر سکتا
اوست قادر بہر چہ خواہد خواست | ہر چہ خواہد کند کہ حکم اوراست | نقشبند برون گلہا اوست | نقش دان درون دلہا اوست

لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ

ہمنی بیشک اوتارین نے آیات | کہ بیان کرنیوالی ہین بالذات | اور اللہ راہ دکہلاوے | جسکو وہ چاہی ہی پہنچاوے
جانب راہ راست ای خوشخو | جس سے پہونچی وہ مقصد دل کو | اگلی آیت کا وجہ اور منشا | دو طرح سے مفسرون نی لکہا
کہ لشبہ نام وہ نفاق نہاد | دلمین حضرت ہی جو کی تہا عناد | اوسکو کرنیکا دعوی اور جہگڑا | جب ہوا وہی سے اتفاق پڑا
اوس سے بولا کہ چل کے اب انصاف | کعب اشرف ہے ہم کہ الین صاف | بولا وہ کعب بہی منافق ہے | تجھسے ہر طرح پر موافق ہے
چل محمد کی محکمہ مین تو | حکم اوسکا قبول ہی مجکو | یا علی اور مغیرہ بہیجدیگیر | تخاصم تہی ارض و بانی پر
وہ علی چاہتی تہی عدل رسول | اور مغیرہ کو تہا نہین وہ قبول | ابن عم علی نبی کو جان | دلمین کرتا تہا اور کچہ وہ گمان
کہ خدا نی یہ حکم بہیجا یا | اوس مضنہ سے منع فرمایا

وَيَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُوْلِ وَاَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ ۭ وَمَآ اُولٰۗىِٕكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ

اور کہتی ہین لاہم ایمان | نخدا و ند اور رسول زمان | اور بجا لائی حکم و فرمان ہم | لیتے دونون کا السیتودہ شیم
پہر با عراض پیش آتا ہے | حکم حق سے عدول لاتا ہے | اک گروہ اونمین اوس سے پہیر جاتے | لیتے اقرار جسپہ کرتی تہے

	اور نہین ہین یہ لوگ باذل ایمان	لانیوالی یقین اور ایمان	

وَاِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ
اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝

اور جسدم کیی دی دعوت جاتین	حق اور اوسکی نبی کی اور بلاتے ہین	تاکری حکم اونہین پیغمبر	کر ہی واقع مین حکم حق یکسر
ناگہان اگ وہ اونمین کا	پھیر تا ہی منہ اپنی نبی ورا	ای کشیر یا معیرہ بوجہ زیان	بزم حضرت ہی ہوے ہین روگردان

وَاِنْ يَّكُنْ لَّهُمُ الْحَقُّ يَاْتُوْٓا اِلَيْهِ مُذْعِنِيْنَ ۝

اور اگر ہووی اونکے واسطی حق	ای اگر ہووے کچھ فائدہ مطلق	تو وی آتی ہین سوی پیغمبر	ہمکی منقاد اور فرمان بر

اَفِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَمِ ارْتَابُوْٓا اَمْ يَخَافُوْنَ اَنْ
يَّحِيْفَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُوْلُهٗ ۭ بَلْ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝

کیا دلونمین ہی اونکے بیمارے	کفر یا میل ظلم ہی طارے	یا کہ دہوکہی مین ہین پڑی یکسر	کہ نہین اعتماد پیغمبر
یا کہ ڈرنی سی پیش آتی ہین	خوف اس بات کا ہی کھاتی ہین	کہ خدا ظلم اونپہ فرماوے	کج ادائی کی سزا تہ پیش آوے
اور اوسکا رسول و پیغمبر	میل جور و ستم کرے اوپر	یون نہین ہی وہی ہین ظلم شعار	حیف اوپر ہی ہی اونہین کا کار
اوس مرض ہی کی اونکی ہی وہ راے	کہ خدا اور نبی سے ہو منقاد	چھوڑتی ہین نہین وے حرص ہوا	کہ نبی کا دی لائین حکم بجا
	جیسے بیمار پاتا ہے جاون	لیک اوٹھتی نہین ہین اوسکی پاون	

اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ
لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اَنْ يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ

کچھ نہیں اس جب اسپہ وہ صفات	ہی یہی صرف منہ کی بات	جب بلائی گئی خدا کی طرف	اور رسول اوسکے مصطفی کی طرف
تاکری حکم اونمین پیغمبر	یہ کہ بولین وے لوگ سر تا سر	کہ ترا قول ہمنی گوش کیا	اور ترا حکم جی مان لیا
	اور یہی لوگ ہو کہین ہین یہ بات	پانی والی فلاح ہین اور نجات	

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَخْشَ اللّٰهَ
وَيَتَّقْهِ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفَاۗىِٕزُوْنَ ۝

اور جو کوئی اوٹھائی حکم خدا	مطلقاً یا کہ فرض لائی بجا	اور اوسکی رسول کا ہمہ تن	مطلقاً یا بجا وہ لائی سخن
اور رکھتا ہی خدا کا ڈر	اپنی پچھلے گناہ و عصیان پر	اور بچ کر چلی وہ اوس سے چال	یعنے عاصی نہو با استقبال
	پس یہ ہین وہ گروہ مقصد یاب	ہر طرح کا ہی اونکو اجر و ثواب	

وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ اَمَرْتَهُمْ
لَيَخْرُجُنَّ ۭ قُلْ لَّا تُقْسِمُوْا ۚ طَاعَةٌ مَّعْرُوْفَةٌ ۭ
اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝

اور کہا نی سختی سے مین آنی پیش	حق تعالی کی وی نفاق اندیش	سخت قسمین کھا نکو اپنی ای خوشخو	کہ اگر حکم تو کری اونکو
تو نکل جائین چھوڑ کر گھر بار	کہ کریں ہرگز اسمین وے زنہار	کہ مت کہا ؤ جھوٹی قسمین تم	کہ ہی مطلوب تسمی امیر دم
حکم بردار ے خدا معقول	جسمین ہووے ذرا نہ دخل دول	کہ بتحقیق ہے خدا آگاہ	اوس سے کرتی ہو تم جو شام و پگاہ

قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا
فَاِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ ۭ وَاِنْ تُطِيْعُوْهُ
تَهْتَدُوْا ۭ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝

کہ اطاعت کرو خدا کے تم	اور اطاعت نبی کی ای مردم	پھر جو پھیروگی اپنی منکی تئین	تو سوا اسکی کوئی بات نہین
کہی وہ بار اوسکی گردن پر	جو اوٹھایا گیا ہے پیغمبر	اور تمپر وہ بار ہی جسکو	تم اوٹھائی گئی سوای اونکو
اور اگر اوسکی حکم مین آؤ	راستا راست سر بسر پاؤ	اور نہین کچھ نبی کے ذمہ پر	غیر تبلیغ حکم واضح کر
نبی پر ہے حکم پہونچانا	اور تمپر ہے حکم مین آنا	وہ تو پہونچا چکا ہمارا حکم	وہ جو یکسر ہے آشکار احکم
اب ہا ہی نہین تمہارا کام	بن اطاعت اور امتثال تمام	جو تم اوسکی تئین بجا لاؤ	ثمرہ کار اور جزا پاؤ

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ
قَبْلِهِمْ ۠ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى
لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ۭ

وعدہ حق سی کا میاب آئے | وی جو ایمان تم مین ہین لائے | او کیی ہین جنہون نے اچھی کار | ساتہ حضرت کے چھوڑ کر گہر بار
اور قسم کہائی حق نی ایکو شحو | یہ بھی حاکم کریگا وہ اونکو | اوس زمین مین کہ ہین جہان کفار | رکہنی والی حکومت اور قرار
جیسے حاکم کیی بنی یعقوب | وی جو تہی پہلی اون سے ایحبوب | اور جما دیگا اونکو اونکا دین | جو کیا ہی پسند اونکی تئین
اور بدل دیوی اونکو اسیر ور | بعد خوف اونکی ایمنی یکسر | یعنے اعدا کی ڈر کو دیوی بدل | ایمنی ساتہ حق عزوجل

یعبدوننی لا یشرکون بی شیئا ومن کفر بعد ذلک فاولئک ہم الفاسقون

بندگی سی مری وے پیش اوسین | ای خلافت کا عہد جب پاوین | نہ کرین کچہ بہ شریک میری ساتہ | مال و جاہ آئی گرچہ اونکی ہاتہ
اور جو کوئی پا کی نعمت وعد | ناسپاسی کریگا اوسکی بعد | سو یہی ہین وے لوگ نافرمان | فسق اندیش سر بسر عصیان
قول شہر مین اسطرح آیا | کہ مہاجر کو یہی یہ فرمایا | وی جو اصحاب ساتہ حضرت کے | رنج سہتی تہی بعد ہجرت کے
سر بسر اضطراب رکہتی تہے | سخت ترہیج و تاب رکہتی تہے | ہر طرح تہی وی بیسر و سامان | کچہ نہ رکہتی معاش اور نہ مکان
ایکدت منازل انصار | مسکن اونکا تہا اوسے جا قرار | ہر طرح جور اور جفا سہتی | ہدف ناوک بلا رہتے
تہی نہ تنہا قریش دشمن جان | بلکہ قوم یہود و ترسایان | فتنہ بیدار ہر طرف سی تہا | جنگ و پیکار ہر طرف سی تہا
ہر قبیلہ پیام خونریزے | بیہتا تہا نقشہ انگیزے | خوف سے دشمنو نکی لیل و نہار | ہاتہ سی کہتی وی نہ تہتی ہتیار
رکہتی ہمراہ تہی وی تیغ دوم | جیون شد و آمد نفس ہر دم | جبکہ ہر طرح سی وے تنگ آئے | یہ تمنا زبان پر لائے
کاش پاجاتے وہ زمانہ ہم | جسمین ہوتا نہ کچہ تردد و غم | از سر خوف و بیم دشمن | فارغ البال ہوتی اور ایمن
اون فتن سی اوٹہائے ہین جو عہد | مطمئن ہو کی بیٹہتے یکسو | تب یہ وعدہ خدا نے اونکو دیا | اور موکد اوسی قسم سی کیا
کہ وہ فرمای اونکو ارض و سما نے | شاہی ملک اور سلطانے | اونسی اگلونکو جیسے ملک دیا | مالک ملک مصر و شام کیا
ظہور ثابت کریگا اونکا دین | جو پسند اور خوش ہی اونکے تئین | یعنے غالب کریگا سر تا سر | دین اسلام جملہ ادیان پر
بندگی خدا بجا لائین | اور نہین شرک سی وے پیش آئین | آخرش کتنی ایک مدت بعد | اوسنی پورا کیا وہ اپنا وعد
شہر کسری کی اونکی ہاتہ آئی | اور سلطا بروم فرمائے | اور عرب کے تمام روے زمین | حق نی فرمائی اونکی زیر نگین
اور امید ہے کہ ہفت اقلیم | مومنونکو خدا کری تکریم | ہی یہ آیت روے حسن مآل | معجزہ پر کلام حق کی دال
اور با خبار غیب اک برہان | ہی نبوت پہ وہ نبی کی عیان | اور دلیل اونکی ہی خلافت پر | وی جو تہی چار یار پیغمبر

کردہ موعود سر بسر اکثہا	ماسوا اونکی دوسرے پہ نہ تہا	مین نی از خود نہین کیا یہ درست	اسپہ اجماع ہولیا نحبست
نور دل جسکا ہو وہ شک ہی دور	اوسکو انوار دیکہنا ہی ضرور	اور جو کوئی نہ لاوی شک بجا	یعنے اوس نعمت خلافت کا
پیش آوے بکفر اور انکار	اوسمین بیفائدہ کرے تکرار	اوسکو بحکم حق نے تہلایا	زمرہ فاسقون مین ٹہرایا

وَاَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيعُوا الرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝

اور قائم رکہو صلوۃ کو تم	اور دیتی رہو زکوۃ کو تم	اور کرو پیروی بغمبر	تاکہ جاؤ رحم تم پاکیر

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مُعْجِزِينَ فِي الْاَرْضِ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ وَلَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝

مت خیال اور گمان کرو زنہار	اوس جماعت کو لائی جو انکار	عجز مین حق کو ڈالنی والے	ای عذاب اوسکا مالنی والے
بیچ روی زمین کے کر کی فرار	یعنے ہرگز نہ کرسکین یہ کار	اور ٹہکانا ہی اونکا نار سقر	اور بری ہی وہ بازگشت و مقر
	اب تمہ کیا ہی اونکا یاد	وہی جو سابق مین حکم تہی ارشاد	

يٰٓاَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا لِيَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِينَ مَلَكَتْ
اَيْمَانُكُمْ وَالَّذِينَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلٰثَ
مَرّٰتٍ مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَحِينَ تَضَعُونَ ثِيَابَكُمْ
مِنَ الظَّهِيرَةِ وَمِنْ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَاءِ ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَكُمْ لَيْسَ
عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌ بَعْدَهُنَّ طَوّٰفُونَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ع

ای وے لوگو جو لائے ہو ایمان	تمسے چاہین وے اذن امر فرمان	جنکے مالک ہو تمہاری ہاتہ	وہی جو ہاتہ آئی مالکیت تہ
اور وے اطفال جو پہنچے نہین ہین جو ہنوز	تم مین عقل و خرد کی حد کے تئین	تین بار ایک رات اور دن مین	قبل وقت نماز فجر ان مین
اور جسدم کہ تم رکہو ہو اوتار	اپنی کپڑون کو وقت نصف نہار	اور بیچی نماز خفتن کے	کہ بدلتی لباس ہو تن کے
تین پردہ کی وقت ہین تمکو	اونمین پردہ کرو تم ای لوگو	ہی نہین تمپہ مالکو نیکیر	اور نہ اون لڑکون اور سوا ہے پیر
کچہ خطا جو کرین نہ استیذان	پیچہے اونکی کہ ہین وے تین اوان	پہر نوالی ہین تم پہ وی بکیر	بعض تم مین کے بعض اذن کی پیر
ای ممالیک اور موالی کو	کثرت اختلاط باہم ہو	یکدگر ہین بکار خود معذور	رخصت اذن اونکو بی ضرور
ماسوا تین وقت کی می مام	نہ کرین مالکو نسی استعلام	اور اون تین وقت مین بضرور	بی اجازت نہین ہین وی مامور

طفل ہین یا کہ ہون کنیز و غلام | حکم یہ سبکی واسطے ہی عام | اہل تحقیق نی بیان ہی لکہا | اسکا منشا غلام اسما تھا
جب وہ بیوقت اوسکی پاس آیا | تب اس آیت کو حق نی بہجوایا | یا کہ منشا ہی اسکا مدرج نام | تہا جو انصار سی وہ یک غلام
جسکو بہیجا نبی نی پیش عمر | کہ بلا لائی اونکو وہ جا کر | الغرض جب وہ اونکی گہر آیا | اونکو سوتا ہوا وہان پایا
اتفاقاً بگوشۂ خانہ | خواب مین تہی وہ بی حجابانہ | بعض اعضا تہی بیحجاب اونکے | یعنی عریان بحکم خواب اونکے
یا کہ جیون بخت خفتہ دوی تہی بیدار | رکہتی با ہمخانہ لعب سے کار | الغرض کرتی ہی وہ اوسکو نظر | غرقۂ لجۂ حیا ہو کر
لب پہ اپنے یہ آرزو لائے | ساتہ اس گفتگو کی پیش آئے | کاش نہی خدائے عزوجل | ہوتی حضرت پہ دفعۃً نازل
کہ دی آیا ہمارے اور دی پہ | اور ہمارے خدم دی سرتاسر | نہین آتی بغیر استیذان | ہم پہ رات اور دن مین تین آوان
کہہ کے یہ بات اعدل الاصحاب | رای جنکی تہی دفوق وحی و کتاب | سید الانبیا کی پاس آئی | کر وہ جبریل حکم حق لائے

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝

اس روش جیسی یہ کیا انعام | کہولتا ہی خدا تمہین احکام | اور ہی اللہ جاننے والا | حکمت اوسکے ہی حصر سی بالا

وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَاْذِنُوْا كَمَا اسْتَاْذَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۗ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝

اور جسوقت پہونچین اینجو شخوا | لڑکی تم مین بلوغ کی حد کو | تو اجازت طلب کرین وے مدام | جملہ وقتو مین اے بلند مقام
جیسے کرتی طلب تہے اذن ہمیش | وی جو بالغ ہوی ہین اونسے پیش | یون سناتا ہی کہول کر یزدان | تمکو آیات اپنی ای مردان
اور خدا جانتا ہی سب احوال | کرنیوالا ہی حکم کا بکمال | یعنے لڑکی اگر جوان ہو جاتین | اذن کو مانگ کر وی گہر مین آتین
 | مبسط طرح اصنی رجال و ذکور | پیشتر جنکا ہو لیا مذکور |

وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا يَرْجُوْنَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ اَنْ يَّضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍۭ بِزِيْنَةٍ ۗ وَاَنْ يَّسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝

اور جو حمل و حیض سی مٹہہ رہین | عورتین سال خوردہ جنکی نہین | نہ امید نکاح ہی اور بیاہ | تو نہین اوپہ کچہ وبال و گناہ

کہ کہیں اپنی وہی شیاب اتوار | غیر دکھلانیوالی ہو کی سنگار | اور جو اوس سے بچین تو ہے بہتر | واسطی اوزکی استودہ سیر
اور اللہ سنتی والا ہے | علم اوسکا بیان سے بالا ہے | یعنے بڑھیان کہین جو گہر اوتار | تھوڑی کی بڑی کہ ہو عیان نہ سنگھار
تو نہین اوسمین کچھ گناہ اور ڈر | لیک پورا حجاب ہی بہتر | اگلی آیت کا یون ہے وجہ خطاب | کہ وہی جو تندرست تھی اصحاب
جبکہ پیش آئی بازآنی سے | کور و رنجور سا تہ کمانی سے | یا کہ برعکس اوسکے وہی رنجور | جانکر اپنی آپ کو معذور
اونکی ہمسایگی سی بازآئی | سر بسر گرم احتراز آئے | کہ مبادا وے اونسی نفرت کہائین | اونکی ہمسایگی سی ملزم آئین
یا وہی لڑنی کہین اگر جاتے | کنجیان اونکو سونپ کر جاتے | تا وہی رنجور کہائین محتاج | وقت حاجت کے گہر سی اخراج
پس خیال اونکی منع کا لاتے | دفع حاجت نہ اوس سے فرماتے | کرتی پرہیز اکل و کمانی سے | بلکہ اونکی گہر و نہین جانے سے
تا بحدیکہ شور یا و ادام | کر مرتب بلاتی جواب و مام | وہی نکرتی اجابت اوسکے تئین | اون گہرون مین کہبو دے جاتی نہین
| | تب اس آیت کو حق نے بھجوایا | دفع اونکا گمان فرمایا

لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَىٰ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ

ہی نہ اندہی پہ کچھ گناہ و وبال | اور نہ لنگڑی پہ عتاب و نکال | اور نہ بیمار پہی کچھ تکلیف | کہ ہین معذور وے نحیف و ضعیف
یعنے تکلیف کے جو ہین وے امور | اونمین ہین وے معاف اور معذور | جیسے جمعہ ہی اوج و جہاد | اونمین معذور ہین وے کہ تو یاد

وَّلَا عَلَىٰ أَنفُسِكُمْ أَن تَأْكُلُوا مِن بُيُوتِكُمْ

اور نہین ہے تمہارے جانون پر | یعنے تکلیف اور وبال و خطر | یہ کہ کہاؤ گہرون سے اپنی تم | جنمین ہین گہر کی لوگ اگر دم
یون ہین اولاد کے ہی گہر کا مال | مال اولاد ہی پدر کا مال | اک حدیث نبی مین آیا ہے | باپ اپنے خود انہین کمایا ہے

کما قال علیہ السلام ان الطیب ما یاکل المرء من کسبہ وان ولدہ من کسبہ یعنے پاکیزہ چیز یہ ہے
کہ خورد کسے از کسب خود و بدرستی کہ فرزند از کسب اوست ✣ ✣ ✣ ✣ ✣ ✣

أَوْ بُيُوتِ آبَائِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أُمَّهَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ إِخْوَانِكُمْ
أَوْ بُيُوتِ أَخَوَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَعْمَامِكُمْ أَوْ بُيُوتِ عَمَّاتِكُمْ
أَوْ بُيُوتِ أَخْوَالِكُمْ أَوْ بُيُوتِ خَالَاتِكُمْ أَوْ مَا مَلَكْتُم مَّفَاتِحَهُ

یا گہرون سے اپنی آباکی | اور کہانی سی پیش تم جاکے | یا گہرون اپنی مادرونکی سے | یا گہرون اپنی دادرونکی سے

یا گھر وہ جن سے اونکی سرتاسر	ہین تمہارے جو بہنین اور خواہر	یا گھر وں سے جو نکے اپنی مدام	یا کہ پھپھو کی گھر کی کہا وطعام
یا گھر وہ جن سے ماموں کی کہاو	یا کہ خالاؤنکی جو گھر سے پاو	یا وہ گھر ہو رہی ہو مالک تم	جسکے اون کنجیونکی ہے بہروم
	بر سبیل محافظت پائین	یا غلامونکی گھر کی ہاتہ آئین	

اَوْ صَدِيْقِكُمْ ط

یا کہ اوس اپنی آشنا کے گھر	وہ جو صرف رضا ہے سرتاسر	جسکے ہمسے وہ آشنائی ہے	جان اور مال سے فدائی ہے
اور جو ہو دوستی دکھانی کے	تو نہین خصوصیت اوسکی کہانی کے	بی اجازت نہین واو حلال	اونکا کہانا کسیطرح مال
پس یہی ہی خلاصۂ آیت	کہ ہو جس شخص سا تہ اپنایت	کہا دین اوسکے جو کوئی شی کی ہین	اوس سے ہرگز پوچہنا ہی نہین

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَاْكُلُوْا جَمِيْعًا اَوْ اَشْتَاتًا ط

ہی نہ تم پر گناہ ای لوگو	کہاو تم اکٹھی یا کہ تنہا ہو	ای اگر یہ گمان نہین آیا	کسنے بیش اور کسنی کم کہایا
تو یکا ناروا ہی اکٹھی ہو	اور وہ کہانا روا ہی اکٹھی ہو	ورنہ زنہار وہ درست نہین	بدگمانی جو ہو کسیکے تئین
اہل تحقیق نی بیان ہی لکہا	کہ بنی لیث اسکا ہین منشا	جانتی تہی جو نا روا و حرام	دوسرے کی بغیر اکل طعام
	یا دی انصار اسکا منشا جان	جو نہ کہانی طعام بی مہمان	

فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً ط

پہر جب اپنے گھروں کے تم اندر	تو کہو تم سلام اپنون پر	کہ دعا حق کی یہان سے ہی شروع	برکت والی پاک اور مطبوع
مستمع کو سرور ہو جس سے	کینہ و بغض دور ہو جس سے	لفظ انفس جو ہی یہان ارشاد	اوس سے ہم دین اور اقربا ہین مراد
یعنے جب اپنی گھر مین آؤ تم	یا کہ مسجد کی اور جاؤ تم	اوجگہ مین جو کوئی مومن ہو	تم سلام علیک اوسپہ کہو
	اور جو خالی مکان تم پاؤ	تو زبان پر تم اسطرح لاؤ	
پس بہر حال چاہی رہ سلام	السلام علینا و علی عباد اللہ الصالحین		اوس سے بہتر نہین دعا و کلام
ترک اوسکی سزی ہے جو بیش آوین	اوسکی جاگہ کچہ اور ٹہہراوین	اونکی تجویز ہی نہین بہتر	حق کی تجویز اور فرمان پر

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ع

یون بتاتا ہی خالق انعام | جسطرحسے پیسر برسر احکام | تمکو آیات تاکہ سمجھو تم | فکر اور دہیان کرکی ہر دم

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِذَا كَانُوا
مَعَهُ عَلَىٰ أَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوا حَتَّىٰ يَسْتَأْذِنُوهُ ع

نہین اسپر ایمان لاوی مسلمان ہین | دی جو لائے یقین و ایمان ہین | حق اور اوسکی پیمبر دین پر | صرف اپنی قلوب سے ہوکر
اور جسوقت ہون کسی کام کے وہ اہل یقین | ساتھ اوسکی بکار جامع دین | تو چلے اوسکی ساتھ سے دی بجا | جب تلک اذن اوس سے نہی پائین
امر جامع جو ہے یہان ارشاد | اوس سے ہی وہ مہم شرع مراد | جمع ہونیکا جسمین ہو حکم | مثل اعیاد و جنگ یا کفار

إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ۚ

بیگمان ہین جو تجسے مستاذن | نہین جاتے تری اجازت بن | ہین یہی دی جو لائی ہین ایمان | حق اور اوسکی نبی پہ دل و جان
ہی یہ تعریض اوس جماعت پر | کہ جہاد تبوک سے یکسر | تخلف سے نفاق سے ہو | چاہتی تھی کہ جائین دی گھر کو

فَإِذَا اسْتَأْذَنُوكَ لِبَعْضِ شَأْنِهِمْ فَأْذَن لِّمَن شِئْتَ
مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ

پھر بوقتیکہ ہونیمین مستاذن | تجھسے بعض اپنی کام کو مومن | پس مقصود وہ کام ہی تمکو | اذن دی جسکو چاہے اونمین تو
یا تری علم پر ہے وہ مقصور | اذن دی جسکو جانی تو مفید | اور معافی خدا سے اونکی چاہ | یعنے بخشائی اونکی حق سی گناہ
کہ ہی اللہ بخشنے والا | رحم والا بیان سے بالا | اوس حجاب کو چھوڑ کر آنا | عذر دنیا کی امر کا لانا
جو نہ خالی خلل سی ہی وہ کار | اسلیے ہی وہ حکم استغفار

لَّا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاءِ بَعْضِكُم بَعْضًا ۚ

نہ کرو تم دعای خیر الناس | درمیان اپنی اوسطرحسے قیاس | بعض مردم کی تم ہین بعضونکو
یعنے البتہ ہی دعای رسول | سر بسر مستجاب اور مقبول | جسطرحسے دعا ہوائے لوگو | یا بلاوی اگر پیمبر دین
یا پکارو جو اوسکو ایمردم | تو ادب سے پکارو اوسکو تم | غیر تعظیم لو نہ اوسکا نام | تمکو اعراض چاہیے ہی نہین
کہتے ہین جب خطاب منبر پر | کرتی مسجد مین اپنے خطبہ سے | اوسکا سننا جو اوپہ آشفاق | لیتے ہو جسطرحسے نام عوام
کرکی کلمہ دوسرے کو اپنی پناہ | جاتی باہر شک بیگانہ گاہ | تب اس آیت کے حق مین بھوایا | جاتی وہان سے نکل وی اہل نفاق
اونکی حق مین یہ حکم فرمایا | اذن لو مقدار ۱۲

قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا فَلْيَحْذَرِ
الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖٓ اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ
اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝

بیشک وہ جانتا ہی خدا | اوس جماعت کو جو نبی ورا | جو نکل جاتی تم مین ہین چھپکر | تھوڑی تھوڑی بچا بچا کر نظر
پس وے ڈرتی رہین جو بی انصاف | کرتی فرمانین ہین اوسکے خلاف | کہ پڑی اونپہ کچھ خرابی اب | یعنی دنیا مین آے نبی عرب
یا پڑی اونپہ ایک دکھ کی مار | آخر تین کہ ہوے وے یکسر خوار | اہل تحقیق نے یہان یہی لکہا | کہ طلب سے نبی کے لازم تہا
جسے ہر کام کی سزا آنا | یون ہین ہین اون سے نہ پہر جانا | یون ہین اس عہد مین بچا لاوین | وہ جو سردار حکم فرماوین

اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قَدْ يَعْلَمُ مَآ اَنْتُمْ
عَلَيْهِ ۭ وَيَوْمَ يُرْجَعُوْنَ اِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ۭ
وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ ع

جان لو تم کہ ہی خدا کی تئین | وہ جو افلاک مین ہے اور زمین | بیگمان جانتا ہی وہ یکسر | تم ہو جس حال نیک اے رہبر
اور جس روز پہیرے جائین گے | اوسکی جانب سزا کو آئین گے | تو بتا دی اون اہل کینہ کو | جو کیا تہا اونہون نے انجو شخو
اور اللہ جملہ شی کی تئین | جانتا ہی چہپا کچہ اوسپہ نہین | یا الٰہی مجھے بسورۂ نور | ظلمت جہل و شرک سے کہدو
کر مسرے دلکو تو بفضل خبیر | انجدا اوس چراغ کا قندیل | شمل تاریکی جو درخشان ہے | سر بسر نور اور لمعان ہے
اوس مبارک درخت کا روغن | پاکی یکبارگی وہ ہو روشن | کہ نہ اوسکا ہی شرق و غرب مقام | ہی وہ ملک عرب سے والا نام

سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ سَبْعٌ وَسَبْعُوْنَ اٰيَةً وَكَلِمَاتُهَا
ثَمَانُ مِائَةٍ وَاثْنَي وَتِسْعُوْنَ حَرْفًا وَفِيْهَا ثَلٰثَةُ
اٰلَافٍ وَسَبْعُ مِائَةٍ وَثَلٰثَةٌ وَثَمَانُوْنَ
وَرُكُوْعُهَا سِتَّةٌ

اوتری مکہ مین سورۂ فرقان | آیتین اوسکی ہوشتر اوسان | کلمات اوسکے سب ہزار و صد | ہشتصد اور دو ہین فوق نود
اور حروف اوسکے ہین زر روی شمار | سہ ہزار و ہفصد و سہ ہزار | اور کرلی اشمار اوسکی رکوع | کہ بلاریب ہین بیاسی شش مجموع

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تبارک الذی نزل الفرقان علی عبدہ لیکون ع
للعالمین نذیرا ۝ الذی لہ ملک السموات والارض ولم
یتخذ ولدا ولم یکن لہ شریک فی الملک وخلق کل شیء فقدرہ تقدیرا

ہی مبارک بہت وہ سرتاسر	ای نہایت بزرگ اور برتر	جسنے نازل کیا ہی فرقانکو	اپنی بندہ پہ یعنی قرآن کو
تاکہ ہووی وہ بندہ مقبول	یا وہ قرآن جو ہوا ہی دل	عالمونکو دکھانے والا ڈر	یعنے اوسکی عذاب سے یکسر
کہ ہی شایان فقط اوسکی تئین	شاہی جملہ آسمان وزمین	اور نہ پکڑا ہی اوسنی بیٹی کو	جیسے زعم یہود وترسا ہو
اور نہین ہی کوئی شریک اوسکا	راج مین جیسی ثنویہ نی کہا	اور بنائی ہی اوسنی ہر یک شے	پھر کیا ٹھیک اوسنی اوسکو ہے
ایک اندازہ ماپ فرماکر	جس سے قدرت نمود ہو یکسر	یعنے پیدا کیا لشہ کا مواد	مختلف صورتون پہ رکھکے بنیاد
پھر مہیا کیی بصنع کمال	اوسکی پاک خصائص اور افعال	یا مقدر کیا لقا سے تئین	نا اجل جسمین شک وریب نہین

واتخذوا من دونہ آلہۃ لا یخلقون شیئا وہم یخلقون
ولا یملکون لانفسہم ضرا ولا نفعا ولا یملکون موتا ولا حیوۃ ولا نشورا ۝

اور پکڑین ہین اوس خدا کی سوا	کئی معبود باطل اور خدا	نہ بنا سکتی ہین کچھ اسپر	اور وے مخلوق آپ ہین یکسر
اور نہ مالک ہین اپنی جانونکی	دفع کرنی ہین کچھ زبانونکے	اور رکھتی وی اختیار نہین	جلب اور جر منفعت کی تئین
اور نہ رکھتی ہین اختیار ذرا	موت کا اور نہ زندگانی کا	اور نہ رکھتی ہین طاقت ومقدور	جی کی اوٹھنی کا یعنی بروم صور
اور خداوند خالق ہر شے	ضار ونافع ممیت ومحیی ہے	حشر اجساد کار ہے اوسکا	بعث پر اختیار ہی اوسکا

وقال الذین کفروا ان ہذا الا افک افترٰہ
واعانہ علیہ قوم اٰخرون ۝ مع

اور بولا وہ بزمرہ کفار	یعنے اسطرح از سر انکار	کہ نہین ہی کچھ اور یہ قرآن	بہتان مگر ایک جھوٹھ اور طوفان
اپنی آپ اوسکو باندھ لایا ہے	نہ خدا نی اوسی بھجایا ہے	اور مدد کار ہوگئی یکسر	اوسکی اوس افک اور طوفان پر
دوسرے قوم جو ہون بیمار وحدا	یا یہود کہ رکھکے اوسکا پاس	اگلی اخبار جو سناتی ہین	اوسکو رومی زبان بتاتی ہین

فقری فقری وہ بانده لاتا ہے | اپنی بولی مین پڑہ سناتا ہی | پھر خدا کی طرف سی ہی مذکور | تہا جو اون کا فرونکا ظلم اور زور
یا ہی ارشاد کافرونکا مقال | قوم دیگر کو ای خجستہ خصال

فَقَدْ جَآءُوْ ظُلْمًا وَّزُوْرًا ۝ وَقَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلٰى عَلَيْهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝

پس تحقیق لائی وی کفار | ظلم اور جہوٹہ ای بلند وقار | اور کہنی لگی وی قرآن کو | بانده کر اپنی آپ طوفان کو
ہین وے پہلونکی داستانین سب | کہ لکہایا کسی سے خنکو اب | سو وے لکہوائی جاتے ہین اوس پاس | صبح اور شام حفظ کی رکہنے اس
ابتدا مین نماز کے ہنگام | تہی مقرر فقط وہ صبح وشام | پس مسلمان نماز پڑہنے کو | جاتی حضرت کی پاس اکٹہی ہو
جسقدر آیتین نئی پاتے | یاد کرنیکو اونکو لکہ لاتے | کافر اس ماجرا سی ہوی خبر | یون لگی کرنی سخریہ اونپر
تب اس آیت کو حق نی بہجوایا | دفع اوس سخریہ کو فرمایا

قُلْ اَنْزَلَهُ الَّذِيْ يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝

کہہ اوتارا ہی اوسنے قرآن کو | جو کوئی جانتا ہی ای خوشخو | راز افلاک اور زمین کے تئین | جس سے پوشیدہ کوئی بات نہین
بیگمان ہے وہ بخشنی والا | مہربانی ورحم مین بالا

وَقَالُوْا مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ يَاْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْشِيْ فِي الْاَسْوَاقِ ؕ

اور لگی کہنی اون قبیلے کی خاص | مثل بوجہل اور امیہ وعاص | کیا ہوا اس پیمبر دین کو | کہ تہاری طرح سے ای لوگو
کہانا کہانی سی ہی پیش آتا ہے | اور سواق مین وہ جاتا ہے | یعنے بازار سے طعام ولباس | جاکی لاتا ہی جیون عام الناس
اوسکی ہیچ سی اگر رسالت ہے | پہر بہلا کیا یہ وضع وحالت ہے | اوسکا دعوی بجا اگر ہوتا | تو نہ زنہار وہ بشر ہوتا
بلکہ ہوتا ملک وہ پیمبر | یا فرشتہ کو لیکے ساتہ بشر

لَوْلَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُوْنَ مَعَهٗ نَذِيْرًا ۝ اَوْ يُلْقٰٓى اِلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ تَكُوْنُ لَهٗ جَنَّةٌ يَّاْكُلُ مِنْهَا ؕ وَقَالَ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ۝

کیون اوتارا گیا نہ اوسپہ ملک | اک فرشتہ بجلہ غرد شرف | تاکہ ہوتا وہ آسمان سے اوتر | ساتہ اوسکی دکہانیو الا ڈر

یا کہ اُڑتا اوسکی جانب گنج — ہما نہین کہ نیستا معاش ہی سرنج — یا کہ ہوتا اوسی کوئی بستان — کہ وہ کہاتا محاصل اوسسے عیاں
اور لگی کہنی جملہ بے انصاف — اسطرحسے ابتر زلاف وگزاف — کہ نہ چلتی ہو راہ ای مردم — ہان مگر ایسی ایک مرد کی تم
کہ ہی مارا گیا وہ جادو کا — یعنے عقل و خرد نہین رکھتا

اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوا لَكَ الْأَمْثَالَ فَضَلُّوا فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا ۝

دیکھیے کیسی بہائی ہین تجویز — اون سبھون نے کہا و تین یکسر — پس گئے راہ سے بہک زندیق — نہین پا سکتے اب وہ راہ و طریق

تَبَارَكَ الَّذِي إِنْ شَاءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِنْ ذَٰلِكَ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَيَجْعَلْ لَكَ قُصُورًا ۝ ع

ہی مبارک بہت وہ اور نیکو شخص — کہ اگر چاہی تو کرے تجکو — بہتر اوس سے جو کہتی ہین بدذات — اوس جہانمین وہی باغ اور جنات
بہتی نیچے سے جنکی ہین انہار — جنمین ہون ہر طرحکی بار و ثمار — اور کردی تری لیی وہی محل — جنمین ہووے نہ کچھ قصور و خلل
کہتے ہین اونکے سر نش سی رسول — ہوگئی جسکہ ڑی کمال ملول — تب یہ آیت خدا نے بھیجائے — اونکی تسکین اوس سے فرمائے
حسب فرمان خالق دو جہان — لائی یک دیج نور کو رضوان — رکھی وہ دُرج پیش پیغمبر — اُکلی درج دہن سے یون گوہر
کہ خدا نی پس از درود و سلام — آپکو اسطرح دیا ہی پیام — وہی جو دنیا مین ہین خزائن زر — گنجیان ہین یہ اونکے سر تا سر
لیجیے اونکو ای رسول امین — حکم اونکا دیا تمہارے تئین — لیک عقبی کی نعمتین ہون کم — اوسکی بدلی کچھ اسپہ وہ شیم
بولی سنتی ہی وے پیمبر دین — کہ مجھی اونکے احتیاج نہین — تجکو خوش ہی وہ تنگی و افلاس — سیر امسب سے صرف صبر و سپاس

بَلْ كَذَّبُوا بِالسَّاعَةِ وَأَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيرًا ۝

ہی نہین اونکو مانع ایمان — تیرا افلاس اے نبی زمان — بلکہ جھٹلاتی ہین قیامت کو — رکھتی یہ داعیہ ہین وے بدخو
اور علیار سمجھنے فرمایا — واسطے اوسکی جنے جھٹلایا — حشر حساب اور قیامت کو — ایک دوزخ کہ وہ دہکتا ہو

إِذَا رَأَتْهُمْ مِنْ مَكَانٍ بَعِيدٍ سَمِعُوا لَهَا تَغَيُّظًا وَزَفِيرًا ۝

جبکہ دیکھی وہ دوزخ اونکی تئین — وہی جو انکار والے ہین بیدین — اوس جگہ سی کہ دور ہی وہ کمال — راہ صد سالہ یا کہ پانصد سال
تو سنینگے وہی اوسکا خشمناک — اور غصہ سی اوسکا جیلانا

وَاِذَآ اُلْقُوْا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِيْنَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُوْرًا ۝

اور جب ڈالے جائینگے اسمین	اوس جگہ کیجای تنگ مین کیسے	گردنون سی جکڑی اونکی ہاتھ	ایک زنجیر تین کے ساتھ
تب پکارینگے وہان مرنے کو	اوس جگہ اپنی موت کو وہی خام	پس کیا جائیگا یون خطاب اونکو	ای دیا جائیگا یون جواب اونکو

لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا وَّاحِدًا وَّادْعُوْا ثُبُوْرًا كَثِيْرًا ۝

مت پکارو تم آج ای لوگو	آرزو ساتھ ایک مرنے کو	بلکہ اوسکی تئین پکارو تم	وہ جو مرنا بہت ہے ایمردم
یعنے مرتی اگر فقط اکبار	چھوٹ جاتی عذاب سی کفار	اوس سے افزون وہان ہے وہ کہنا	کہ وی سو بار و نین جاوین

قُلْ اَذٰلِكَ خَيْرٌ اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ كَانَتْ لَهُمْ جَزَآءً وَّمَصِيْرًا ۝

کہہ کہ یہ کیا بہتر ہین	یعنے دنیا مین وے جو بیشتر ہین	یا وہ باغ و بہشت ہی بہتر	جو ہمیشہ کیواسطے ہی مقرر
جسکا وعدہ دیے گئے بہ قول	ہین جو تقوی کیی گئی مقبول	ہی وہ اونکی لیی جزا و ماٰب	علم خالق مین ہمیشہ باب

لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ خٰلِدِيْنَ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْئُوْلًا ۝

اونکو اوس مین ہے جو وہ حاصل ہے	حسب تبہ جو کچھ وہ چاہینگے	رہنی والی وہی آوین گے نوبین ہمیشہ	یعنے اوس باغ مین وے تقوی کیش
تیری خالق پہ استوادہ مآل	ایک وعدہ کیا گیا ہی سوال	یعنے لازم ہی تیری خالق پر	اونکو موعود دی جو ستر تاسر
	پس کرین شامل سو منونکی طلب	اپنی پروردگار سی یون سب	
یا کہ جیسے فرشتگان کرام	کر ربنا و آتنا ما وعدتنا الا یہ		ملتجی ہون بخالق انعام
اب کیا حال حشر اونکا بیان	کما فی قولہ تعالی ربنا و ادخلہم جنات عدن التی وعدتہم الآیہ		خضکو معبود جانتے تھی یہان

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَقُوْلُ ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ عِبَادِيْ هٰٓؤُلَآءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيْلَ ۝ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ يَنْۢبَغِيْ لَنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ مِنْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى نَسُوا الذِّكْرَ وَكَانُوْا قَوْمًۢا بُوْرًا ۝

اور کریادا اے محمد تو | روز پر ہول وسوز محشر کو | کہ وہ اکہٹا کریگا اونکی تئین | جو پکڑتے شریک تھی بیدین
اور جس شے کو پوجتی ہین بیدام | غیر اللہ کی وے نافرجام | پس کہی ہوش دی کی وہ اسنے | کیا بہلا تمنی کر دیا گمراہ
سیدے بندونکو جو یہ ہے وہ فریق | یا کہ وی بہکی آپ راہ وطریق | بولین پاکر وی ہوش اور ادراک | تیری درگاہ شرک سی ہی پاک
تھا نہ لائق ہمین کہ پکڑین ہم | بن تری کوئی دوست اور ہمدم | لیک تو نی برتنے اونکو دیا | منتفع اور بہرہ مند کیا
اور آبا کو اونکے سر تا سر | دیکہی اولاد ومال وسیم وزر | تا بحد یکہ دی گئی سب بہول | ذکر کو کر کی انبیا سی عدول
اور تہی ایک قوم وی گمراہ | ہونیوالی ہلاک اور تباہ | آگی اسکی کیا خدا نی خطاب | شرک والون کو یہ عیان یاب

فَقَدْ كَذَّبُوكُمْ بِمَا تَقُولُونَ فَمَا تَسْتَطِيعُونَ صَرْفًا وَلَا نَصْرًا ج

پس خدا اون نے تمکو جھٹلایا | خبکو معبود تمنے ٹھہرایا | اوس سخن مین تمہارے ای لوگو | کہ تباتی شریک تہی اونکو
اپنی کہتی ہو طاقت ایمردم | پہیرنے پر مری عذاب کے تم | یا نہ مقدور رکہتی ہو یکسر | بات کی اپنی تم پلٹنی پر
| | اور نکر سکتے ہو مدد گارے | ای بدفع عقوبت ہمارے |

وَمَنْ يَظْلِمْ مِنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيرًا ۝

اور جو کوئی تم مین ظالم ہو | ہم چکہاوین بڑا عذاب اوسکو | ای جو کوئی لشکر پیش آوے | نار دوزخ کی مار نت پاوے

وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا إِنَّهُمْ لَيَأْكُلُونَ الطَّعَامَ وَيَمْشُونَ فِي الْأَسْوَاقِ ط

اور نہ بہیجا تہا ہمنی اشہ دین | تجہسے پہلی پیمبرون کی تئین | ہان مگر کہاتی تہی وی کہانی کو | اور رکہتی تہی جانی آنی کو
ہیچ اسواق کی بحکم ضرور | ہوتی بیع وشرا اگر منظور | یعنے پہرتی تہی وی بلند وقار | سوق در سوق کوچہ وبازار

وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً أَتَصْبِرُونَ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيرًا ۝

اور ہمنی رکہا ہی ای لوگو | بعض تم مین کا بعض دیگر کو | ازمائش کو یعنی ایک ہی ایک | تاکہ ممتاز ہو وی بد اور نیک
دیکہین اعدا کی بات کیا ہوتی ہے | یعنے ثابت بلا پہ رہتے ہو | اور ترا رب ہی دیکہنی والا | دیکہنا اوسکا سب سے ہی بالا
اہل تحقیق نی کیا تسویہ | کہ ابوجہل اور ولید عنید | مثل عمار اور صہیب وحباب | مثل عمار اور صہیب وحباب
کرتی ہنس ہنس کے اسطرحسی کلام | کہ اگر لائمن ہم بہی اب اسلام | ہاتہ سی دے کی یہ فراغت وعیش | ہونگے ہین اونکی طرحسے ہم درویش

تب یہ آیت خدانی بھجوائے — شانمین اون صحابکے آئی

وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلَائِكَةُ أَوْ نَرَىٰ رَبَّنَا

اور بولا نہ رکھتی ہی اور جا — ہمسے ملنی کی ای نبی ورا — کیون اوتاری نہین گئی ہمپر — وی فرشتی کہ ہوتی پیغمبر
یا محمد کی کرتی وی تصدیق — تاکہ ہم اوسکو جانتی تحقیق — یا کہ ہم دیکھتی رب اپنی کو — چشم ظاہر سی اپنے بینا ہو
کہ تجھ صدق و اتباع رسول — ہوکی امور کرتی اوسکو قبول — الذین جو ہی یہان ارشاد — اوس سے مکمکی لوگ ہین وی مراد
کہ جو تہی منکران حشر و لقا — پیشتر حصہ طبرسی مین نے لکہا

لَقَدِ اسْتَكْبَرُوا فِي أَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيرًا

پیشتر ای وی اک سزا سے — جانون اپنی مین کج ادائی سے — اور انداز سے گئی وی گذر — سر بسر وے بڑی گذرنی کر
ای لگی کہنے بہت نہایت — آپکو سرکشی سی وے مغرور — تا بحدیکہ چھوڑ حد ادب — ہوگئی سر بسر محال طلب
بی دوگانہ شمال مالک کے — راہ تکنی لگی ملائک کے — بلکہ دیدار حق تعالے کو — چاہنی یکبیک لگی بدخو

يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلَائِكَةَ لَا بُشْرَىٰ يَوْمَئِذٍ لِلْمُجْرِمِينَ وَيَقُولُونَ حِجْرًا مَحْجُورًا

جسمین اون آوینگے دیکہنی — اون فرشتو کو یعنی وی تبدیل — کوئی ہووے خوشی کی بات نہین — بیچ اوسدن کے مجرمونکی تہین
اور کہینگے کہ اوٹ رہو کی جا — ای وے کافر مقام خوف مین آ — یا کہینگے ملائکہ او نکو — کہ لقائی خدا سی اوٹ مین ہو

وَقَدِمْنَا إِلَىٰ مَا عَمِلُوا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنَاهُ هَبَاءً مَنْثُورًا

اور ہم پہونچی اونکی کامونپر — جو کچھ نیک کام اسیرور — پس کیا ہمی اوس عمل کے تئیں — کرتی دنیا مین تہی جو وے بیدین
مثل ذرون کی انتشر پکسر — یا کہ مثل غبار روشن تر — یعنے اون کا فروں کی وی اعمال — جنکے وی نیک جانتی تہی مآل
جسطرح علم اساتہ پیش آنا — جیسے دنیا فقیر کو کہانا — اونکو برباد ہم کرین یکسر — جسطرح حصے غبار روشن تر
اس سبب سے کہ وی نہ لائی تصدیق — تہا وہ شرط قبول انکی تہین

أَصْحَابُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّأَحْسَنُ مَقِيلًا ۝

رہنی والی بہشت کی یکسر	اوس قیامت کے روز ہین بہتر	اوس ٹھکانی سین ہے جو عقبی مین	کافرونکی جگہ سے دنیا مین
	اور بہتر ہی اوس جگہ مین وہان	دوپہر کاٹنی کا ہی جو مکان	

يَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَاءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلَائِكَةُ تَنْزِيلًا ۝

اور جس روز آسمان پھٹ جاے	بوجہ سی بدلیونکی سرتاپاے	اور اوتاری فرشتی جاوینگے	ای زمین پر ملک سی اوسکے
	سرسیہ اوس اوتاری جانے کر	کہ یہ روی زمین ہو پر یکسر	

الْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ لِلرَّحْمَٰنِ ۚ وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكَافِرِينَ عَسِيرًا ۝

شاہی اوس روز زمین مین ثابت و ٹھیک	خاص رحمن کو بغیر شریک	اور ہی وہ دن ہے بلند وقار	منکرونپر شدید اور دشوار

وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلَىٰ يَدَيْهِ يَقُولُ يَا لَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُولِ سَبِيلًا ۝

اور جس روز فرط حسرت سے آہ	کاٹ کھاویگا ظالم اپنی ہاتھ	آرزو سی لگیگا کہنی فاش	وہ ستم کیش سے حضرت کاش
مین پکڑتا رسول سے وہ راہ	جس سے ہوتا نہین ہلاک و تباہ	لفظ ظالم سی جنس ہی مقصود	یا وہ عقبہ کہ رات دن مردود
ظلم کرنا نہی ئی ایجاد	ہوکی مصروف دشمنی و عناد	جب سفر سی وہ ظلم کیش آیا	دعوت یکدگر سی پیش آیا
پس بحکم جوار حسب طلب	گہر گئی اوسکی وہی بنی عرب	الغرض جب طعام وہ لایا	نائی انکار اور نہین کہایا
تا بحدیکہ کلمۂ توحید	اوس سے کہلالیا بطرز مفید	سنکے کہنی لگا اُسے لئیم	وہ جو عقبہ کا تہا محب صمیم
وای عقبہ یہ کیا کیا تونے	دین اپنا عبث دیا تونے	تو محمدؐ کے داؤ مین آیا	بات اوسکی زبان پر لایا
کہنی عقبہ لگا کہ ای ہمدم	تو نکر اسقدر تردد و غم	مین نے اپنا نہین وہ بدلا دین	مین تو رہتا ہی ہون گا دین
لیک ننگ و حیا کا تہا وہ کام	کہ نہین کہای مہمان طعام	کہنی اسطرح جسے لگا مردود	[illegible]
کر زمین سے گرا محمدؐ کو	جا کی تہوک اوسکے منہ پہ ڈالی تو	پس نکل کر سی اپنی وہ شمین	جسے نکلی دہن سے آتے ہین
دار ندوہ مین یکبیک آیا	بیچ سجدہ کی آپ کو پایا	پاس حضرت کی جب پہونچکر	[illegible]
پس خدا نے اوسی یکبارہ	روی بدخواہ پر پلٹ مارا	یا رکہی داغ اوسکی عارض پر	شعلۂ آتش اوسکو فرما کر

مسئلے راکہ خود خدا افروخت | ہر کہ اُف کرد رشتہ او را سوخت | تنہا وہ دنیا مین جب تلک مردود | دونون عارض پہ داغ تہتی نمود

آخر اوس مصیبت سے وہ ضعیف | بولی اے علیؑ تو اسکے پاس جا | غزوۂ بدر کا جو روز آیا | حکم حضرت علی کو فرمایا

کہ بشمشیر تیز شیر خدا | بقیہ سر ترا بشمشیر برد (ارم ۱۲) | کاٹ کاٹ اپنے ہاتھ کہائی وہ

بار بار اوسکے گلے پہ تا مرفق | کائی حسرت سے اپنی ہاتھ اُمحق | سیکڑون بار اپنے قدرت سے | حق تعالی بنائی اوسکے ہاتھ

لیک آوے نہ اوسکی ہاتھ اوسدن | کچھ فلاح ونجات حسرت بن | اوسکا ہمدم ہوا صرف نالہ وآہ | اور ندیم وانیس واویلاہ

یَا وَیْلَتٰی لَیْتَنِیْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِیْلًا ۝

ای خرابی وویلے میری تئین | کاشکی مین نہ بیٹہتی حسکے تئین | نہ پکڑتا کبہو فلانے کو | دوست اوس راہ کی بہکانی کو

اوس فلان سے ابی نبی مقصود | دوست عقبہ کا وہ جو تہا مردود

لَقَدْ اَضَلَّنِیْ عَنِ الذِّکْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِیْ وَکَانَ الشَّیْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا ۝

بیشک اوسنی بہکائی مجکو بیشک | بعد اسکے کہ آئی مجکو پند | اور ہی شیطان جنس انسان کو | دینی والا دغا وخذلان کو

وَقَالَ الرَّسُوْلُ یٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِی اتَّخَذُوْا ہٰذَا الْقُرْاٰنَ مَہْجُوْرًا ۝

اور کہنی لگا رسول عرب | بیچ دنیا کی اسطرح کا ہی رب | یا کہیگا وہان نبی زمان | اسطرحسے کہ ای مری پروان

میرے لوگون نے وی جو ہین کفار | از سر زعم خود وہ باہمی قرار | اس کلام مجید کو ہذیان | یعنے لاتی نہ اوسپہ ہین ایمان

وَکَذٰلِکَ جَعَلْنَا لِکُلِّ نَبِیٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِیْنَ ط

اور اسطرح ای نبی زمن | جیسے کافر کیے تری دشمن | کردیا ہمنے ہر نبی کی تئین

اسکے دشمن گنہگاردن سے | یعنے کفر اور جفا شعار دنسے | جیسے نمرود بہر ابراہیم

جیسے فرعون از برائے کلیم | پر بصبر وشکیب آئی پیش | تو بہی کر صبر ای نبوت کیش

وَکَفٰی بِرَبِّکَ ہَادِیًا وَّنَصِیْرًا ۝

اور بس ہے ترا رب شہ دین | رہنمائی ویاوری کی تئین

وَقَالَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَیْہِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَۃً وَّاحِدَۃً ج

اللہ کی کہنی یون نباہے | کافران یہود ونصرانے | کیون اوتارا انہین کیا سارا | اوسپہ قرآن جملہ یکبارا

جیسے تورمت اوتری ہم اوپر اکہ | وقت جسکم رب جلیل | آگی اوسکی دلیل فرمانے | آیت آیت جواوسکی بھجوائے

كَذٰلِكَ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا ۝

ہمنے نمرل اسطرح کیا | آیت آہستہ اوتاردیا | تاکہ ثابت رکھین ہم اسکو شخص | اوس سے تیری فواد اور دلکو

اور پڑہ پڑہ سنادیا قرآن | ہمنے تم تہم کی اسی بنی زمان | یعنے جس بات کا کہ وقت آیا | ہمنے اوسکا جواب بھجوایا

| | بکہ ثابت رہی بنی کا دل | اور اسکا نہ حفظ ہو مشکل |

وَلَا يَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاَحْسَنَ تَفْسِيْرًا ۝

اور نہین لاتے ہین تجھی وی دلیل | کوئی مضمون کتاب اور مثل | ہان مگر لاتی ہم ہین تیری تئین | ٹھیک اوسکا جواب اشیہ دین

| اور لاتی ہین اوس سے ہم بہتر | کہولکر اور شرح فرماکر |

اَلَّذِيْنَ يُحْشَرُوْنَ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ اِلٰى جَهَنَّمَ ۙ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ سَبِيْلًا ۝

وی جو محشور ہونوین بہر تا | اوندھی منہ سوی جہنم سقر | وی بری ہین مکانین زندیق | اور بہت گم گئی ہوی ہین طریق

| ای وی کافر جو طعنہ زن ہونوین | تکلم بین سخن ہونوین |

اوسے پاوین بڑا وہان مکان | رہے الفریقین خیر مقاما واحسن ند باہ | سو منوکا مکان تہا جو بہایان

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنَا مَعَهٗٓ اَخَاهُ هٰرُوْنَ وَزِيْرًا ۝

اور اوتاری تہی اسپر توریت | بھیجا ہمنے سر سپر توریت | اور ہمنی کیا تہا ساتہ اوسکے | یعنے ٹھہرادیا تہا ساتہ اوسکے

| اوسکی بہائی کو تہا جو ہارون نام | ہر طرح سے بنانی والا کام |

فَقُلْنَا اذْهَبَآ اِلَى الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۭ فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِيْرًا ۝

پہر کہا ہمنی جاؤ دونون تم | متعدد اور متفق ہو تم | قبطیون کے طرف کہ جو بد خو | تہی مکذب ہمارے باتونکو

پس کیا تہا ہلاک سرتاسر | ہمنے اونکو ہلاک کرنے کر | یعنے دریا مین غرق کردی خود | ہمنی فرہائی نیست اور نابود

وَقَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ

اور کی ہمنی قوم نوح ہلاک | جبکہ جہٹلائی وی لگی ناپاک | نوح اور انبیای کل کی تہین | یا کہ اوس بعثت رسل کی تئین

	یا فقط نوح ہین مفاد رسل	کہ ہی تکذیب ایک کی ہیون کل	

اَغْرَقْنٰهُمْ وَجَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ اٰيَةً ۭ وَاَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝۳۷

کردیا ہمنی غرق آب اونکو	بیہج طوفان کا عذاب اونکو	اور کیا ہمنی باہمہ قدرت	اونکو لوگونکی آیت عبرت
	اور رکہا ہمنی ای رسول امین	ظالمونکو عذاب دردآگین	

وَّعَادًا وَّثَمُوْدَا وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ وَقُرُوْنًۢا بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا ۝۳۸

اور یکی ہمنی نیست اوز نابود	ہود و صالح کی لوگ عاد و ثمود	اور ہمنی ہلاک کردہ اسے	وی جو تہی آدمی کنوئی والے
اور قرنونکو ای بلند وقار	درمیان انکی وی جو تہی بسیار	یعنے جو آدمی کہ تہی از بس	درمیان ثمود و مردم رس
جنکے احوال ہی کسیکی تئین	خبر خدای علیم علم نہین	چاہ والون سے ہین مراد یہان	وی جو بت پوجتی تہی اوز اقران
جن پہ مبعوث تہی شعیب نبے	کرتی تکذیب اونکے تہی وی عجب	گرد چاہ ایکروز ہو اسکے	سو سو ایذا نبی کو دیتی تہے
کہ بقہر خدا بیک ناگاہ	ایک فتنہ اوٹھا کہ بیٹھا چاہ	ہوگئی منخسف و سب اشرار	اور اون کا فرون کا شہر ود یار
یا وہ تہی ایک امت مخذول	نسل یعقوب سے تہی جنکی رسول	اونکی تکذیب سے وہی پیش آئے	اور اونہین ظلم و رنج پہونچائے
آخرش کر کی اوس نبی کو شہید	نبد کر آئی چاہ مین وے عنید	کہ بحکم خدا ہوے مردار	صاعقہ سی وی سر بسر اشرار
یا کہ اصحاب رس سے ہین مقصود	جملہ اصحاب غار اور اخدود	بعض نی اسطرح کیا ارقام	ایک قریہ یمین کا تہا نرس نام
اوسمین بستا تہا باہمہ ابنوہ	رہ گیا تہا ثمود سے جو گروہ	قتل کر کی پیمبر اپنے کو	کہا گئی گوشت اونکا وید خو
	کہ خدا نی کیا وہ زیر و زبر	بہیجکر یکبیک عذاب اوپر	

وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْاَمْثَالَ ۡ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا ۝۳۹

اور ہر ایک کو بطرز اخص	کہ سنائین مثالین اور قصص	اور ہر یک کو ہمنی اسرور	کردیا نیست نیست کرنی کر
یعنے ہر ایک آدمی کی لیے	قصے اگلونکی ہمنی یاد کیے	اور ہر ایک کو کیا نابود	پیش آئی جو ظلم سی مردود

وَلَقَدْ اَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِيْٓ اُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ۭ اَفَلَمْ يَكُوْنُوْا يَرَوْنَهَا ۚ بَلْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا ۝۴۰

اور ہوائی ہین قرار لیام	یعنے جب وے گئی بجانب شام	کاہ بیگاہ ایسی بستی پر	جسپہ برسا دیا گیا پایسہ
وہ بُرا مینہ تہا جو کنکر کا	یا بُرا مینہ تہا وہ پتھر کا	کیا نہین تہی کہ دیکھتی بدخو	اوس گری گانو اوس بستی کو
بلکہ ڈرتی نہ تہی رجا پایسہ	جی کی اوٹھنی کی یعنی مرنی پر	یعنے وے دیکھتی تو تہی بیدین	کیسکے اوٹھنی کی تہی امید نہین
	تہی ازراہ کفر اور انکار	قائل بعث و نشر بد کردار	

وَإِذَا رَأَوْكَ إِن يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُوًا أَهَٰذَا الَّذِي بَعَثَ اللَّهُ رَسُولًا

اور جسدم تجھکو دیکھا	تجھسے کرتی نہین مگر ٹھٹھا	کہنی لگتی ہین کیا یہی وہ شبد	کہ اوٹھایا خدا نی پیمبر

إِن كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ آلِهَتِنَا لَوْلَا أَن صَبَرْنَا عَلَيْهَا ۚ

یہ تو اوسکی تہین لگا ہی تہا	کہ ہماری تہین وہ دی بہکا	ٹہاکر دن سے ہماری دم دیکر	جو نکرتی شکیب ہم اوپر
یعنے اون حجتون سے پیش آتا	کہ ہمین اپنی دین پر لاتا	پیر تا صرف سعی و کوشش ہو	آگہ سے ہماری وہ ہمکو
جو نہین کہتی یون ثبات الخ	یوہی پیر اون آلہہ کے ہم	آگی اونکا جواب ہے ارشاد	ٹیڑہ کی معلوم کر تو اوسکا مفاد

وَسَوْفَ يَعْلَمُونَ حِينَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ أَضَلُّ سَبِيلًا

اور آگی دی جانیوالی ہین روز	جبکہ دیکھینگے عذاب کو مردود	کونسا راہ سی بہت بچلا	اور پائی ہی راہ کسنی بہلا
بعض تفسیرین سے یون منقول	کہ یہ تہا اہل شرک کا دستور	چوب خوار حجر جو دی پاتے	اوسکو معبود اپنا ٹہراتے
	اوسکی حق مین خدا نی فرمایا	اگلی آیت مین جسطرح آیا	

أَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَٰهَهُ هَوَاهُ أَفَأَنتَ تَكُونُ عَلَيْهِ وَكِيلًا

کیا نظر تو نی اوسکو فرمایا	جسنے معبود اپنا ٹہرایا	خواہش اور اپنی آرزو کی تہین	کر کی تعمیر اوسپہ اپنا دین
کیا تو ہوتا ہی اوسپہ حافظ کار	ای کرور اکفیل اور مختار	یعنے تجھکو بہلا وہ ہی مقدور	کہ رکہی شرک سی اوسے تو دور

أَمْ تَحْسَبُ أَنَّ أَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُونَ أَوْ يَعْقِلُونَ ۚ إِنْ هُمْ إِلَّا كَالْأَنْعَامِ ۖ بَلْ هُمْ أَضَلُّ سَبِيلًا ۝

یا کہ کہتا ہی تو گمان و خیال	کہ بہت اونمین ہستی دہ عقل	سنتے ہر بات گو شنوا کانی ہین	یا سمجہتی دل اور جان سے ہین

نہ وی رکھتی ہین گوش وہوش مگر — چارپایونکی مثل ہین یکسر — بلکہ ہین وے زیادہ بھولی راہ — چارپایون سے ای رسول اللہ
یعنے ہوتی ہین رام چوپائے — اونکی جوپالنی سی پیش آئے — کاہش دل سی کہتی ہین نی نگاہ — حکم اوسکا جو اونکو دیوی گاہ
دانۂ جوی جس سے پاتی ہین — گندم اوسکی لیی کماتی ہین — جو پہین وی کسیکی بانی کو — عرق افگن ہون جانفشانیکو
ہوتی ہین از سر تمیز اور حس — اپنی محسن کے ساتہ مستانس — جو ستانی لگی کوئی اونکو — اوس سے رم کہا کی ہوتی ہین کبھو
اور ہوتی نہین وے شرک نہاد — اپنی پروردگار کے منقاد — نعمتین کیسی کیسی پاتے ہین — شکر منعم بجا نہ لاتی ہین
نہ عبادت سے رکھتی ہین کچہ کام — بلکہ لیتی نہین خدا کا نام — اسقدر ہین وے شرک سے بیزار — کہ خدا کی نہین گئی نہین مول
یون ہوی ہین وے سر بسر بدہوش — کہ نہ رکھتی ہین کچہ تمیز اور ہوش — وہ جو سبوش ہین بنی زان — حق تعالی کا اونپہ ہی احسان
بی تمیزی سی اپنی وی بدخو — نہین پہچانتی اوس احسان کو — نہ وی خواہان ہین فضیل جانکو — نہ سنا سا ہین شر شیطان کو
ہین نہ طالب ثواب کے بیدین — اور نہ ڈرتی عذاب سے نہین

الم تر الی ربک کیف مد الظل ج

ع

کیا نہ دیکہا ہی تو نی انجو شخص — صنع پروردگار اپنے کو — کیسے لمبا کیا وہیلا یا — اپنی قدرت سی طرفرسایا
صبح سی مہر کی نکلنی تک — وہ جو وقتو نہین غیب ہے بیشک — کہ اندہیرا نہ جسمین ہے یکسر — موجب انقباض نور بصر
اور مخل تحیر اوسدم تک — ہی نہ ہرگز شعاع مہر فلک — ظل ممدود سی یہی ہی مراد — وصف جنت مین وہ جو ہی ارشاد

ولو شاء لجعله ساكنا ج

اور اگر چاہتا خدای کریم — کر کی سورج کو اکطرح پہ مقیم — بیگمان ثابت اوسکو ٹہہرا تا — ایک حرج در روشن پہ رہ جاتا
ہوتی پاتا نہین وہ سایہ کم — بلکہ اک حال پر وہ رہتا ہمیشہ

ثم جعلنا الشمس عليه دليلا ۝ ثم قبضناه الينا قبضا يسيرا ۝

یہ کیا ہمنی سورج اوسپہ دلیل — کہ ہو رہبر اوسی بطرز جمیل — پہر لیا کینچ ہمنی سایۂ ظل — اپنی جانب کہ جاے اصل سی مل
کینچے گر سبح سے آہستہ — کر فراہم بطرز بایستہ — یعنے ہر ایک چیز کا سایا — پہلے حق نی دراز فرمایا
پہر جدہر آفتاب جاتا ہی — اوسکی آگی سی وہ مٹاتا ہے — تا بحدیکہ جڑ مین لگ جاوے — اصل اپنی سی وصل وہ جاوے
اصل کل ہی خدای عزوجل — ہی وہ روشن باہل علم وعمل

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُورًا ع

اور وہی ہی کہ صرف صنعت ہو	جسنے کیسر بنا دیا تمکو	شب کو پردہ اور نیند کو آرام	پھر آسایش اور راحت تام
اور کیا روز اوٹھ سکنے کو	تا کہ پھر کر معاش تم ڈھونڈھو	یا تمہین خواب سے دیا ہی جگا	جیسے مُردونکو وہ اوٹھاویگا
	نوم و یقظہ بچشم اہل شعور	اک نمونہ ہی پھر موت و سور	
قول لقمان پر اوسکو کافی ہے	عن لقمان علیہ السلام یا نبی کما تنوم فتوفط کذلک تموت فتبعث	عقل سی جسکو حظ وافی ہے	

وَهُوَ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا

اور وہی ہے کہ بھیج دیتا ہے پھر	باد دین لاتی ہوی خوشی کی خبر	آگی اوس کے مہربانی سے	یعنے پہلے برسنی پانی سے
اور ہمنی دیا فلک سی اوتار	یا کہ بادل سی اے بلند وقار	پانی جو پاک کرنیوالا ہے	پاک کرنیکا حکم جسکا ہے
	یعنے ہر طرحکی نجاست کو	پاک کردی وہ پانی اینجو شخو	

لِنُحْيِيَ بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا وَّنُسْقِيَهٗ مِمَّا خَلَقْنَآ اَنْعَامًا وَّاَنَاسِيَّ كَثِيْرًا

تا کہ فرمائین اوس سے زندہ ہم	شہر مُردہ کیو استوده شیم	اور بلا دین ہم اوسکو اونکی تئیں	کہ بنایا ہی ہمنی ایشیہ دین
	چارپایون کو جنکا ہی نہ شمار	اور لوگون کو وی جو ہین بسیار	

وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوْا فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا

اور بیان ہمنی بار بار کیا	یا پلٹ ہمنی طرح طرح دیا	ذکر یاران یا کہ بار انکو	درمیان اونکی ایما رک خو
تا رکھین دہیان میری قدرت	یا کہ پھر ٹین وی سند سر تا سر	پس بہت لوگ نی کیا انکار	نکیا غیر ناسپاسے کار

وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيْرًا فَلَا

اور جو خواہش ہمنی ہوتی ہم	تو مقرر بنے اوٹھاتی ہم	ہیچ ہر گانو کی کنندہ ہیم	لیک منظور ہی تری تعظیم
خاتم المرسلین کیا تجکو	ہے رتبہ بڑا دیا تجکو	سائر الناس پر قیامت تک	تجکو ہمنی نبی کیا بیشک

تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا

ہو کہا کافرونکا تو مت مان	اور مقابل ہو اون سے لی قرآن	یا بہ اسلام ہو مقابل تو	یا بہ شمشیر ہو مقابل تو

	اسطرح کا مقابلہ کراب	کہ بڑا ہی وہ اے نبی عرب	

وَهُوَ الَّذِي مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَّحِجْرًا مَّحْجُورًا ۝

اور وہی ہی دیا ہین جنسی ملا	فارس اور روم کی دو دریا	ہی یہ شیرین بجھا میٹھا پانی	لیفیہ اک اور نمین کے ذفیقہ شنا
اور یہ کھاری ہی سر سر کڑوا	لیفیہ اون دو مین دوسرا دریا	اور رکھا دونون بحر کی مابین	ایک پردہ کو ای نصبار عبیر
اور باندہی گئی حد محدود	غلبہ کید گر ہوتا مسدود	اسطرح سے لباب مین آیا	کہ جو عذب فرات فرمایا
اوس سے کوئی بڑی غرض ہین یہان	نیل و دجلہ ہی جسطرح سی دان	اور ہین ملح اجاج سی مقصود	جملہ دریا جو اون سے ہین افزود
لیک انوار مین کیا تسطیر	عذب بحر عظیم و ملح کبیر	اور برزخ ہی جنگل اور امصار	درمیان اونکی ایستودہ شعار
اہل تحقیق نی بیان ہی لکھا	مقصد بحرین سی ہی خوف و رجا	کہ وہ غالب نہو بیکیہ بگیر	دل ہو من مین ایستودہ سیر
	لفظ برزخ حوزیت ہے	تو تعالی کی وہ حمایت ہے	

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ۭ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا ۝

اور وہی ہی وہ کوئی اسیرو	جسنے پیدا کیا منی ہی بشر	یا مخمر کیا ہی پانی سے	طین آدم کو مہر بانی سے
پھر بنایا ہی اوس بشر کی تئین	جدو و سسرال ای رشتون امین	یا بنایا ہی اوسنی ای دلنشین	اوسکا ناتا سسرا اور پیوند
اور ہی تیرا پالنے والا	اپنی قدرت مین ہر طرح بالا	ای بشر کو وہ ہی بنا سکتا	اور وہ ہی مار کر جلا سکتا
اہل تحقیق کر گئے تسطیر	یون نسب اور صہر کی تفسیر	کہ خدا نی کیا فیض عمیم	دو طرح جنس انس کو تقسیم
ایک قسم اونمین ہیجا نی یاب	کر دی مرد سب دوی الانساب	دوسری قسم کو جو بانٹ لیا	عورتون کو ذوات صہر کیا

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ۭ وَكَانَ الْكَافِرُ عَلٰي رَبِّهٖ ظَهِيْرًا ۝

اور آتی ہین پوجنی ہی شیں	جن خداونکی اوسی بد کیش	جو نہین کچھ کری بھلا اونکا	اور نہین وہ کری برا اونکا
اور ہی کافر اپنی خالق پر	دی رہا پیٹھ اپنی سرتاسر	یعنیے ہم پشت ہی وہ شیطان کا	مانتا ہی نہ حکم یزدان کا

	تو تو کافر سی ہی غرض بوجہل	یا عموماً جو کوئی ہو ذوجہل	

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝

	اور نہ بھیجا ہی تجھ کو ہے مگر	مژدہ اور سنا نیوالا اور	

قُلْ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ۝

کہ نہیں مانگتا میں اسکو کو	تجھسے تبلیغ پر کچھ اجرت کو	ہاں مگر جو کوئی کرے چاہ	ہی اپنی رب کے جانب راہ
یعنے اجرت بھی مراد نہیں	خیر فعل شبہ کہ لاتا ہیں		میسر ہی حق کی یہاں سے مزدور
	یا کہ ہی منقطع وہ استثنا	جیسے انوار میں لکھا	

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ؕ وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًا ۝ ۵۸

اور بھروسا کر اسپنے زندہ پر	کہ نہ مرتا ہی اسپنے وہ دیر	اور کر یاد تو ثنا اسکی	کہ ہو تجھ سے سب بیان اوسکی
اور ہیں ہے وہ حضرت اعلم	بندوں عباد خود آگاہ	جو ہو نور ان کے جان نیاز	ہی خبردار اور فنی وہ بیزدان

الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ الرَّحْمٰنُ فَسْـَٔلْ بِهٖ خَبِيْرًا ۝

جسنے پیدا کیی زمان و زمین	اور جو ہی ان کی بیچ انیہ دین	جو ہر ایک کی ہی تجھ	اس مہربانی کی پوچھ دونوں قدر
پھر قرار اور سنی عرش پر کر	یعنے قائم ہوا وہ اور ٹھہرا	ہی وہ [illegible] پہنچہ او سکو	اور یہ علم و خبر ہو کہتا ہو
یعنے پوچھ او سکا جبرئیل ہی حال	یا کتب بین ہے خبر کو علم و کمال	تاکہ [illegible] ذات اوسکے	اور بیان و کر ین صفات او سکے
	آگی سجدہ ہی سا توان ارشاد	کہ [illegible] تو استیوہ نہاد	

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ قَالُوْا وَمَا الرَّحْمٰنُ اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُوْرًا ۝ ۶۰

اور جب کہی اونکو کا یہ مردم	لاؤ سجدہ برای رحمان تم	کہنی لگی ہی شرک سی نادان	کہ بتاؤ تو کون ہی رحمان
کیا بجالاویں اوسکو سجدہ ہم	ای نفرادین اوسکو سجدہ ہم	جسکے سجدہ کو اے محمد تو	پیش آویگا حکم سے ہمکو

اور بڑہتا تا ہی ذکر رحمان کا | کافرون کو فرار ایمان کا | یا کہ وہ امر سجدہ اونکی تئین | بہاگنا اور نفرت از زہ دین
کہتی ہین اور حنیفہ اعظم | سجدۂ ہفتم اوسکو ای ہمدم | کرتی ہین اوسکو شافعیہ شمار | سجدۂ ہشتم ای ستودہ شعار

تَبَارَكَ الَّذِي جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَجَعَلَ فِيهَا سِرَاجًا وَقَمَرًا مُنِيرًا

ع

ہی مبارک وہ خالق متعال | جنھے پیدا کیا بصنع کمال | آسمانون مین جلہ برجون کو | یعنے منصفی فلک کے دہلی ورود
اور رکہا اونمین جان نے کو سراج | مہر وماہ منیر عالمتاب

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يَذَّكَّرَ أَوْ أَرَادَ شُكُورًا

اور وہی ہے دیا ہی جنھی قرار | صنع وقدرت سے اپنی لیل ونہار | متخالف بلتی آتی ہین | آگی اور پیچہی آتی جاتی ہین
اوس کیلوکہ چاہی ہیں اوزنید | صنع خالق پہ ای دقیقہ پسند | یا کہ چاہی وہ شکر کرنے کو | نعمتون پر خدا کی انچہ شخو
کہ بدلنا وہ رات اور دن کا | یا کہ ہونا کم اور بیش انکا | ہی بہ تحقیق نعمت منعام | جان لین کہتی ہین جو عقل تمام

وَعِبَادُ الرَّحْمَٰنِ الَّذِينَ يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامًا

اور ہین بندگان رحمان وے | یا پرستندگان یزدان وے | جوکہ چلتی زمین پہ ہین دب کر | بردبارانہ عجز سے یکسر
اور جسدم کرین خطاب کلام | اونسی نادان تو کہین وے سلام | یعنے دینوین کے جاہلونکو جواب | اوس سخن سی کہ ہو وہ خوب وصواب

وَالَّذِينَ يَبِيتُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَقِيَامًا

اور جو لوگ کاٹتی ہین رات | اپنی خالق کی واسطے لصلوات | سر کو سجدہ مین وے جہکاتی ہین | اور بجادی قیام لاتی ہین
کیا اسلیے رکوع شمار | کہ وہ ہوتا نہین دراز ای یار

وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا

اور وے لوگ جو ہین شب بیدار | طاعت حق سی خیکو ہی نت کار | کرتی ہین بیم وخوف سی یہ مقال | باوجود مجاہدات کمال

کاسی ہماری خدا ہشادی تو	ہمسے یکسر عذاب دوزخ کو	بیشک اوسکا عذاب ہی وہ ہے	لازم الحال ای بلند مقام
	کہ وہ دوزخ بُری ہی جا قرار	اور ہی بدجا ہے بود ای دلدار	

والذین اذا انفقوا لم یسرفوا ولم یقتروا وکان بین ذلک قواما ۶۷

اور وی لوگ جبکہ کہ سیر ور	خرچ کرتی ہین اپنا مال اور زر	نہین بیجا وی کچہ اوڑاتی ہین	اور نہ تنگی سی پیش آتی ہین
اور ہوتی ہین اوسکی فہا ہیر	سیدہے گذران اے اصابت عین	یعنے چلتے ہین اعتدال کی چال	کر کی اسراف و بخل کو اہمال
	جسطرح سیدالورے نے کہا	ان خیر الامور اوسطہا	

والذین لا یدعون مع اللہ الٰہا اخر ولا یقتلون النفس التی حرم اللہ الا بالحق ولا یزنون ج

اور وی ہین بندگان حاص	یا وی ہین عابدان نیردان خاص	کہ نہین جو پکارتی یکسر	ساتہ اللہ کے خدای دگر
اور نکرتی ہین خون اوس جی کا	کہ نہ اللہ نی کیا ہے روا	ہان مگر ساتہ حق کی اوس جی کو	خون کرنا مباح جسکا ہو
اور نہین آتی ہین زنا سی پیش	خوف کرتی ہین وی خدا سی ہمیش	اسلام ہمجگہ کفایت ہے	خواجۂ دین سے جو روایت ہے
کہ نہ مقتول ہو کوئی مومن	تین آثام اور معاصی بن	خون کی بدلی یا زنا کی لیے	تیسرے غیر راہ لوٹ گئے
اہل تحقیق نے کیا ارشاد	وی جو رحمانی ہین خاص عباد	بیشتر اونکی وہلی بالذات	کر کی طاعات کی اصول اثبات
نفی فرمائی اون سے حق نی تمام	امہات معاصی اور آثام	اوسمین اشعار ہے کہ اونکی لیے	سر بسر وعدہای اجر سے کیے
	اور تعرض کا فران عنید	اوسکی اضداد مین ہے طرز وعید	

ومن یفعل ذلک یلق اثاما ۶۸

اور جو کوئی کری تینیون کام	تو پڑیگا وبال ہین وہ مدام	ای گناہون کی وہ سزا پاوے	مبتلائی عذاب ہو جاوے
یا کہ ہی واد کے مقررہ آثام	زانیون کی لیے مقرر مقام	یا کہ دوزخ مین ایک ہے وہ کوا	کہ مقرر عذاب کو وہ ہوا
	یا کہ ہی جمیع یوم کے ایام	اوس سے مقصود ہین شدائد تمام	

یضاعف لہ العذاب یوم القیمۃ ویخلد فیہ مہانا ۶۹ الا من تاب وامن وعمل عملا صالحا فاولئک

یبدل اللہ سیاتھم حسنات وکان اللہ غفورا رحیما ۝

دونی کجاوی اوسکے واسطی مار — کرنیالا جو ہو وی ایسے کار — روز محشر کی اسے پیمبر دین — کہ وہ روز سزا ہی اوسکے تئین
اور رہی مت وہ اوس عمل سے پشیمان — اوس کبیرہ کی بیلی نا ہنجار — پر جو کوئی بتوبہ پیش اوسے — اور دل و جان سے یقین لاوے
اور کری نیک کار شائستہ — رکن اسلام ہین جو بایستہ — سو یہی ہین وے لوگ نیک عمل — کہ بدل وی خدائے عزوجل
یکسر اونکی برائیون کی تئین — نیکیون سے تہ ای رسول امین — اور ہی اللہ بخشنی والا — رحم والا بیان سے بالا
یعنے توبہ سے محو فرماوے — کفر ہین جس خطا ہی پیش اوسے — اور یکدمی خدائے عزوجل — اونکی جاگہ ثواب واجر عمل
یا بجائی معاصی و آثام — وی وہ توفیق خالق منعام — کرہ طاعت کے ساتھ پیش اوسے — خیر عبادت نہ کار فرماوے

ومن تاب وعمل صالحا فانہ یتوب الی اللہ متابا ۝

اور جو کوئی توبہ فرماوے — اور اچہا عمل بجالاوے — تو وہ پہرائی ہی خدا کیطرف — وہ جو پہرنا ہی خوش تر و شرف
اون گناہونکو پہلے فرمایا — جنکے مالعبد وہ یقین لایا — اور یہ تھین وی معاصی آثام — وی جو سرزد ہوی پیش اسلام

والذین لا یشہدون الزور واذا مروا باللغو مروا کراما ۝

اور وی بندگان حق کامل — جو نہوتی ہین جہوٹہ مین شامل — یا وی دیتی نہین گواہی زور — رہتی ہین جہوٹی شاہدی سے دور
یا کہ حاضر نہوتی ہین یکسر — عید اہل کتاب مشرک پر — یا کہ حاضر وی لوگ ہوتی نہین — محفل بدعت و غنا کی تئین
اور جسوقت کرتی ہین وے گذر — لغو اور کہیل کے وی باتونپر — تو گذرتی ہین وے بزرگانہ — ہوکی معرض بطرز بیگانہ
یعنے کرتی نہین وے اوسمین شمول — کہیل کی بات مین جو ہین مشغول — دہیان اوس کہیل پر نہ لاتی ہین — اور نہ لڑنی سی پیش آتی ہین
یا وی رکہتی ہین اوس سے اونکو — رکہ کے نرمی کا طرز اور انداز

والذین اذا ذکروا بایات ربہم لم یخروا علیہا صما وعمیانا ۝

اور وے لوگ اسیتودہ سیر — جبکہ سمجہائی جاتی ہین یکسر — اپنی یزدان کے — یعنے پڑہ وعظ و پند قرآن کے
تو نہ گر پڑتی ہین اوون آیتون پر — سرسری کو اور کر ہو کر — بلکہ سنتے ہین وہیان سے قرآن — کرتی ہین فکر اوسمین دل و جان
اوسکی لفظ و نکات جان پرور — سنتے ہین گوش ہوش سی یکسر — اور نظر کرتی اوسکی ہین انوار — چشم بینا سی وے اولوالابصار

والذین یقولون ربنا ہب لنا من ازواجنا وذریاتنا قرۃ اعین

اور وہی لوگ کہتی ہین جو سب | اسطرحسے کہ ای ہماری رب | وہی ہمارے نساسے تو ہمکو | اور اولاد سے ہماری تو
سُنہند ہک آنکھونکی اور نور بصر | یعنے اونکو صلاحیت دی کر | کہ دل دیدہ ہونوین شادون شاد | بصلاح اہالی و اولاد

وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ۝

اور کردی ہمین بفضل تمام | متقیونکا پیشوا و امام

أُولَٰئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوا وَيُلَقَّوْنَ فِيهَا تَحِيَّةً وَسَلَامًا ۝

یہ جو بندی ہین معرفت نیک عمل | سب دیے جائینگے جزا و بدل | علوی جنت کی غرفہ دا تمام | یا وہ جنت کہ جسکا غرفہ نام
اس سبب سے کہ ظلم سہتی تھی | فقر و تکلیف مین وے رہتی تھی | اور دی جائین گی وہان بھی تمام | عمر جاوید کے دعا و سلام
یعنے پاوین بہشت مین جاکر | وہی دعا و سلام یک دیگر | یا کہین گی فرشتگان کرام | اونکی لیجاوہان دعا و سلام
یا فرشتی دعا سی پیش آوین | اور خدا سی سلام پہونچاوین

خَالِدِينَ فِيهَا ۚ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ۝

رہنی والی بہشت مین ہمیش | یا کہ غرفہ مین وے سعادت کیش | خوب جاگہ قرار کی ہی بہشت | اور رہنی کی اسیوده سرشت
ای ذری دیر سطرح کی جاے | ہی غنیمت اگر میسر آے | اور اونکا تو مستقر و مقام | ہی وہی گھر ہمیشہ اور مدام

قُلْ مَا يَعْبَأُ بِكُمْ رَبِّي لَوْلَا دُعَاؤُكُمْ ۖ

کہہ تو اسطرح سید الابرار | کیا بہلا دیوے اعتبار و وقار | تمکو ای اہل مکہ میرا رب | جو نہین پوجتی تم اوسکو سب
کہ شرکا ہی اعتبار و وقار | حق تعالی کی بندگی و پکار

فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُونُ لِزَامًا ۝ ع

پس تکذیب پیش آئی تم | ای عبادت بجا نہ لائی تم | اب وہ تکذیب تمکو لگ جاوے | یا کہ اوسکا وبال پیش آوے
لازم الحال وہ تمہارے ہو | تا دوزخ مین ڈالدی تمکو | یا کہ لفظ لزام سی ہی مراد | بدر کی روز کا قتال و جہاد
یا الٰہی بسورۂ فرقان | بخش ہر یک بلا سے مجکو امان | کر عطا مجکو علم اور تحقیق | حق سی باطل کو تا کروں تفریق
خوف ایسا مجھی عنایت کر | کہ ترا رحم ہووی اوسکا ثمر | رحمت سے رکھ اپنی ای غیور | نخوت و کبر سے مجھی تو دور

سورة الشعراء مكية الا قوله والشعراء يتبعهم الغاوون الاية وهي مائتان وست او سبع وعشرون اية وكلماتها الف ومائتان وسبع وتسعون وحروفها خمسة الاف وخمس مائة واثنتان واربعون وركوعها احدى عشر

اوتری مکہ مین سورۂ شعرا	یہ جو آیت ہی آگی اسکی سوا	دو سو اور بیس اوسکے ہین آیات	اور اون سے زیادہ چھ یا سات
کلمات اوسکی ہی ررے وعدد	دو صد و یکہزار و ہفت و نود	اور حروف اوسکی ہین زر دی شمار	چہل و دو یا پنصد اور پنجہزار
	اور گیارہ رکوع اوسکی جان	گن کے انکا شمار ہی آسان	

بسم الله الرحمن الرحيم

طسم ٥

ہی فتادہ سی اسطرح تاویل	درمیان معالم التنزیل	کہ حروف مقطعہ یکسر	نام قرآن ہین صدر سورت کے
یا دلیل اوصفت کی ہی ہر حرف	جس صفت کا وہ حرف ہے سرحرف	جیسے ظاہر کنایت طا سے	جیسے ساتر لبین ایما سے
میم سے جسطرح مجید ایجاز	ہی یہان یک اشارت پنہان	یا خدا کی وی نام ہین یکسر	یا کہ ہین سر بسر وی نام سور
	اس روش سی باختلاف کثیر	اہل تاویل نے کیا تعبیر	

تلك ايات الكتاب المبين ٥

یہ جو سورت ہی آیتین اوس کتب کی ہین	کرنیوالی جو ہی بیان احکام	ای حق و باطل او حلال و حرام	
جسکے اعجاز آشکارا ہین	جسکے جلوی خلائق آرا ہین	جسکے نور و ضیا سے ہی جہان روشن	مہر ہی جیسی آسمان روشن
جسکے مضمون آیت آیت کا	راہ بری رہ ہدایت کا	جسکے ہر اک وعید کی توثیق	ہی ضلالت کی سد راہ و طریق
جب کہ لائی قریش بد کردار	اسطرح کی کتاب سی انکار	دل حضرت پہ اک ملال آیا	تب اسپر آیت کوفی نازل ہوا

لعلك باخع نفسك الا يكونوا مؤمنين ٥ ان نشا ننزل عليهم من السماء اية فظلت اعناقهم لها خاضعين ٥

کہیں بتا یدکہ کہوٹ ماری تو — اس ملاکت سے جان اپنی کو — کرنہ ہوتی ہیں لانیوالی یقین — یعنے ایمان لاتہیں وہ نہیں
چاہئی سی جو بیش ہم آوین — نازل اون کافرون پہ فرماوین — آسمان پر سے اک نشانی کو — یعنے آفت کہ آسمانی ہو
پس پہرین اونکی گردمین یہ — جسکے نخوت سی ہین فلک سر پر — اوس نشانی کی آگ نیچے کو — یعنے منقاد ہونوین وبدخو

وَمَا يَأْتِيهِم مِّن ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمَٰنِ مُحْدَثٍ إِلَّا كَانُوا عَنْهُ مُعْرِضِينَ ۝

اور آئی نہین ہے اونکو پند — حق کی یہاں سے نئی کہ ای دل مند — ہان مگر ہین وے اوس سے روگردان — یعنے وی مانتی نہین قرآن

فَقَدْ كَذَّبُوا فَسَيَأْتِيهِمْ أَنبَاءُ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۝

سو وے جھٹلا چکی ہین قرآنکو — اور مصر اوسپہ ہین وے سب جو — اب قریب آئین اونکو وی خبر — کرتی ٹھٹھا تھی جن پہ بدکردار
ای دم مرگ یا قیامت کو — یا کہ حبس روز بدر کاون ہو — پھر نہین اوس بات کی حقیقت ہے — کہتی ٹھٹھی سی جو رہتی باور
پھر اگر شرمسار ہو جاوین — کچھ نہین سود و منفعت پاوین

أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الْأَرْضِ كَمْ أَنبَتْنَا فِيهَا مِن كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ ۝ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ۝

کیا نہ دیکھا اونہون نے سوی زمین — کتنی ہمنی اوگائی اسپہ دین — اوسمین ہر ایک قسم خوشتر سے — ای نفیس اور فائدہ ور سے
اس اوگانی مین قدرت حق ہے — اک نشانی ہے ای سزاوار سیر — اور نہتی اونمین بیشتر انسان — لانیوالی یقین اور ایمان
ای بعلم خدا ازل کی دان — بیشتر اونمین تہی نہین مومن

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝

اور تیرا رب اے بلند مقام — ہی زبردست مہربان تمام — یعنے اونکی یقین نہ لانی پر — اور باصرار پیش آنی پر
بھیجکر یکبیک شتاب عذاب — نہین کرتا اونہین بتاہ و خراب

وَإِذْ نَادَىٰ رَبُّكَ مُوسَىٰ أَنِ ائْتِ الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝ قَوْمَ فِرْعَوْنَ ۚ أَلَا يَتَّقُونَ ۝

اور کر یاد جبکہ ای خوشخو — کی مدارب تری نے موسی کو — یہ کہ جا قوم ظالمونکی پاس — قوم فرعون وے جو ہین خناس
کیا نہین ڈرتے ہین وے شر شیم — کرتی یعقوبیون پہ ہین جو ستم — پس ہمارے عذاب سے وی ڈرین — اور پہ ہرگز نہ ظلم و جور کرین

قَالَ رَبِّ إِنِّي أَخَافُ أَن يُكَذِّبُونِ ۝

کہنے لگا کہ میرے رب میں تو ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے جھٹلا دیں گے

وَيَضِيقُ صَدْرِي وَلَا يَنطَلِقُ لِسَانِي فَأَرْسِلْ إِلَىٰ هَارُونَ ۝ وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنبٌ فَأَخَافُ أَن يَقْتُلُونِ ۝

اور رکتا ہے میرا سینہ اور دل اور چلتی نہیں زبان میری پس بھیج ہارون کو

اور میرے ذمہ ہے ایک گناہ پس ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے مار ڈالیں گے

قَالَ كَلَّا ۖ فَاذْهَبَا بِآيَاتِنَا ۖ إِنَّا مَعَكُم مُّسْتَمِعُونَ ۝

حق تعالیٰ نے فرمایا کہ نہ مارسکیں گے وہ تمہیں ہرگز پس جاؤ دونوں اور سنتے ہیں ہم تمہارے ساتھ

فَأْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُولَا إِنَّا رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أَنْ أَرْسِلْ مَعَنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ ۝

پس تم دونوں جاؤ فرعون کے پاس اور کہو دونوں جا کر اس سے کہ ہم ہیں پیغمبر خدا جہان کے

کہ بھیج دے ہمارے ساتھ بیٹوں یعقوب کے کہ وہ ہمارے ساتھ رہیں

قَالَ أَلَمْ نُرَبِّكَ فِينَا وَلِيدًا وَلَبِثْتَ فِينَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِينَ ۝

کہنے لگا کیا نہیں پالا تھا ہم نے تجھ کو اپنے گھر میں بچہ اور رہا تو ہمارے گھر میں

اور رہتا رہا تو ہم مین برس — عمر اپنی سی کتنی ایک برس — کہتی ہین تین تین سال تک تھی کلیم — عہد طفلی سی اوسکے پاس مقیم
پھر نکل کر گئی وہ مدین کو — دس برس اوسمین رونق افزا ہو — آئی پھر مصر مین وہ بار دگر — حسب فرمان خالق برتر
اوسجگہ تین سال تک مشغول — دعوت خلق مین تھے وہ مقبول — اور وہی پنجاہ سال زندہ تھی — اوس حماقت کی غرق کی جسنے

وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِي فَعَلْتَ وَأَنْتَ مِنَ الْكَافِرِينَ ۝

اور کیا تونی کام اپنا یون — جو کیا تونی یعنی قتل اور خون — اور تو ہی ہون اہل کفر ان سے — مانتی ہین نہین جو احسان
کہ مری خاص کو بیک بارا — عمداً تونی جان سی مارا — کار فرما ہو گر خدا کی ہون — ناشکری وہ رسم کافر ہون
حال اوسکا بتہ خدا جانے — مین کرون سورۂ قصص بیان

قَالَ فَعَلْتُهَا إِذًا وَأَنَا مِنَ الضَّالِّينَ ۝

کہنی موسیٰ لگا کیا تھا وہ کام — مین نے اوسوقت جو اوس سے کام — اور مین جملہ غافلون سے تھا — اوسکی کی جو مار مین بیٹھا
یعنے مین قرالتانہ اوسپر تھا — جو سمجھتا مری وہ ملی ساتھ

فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ

پھر مین بھاگا تھا کہا خطر سے — جبکہ دیکھا تھا مین نے ڈر تمسے — ای گیا بھاگ کر مدین کو — ڈر کی ماری تمہارے لوگو

فَوَهَبَ لِي رَبِّي حُكْمًا وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝

پھر عطا مجھکو میری رب نے کیا — علم اور فہم یعنی بخش دیا — اور کیا مجکو فضل فرما کر — جملہ پیغمبرون سے پیغمبر
یعنے اونی کیا وہ مجھپر کرم — آئی مجھپر سے مین لگا جسدم

وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ أَنْ عَبَّدْتَ بَنِي إِسْرَائِيلَ ۝

اور یہ تربیت ہی وہ نعمت — جسکے رکھتا ہی محمد پر منت — یا کہ ہی کیا یہ نعمت آبدو — جسکے رکھتا ہی محمد منت تو
کہ غلامی سی کر لیے پابند — تونی یعقوب کے وی سب فرزند — ای نکرتا اگر تو اونکو غلام — آتی ہرطرح سی وہ میری کام
مہد فرقت سی کب مجھی مادر — ڈالتی جا کی سطح دریا پر — تربیت سی مری وہی پیش آتے — پرورش ہرطرح سے فرماتے
مین نہوتا ترا کبھو محتاج — کیسے رکھتا یہ مجھپر منت آج

قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝

کہنی فرعون اسطرحسے لگا	کہ بتا تو مجھی کلیم بھلا	کیا ہی پروردگار عالمیان	یعنے کرا ہیت تو اوسکے بیان

قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ۝

کہنی اوس سے لگا وہ سمرد دین	کہ وہ ہی رب آسمان و زمین	اور ہر ایک قسم کی جو شے	بیچ افلاک اور زمین کی ہے
جو ہوا تا ر قدرت حق پر	لا ئیوالی یقین تم یکسر	جانکر وصف ہیئت کو محال	متوجہ ہوی بظاہر حال
	لگی تہلانی وی بلند و وقار	قدرت حق کی سر بسر آثار	

قَالَ لِمَنْ حَوْلَهٗٓ اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ ۝

کہنی اون سب سے یون لگا دشمن	وی جو تھی گرد اوسکی پانصدتن	کیا نہین سنتی ہو تم ای لوگو	اسکی ہر گفتگوی زاید کو
مین تو رکتا ہون ہیئت تا ہیئی سوال	اور بتاتا ہی بحکو وہ فعال	اسمین لوگو ذرا کرو تو غور	کہ سوال اور جواب ہے اور

قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۝

کہنی اسطرحسے لگا وہ رسول	وصف اقرب کے اور کرکی عدول	کہ خداوند جو ہمارا ہے	وہ خدا اور رب تمہارا ہے
	اور رب اونکا جو تھی تمہاری پدر	وی جو پہلی گئی ہین تمسی گذر	

قَالَ اِنَّ رَسُوْلَكُمُ الَّذِيْٓ اُرْسِلَ اِلَيْكُمْ لَمَجْنُوْنٌ ۝

کہنی ٹھٹھی سی یون لگا مخذول	کہ یہ تحقیق تم سبھونکا رسول	وہ جو بھیجا گیا تمہاری اور	سو وہ مجنون ہا ولاہی زور
	ای جو کرتا ہی بار بار خطاب	نہ مطابق سوال کی ہی جواب	

قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝

کہنی موسی لگا کہ ہی وہ خدا	رب مشرق کا اور مغرب کا	اور رب اوس چیز کا کہ جو کچھ ہے	اونکی مابین درمیا نمین ہے
جو ہو فہم اور عقل رکھتی تم	اس سے دریافت کر لو ا یمر دم	ورنہ انسان سے حقیقت حق	ہی نہ ممکن کہ ہو بیان مطلق
کہ وہ ہی عقل و فہم سی باہر	ہر خیال اور وہم سے باہر	ہی منزہ قیاس سے وہ ذات	اور مبرا حواس سی وہ ذات
کہ یہ ہین محدثات اور وہ قدیم	لعبد ہی انمین اور اوسمین عظیم	انکہ او از حدث برآرد دم	چہ شناسد کہ چیست تا قدم
علم را سوی خویش راہ نیست	عقل نیز از کمالش آگہ نیست	کرتی جاتی تھی موسی عمران	قدرت حق مین ایک بابیان
اور وہ فرعون اپنے لوگونکو	سد راہ یقین و ایمان ہو	باز رکھتا تھا دین و ایمان سے	درمیان لاکے ایک نہ بیان سے

قَالَ لَئِنِ اتَّخَذْتَ إِلٰهًا غَيْرِي لَأَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُونِينَ ۝

کہنی اسطرحسے لگا مردود	کہ جو پکڑیگا تو کوئے معبود	غیر میری تو مین کرون تجکو	قید یون مین سے تا کہ ہلاک ہو
اہل تحقیق نی کیا ارقام	قید فرعون تھی شدید مدام	قعر زندان مین ڈالا تھا اسکو	پھر نہین پوچھتا ادہی وہ کہو
	تا بحد یکہ باہمہ افسوس	مر گئی ہوتا وہ گور مین محبوس	

قَالَ أَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ مُبِينٍ ۝

کہنی موسی لگا باستفہام	کیا کریگا تو میری ساتھ وہ کام	گرچہ لاؤن تجھی مین اے دشمن	ایک شی کی تبین کہ ہو روشن
	بعضے مین تجکو معجزہ لاؤن	ایک روشن دلیل کہلاؤن	

قَالَ فَأْتِ بِهِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝ فَأَلْقَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُبِينٌ ۝

کہنی دشمن لگا کہ لا اوسکو	جو ہی بچون سے ایک سچا تو	پس دیا ڈال اپنی لاٹھی کو	تو اوسی دم گئی وہ لاٹھی ہو
اژدہای صریح جسکا طول	اسی گز کا بعض مین منقول	دیکھہ فرعون خوف مین آیا	مار پیچانکی طرح بل کہایا
اور وے حضار اور گئی سارے	مار کی خوف بیم کی مارے	مر گئی آدمی بوقت فرار	کہند کی یاد نہی بیت و بیزار

وَنَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ بَيْضَاءُ لِلنَّاظِرِينَ ۝

اور کھینچا بغل سی اپنا ہاتھ	پس سیدم نکالنی کی ساتھ	ہو گیا وہ سفید اور خشان	اونکی آگی جو دیکھتی تھی وہان
اہل تحقیق نی کیا ہی بیان	جبکہ دیکھی وہ آیت ثعبان	یون لگا کہنی وہ سر سر جور	ہی تری پاس کچھ نشانی اور
	تب کہا بغل سی ہاتھ نکال	مابین تھا وہ آفتاب مثال	

قَالَ لِلْمَلَإِ حَوْلَهُ إِنَّ هٰذَا لَسَاحِرٌ عَلِيمٌ ۝

کہنی اونسی لگا وہ بدکردار	گرد تھی اوسکے جو سردار	کہ ہی یہ مرد ایک جادوگر	رکہنی والا کمال علم و خبر

يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَكُمْ مِنْ أَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِ فَمَاذَا تَأْمُرُونَ ۝

چاہتا ہی نکالنا تمکو	بیس مین سے تمہاری اے لوگو	سحر و جادو کے اپنی زور مین	پس بہلا حکم دیتی ہو تم کیا
تہا یہ موسی کی معجزہ کا اثر	کہ انا ربکم کا وہ افسر	سر سی اپنی رکہا اوتار اوسنے	پکڑی سب نے صلاح کار اوسنے
گر پڑا اوج خودنمائی سے	یعنے اوس دعوی خدائی سے	یکبیک اوس حضیض پستی مین	حفرہ و قعر زیر دستی مین

	جو لگا چاہنی مدد اور عون	اوس جماعت سے اپنی وہ فرعون

قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَابْعَثْ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ۝

بولی از راہ مشورت بدخو	دی اوسے ڈھیل اور اوسکے بھائی کو	دونوں تن بھی سوے ہارون
	یا کہ بجوس کرتو اور مجبون	
	اور اوٹھا یعنی تو روانہ کر	
	ہیچ شہروں کی اہل کیسہ	

يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيْمٍ ۝

	لاوین تجھ پاس ہر وہ جادوگر	
	کہ وہ رکھتا ہو علم اور خبر	

فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ۝ وَّقِيْلَ لِلنَّاسِ هَلْ اَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ ۝

پھر فراہم کیی گئے کیسہ	جا بجا سی کروہ جادوگر	وقت وعدہ پنوں معین کے	ساتھ فرمان و حکم دشمن کے
معرد اے کہی گئے مردم	کہ تباؤ تو کیا بھلا ہو تم	ہو منوالی فراہم اور اکٹھے	یعنے تم بھی ہو باہم اور اکٹھے

لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ اِنْ كَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ۝

کاش ہم راہ پر چلیں کیسہ	ساحروں کے جو ہوں وہ زور اور	یعنے پیرو ہوں ساحروں کے ہم	دفع موسی کی واسطے باہم

فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالُوْا لِفِرْعَوْنَ اَئِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ۝

پھر بوقتیکہ آئے جادوگر	کہنی فرعون سے لگی کیسہ	کیا مقرر ہمیں ہو اجر و بدل	جو ہم اوسپر زبردستوں کی عمل
	یعنے کیا اجر اوسکا ہاوین ہم	جو بسہر اوسپہ غالب آوین ہم	

قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ اِذًا لَّمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۝

کہنی اسنے سے لگا وہ یعین	آری ہین اجر دونگا تم کو	اور تم تو سب اوسکے ہوگے	اک مصاحب مصاحبوں سے ہو
الغرض اوس طمع سی جادوگر	آئی موعد پہ متفق ہوکر	بولی موسی سی ڈالتا ہی تو	پہلے اپنا وہ سحر اور جادو
	یا کہ ہم ڈالنی ہی پیش آوین	ساحری اپنی تجکو دکھلاوین	

قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ۝

	بولا اون سے کلیم ڈالو تم	وہ جو تم ڈالتی ہو ای مردم

فَاَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوْا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ اِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ ۝

پھر لگی ڈالنی دہان اپنے	رسیان اور لاٹھیان اپنے	اور بولی بفرعون فرعون	ابھی باقبال و دولت فرعون
	بیشک وہ ہم ہین زور آور	یعنے ہارون اور موسی ہین	

فَاَلْقٰى مُوْسٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ۝

بعد اوسکی کلیم نے ڈالا	وہ عصا اپنا معجزے والا	پھر تبھی وہ نگلنی اوسکو لگا	وہ جو اون سب نے جھوٹ باندھا تھا
	یعنے ناگاہ اژدہا بن کر	رسیان اور لاٹھیان یکسر	

فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ۝ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

پھر گرائی گئی مہون پر سب	جنکا جادو و سحر تھا منصب	سجدہ کرتی ہوئی بروے زمین	از سر صدق و خلق اوسکی تئین
بولی ہمنی لیا ہی اوسکو مان	جو ہی پروردگار عالمیان	پھر لگی کرنی یاد ہمہ توضیح	اس روش سے دیکھیگا تصریح

رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۝

وہ جو ہی رب موسے و ہارون	نہ کہ جیون مدد ہی وہ ملعون	

قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ

کہنی ہمنے سے لگا وہ یعین	کیا لیا مان تمنی اوسکی تئین	پہلے اوسسے کہ اذن دیوون تمکو	مانی کا ہین اوسکی ابھی لوگو
	یعنے موسی کو تمنی مان لیا	تمکو ہمنے ابھی نہ اذن دیا	

اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝

ہمکیان وہ بڑا تمہارا ہے	اوسکی شوخت تمہین گوارا ہے	جسنے سکھلا دیا تمہین جادو	ملکی تا ملک چہین وا اوسکو
پس بلاشک شتاب جانوگے	جو سزا اوسکی ہمین تمکو ایگی	یا خدا اوس کبیر ہی مراد	یعنے رکھتی ہو دونون ایک استاد
جسنے موسی کو سحر سکھلایا	تمکو دیا دو اوسنے سکھلایا	اب کیا یاد اوس عقوبت کو	جسسے اونکو ڈرائی تہا بدخو

لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝

بیشک و ریب کاٹ ڈالونگا	یا نہ تم سبکے اور تمہاری یا	ایکے دونو کو دوسرے سی خلاف	یعنے دونون مخالف الاطراف
	اور البتہ کھینچون سولے پر	تم سبھونکی تئین کہ جاؤ مر	

قَالُوْا لَا ضَيْرَ ۖ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ۝

یولی ایمان لاکی جا دو گر	نہ ہمین ہے کچھ اس سے رنج و ضرر	ہم تو ہین اپنی رب کے جانب کو	مُنہی والی یعنی موسن ہو

اِنَّا نَطْمَعُ اَنْ یَّغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطٰیٰنَا اَنْ کُنَّا اَوَّلَ الْمُؤْمِنِیْنَ ۝

ہم تو امید کہتی ہین یہ سب	کہ ہمین بخشدی ہمارا رب	سب ہمارے خطا ہین اور قصور	جبکا اتنک ہوا ہے ہمسے ظہور
اس جہت سے کہ ہم ہوے اول	سو منان خدائے عزوجل	یعنے فرعونیونسے سبقت کر	ہم یقین لائے رب موسے پر
قصہ کوتہ کہ اُنکی تعین	دا ہنی ہاتہ وبا ئین پاکی تئین	حکم تصلیب یا تہ پیش آیا	یا کہ اونچی مکان سے گرایا
سہتی رہتی تہی ظلم اوسکی یون	سالہا سال سے وہ ہارون	گرچہ دعوت سے پیش آتی تہی	نت نئی معجزی دکہاتی تہی
لیک ہرگز نہ مانتی بیدین	اونکی تبلیغ و معجزونکی تئین	کرتی ہر روز تہی فا دھدید	گرم ظلم و عناد تہی وی عنید
تا بحدیکہ ہوگئی ناپاک	ڈوب کر قلزم غضب مین ہلاک	پس یہ وعدہ ہلاک کا آیا	پہلے موسی کو حکم فرمایا

وَاَوْحَیْنَآ اِلٰی مُوْسٰٓی اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِیْٓ اِنَّکُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ۝

ع

اور وہا بہیج ہمنی حکم و پیام	جانب موسی بلند مقام	کہ بشب لے نکل مری وے عباد	یعنے یعقوب کے جو ہین اولاد
تم اچھپا لیے گئے ہو جاو	ای تعاقب کیے گئے ہو جاو	یعنے پیچہے لگا وہ آئی تعین	لیکے ہمراہ قبطیونکی تئین
تمکو دریا سی پار لاوین ہم	اور اوسکی تئین ڈبا وین ہم	اہل تحقیق نی کیا ہی بیان	جب وہ پہونچا کمال کو طغیان
کینہی کر ظلم اور جفای عظیم	بولی یعقوبیون سے یون وکلیم	لاؤ تم عید کا بہانہ کر	قبطیون کا لباس اور زیور
الغرض وہ لباس و پیرایہ	اور وہ زیور کرا نمایہ	مانگ کر لائی مستعار اون سے	کرکی اوس عید کا قرار اون سے
پہر کیا مشورہ نکلنے کا	اونکو ہمراہ لیکے چلنے کا	ہر طرف اپنے عقل دوڑائی	آخرش یہ صلاح فرمائی
کہ خلان شب دم طلوع قمر	انفراغ امر تہنیت سی کر	اوس فلانی جگہ مین اے ہمدم	اکٹہی ہونی ہمی پیش آو تم
قصہ کوتہ مطابق فرمان	اکٹہی ہوکر ہوی وہان سے روان	حال دریافتہ ہوا اونپر	نہ ملا در کہا مین وے باہر
پہر جو موسی نی ہیان فرمایا	اونکو فورا خیال یون آیا	جو ہو مشتبہ وہ درہم پر	ہی وہ یوسف کے اوس دعا کا اثر
کہ نکلکر چلین بنے یعقوب	جبکہ معلوم ہوگی اور مکروب	جونہ تابوت لین ہمارا تہ	نہین آنیکی راہ اونکی ہاتہ
اور اوس قوم مین سے کوئی تن	اونکا چہپا نہ تہا مدفن	کہتی موسی لگی تاسف سے	جو کوئی جانی دفن یوسف سے

کچھ تپا اور شان تبائی گا | اپنی دلکی مراد پاوے گا | عورتونمین سے ایک نن توت | بولی مین جاتے ہولے متاکوت
لیکے موسی کو جب مین تبلاؤن | خلد مین جوزن اوسکے بچاؤن | بولی وعدہ وہ اون سے ٹھہراکر | کہ وہی قصر نیل کے اندر
پیر زن سے جو وہ تپا پایا | فوراً اوسکی تئین نکلوایا | پس وہان سے چلے اوسی لیکر | نصف شب مین دم طلوع قمر
جانکر اونکو عید مین مشغول | رکھتی قبطی تہی غفلت اور ذہول | روز کا اونکی جب زوال ہوا | سنگشت تب اسرائیلیون مین حال ہوا
یعنے پہونچی خبر یہ ڈہلتی دن | کہ گئے موسی اور وے سب مومن | دوسرے روز پیچھے جانی پر | قبطیون نے جو باندھی تہی کمر
مرگئی بعض بعض انکی رئیس | اونکا بچانہ کرسکی وہی خسیس | لیکے فرعون دو پیش قدمی | فوج لانیکو بہیجا تہا نقیب

فَاَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِی الْمَدَآئِنِ حٰشِرِیْنَ ۝

بعد ازان بہیجے لگا فرعون | اپنی لشکر کیے نصرت کون | ہمشہر ونکی گرد پیش و قرب | فوج لانیکو ایلچی ہر نقیب

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِیْلُوْنَ

کہنی اسطرح سے لگا مروک | یہ تو ہی اک جماعت اندک | باوجودیکہ تہی بنی یعقوب | جو لڑائی کا جانتی ہے لوب
چیدہ و منتخب زروی عدد | جملہ ستر ہزار اور شش صد | اپنی لشکر کو دیکہہ اونی کثیر | کی گروہ قلیل سے تعبیر

وَاِنَّهُمْ لَنَا لَغَآئِظُوْنَ ۝

اور وے لوگ تو ہماری تئین | لانیوالی ہین خشم مین یقین | اگرچہ ہمسے وے گریزان ہو | یا گئی لی لباس و زیور کو

وَاِنَّا لَجَمِیْعٌ حٰذِرُوْنَ ۝

اور ہم تو ہین ساری ڈر والے | اپنی عادت پہ بستطر والے | پاکہ ڈر کی بچاؤ ہین ہم پاس | قوم موسی سی ہی ہین ہمراس

فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ ۝ وَّكُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ كَرِیْمٍ ۝ كَذٰلِكَ ط

پہر نکالا تہا ہمنی اونکی تئین | سات فرعون کے جو تہی بیدین | باغون اور چشمہ ہای و خزانون سے | اور گہر خاصی اور مکانون سے
اسطرح تہا وہ ربط اخراج | ای جو ذکر کردہ جملہ دولت و رواج | باسیطرح سی ہی وہ سب کام | یا کہ تہی وہی ہی صنعت کے مقام

وَاَوْرَثْنٰهَا بَنِیْٓ اِسْرَآئِیْلَ ۝

اور وارث کیا اون شیا پر | ہمنی یعقوبیون کو سرتاسر | یعنے وہی باغ و نہر و گنج و مقام | جنسے اونکی تئین کیی انعام

فَاَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِیْنَ ۝

پس لگی اونکی سر بسر پیچھے ۔ ساتہ فرعون کی جو قوطی تھے ۔ فرص خورشید کی نکلتی ہوے ۔ یا کہ مشرق کی اور چلتی ہو

الغرض لیچلا سپاہ کثیر ۔ کر مسلح بخنجر و شمشیر ۔ میمنہ اور میسرہ ہر یک ۔ تہا زرہی شمار شش شش لک

اور سطح آگی اور پیچھے ۔ بحساب شمار شش لک تھے ۔ قلب لشکر جو حد سی افزون تہا ۔ درمیان اوسکے خود وہ ملعون تہا

جب لگا ہونی آفتاب طلوع ۔ پہونچی ٹلی کر کی راہ دے مجموع ۔ فوج موسی کی پاس قلزم پر ۔ کردہ مرئ عبور تہی یکسر

فَلَمَّا تَرَاءَى الْجَمْعَانِ قَالَ أَصْحَابُ مُوسَىٰ إِنَّا لَمُدْرَكُونَ ۝

پہر بوقتیکہ دید کرنے لگیں ۔ دونوں فوجیں وے کدگر کی تئیں ۔ بولی موسی سی یار ہوہی کے ۔ ہم تو پائی گئی ہین اعدا کے

لیعنے پہونچی وی مدعی سر پر ۔ ہم گرفتار اونکی ہون یکسر

قَالَ كَلَّا ۖ إِنَّ مَعِيَ رَبِّي سَيَهْدِينِ ۝

کہنی اون سے لگا پیمبر دین ۔ ہونی پائی کبہو وہ کام نہین ۔ کہ مری ساتہ ہی مرا اللہ ۔ زود دکہلائیگا وہ مجکو راہ

ای وہ راہ نجات دکہلاوے ۔ اپنی وعدے کے ساتہ پیش اوسے ۔ حق نی وعدہ کیا چہٹا نیکا ۔ کیا ہی ڈر مدعی کی آنیکا

الغرض جب وہ فوج آئی پاس ۔ کہانی موسن لگی کمال ہراس ۔ پس حجاب بخار ہائل کر ۔ دل سی فرمایا اونکی زائل ڈر

کہنی فرعون قبطیون سے لگا ۔ تم ٹہہر جاؤ اسجگہ پر ذرا ۔ کہ بلند آفتاب ہو جاوے ۔ اور سراسر بخار کہو جاوے

سد راہ اونکی اسطرف ہین ہم ۔ کیسے جاوین کہ یا ہی صعب ہیم ۔ اور ہی اوسطرف وہ بحر عمیق ۔ پیش و پس اونکی ہی نہ راہ و طریق

موسی اور سر بنی یعقوب ۔ قلزم فکر مین گئی تہی ڈوب ۔ ملتجی ہو بگریہ و زار سے ۔ تہی طلبگار نصرت باری

کہ وہ مژدہ نجات کا آیا ۔ اوس دعا کو قبول فرمایا

فَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنِ اضْرِب بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ۖ

پہر دیا بہیج ہمنی حکم و پیام ۔ سوی موسی کہ ای بلند مقام ۔ مار اپنی عصا سی دریا کو ۔ وہ جو ہی نیل قلزم انجو تنجو

قلزم اسو اسلئی کہا تا ہے ۔ کہ نگلنی سے پیش آتا ہے ۔ یا کہ اک شہر ہی حوالے طور ۔ نام قلزم سی اوسجگہ مشہور

بہ کی نزدیک اے سکی جاتا ہے ۔ قلزم اسو اسکے کہا تا ہے

فَانفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيمِ ۝

پہر گیا پہٹ وہ بحر یکبارا ۔ یعنے موسی نے جب عصا مارا ۔ پہر ہوا پہٹ کی اوسکا ہر ٹکڑا ۔ جسطرح سے کہ ہو پہاڑ بڑا

یعنے بارہ جگہ ہوا پھٹ کر | آب دریا بحکم حق یکسر | پر گئیں بیچ بیچ مین ناگاہ | اوسمین بارہ جگہ سی بارہ راہ
ساتہ موسی کے تہی جو یکسر سبط | گذری ہر ایک راہ سی ہر سبط

وَاَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِیْنَ ۝

اور کیا پاس ہمنی اکٹہا کر | اوسجگہ دوسروں کو سر تاسر | یعنے فرعون اور اوسکے لوگونکو | آئی پیچھی لگی جو ستے بیخبر
اہل تحقیق نے لکہا ہی یون | لب دریا پہ آئی وہ ملعون | یون سخن زن ہوا بلاوگزاف | کہ مری ڈر سی پڑ گئی وہی شگاف
کہنی ہامان یون لگا کہنے | کہ وہ موسی کی ہی دعا کا اثر | تو جو اوس بحر مین در آویگا | غوطی کہا کہا کی ڈوب جاویگا
کیجیے احتیاط اوسمین خوب | کہین ایسا نہو کہ جاوی ڈوب | پس وہ ہامان کے سخن کو بان | اپنی گہوڑی کی پہیر تا تہا عنان
کہ بیک وہ اسپ خوش رفتار | آئی روح الامین ہو کی سوار | اوسکی گہوڑی کی سامنی آکے | متوجہ ہوے وہ دریا کے
مادہ اسپ کے جو پائے بوسہ | اسپ فرعون مست شہوت جو | لی گیا سوی قلزم اوسکے تئین | نہ پہر اپہیر تا رہا وہ یعین
اور وہ پر اک گرد گچ فرسیاہ | آئی اوس بحر مین بیک ناگاہ | پس بفرمان قادر برتر | ہو گیا بحر اپنی حالت پر
بچ گئی سر بسر بنی یعقوب | اور وہی قبطی گئی سر اسر ڈوب

وَاَنْجَیْنَا مُوْسٰی وَمَنْ مَّعَهٗۤ اَجْمَعِیْنَ ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِیْنَ ۝

اور بچایا تہا ہمنی اسیرون | دو نبی سے کلیم و پیغمبر | اور وہی جو اوسکی ساتہ تہی سارے | ای وہی ہمنی ہین ڈبا مارے
پہر ڈبانی سی پیش آئی ہم | دوسرونکی تئین بلا تعظیم

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۝
وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ۝

اس نجات اور ہلاک کی اندر | اک نشانی ہی حق کی قدرت کی | اور نہ تہی اونمین مشتہر لسان | لا ینوال الیقین اور ایمان
اور تراریب تو زود الامے | رحم والا بیان بالا ہے | یہ جو حضرت کو سنا یا حال | ہی وہ اس بات پر سر اسر دال
کہ وہی فرعونیونکی طرح تو لوگ | نکلین گمہ سی لیکی اپنا حشر | آخرش روز بد وہی گمراہ | لڑکی ہوین ہلاک اور تباہ

وَاتْلُ عَلَیْهِمْ نَبَاَ اِبْرٰهِیْمَ ۝ اِذْ قَالَ لِاَبِیْهِ وَقَوْمِهٖ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝ ع

اور پڑھو اونپہ ای نبی کریم	سرگذشت خلیل ابراہیم	جب لگا کہنی باپ اپنی کو	اور لوگون سے اپنی وہ خوتخو
	کہ بھلا کسکو پوجتی ہو تم	کیا خدا ہین تمہاری ایمردم	

قَالُوا نَعْبُدُ أَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عَاكِفِينَ ۝

کہنی اسپر جسے لگے بیدین	پوجتی ہم ہین بت بتونکی تئین	اور رہتی ہین اونکے پاس ہمیش	بیٹھنے والی لگے سر پر تپش

قَالَ هَلْ يَسْمَعُونَكُمْ إِذْ تَدْعُونَ ۝ أَوْ يَنفَعُونَكُمْ أَوْ يَضُرُّونَ ۝

کہنی اونسی لگا وہ ابراہیم	کیا وہ سنتی ہین اپنے فریق لئیم	کچھ تمہاری پکار اور گفتار	جبکہ تم اونکو مارتی ہو پکار
یا وہی دیتی ہین منفعت تمکو	یعنے جسوقت اونکو تم پوجو	یا وہی دیتی ضرر ہین ایمردم	جبکہ اونکی تئین نہ پوجو تم

قَالُوا بَلْ وَجَدْنَا آبَاءَنَا كَذَٰلِكَ يَفْعَلُونَ ۝

بولی تقلید کا بہانہ کر	بلکہ پائی تھی ہمنی اپنی پدر	اسطریقے سے کام کرتی تھی	یعنے بت پوجتی وی حد اور اب

قَالَ أَفَرَأَيْتُم مَّا كُنتُمْ تَعْبُدُونَ ۝ أَنتُمْ وَآبَاؤُكُمُ الْأَقْدَمُونَ ۝ فَإِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّي إِلَّا رَبَّ الْعَالَمِينَ ۝

کہنی اون سے لگا وہ پیمبر	کیا بھلا دیکھتی ہو تم یکسر	جنکو رہتی ہو پوجتی بادب	تم اور آبا تمہارے پہلے سب
	پس وے تو ہین سرے سے دشمن مجھ	لیک پروردگار عالمیان	

الَّذِي خَلَقَنِي فَهُوَ يَهْدِينِ ۝

جنہے پیدا کیا ہی سیر کتین	پس وہی سوجھہ دیگی مجھی تئین	تاکہ دعوت سے پیش اونمین	خلق کو راہ حق پہ لاؤن مین

وَالَّذِي هُوَ يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِ ۝

اور وہ ہی جو مجھی کھلاتا ہے	اور وہ ہی جو مجھی پلاتا ہے	ای کھلاتا ہی ہر طرحکی طعام	جن سے اجزا کا سر بسر ہے قوام
	اور پلاتا ہی مجھکو آب شراب	تاکہ ہین پیاس ہی نہون بیتاب	

وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ ۝ وَالَّذِي يُمِيتُنِي ثُمَّ يُحْيِينِ ۝

اور جسوقت مین ہون آزار مین	یعنے طاری ہو مجھکو بیمار ہے	تو وہی بخشتا ہی مجھکو شفا	یعنے فرمائی ہی مجھی جنگا
اور وہی ہی کہ مجھکو مارے گا	یعنے دنیا مین جبکہ آوی قضا	پھر جلا دی مجھی قیامت کو	تاکہ حاسب و مجسی اوسدن ہو

وَالَّذِيْٓ اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ خَطِيْٓـَٔتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ ۝

اور وہ جس سے بھی رجا ہی تمام	کہ وہ بخشی مجھی مری آثام	دین کے دن کہ خود کری انصاف	ای قیامت کے دن بصد الطاف
	تھی ہدایت مراد اور تعلیم	کہ لگی کہنی یون وی ابراہیم	

رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ۝

رب مری بخش از سر افضال	مجکو تو حلم او عمل مین کمال	اور ملا مجکو نیکنخت ان سا تھ	تا کہ توفیق میری آوی ہا

وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۝

اور رکھ میری بات کو سچا	پچھلے لوگون مین باکمال عطا	یعنے کر میری دین کو تازہ	اور نکلی کا میری آوازہ
	یا لسان نبی ہی اوس سے مراد	جن سی دین خلیل ہے آباد	

وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ۝

اور کر مجکو سا تھ رحمت کے	وارثون مین سی باغ نعمت کے	یعنے رکھ اونکی سا تھ تو مجکو	جنکا باغ نعیم مین گھر ہو

وَاغْفِرْ لِاَبِيْٓ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّيْنَ ۝

اور تو بخش میری اب کے قصور	یعنے ایمان دے کہ ہو مغفور	کہ وہ بھی گمرہون سے ایک گمراہ	کر ہدایت تو اوسکو ای اللہ
اور اگر بعد موت چاہا یون	شاید ایمان اوسکا ہو مظنون	یہنوز اونکو منع استغفار	نہین پہونچا ہو از پی کفار

وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ۝

اور مجھا کر مجھے اوسدن	کہ ہون سب لوگ آدمی اور جن	یہ بھی تعلیم کی لیے ہی دعا	ورنہ کو نے نبی نہو رسوا

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ۝

جسدن اوی نہ کام کوئی مال	اور نہین بیٹے جسکا ہو احوال	مان مگر وہ جو لاوے خالق پاس	دل سالم کو ای دقیقہ شناس
یعنے جو کوئی لاوے اوسدن	کہ نہ نفع خطا سی نہ نقص	مال و اولاد اوسکے کام آوے	سر بسر اجر اور بدل پاوے
کیون نہ اوسکو بدل ملی کامل	جسنے راہ خدا مین کھویا مال	کیون نہ دی منفعت سے اولاد	جسنے کی اونکو راہ حق ارشاد

وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝

اور جب پاس لائی جاوی بہشت	یعنے جسدن کہائی جاوی بہشت	سر موقف سے اہل تقوی کو	تو وی پہنچیں گے اپنی گھر خوش ہو

وَبُرِّزَتِ الْجَحِيمُ لِلْغَاوِينَ ۝

اور کیا جاہی ظاہر اسی مقبول | دوزخ اونکو گئی ہین سامنے جو بہکے ہوے | تو مقامات اپنی کرکر نظر | ہونگے ہین مغموم اوس سے دیکھکر

وَقِيلَ لَهُمْ أَيْنَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ ۝ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۝

اور کہا جاہی اونکو ہین دیکھکر | جنکو تم پوجتے تھے بن یزدان | اب ملانگ کر دیکھو یہ اوسنے سوال | حسب فرمان خالق متعال

هَلْ يَنْصُرُونَكُمْ أَوْ يَنْتَصِرُونَ ۝ فَكُبْكِبُوا فِيهَا

هُمْ وَالْغَاوُونَ ۝ وَجُنُودُ إِبْلِيسَ أَجْمَعُونَ ۝

کیا مدد کرتی ہین تمہاری ہلا | یا کرلی سکتی ہین وے سب مل | پھر سر اوندھی گرائی جائینگی اون | وے تباہ اور فریق گمراہان

| اور فوج وسپاہ شیطان سب | جنکا تھا اوسکی پیروی منصب

قَالُوا وَهُمْ فِيهَا يَخْتَصِمُونَ ۝ تَاللَّهِ إِنْ كُنَّا لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝

ساتھ اسکے گفتگو کی آوینگے پیش | جب وے اوسمین جھگڑتی ہونگی بہ کشمکش | کہ خدا کی سو ہم تو تھی یکسر | غلطی صریح کے اندر

إِذْ نُسَوِّيكُمْ بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

جبکہ کرتی تھی ہم تمہین یکسان | باخدای جہان و عالمیان | اے بدینیاتی ون کہتی فانی | پوجنی مین بخش دنا دانے

وَمَا أَضَلَّنَا إِلَّا الْمُجْرِمُونَ ۝ فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِينَ ۝ وَلَا صَدِيقٍ حَمِيمٍ ۝

اور نہین کردیا ہمین گمراہ | پر اونہون نے جو تھی وہی اہل گناہ | پس نہین آج ہمکو ہی اصلا | کرینوالا کوئی سفارش کا

اور نہین کوئی دوست ہی غمخوار | نا ہمارا ہو مہتمم اور یار | جسطرح مومنونکی آوینگے کام | انبیا اور فرشتگان کرام

فَلَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝

پس کسیطرح کاش سکے ہمکو | پھر کی جانا لوٹکے دنیا ہو | پس وہان جاکے ہونگے ہم یہان | لانیوالی یقین دایمان سے

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ۝

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝

اس سخن مین ہے ہی وہ ذکر جلیل | اہل عبرت کے واسطے ہی دلیل | اور نہ تھی اونمین بیشتر انسان | رکھنی والی یقین ایمان

اور تر اپنا رب وہی ہے زور آور | رحم والا یہان سے باہر | یعنے قوم خلیل سے بسیار | رکھتی ایمان سے نہ تھی کچھ کار

ساری بابل مین راہ ایمان پر | صرف نمرود کی تھی یک دختر

ع كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوحٍ نِ الْمُرْسَلِينَ ۝ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ نُوحٌ أَلَا تَتَّقُونَ ع

صرف تکذیب ہوگئی بیدین | نوح کی قوم انبیاکے تئین | جب لگا کہنی اونسے برادر | بھائی اونکا وہ نوح پیغمبر

کیا نہین ڈرتی اوس خدا سے تم | پوجتی ہو جو اوس بن امید دم

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۝

بیشک و ریب مین تمہارے تئین | لائیو الا پیام کا ہون امین | ای امانت مین ہون یگانہ و طاق | اور دیانت مین شہرہ آفاق

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ۝

پس خدا اوندسی ڈرو سب تم | اور اطاعت مرے کرو سب تم | یعنے حکم خدا بجا لاؤ | صرف توحید دل سی ہو جا

وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

اور مین مانگتا ہون تمسے مین | اوس رسالت پہ کچھ بدل کے تئین | میری اجرت نہین کسی پہ مگر | صرف سارے جہان کی مالک

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ۝

پس خدا اوندکا کرو تم ڈر | اور اطاعت مرے کرو یکسر | ہی یہ تکرار اوسنے تاکید | کردی سب لوگ سخت دل تھی شدید

قَالُوا أَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْأَرْذَلُونَ ۝

بولی اہسے سے وے سب بدخو | کیا بھلا مان لیوین ہم تجکو | اور تابع تری ہوے ارزال | اہی کمینی جلین ہین تیری چال

ہین کمینون سے اہل پیشہ مراد | جان و دل ہی جو اونکی تھی متاع | سب سے پہلی غریب اور مسکین | ہوتی پیرو تھی ہر نبی کی تئین

پس اوسنے یہ اسطی یہ فرمایا | صدق اونکا مجھے پسند آیا | اونکی پیشہ سی کیا ہی کام مجھے | چاہیی اتقیا تمام مجھے

قَالَ وَمَا عِلْمِي بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

نوح بولا کہ کیا مجھی ہی خبر | جو عمل کر رہی ہین وے یکسر | یعنے مین دیکھتا ہون ظاہر کو | کہ عمل اونکا مومنانہ ہو

لیکے نہان جانتا مین نہین | اونکی اخلاص اور طمع کی تئین

إِنْ حِسَابُهُمْ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّي لَوْ تَشْعُرُونَ ۝

ہی حساب اونکا میری رب پہ | جو سمجھ رکھتی ہوگی تم یکسر | پس لگی کہنی نوح سی وہ قوم | سبکو مانع ہی طعن لائم و لوم

اومین تجھیاس جو کمالی اب	اپنی مجلس سے وی نرالی سب	تب یا نوح نی جواب اونکو	اسطرحسے کیا خطاب اونکو

وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝

اور نہ مین ہون نکالنی والا	لانیوالون یقین وایمان کا	مین فقط ہون سنانیوالا ڈر	روشن اور برملا و ظاہر کر

قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰنُوْحُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمَرْجُوْمِيْنَ ۝

بولی اسطرح مردم متبوع	یہ نہین تو رہیگا باز ای نوح	تو تو ہوویگا سنگسار ونمین	یعنی تیہر کی چوٹ مارونمین

نصف قَالَ رَبِّ اِنَّ قَوْمِيْ كَذَّبُوْنِ ۝ فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا

وَّنَجِّنِيْ وَمَنْ مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

یون لگا کہنی نوح پیغمبر	اونکی ایمان سے یاس مین اکر	کای مری رب مین سخت تنگ آیا	قوم میری نی مجکو جھٹلایا
پس فتح اور کرتا گی پیش آ	سیغہ حکم اور فیصلہ فرما	میری اور اوس فریق کی اندر	فیصلہ اور حکم کرنے کر
	اور دی تو نجات میری تئین	اور جو مجہ ساتہ ہین دا ہل یقین	

فَاَنْجَيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ۝

پس بچایا تاہمنی اوسکی تئین	اور جو تہی ساتہ اوسکی مردم دین	بیچ کشتی کی تہی جو مالا مال	بطیور و دواب و مال و منال

ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبَاقِيْنَ ۝

پہر دیا یا نجات سی پیچھے	ہمنی اونکو جو رہ گئی وی تہے	

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝

بیشک اس بات مین نشانی ہے	نہ فقط قصہ و کہانی ہے	اور نہ تہی قوم نوح مین اکثر	لانیوالی یقین اسپر ور
اور تیرا رب تو زور والا ہے	رحم والا یہان سے بالا ہے	کہتی ہین صرف ایک کرہشتا	نوح کی قوم مین سے تہی منقاد

ع كَذَّبَتْ عَادُ ِۨ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ هُوْدٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ۝

لگی تکذیب کرنی مردم عاد	انبیا کی تئین شہر کی عناد	جب لگا کہنی اونسی اسپر ور	بہائی اونکا وہ ہود پیغمبر
	کیا نہین ڈرتی ہو عذاب سے	شرک لانی سے اپنی ای مردم	

اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۝ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝

کہ مین تمکو ہون یک پیمبر امین	وحی و پیغام پر خدا کی مین	پس خداوند کار کہو تم ڈر	اور مانو کہا مرا یکسر

وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

اور نہین مانگتا مین اسکے لوگو	تمسے اوسپر کچھ اجر و بدلی کو	میرا اجر و بدل ہی سر تا سر	اوسہی ان ہے کی صرف مالک کے

اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِيْعٍ اٰيَةً تَعْبَثُوْنَ ۝ وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ ۝

کیا بھلا تم بناتی ہو یکسر	ہر زمین بلند ڈھیلے پر	اک نشانی کو کھیلنی کی تمین	یعنے رہتی ہو اوس بنا مین نہین
اور بناتی ہو کاریگریون کو	تاکہ تم سب ہمیشہ اونمین رہو	اہل تحقیق کی کیا ہے رقم	کہ منارے بناتی وی محکم
اون منارون سے خبر بلندی تمام	کوئی اونکا نہین نکلتا کام	اور وے مضبوط گھر بناتی تھی	گوہر و لعل و زر لگاتی تھی
	تھا بنایا اونہین کا باغ ارم	دلکش خلق و شہرہ عالم	

وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ ۝

اور جسوقت ڈالتی ہو ہاتھ	یعنے شمشیر و تازیانہ سات	ڈالتی تم ہو ہاتھ سرکش ہو	یعنے ظلم و ستم سے اوسکے لوگو
ای نہ رفت سی پیش آتی ہو	ظلم سی ہاتھ تم چلاتے ہو	قصد تادیب تم نہین کرتی	اور نہین یا عبث سے تم ڈرتے

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝

پس ڈرو سر سے حق کے تم	اور مری بات مانو ایمردم	کہ تمہین اوسمین فائدہ ہی تمام	آوی بناؤ دین مین وہ کام

وَاتَّقُوا الَّذِيْٓ اَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُوْنَ ۝

اور ڈرو تم سب اوس سے جسنے	جسنے فرمائی ہی مدد تمکو	ساتھ اون نعمتون کے جنکے تمہین	جانتی تم ہو سب بعلم یقین

اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَّبَنِيْنَ ۝ وَجَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝

دی مدد تمکو چارپایون سے	تا فوائد تمہارے آوین ہاتھ	اور بیٹون سے تا وی دین کار	اور باغون سے تاکہ کماؤ تمار
اور چشمون سے کی مدد کار سے	یعنے پانی کیا تمہین جاری	مین تو ڈرتا ہون تم پہ ہمیہم	بعذاب و وبال روز عظیم

یعنے صرصر کی دن سے ڈرتا ہون | یا قیامت سے خوف کرتا ہون

قَالُوْا سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوٰعِظِيْنَ ۝

کہنی لگے ترسے لگے یکسر | کہ برابر یہ بات ہے ہمپر | کیا کری پند و وعظ تو ہمکو | یا نہین ہووے وعظون سے تو

ای نہین چھوڑین ہم اپنی | پوجین ہر طرح سے بت اور صنم

اِنْ هٰذَآ اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ۝

ہی نہ یہ پوجنا تو نکا مگر | عادت اگلونکی اور خو یکسر | اور نہین ہم کیی گئی ہین عذاب | یعنے اوسپر کری ہماری داب

ای جس عادت سے ہم ہوے عادی | ہی نہ ہم عادیون کی برباد

فَكَذَّبُوْهُ فَاَهْلَكْنٰهُمْ ؕ

پھر تکذیب آئی یکسر پیش | اوس نبی خدا کو دی بدکیش | پس ہلاک انکو ہمنی فرمایا | باد صرصر کو اوسپہ بھجوایا

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝

بیشک اسمین ہے آیت بڑی | اور نہ تھی اکثر انکی اہل یقین | اور رب تیرا ہی زور آور | مہر والا بیان سے باہر

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ صٰلِحٌ

ع

اَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۝ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝

وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

کری تکذیب تھی ثمود لعین | صالح اور جملہ انبیا کی تئین | جس گھڑی کہنی اون بہون سے لگا | بھائی اون سب کا وہ صالح تھا

کیا نہین ڈرتے ہو خدا سے تم | شرکلانی پہ اپنی ای مردم | بیشک رسیہون تمہارے تئین | لانیوالا پیام کا ہون امین

پس کہو ہم ڈرو خدا کا تم | اور بجا لاو حکم میرا تم | اور نہین مانگتا ہون اے لوگو | تمسے اس پند پر کچھ اجرت کو

نہ مرا اجر اور بدل ہے مگر | عالمونکی خدا و مالک پر

اَتُتْرَكُوْنَ فِيْ مَا هٰهُنَآ اٰمِنِيْنَ ۝

کیا بھلا چھوڑی جاوگے تم امن | میانکی چیزون مین سالم اور امین | ای منازل مین اسجہان کے تم | اونسے بچکے رہوگے امر دم

اب ہے تفصیل اون سب اشیا کی | یعنے چیزین جو ہین دنیا کے

فِي جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝ وَّزُرُوْعٍ وَّنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيْمٌ ۝

جنتون مین اور چشمہ سار رویمین | اور انواع کشت زار رویمین | اور کھجور رویمین جنکا ہی گابھا | تازگی اور ملائمیت والا

وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا فٰرِهِيْنَ ۝ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ
اَطِيْعُوْنِ ۝ وَلَا تُطِيْعُوْٓا اَمْرَ الْمُسْرِفِيْنَ ۝

اور ہو تم ترا شتی یکسر | کوہون مین سے گھرونکو ہو باہر | یا گھرونکی تئین تکلف سا تہ | یعنے صنعت سے تم لگا کر ماتہ
پس ڈرو تم خدا سے ہی ہمدم | اور بجالاؤ حکم میرا تم | اور نہ مانو تم اونکی فرمانکو | بڑہنی والی جو حد سے ہین بڑہو
الَّذِيْنَ يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ۝

وی جو آتی فساد سی ہین پیش | حجر کی سر زمین مین بدکیش | اور نہ کرتی صلاح ہین یکسر | قتل صالح پہ باندہتی ہین کمر
فضل خالق جو کارفرما ہو | اگلی سورت مین ہین لکہون اوسکو

قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ۝ مَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا
فَاْتِ بِاٰيَةٍ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝

بولی قوم ثمود بد اعمال | سنکے صالح کی گفتگو و مقال | تو تو جادو کیی گیون سے ہی | ہوش از خود دیی گیون سے ہی
تو بہی اک آدمی ہی جیسی ہم | ہی یہ اصرار کیسی بے ہم | سو تو لی آ کسے نشانی کو | جو ہی دعوے مین اپنے سچا تو
کہنے صالح لگا کہ ای مردم | کس نشانی کو چاہتی ہو تم | مقترح ہوکی بولی وہ بدخو | اس حجر سی نکال اونٹنی کو
قصہ کوتہ باقتراح ثمود | جبکہ اونٹنی ہوئی حجر سی نمود

قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ وَّلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ۝

کہنی صالح لگا کہ ای مردم | کہ یہ اونٹنی جو چاہتی تہی تم | واسطی اوسکی ہی تعرض بن | پینا پانی کا اک مقرر دن
اور تمہاری لیی ہی پینا آب | روز معلوم یعنی نوبت و باب | ای اوسے اور تمہین تعرض بن | پانی پینا ہی صرف یکیک دن
کہتی ہین صرف عجز زاری ہو | جبکہ چاہا بنی نے ناقہ کو | دفعۃً نکلی اونٹنی پتہر سے | قدرت کارساز برتر سے
ایکمدت پہر اوہ کرتی تہے | جا بصحرا چرا وہ کرتی تہے | دود انعام دشت سی سارے | بہاگتی اوسکی خوف کی مارے
جاتی تالاب کو جو پیتی آب | دیکہکر اوسکو بہاگتی دواب | تب یہ ٹہہرا دیا کہ اک اک دن | دونون پانی پین تعرض بن

	اونٹنی چوپاؤں کے نہ دن جانے	اور نہ اونٹنی کی روز چوپائے	

وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوٓءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝

اور لگاؤ نہیں تم اوسکو ہاتھ	جو جنایت کریں برائی ساتھ	پس پکڑ لیوی تمکو ایک دم	یعنے اوسکو اگر ستاؤ تم
	آفت اوس روز کی کہ ہی وہ بڑی	یعنے آفت کی رات ہی وہ کڑی	

فَعَقَرُوهَا فَأَصْبَحُوا نَادِمِينَ ۝

پس لیا کاٹ اوسکی پاؤنکو	پھر وہی سب رہے گئی پشیمان ہو	کل کو راضی جو عقر پر پایا	صیغہ جمع اسلیے آیا
اور اپنی ہی رضا کی سبب	مبتلائی بلا ہوے وہی سب	ورنہ تھی ایک عورت بدکار	چار پائی تھی جسکے گھر بسیار
آپ چارہ جو اونکا کر پایا	یار کو اپنی اونٹنی سکھلایا	اوسنی اونٹنی کی کاٹ ڈالی پایا	تین دن بعد پہونچی اونپہ بلا

فَأَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ۝ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝

پھر پکڑنی سی پیش آیا تھا	اون سبھونکو عذاب صیحہ کا	بیگمان اسمیں ایک آیت ہے	نہ فقط قصہ و حکایت ہے
اور نہ تھی اکثر اونکی اہل الیقین	بلکہ بن چار کی تھی سب تمکین	اور رب تیرا ہی زور آور	رحم والا بیان سی یا ہے

ع كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ الْمُرْسَلِينَ ۝ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ لُوطٌ أَلَا تَتَّقُونَ ۝

ہو گئی تھی مکذب ایشیزین	لوط کی قوم انبیا کی تمین	جب لگا کرنی اون سے مقال	بھائی اونکا وہ لوط نیک خصال
	کیا نہیں رکھتی ہو بھلا تم ڈر	کرتی ہو جو گناہ سر تاسر	

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۝ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ۝ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

بیشک و ریب ہیں تمہاری میں	نیکخواہی میں ہوں سو راستین	پس ڈرو تم خدا سی امر دم	اور بجا لاؤ حکم میرا تم
اور نہیں چاہتا میں اوسکو	تم سے اون غط پر کچھ اجرت کو	کچھ نہ اجر و بدل مرا ہی مگر	ملک کارساز عالم پر

أَتَأْتُونَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعَالَمِينَ ۝ وَتَذَرُونَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُم مِّنْ أَزْوَاجِكُمْ ۚ بَلْ أَنتُمْ قَوْمٌ عَادُونَ ۝

کیا بھلا دوڑتی ہو تم یکسر	بلو اطت جہان کے مردون پر	اور تم چھوڑتی ہو اوس شے کو	جو بنائی ہی تمکو ای لوگو
رب تمہارے نے فضل فرماکر	جورون سی تمہاری سرتاسر	بلکہ تم لوگ حرص نخوت سے	بڑھنی والی ہو حد شہوت سے
	یعنے ہوتی ہو وی نساکی تم	میل مردان رکھو ہو اے مردم	

قَالُوا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰلُوطُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ ۝

بولی جو تو نہ چھوڑیگا ای لوط	نہی ہی منہ نہ موڑیگا ای لوط	تو تو ہوگا کیا گیا باہر	شہر سی رنج اور ضرر پاکر

قَالَ اِنِّيْ لِعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِيْنَ ۝ رَبِّ نَجِّنِيْ وَاَهْلِيْ مِمَّا يَعْمَلُوْنَ ۝ فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗۤ اَجْمَعِيْنَ ۝

کرتی وہ لوط یون لگا گفتار	مین تمہارے عمل سی ہون بیزار	ای مری رب چھڑا دی مجکو تو	اور گھر والی میری لوگونکو
شامت کارسی کہ جسکی تنبیہ	لی مہابانہ کرتی ہین وی یعین	پھر بچایا تہا ہمنی انجو شخو	اوسکو اور اوسکی اہل کو سبکو
	یعنے دختر اور دو داماد	اہل اوسکی سی وے جو تہی منقاد	

اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ۝

پر وہ بڑہیا کہ لوط کی تہی زن	رہنی والو مین آپنی زمن	جو نہ نکلی وی لوط کی ہمراہ	سا تہ اوس قوم کی ہوئی وہ تباہ

ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ۝ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ۝

پھر کیا تہا ہلاک اوسنے دین	تہی سی ہمنی دوسرون کے تئین	اور برسا دیا تہا مینہ اوپر	ہمنے پتہر اور آگ کا یکسر
سو ہی کیا رشت آپنی کرتم	مینہ اوسکا کیی گئی تہی جو بیم	ای ڈرائی گیو نکا جو بیدین	نہ وی ایمان لائے اور یقین

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۖ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝

بیشک اس تا بلین نشانی ہی	نہ فقط قصہ وکہانی ہے	اور نہ تہی اکثر اونکی اہل یقین	ای سوا چار کی تہی سب بیدین
	اور تیرا ہی زور اور	رحم والا بیان سی باہر	

ع

كَذَّبَ اَصْحٰبُ لْـَٔيْكَةِ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ اِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ۝

لگی جھٹلانی لوگ اوس بن کے	رہ جو تہا گرد پیش مین اسکے	انبیا کو لگا کی جھوٹہ کہنے	جب لگا کہنی اون سے شعیب

کیا نہ ڈرتی عذاب سے ہو تم	شرک لانی پہ اپنی اکیر دم	لفظ ایکہ جو ہی یہان ارشاد	اوس سے مدین کا بن یہان ہی مراد
	جسمین تھے بار دار بس اشجار	اور وہان بستی بستیان نہیں چار	

اِنِّیْ لَکُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ۙ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوْنِ ۚ وَمَآ
اَسْـَٔلُکُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

ہیں تحقیق رسول تمہاری تئین	لایا ہوا پیام کا ہون امین	پس ڈرو تم خدا سے اے لوگو	اور بجا لاؤ حکم میری کو
اور نہ ہین تم سے مانگتا ہون ذرا	اوس نصیحت پہ اجر اور بدلا	نہ مرا اجر اور بدل ہی مگر	عالمونکی خدا و خالق پر

اَوْفُوا الْکَیْلَ وَلَا تَکُوْنُوْا مِنَ الْمُخْسِرِیْنَ ۚ وَزِنُوْا
بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِیْمِ ۚ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْیَآءَهُمْ
وَلَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ ۚ

بھر دو پورا پیمان اے مردم	اور ست ہو گھٹانی والی تم	اور تو لو بغیر کم اور کاست	اوس سے ترازو سی جو ہے سیدھی راست
اور ست تم گھٹاؤ لوگونکو	اونکی چیزونکو یعنی مت کم دو	اور ست دوڑو از سر بیداد	ارض ایکہ مین تم اوتھا فساد

وَاتَّقُوا الَّذِیْ خَلَقَکُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِیْنَ ۝

اور ڈرو اوسکی تم عقوبت سے	جسنے تمکو بنایا قدرت سے	اور اگلی گروہ و خلقت کو	یعنے پیدا کیا ہی اے لوگو

قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِیْنَ ۙ

کہنی اسطرح سے لگی بدخو	تو نہین پر کیا گیا جادو

وَمَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَاِنْ نَّظُنُّکَ لَمِنَ الْکٰذِبِیْنَ ۚ

اور نہ تو ہی مگر شبہ ہمسا	ای صفت مین ہے ہر سر ہمسا	اور البتہ کرتی ہم ہین خیال

فَاَسْقِطْ عَلَیْنَا کِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ اِنْ کُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ۝

پس گرادی تو ہم پہ یک ٹکڑا	اسمان سے اگر تو ہے سچا	یعنے ہیچ سی جو ہی تراد عو
	تو تو ٹکڑا فلک ہی ہم پر ڈال	ای بطرز عذاب استیصال

قَالَ رَبِّیْٓ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝

بولا خالق مرا ہی دانا تر | کرتی جس کام کو ہو تم یکسر | یعنے یہ تو لنا تمہارا کم | اور وہ پوجنا بت اور صنم
جبکہ انکار قوم و تکبار | حد و اندازسے ہوا بسیار | آتش قہر تا نباک ہوئے | کہ وہ سب قوم جلکی خاک ہوئے
کار فرما ہوی حرارت یون | کہ ہوا اک آب چاہ و عیون | جلکی کوئلی ہوی درخت و شجر | اور ہی گل کھلا چمن میں مگر
ابر بھی آسمان پہ گراتا | آگ پانی کی جاگہہ برساتا | ہوئی ایکہ کی سرزمین سارے | گویا ایک کورہ نار سے
سات دن تک رہی وہ آتش و تاب | گئی صحرا کو سب وہ خانہ خراب | کہ دکھایا فلک پہ ابر سیاہ | اور با ذحک چلی ناگاہ
آئی سایہ میں ہو کے مارے | تا کہ تسکین ہو ابر سے بارے | سو وہ بعکس سے برآتش و مار | کہ ہوئی جل کی خاک وہی کفار

فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ ۚ إِنَّهُ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝

پھر لگی اوسکو جاننی جھوٹا | وہ جو اونکا پیمبر دین تھا | پس پکڑا ونکو قہر حق ہی لیا | آفت روز سائبان نے آ
وہ تو تھی یکسر اے نبی ورا | آفت اوس روز کی کہ تھا وہ بڑا | سائبان دار تھا وہ ابر سیاہ | جسنے دی لوگ سب کیے تھی تباہ
کہتی ہیں ہے گئی اوڑا کی ہوا | ارض ہی ایک کوہ کو لسما | نیچے اوس کوہ کی جو نکلا آب | قوم پہونچی وہان پہ ہو بیتاب
پیرو کوہ اوپہ گر پڑا ناگاہ | کہ ہوئی سر بسر ہلاک و تباہ

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ۝ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝

بیگمان اسمیں ایک آیت ہے | نہ وہ افسانہ و حکایت ہے | اور نہ تھی اکثر اونکی ایسی دور | لانیوالی یقین پیمبر پر
اور ترا رب تو ہی وہ زور آور | رحم والا بیان ہے باھر | لفظ اکثر سے کل یہان ہے مراد | کہ نہ ایکہ میں کوئی تھا منقاد
لیک ہیں ہیں ہزار شیب پر ایمان | لائی حضرت شعیب پر ایمان | پھر کیا ہی تا لیش قرآن | سات بیسوں کا کر کی حال بیان

وَإِنَّهُ لَتَنزِيلُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ ۝ عَلَىٰ قَلْبِكَ لِتَكُونَ مِنَ الْمُنذِرِينَ ۝ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِينٍ ۝ ع

اور وہ قرآن تو ای نبی ورا | ہی اتارا جہانکی صاحب کا | لیکے اوترا ہی اوسکو روح امین | تیری دل پر منجب تلقین
تا کہ ہو تو سنانیوالا ڈر | عربی کی زبان میں ظاہر کر | جسطرح ہود و صالح اور شعیب | عربی میں سناتی ڈر لاریب

	اور جیون اسمعیل سنجیہ	عربی میں سناتی خلق کو ڈر	
	وانه لفی زبر الاولین		
اور بیشک وہ قرآن	پہلی نبیونکی ہی کتب مین بیان	یعنے اوسکی معانی اور مدلول	کتب اولین مین ہین منقول
بعض تفسیر مین ہی یون مسطور	مشرکان عرب کا تھا دستور	کار مشکل جو اونکو پیش آتی	پاس اون عالمونکے وی جاتے
تھی جو اگلی کتب ہی ماہر خوب	جسکے پیرو تھی وی بنی یعقوب	جو کچھ اونکو بتاتی وی احبار	مان لیتی سمجھ کی حجت کار
	پس وہ حجت بصحت قرآن	آگی اسکی خدا نی کی ہی بیان	
اولم یکن لهم ایة ان یعلمه علموا بنی اسرائیل ۝			
کیا نہین ہی بصحت قرآن	مشرکونکی یہی دلیل و نشان	یہ کہ کہتی خبر ہین اوسکے خوب	علم والی جو ہین بنی یعقوب
یعنے قرآنکی ہین صفت سنی خبر	اونکی علما کتب کے پڑھ پڑھ کر	جس سخن پر گواہ عالم ہو	کذب اور زور سے وہ سالم ہو
ولو نزلناه علی بعض الاعجمین ۝ فقرأه علیهم			
ما کانوا به مؤمنین ۝			
اور اگر ہم اوتارتی قرآن	بعض عجمی پہ اپنی زبان	اور پڑھتا وہ عجمی اوسکی تئین	اونپہ عربی زبانمین آیت دین
تو بھی ہوتے نہین وے قرآن پر	لانیوالی یقین سر تاسر	کہتی حق نی نہین وہ بھوایا	بلکہ اوسکو کسینی سکھلایا
یا وے کہتے کہ پیرو وی عجم	عار و ننگ اپنا جانتی ہین ہم	یا وی کہتی کہ ہم سمجھتی نہین	وہ زبان عجم کہ لائین یقین
کذلک سلکناه فی قلوب المجرمین ۝ لا یؤمنون به حتی یروا العذاب الالیم ۝			
یون ہین ہم نے پیٹھا کیا ہم ہین قرآن کو	یا کہ انکار اور طغیان کو	کافرون کی دلونمین آسرور	اور سمجھتی ہین اوسکو وی کسیر
مانتی ہین نہ اوسکو نہ ہنجار	تا بجد یکہ دیکھین وے کہکے مار	ای بدبنیا عذاب استیصال	یا کہ عقبی مین وہ عقاب و نکال
فیاتیهم بغتة وهم لا یشعرون ۝ فیقولوا هل نحن منظرون ۝			
پھر عذاب آ یگا اونپہ ناگاہ	اور وی جانتی نہون گمراہ	پھر لگین کہنی اسطرح وے ذلیل	کیا ہمکو ہے دیگئی ڈھیل
	تا کہ ایمان اور یقین لاوین	اور تصدیق سے تا مشرکین	
افبعذابنا یستعجلون ۝			

کیا ہماری عذاب دینا کو	تاکتی ہین شتاب وہی بدخو	کہتی ہین ہم پہ تو برسا	مینہ وہ باران سنگ و پتھر کا
	اور جسوقت دیکھتی ہین عذاب	کرتی مہلت طلب ہین خانہ خراب	

أَفَرَءَيْتَ إِن مَّتَّعْنَٰهُمْ سِنِينَ ۝ ثُمَّ جَآءَهُم مَّا كَانُوا۟ يُوعَدُونَ ۝ مَآ أَغْنَىٰ عَنْهُم مَّا كَانُوا۟ يُمَتَّعُونَ ۝

کیا وہ دیکھا ہی تو نی انیکو شخ	کہ اگر فائدہ دین ہم اونکو	کتنی اک سال مہربانی سے	یعنے ہم بخشین زندگانی سے
بعد ازان آئی اونکو سیدور	جسکا وعدہ دیا گئی یکسر	کیا بھلا کام آوی اونکی وہ چیز	جسکو تھی برتتی وہی بی تمیز
ای نہین آوے اونکی وہ شی کام	دی جاتی تھی جس سے فائدی تام	یعنے دنیا کی نعمتین اور مال	ہون نہین واقع عذاب نکال

وَمَآ أَهْلَكْنَا مِن قَرْيَةٍ إِلَّا لَهَا مُنذِرُونَ ۝ ذِكْرَىٰ وَمَا كُنَّا ظَٰلِمِينَ ۝ مع

اور نہین ہمنی کی ہلاک و خراب	کوئی بستی زردی قہر و عذاب	پر اوسی تھی سنانیوالی ڈر	پیہ دینی کو یعنے پیغمبر
اور نہ تھی ظلم کرنیوالے ہم	نہ ہمارا ہی کام ظلم و ستم	یعنے انصاف ہمنے فرمایا	پہلے پیغمبر انکو بھجوایا
تاکہ درعوت دے اونکو فرماوین	اور ڈرانی سی اونکی پیش آوین	پھر جو لاوین ابا و اور انکار	مستحق عذاب ہون بدکار
اور جو ظلم و ستم سی پیش آتے	پہلے ہی ہم ہلاک فرماتے	اب ہی اونمین کو نکانفی مقابل	جو لگی کرنی یون گمان و خیال
	کہ محمد کی پاس وہ قرآن	پڑہ سناتا ہی آگی اک شیطان	

وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ ٱلشَّيَٰطِينُ ۝ وَمَا يَنۢبَغِى لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيعُونَ ۝ إِنَّهُمْ عَنِ ٱلسَّمْعِ لَمَعْزُولُونَ ۝

اور نہین اوترتی اوسکو شیطان	اور نہین لائق اونکی ہی قرآن	اور نہ کرسکتی ہین وے ایسا کام	اونکی جانیکا ہی فلک نہ مقام
وہی تو سننی سی اوسکی ایسے دور	ہین کناری کیی گئی یکسر	آسمان پر کرین جو عزم صعود	آگ کی مار کہا ہین وے مردود

فَلَا تَدْعُ مَعَ ٱللَّهِ إِلَٰهًا ءَاخَرَ فَتَكُونَ مِنَ ٱلْمُعَذَّبِينَ ۝ وَأَنذِرْ عَشِيرَتَكَ ٱلْأَقْرَبِينَ ۝

سو نہ آتو پکارنی سی پیش	یعنے مت پوج اے نبوت کیش	ساتہ اللہ کی خدا اے دگر	جو بنائی گئی ہین سہ تاسیر
پس تو ہووے گا ای بلند خطا	اونمین جو ہین دیے گئی وہی عذاب	ہین مخاطب اگرچہ سرور دین	لیک مقصود ہین وے اہل یقین

اور ڈرا تو قبیلہ اپنے کو — وہی جو نزدیک تر ہین انکے شخو — اہل تحقیق نے یہ فرمایا — جب اس آیت کو حق نے بھیجا ایا
کر تلاوت اوسی سے ہو ورا — رونق افزا ہوی بکوہ صفا — کر گی اکٹھا قریش سی ہر ایک — عمہ و عم اور اپنی دختر تک
کہہ سنایا پکار کر سبکو — کہ ڈرو عاقبت ہی ہے لوگو — جب پڑیگا تمہین خدا سے کام — مین نہین ہوسکو گا ناصر و یار

وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝

اور نیچا کر اپنے بازو کو — یعنے لطف و کرم سی پیش آ تو — واسطی اونکی استوده خصال — چلتی ہین تیری وہ جو مومن حال
مہر کر جو یقین وہ لائی ہین — اپنی ہین یا کہ وہی پرائے ہین

فَإِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ إِنِّي بَرِيءٌ مِمَّا تَعْمَلُونَ ۝ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ۝

پھر جو ہانمین نہ وی تنا فرمان — تو یہ کہ اون سے ای نبی زمان — کہ بلاشک مین اوس سے ہون بیزار — وہ جو تم کرتی ہو عمل اور کار
اور بھروسا کر اسی غالب پر — وہ جو ہی مہربان سرتاسر — یعنے جسنے نہ حکم حق مانا — خواہ اپنا ہو خواہ بیگانا
اوس سے ہو جا جدا تو اور مدبر — اوسکا ہرگز نہ تو حامی کار — اگی اسکی صفت ہی حق کی اور — کر تلاوت اوسی پہ دیدہ غور

الَّذِي يَرَاكَ حِينَ تَقُومُ ۝ وَتَقَلُّبَكَ فِي السَّاجِدِينَ ۝ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝

جو تجھی دیکھتا ہی ای خوشخو — جبکہ اوٹھتا ہی تو تہجد کو — اور پھرنے تری کو سرتاسر — سجدہ والون مین آمد و سیر
بیگمان وہ تو سننی والا ہے — علم والا بیان سے بالا ہے — ای تہجد کو جب کہ تو اوٹھکر — لیتا اپنی صحابہ کی ہی خبر
کہ ہی یاد خدا مین شاغل کون — اور ہی اوس خدا سے غافل کون

هَلْ أُنَبِّئُكُمْ عَلَى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيَاطِينُ ۝ تَنَزَّلُ عَلَى كُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ ۝ يُلْقُونَ السَّمْعَ وَأَكْثَرُهُمْ كَاذِبُونَ ۝

کیا بتاؤن تمہین شرح و بیان — جس کسی پر اوترتی ہین شیطان — ہین اوترتی ہر ایک والی پر — جو گنہگار ہی وہ سرتاسر
کہتی ہین وہ شیاطین ای کان — یا کہ جو بندہ لائے ہین طوفان — اور بہت لوگ انمین یعنی کل — جو جھوٹھ والی ہین اے امام رسل
کہتی ہین کاہنو کا ہی جو فریق — غیب گوئی ہی جنکی رسم و طریق — ایک شیطان کے ہین لوگون جان — وی کی نذر و نیاز بی پایان
وہ شیاطین کے ساتھ والفلک — سنکے آتا ہی قیل و قال ملک — آسمان سے جو چھٹتی ہین تارے — مارتی ہین اوسے اوسکی انگارے
ایکدو بات جو وہ سن اوسے — اپنی اوس آشنا کو پہونچاوے — اوسکو شیطان جو ستاتا ہی — اپنی لوگون کو وہ بتاتا ہے

افضل کاہن ہے وہی کہاتی ہین | اور بہت کر باندہ لاتی ہین | بعض چیز آدمی سی ہین پہان | ہین مگر اون سے مطلع شیطان
جسطرح سوپچاس کوس کا حال | جیسے ہو کچہ کسی کے دلمین خیال | یا کسیکے ہو جیب مین کچہ چیز | ماسوا اسکے ہی نہ او سکو تمیز
پہر طلاتی ہین وے انکل سے | سن فرشتونکی بات سچل سے | ایکدو بات اونسی سنکر چاق | کرتی دس بیس دسمین ہین الحاق
پس یہ شیطان بروں سے خوش اور شاد | کہ وہی تابع ہین اوسکے اور منقاد | اور یہ اونسے ناخوش اور بیزار | کہ خلاف اوسکے کرتی ہین وی کار

وَالشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ۝

اور وے شاعر نہین جو حق آگاہ | چلتی ہین اوسکے چال پر بیراہ | نہ کہ وی پیروان پیغمبر | چلتی ہین اوسکے راہ درستی پر
حکم حضرت سی جو ابا لاتے | گاہی کاہن نبی کو بتلاتے | اور کبھی گنتی خواجۂ دین کو | زمرۂ شاعرون مین دے بدخو
پس اس آیت کو حق نی بجوایا | رد قول اونکا اس سی فرمایا | یعنے شاعر کی بات سی زنہار | نہ ہدایت ہے ہی کسیکو کار
اور نبی کی سخن کاہی وہ اشر | جس سے آتی ہین راہ پر اکثر | لفظ شعر اجو ہی یہان ارشاد | اوس سے شعر اشعر کہین مراد
جسطرح ابن لبعری لعین | جس سے روشن ہے بصیرۂ بیدین | جیسے تہا وہ امیۃ ثقفی | جیسا صافح مقتن حرفی
لیک تیسیر بین ہے یون آیا | اونکی حق مین یہ حکم فرمایا | ہجو کہ کرتا تہی حضرت کو | ہجو کہ کرساتی حضرت کو
نظم کرتی مذمت اسلام | جانتی اوسکو اپنی مدح تمام | شعر یا وہ جو باندہ لاتی تہی | مشرکونکی تسین سناتی تہی
پڑہتی اوس ہجو کو تہی کرکی یاد | دون ہین نازل کیا اس آیت کو

اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِيْ كُلِّ وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ ۝

کیا نہ تو نی کیا نگاہ و نظر | کہ وی شعرای یا وہ گو یکسر | ہر کسی دشت مین بگشتن جان | پہرتی رہتی ہین ہو کے سرگردان
یعنے جس بات کو او ٹہاتی ہیز | سب تلازم وی اوسکے لاتی ہین | ہو کی مصروف وی بفتن بیان | اوسکی ہر بات پر کہین ہین دہان
بنجیالات کرتی ہین اقدام | کچہ حقیقت سے ہی نہ اونکو کام | گاہ نسبت بفکر کرتی ہین | گاہ تشبیب پر گذرتی ہین
گاہ ہوتی ہین ہر ل پر مصروف | اور کبہو با مطائبہ بالوف | گاہ کرتی ہین قدح فی الانساب | گاہ مدح اور ہجو ہی و خطاب
گاہ تمزیق کی وی ہون مائل | اور کبہو فخار لا طائل | گاہ وی لف پر بشبیب ہین | اور کبہو نشہ ہو دے پیٹتی ہین
اس نمط ہر طرح کی وہم و خیال | باندہ لاتی ہین بر ملا و بحال

وَاَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ ۝

اور وے کہنی سی پیش آتی ہین — جو نہین کام کر دکھاتی ہین — یعنے ناکردہ فسق اپنی پر — دیتی رستی ہین شاہدی یکسر
دیتی مردانگی کی ہین وے داد — اور ہوتے جبان ہین یہ نہاد — عشق کو زور باندہ لاتی ہین — اور نہ اوسکا اثر وی پاتے ہیں
بن مرض کی مریض بن بن کر — کرتی موزون ہین جو ٹھہری یک — باندہ کر بن دے یہوی پیغام — کہہ سناتی ہین شعر نافرجام
پر جو حمد خدا مین ہر شان مشغول — یا کہ موزون کرین وے نعت رسول — یا کرین ہجو کافرون کے تئین — تو کچہ اوسکا عرب مین عیب نہین
سن اس آیت کا خلص مضمون — بولی حسان نبی سے اگر یون — کہ مین شاعر ہون اوج اسلام — مجکو حمد اور نعت سے ہی کام
مدح اصحاب کے مین کہتا ہون — ہجو مین کافرون کی رہتا ہون — حق نی آیت جو یہ اوتاری ہے — خوف و ڈر میری دل پہ طاری ہے
بولی وی سید زمین و زمان — تجکو کیا خوف ہم بھی جان — تیر کی طرح سے تری اشعار — کرتی ہین کافرون کی دل افگار
جاتی ہین جو جہاد کو مومن — ہوتی ہین تیغ زن قتال کی دن — تیری اشعار ہر دم اور ہر آن — کام کرتی ہین مثل طعن سنان
لیس اس آیت کو بیکی روح امین — پہونچی خاطر نشان کو اونکی تئین

إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَذَكَرُوا اللَّهَ كَثِيرًا

ہان مگر جو یقین سی پیش آئے — اور اچہی عمل بجا لائے — اور مذکور حق کیا بسیار — اسی کہی حمد مین بہت اشعار
اور تجرید طاعت آئی پیش — اپنی اشعار مین وے شاعر پیش — اور غفلت سی کر لیا تنبیہ — باندہ مضمون کو بوجہ وجیہ

وَانْتَصَرُوا مِن بَعْدِ مَا ظُلِمُوا

اور بدلا لیا پسندیدہ — پیچہے اوس سے کہ تہی ستمدیدہ — یعنے سنکر مذمت اسلام — جو کفار پر کیا اقدام
لی لیا انتقام اور بدلا — مشرکون کی وہ دم وہجو بنا

وَسَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَيَّ مُنْقَلَبٍ يَنْقَلِبُونَ ع ۱۵

اور شتابی کرینگی اب معلوم — وی جو پیش آتی تہی ستم سی شیوم — کون سے پہرنی کی جگہ پہر جاوین — کون کروٹ پہ وے اوسی آوین
یعنے مرنی کی بعد نار و سقر — اونکی پہرنیکی ہووے جای مقر — یا الٰہی بسورۂ شعرا — راہ اون شاعرون کے مجکو جلا
کہ بقول نبی عہد و زمان — ہین تلامیذ حضرت رحمان — صرف حمد خدا جو رہتی ہین — نعت خیر الوری کو کہتی ہین
ہجو ہی شرکون کی جنکا کام — ہین وے ہر طرح حامی اسلام

سورة النمل مكية وهي ثلث وتسعون آية و ۷

وکلماتها الف ومائة وتسع واربعون وحروفها
اربع الاف وسبع مائة وتسع وتسعون
وركوعها ستة

سورۂ نمل جان تو سکے	آیتین ہین ترانوے اوسکے	کلمات اوسکی ایکہزار اور سو	اور سوا اوسکی ہین چیل اور نو
ہین حروف اوسکی سب زر وی ثمار	ایک کم آٹھ سو چہار ہزار	اور اوسکی رکوع ہین شش شب	جو تجھی شک ہی اگر ہے اونکو اب

بسم الله الرحمن الرحيم

ع

طسٓمٓ

نقل اخفش سی ہی لہاب ہین یون	میں نے دیکہا ہی اک کتاب ہین جیون	کہ حروف مقطعہ یکسر	دال ہین فتح وختم سورہ پر
جیسے طسین ختم شعرا ہے	اور وہ فتح نمل اسجا ہے	یا کہ طاسی یہان اشارت ہو	قدس معبود کی لہات کو
اور ہی سین سے یہان ایما	غربی انتہای حق کی سنا	یا کہ طاسی طلب ہی اونکی مراد	سالک راہ وی جو ہین نقاد
	اور غرض سین سے سلامت دل	ماسوا قدس سی ہی اے مقبل	

تِلْكَ آيَاتُ الْقُرْآنِ وَكِتَابٍ مُّبِينٍ ۝

یہ جو سورہ ہی اے ارجمند مقام	جسکا طاہین ہی مقدس نام	آیتین سر بسر ہین قرآن کی
کرنیوالی جو ہی وہ روشن تام	حل وحرمت کے سر بسر احکام	وہ جو ہی عطف وصف یکدیگر
اوسمین اک رمز اور کنایت ہے	جہان کیونکے جسے درایت ہے	یعنے اوسطی کہا قرآن
اور کتاب اسکی کیا تعبیر	کہ رقم کرتی ہین وہ اور تسطیر	

هُدًى وَبُشْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ۝

ہے وہ قرآن ہدایت انجو شخو	اور بشارت یقین والون کو

الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُم بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ۝

وی جو رکہتی کہڑا صلوۃ کو ہین	اور دیتی سدا زکوۃ کو ہین	اور وے لوگ آخرت کے ہین	مانتی اور جانتی ہین یقین

إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمْ أَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُونَ ۝

بیگمان جو ملاتی ہین ایمان — پیچھے گھر پر بکفر اور طغیان — ہنسے آراستہ کیی اونکو — اونکی اعمال زشت انکو خو
سو دی پہرتی سمجھتی ہین یکسر — اسی ضلالت کے دشت مین آکر

اُولٰٓئِكَ الَّذِينَ لَهُمْ سُوٓءُ الْعَذَابِ وَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُونَ ۝

یہ وہی ہین جنھین بڑی عذاب — اور وہی اوس جہان مین ہین خراب

وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ حَكِيمٍ عَلِيمٍ ۝

اور تحقیق اے محمد تو — سیکھتا ہی کتاب قرآن کو — اوسکی نزدیک سی کہ سرتاسر — کہنی والا ہی حکمت اور خبر
اے سکھایا گیا ہی تو قرآن — پاس حق کی سی ہے اپنی زمان — تجکو کرتا ہی سربسر تلقین — حق کی نزدیک سے وہ روح امین
پہر کیا آگی اسکی حق نی یہان — بعض اوس حکمت و خبر سی بیان

اِذْ قَالَ مُوسٰى لِاَهْلِهٖٓ اِنِّىٓ اٰنَسْتُ نَارًا

یاد کر اوسکو اے نبی زمان — جب لگا کہنی موسی عمران — اپنی لوگون سے وی جو تھی ہمراہ — کہ بلاشک کیا ہی مین نے نگاہ
اگیا آتش کو جو فروزان ہے — مثل خورشید کی درخشان ہے — یعنے جب چھوڑکر وہ مدین کو — جانب مصر لیچلا زن کو
اتفاقات سے وہ بھولا راہ — اور اوٹھا رات کے دروزہ ناگاہ — تھی ہوا سرد و موسم سرما — کہ نمایان ہوئے وہ آگ اوس جا

سَاٰتِيكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ

اسلئے بی سی لاؤن گا تمکو — مین وہان سے خبر کچھ اے لوگو — یعنے جو آدمی وہان پاؤن — حال راہ اوس سے پوچھ کر آؤن

اَوْ اٰتِيكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ ۝

یا کہ لاؤن مین تمکو انگارہ — آگ سلگا کی وہان سے یکبارہ — تاکہ تم تاپنی سی پیش آؤ — سینک کرتن کو گرم ہو جاؤ

فَلَمَّا جَآءَهَا نُودِىَ اَنْ بُورِكَ مَنْ فِى النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ۭ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ ۝

پہر جب آیا اوس آگ پاس یکلیم — یون پکارا گیا بفضل عظیم — کہ ہی برکت دیا گیا یکسر — جو کوئی ہی اوس آگ کی اندر
اور جو کوئی ہی آس پاس اوسکے — اے جو رکھتا ہی حفظ و پاس اوسکے — اور کہ تو کبریا ہے وہ خدا — کہ جو مالک ہے سب جہانون کا
گرد و آتش اور آگ سے کے اندر — تھی مقرب فرشتگان یکسر — کچھ نہ آتش تھی وہ جسی دیکھا — ملک اونکا وہ نور یکسر تھا
تھی کھلا اوس سے اے عزیز نخور — کہ یہ آواز غیب آئے اوسے

يَا مُوسَىٰ إِنَّهُ أَنَا اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ وَأَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَلَمَّا رَآهَا تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَانٌّ وَلَّىٰ مُدْبِرًا وَلَمْ يُعَقِّبْ

ای کلیم اسمین فکر و غور ہی کیا — وہ تو یہ بات ہے کہ مین ہون خدا — زور و قوت مین سب سے ہون بالا — رستگار اور حکمتون والا
اور تو ڈال دے عصا اپنا — کیبیک معجزہ دکھا اپنا — ڈالکر جس گھڑی اوسنے کہا — ہلتی اور پھپھناتی جاتا تھا
گو کہا ہی وہ ایک تبلا سانپ — ڈر کی مارے گیا یکایک کانپ — پھر گیا پیٹھ پھیر دہشت کھا — اور پھر نہین بھی خوف سے دیکھا
پھر بحکم تشفی و تسکین — پہونچی فوراً ندا یہ اوسکے تئین

يَا مُوسَىٰ لَا تَخَفْ إِنِّي لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُونَ ۝

موسیا مجھ بغیر تو مت ڈر — بیگمان ہون مین خالق برتر — نہین ڈرتی ہین میرے پاس رسل — ہین تو حامی تمہارے اور ناصر کل

إِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًا بَعْدَ سُوءٍ فَإِنِّي غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

ہان مگر جو ستم سی پیش آوے — پھر بدلے ڈالی اور بجا لاوے — کوئی نیکی بری عمل کے بعد — یعنے توبہ سی ہو وہ صالح و سعید
تو مین ہون جرم بخشنی والا — رحم والا بیان سے بالا — منقطع ہی یہان وہ استثنا — جسکے جسے محققون نے لکھا
رہتی موسی تہی خائف اور محزون — جب سے قبطے کا ہو گیا تھا خون — اونکو ترسان جو اسقدر پایا — خون اونکا معاف فرمایا

وَأَدْخِلْ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوءٍ ۖ

اور پٹھا دی ہاتھ اپنی کو — تو گریبان مین اپنی انجو شخو — کہ نکالی تو یا وہ نکلے گا — جیب مین سے سفید اور چٹا
آفت برص اور برائی بن — نہ لگی دیکھکر جسے کچھ گھن — پھر گریبان مین جب ڈالا ہاتھ — کیا درخشندہ تر نکالا ہاتھ
نور کے آگے جسکے تاب نہو — پنجہ آفتاب تابان کو — پھر بفرمان حق ہوی ممتاز — کہ عیان کردہ دونون تو اعجاز

فِي تِسْعِ آيَاتٍ

پہلے نو معجزون کے ظاہر کر — یعنے اون کو کہ ہستودہ سیر — دو یہ اور سات معجزی ہین صاف — وہی جو مذکور ہی بسورۂ اعراف

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهِ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ۝

جا تو فرعون اور اوسکے لوگون پاس — کہ وہی ہین ایک قوم فسق اندیس — حد سی باہر نکل گئی بدکیش

فَلَمَّا جَاءَتْهُمْ آيَاتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوا هَٰذَا سِحْرٌ مُبِينٌ ۝ وَجَحَدُوا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَا أَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَعُلُوًّا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ۝

پھر بوشیکہ پہنچیں یا نکی شین | تہا جو فرعون اور اوسکی قوم لعین | وہی ہمارے دلائل اسیرور | تہین جو دیکہلا ہوا لیان کسیر
کہنی اسطرحسے لگی سب دین | کہ یہ ہی جادوی صریح و مبین | اور انکار سی سب آئے پیش | ساتہ اون معجزون کے وہی بدیش
اور لیا تہا یقین اونکو جان | اپنی جانو نین آپنی زبان | از سر ظلم و سرکشی تمام | کرتی انکار تہی وی نافرجام
سو نظر کر تو ای بلند وقار | کیسون کہ تہا مفسدون کا آخرکار | کہ ہوی اس جہان مین غرقہ آب | تسپہ عبقی مین آگ کا ہو غذا

ع

وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُودَ وَسُلَيْمَانَ عِلْمًا

اور بیشک دیا تہا ای خوشنحو | ہمنے داؤد ابن ایشا کو | اور سلیمان کو تہا جو اوسکا پسر | علم احکام شرع سرتاسر
یا کہ علم الکلم کیا تہا عطا | یا اونہین علم کیمیا بخشا

وَقَالَا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي فَضَّلَنَا عَلَىٰ كَثِيرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِينَ ۝

اور لگی کہنی دونون شکر خدا | جسنے کی ہی بڑائی ہمکو عطا | بیشتر اپنی ایسی بندون پر | لانی والی جو ہین یقین کسیر

وَوَرِثَ سُلَيْمَانُ دَاوُودَ

اور وارث ہوا سلیمان نام | ملک داؤد کا بفضل تمام | یا لیا ارث مین نبوت کو | یا کہ احکام شرع و حکمت کو

وَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنطِقَ الطَّيْرِ وَأُوتِينَا مِن كُلِّ شَيْءٍ ۖ إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِينُ ۝

اور لگا کہنی یون کہ لوگو ہم | ہین سکہائی گئی بفضل و کرم | بولی اور گفتگوی مرغ و طیور | جنکا اوڑنا ہی کام اور دستور
اور عطا ہم کیی گئی ہر شے | یعنے جس شے کے ہمکو حاجت ہے | بیشک و ریب یہ عطا ہمہ تن | ہی بزرگی ہین اور روشن
اہل تحقیق نی یہ فرمایا | عہد داؤد جب بسر آیا | وی جو اوسیس[19] اونکی تہی فرزند | سلطنت مین ہوی نزاع پسند
یک صحیفہ بطرز استفتا | لاکی روح الامین بحکم خدا | بولی داؤد سی کہ ای دلبند | پونچہہ بیٹون سے یہ مسائل چند
جس سے انکا جواب بین آوی | وارث تخت و ملک ہوجاوی | پس لگے پوچہنی جواب اون سے | کر کی اسطرحسے خطاب اون سے
کہ بتاوی مجہی یہ بات بہلا | کیا ہی اقرب اور ابعد اشیا | کیا زیادہ ہی انس کے اندر | اور وحشت مین کیا ہی فرق و تفر
کیا وہ دو ہین کہ ہی قیام اونکو | اور ہین مختلف بہلا کیا دو | کیا وی دو ہین کہ مارتی ہین ہم | یکدگر ضد یکدگر سے دم
کیا وہ دو چیز ہین کہ جنکا مآل | ہی پسندیدہ اور قبیح کمال | سنکے فرزند گفتگوے پدر | عاجز آئی جواب سی کسیر

لیک کہنی لگی سلیمان پون — وہ جو تہی سب سے عقل مین افزون — کہ وہ عقبی ہی اقرب الاشیا — اور البعد ہی ماضی دنیا
اور زیادہ ہی انس مین وہ بدن — وہ جو روح و روانکا ہی مسکن — اور وحشت مین ہی زیادہ تہین — جس بدن مین کہ ہو روح نہین
اور زمین و فلک ہین قائم دو — روز و شب مختلف ہین ایام دو — اور ضد حیات ہی وہ ممات — جیسے ضد ممات ہے وہ حیات
اور پسندیدہ حلم ہی بمآل — وقت غصہ کے ایستو دخیال — اور مذموم ہی وہ عجلت تمام — وقت غصہ کے از رہ انجام
خوش ہوی سنکی وی بلند خطا — کہ موافق کتاب کے تہی جواب — تہی جو حاضر و ہان نبی یعقوب — کہ بفضل و خرد او ہین منسوب
آئی تحسین و جنداسی پیش — آفرین اور مرحبا سی پیش — کرکی داؤد انکو ملک عطا — دوسرے دن ہوے رحیل لقا

وَحُشِرَ لِسُلَيْمَانَ جُنُودُهُ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوزَعُونَ ۝

اور کیی مجتمع سلیمان پاس — لشکر اوسکی سب سے ادقیقہ شناس — جن و انسان اور مرغان سے — قسم قسم اپنی فضل و احسان سے
پہر وے متلین ٹہہائی جاتی تہے — یعنے پیش اور پس نہ آتی تہے — گرچہ تہا بیشمار وہ لشکر — لیک تہا ضبط و ربط مین سر
اونکی لشکر کی کیا لکہون تعداد — حد سے فزون بیان سے تہا زیاد — جسکو کچہ فہم اور درایت ہے — پس یہ کشاف کی روایت ہے
کہ وہ تہا اونکا اسقدر لشکر — جنس انسان کا محل نزول — ہی پچہتر گروہ تک منقول
اور مقدار اسقدر وسعت تک — جن و وحش و طیور سی ہر یک — بی ستون تہا نہ آسمان مانند — جیسے ہر ہر کے فلک ہی بلند
ہر طرح کی بساط پہر و دراز — ایک سے ایک خوب و خوش انداز — وہ جو تہا فرش ریشمی خوشرنگ — ایک فرسنگ بیچ ایک فرسنگ
کرکی اوس فرش اور بساط کو بسط — تخت کو رکہتی کرسینکی بوسط — بیٹہتے تخت اور کرسے پر — وی سلیمان و مردم افسر
کرسے و تخت و فرش لیکی ہوا — جاتی کماہہ راہ دنہین اڈا — اتفاقاً کہین وے تخت نشین — شام سی جا تہی ہین کے تہین

حَتَّىٰ إِذَا أَتَوْا عَلَىٰ وَادِ النَّمْلِ قَالَتْ نَمْلَةٌ يَا أَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوا مَسَاكِنَكُمْ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمَانُ وَجُنُودُهُ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝

تا بوقتیکہ آئی وی سرور — مور اور چیونٹیون کی سیدان پر — بولی اک مور لنگ طاحنہ نام — کہ تم ای چیونٹیون مرا و تمام
مسکنون مین رکہو نہین اپنی سب — کہ نہ کچلی تمہین سلیمان اب — اور نہ ڈالی کچل تمہین یکسر — اوس سلیمان کے فوج اور لشکر
اور وے جانتی نہین لشکر یہ حال — کہ تمہارے تئین ہین پامال — اہل تحقیق نے کیا ہی بیان — ارض طائف تہی چیونٹیان جہان
عجبہ مور مین کئی اقوال — نکتہ گہی ہین وے اہل علم و کمال — یہان صاحب تفسیر ثعلبی ہین لکہا — کہ برابر خروس کے وہ تہا

یا کہ تہا عظم اوسکا ای دلبند — بچہ گوسفند کے مانند — یا کہ تہا عظم اوسکا گرگ شمال — اور کہتی وی مورتہین دو مال

گوش زد مور کے ہوکب آواز — پر سلیمان نے سنے سب آواز

فتبسم ضاحکا من قولها

پہر لگا مسکرانی خندہ کنان — بات اوسکی سی وہ نبی زمان — سبب ضحک بعض نی ہی لکہا — مور کی بات کا تعجب تہا

یا کہ سنکر وہ مور کے آواز — آئی خوش ہو بضحک و ممتاز — اہل تحقیق نے یہ فرمایا — مور کو سن وہ بات بلوایا

کہنی اوس سے لگی کہ ظلم و ستم — کرتی ہرگز نہین کسی پر ہم — بولی چیونٹی کہ سچ ہے یہ منّا — آپکا کام ہے نہ ظلم و جفا

پر مین کہتی ہون بادشاہی قوم — میرا منصب ہے خیر خواہی قوم — پہر سلیمان نے اوس سے فرمایا — تو نی کیون ہنسی خوف و ڈر کہایا

مین اوسکر مرا ہوا پر تہا — تمکو پامال کسطرح کرتا — بولی چیونٹی کہ تہی مری یہ مراد — کہ نہ بہولین وے سب خدا کی یاد

کہین ایسا نہو کہ کرکے نظر — آپکی جاہ اور موکب پر — جاہ و مال جہانکی ہون مائل — کردہ مبغوض حق ہی لاطائل

بعض تفسیر مین یہان ہے لکہا — کہ سلیمان نے مور سے پوچہا — کہ بتا تو مجہی تو ای دمساز — کیا ہی تیری سپاہ کا انداز

بولی چیونٹی کہ ای بلند وقار — میرے سر ہنگ ہین وے چار ہزار — جنمین ہر ایک ہی وہ جاہ نصیب — حکم مین جسکی چل ہزار نقیب

ہر نقیب اوے نین اپنی تابع و یار — چیونٹیان رکہتی ہین چہار ہزار — لاتی یا ہر نہین دہ لشکر کو ین — کہنی اوس سے لگی سلیمان یون

بولی چیونٹی کہ ای ہمیشہ دین — دیتی ہمکو تے جملہ روی زمین — ہمنے زیر زمین کیا اقبال — تا ضد ابن کوئی نہ جانے حال

پہر کہا مور نے کہ السرور — تو ہی احسان حق بیان کچہ کر — بولی اوسکے ہین جسقدر احسان — ایک دو نمین سے ہی وہ باد و عیان

جسکو میرا کیا مسخر و رام — کہ اوڑاتی ہی تخت صبح و شام — بولی سنتی ہی اسکی یون وہ مور — اوسمین یہ ایک زمزمی ہی ستور

کہ کہی ہی ترا وہ ملک و مال — آنی جانی ہین باد کا سا حال — سنتے ہی اس سخن کے وہی مقبول — بس پاس و دعا ہوے مشغول

وقال ربّ اوزعنی ان اشکر نعمتک التی انعمت علیّ و علی والدیّ و ان اعمل صالحا ترضاه و ادخلنی برحمتک فی عبادک الصالحین ۝

اور بولا کہ خالق بیچون — مجکو توفیق دی کہ شکر کرون — تیری احسان کا جو کیا مجہپر — اور ماں باپ پر مری یکسر

اور توفیق کر مجہی وہ عطا — کہ مین لاؤن وہ کام نیک بجا — جسکو فرماے تو خوش اور پسند — تا نہ عامل ہو کچہ زیان و گزند

اور میرا نیک

اوسپر رحم اور مہربانی ساتھ		سنبدون اپنے نہین تھی جو شایستہ	ای جو کرتی عمل تھی بایستہ
تھی پدر پر جو اونکی احسان سب		مجھسے ہوسکتی ہین بیان وہی کب	مادر اونکی تھین پارسا زمان
تھین وہ سبا مادر اونکی نیک خصال		سورۂ صاد مین ہے جنکا حال	کہتی ہین پہونچی وی ہمیر دین
اک بیابان مین کہ تھا نہ وہان		کہین پانے کا نام اور نشان	جب وضو کو طلب کیا پانی
بولی ہدہد کہ سر گیا جسکا		آب شکر دلیل و منصب تھا	یا کہ تھی تخت پر وی عالیجاہ
ایکبار جو ہی آفتاب کے تاب		کرنی اونکی تھین لگی بیتاب	دیکھہ خالی مقام ہدہد کا
	وتفقد الطیر		
اور خبر لے بہ جستجو و تلاش		اوڑ رینوالونکی برملا اور فاش	یعنے ہدہد کو اونمین ڈہندہ پایا

فقال مالی لا اری الھدھد ام کان من الغائبین ۝

تو لگا کہنی وہ پیمبر دین		کیا ہی مجکو کہ دیکھتا ہون نہین	مجمع طائران مین ہدہد کو
لا عذبنہ عذابا شدیدا او لا اذبحنہ او لیاتینی			
	بسلطان مبین ۝		
اوسکو مارونگا زور کی مین مار		تا کہ ایسا نہین کری پھر کار	یا کرونگا مین ذبح اوسکی تئین
یا کہ البتہ لائے گا مجکو		کوئی حجت کہ صاف و ظاہر ہو	تا کہ غیبت کا ہو سبب معلوم
وہ جو ارشاد ہی عذاب شدید		ہی وہ تادیب کے لیے تہدید	یعنے اوسکی اوکہاڑ کر بازو
		یا کہ تا جنس سا تہ مدت چند	پنجرہ مین کرونگی اوسکو بند
فمکث غیر بعید فقال احطت بما لم تحط بہ			
پھر فوراسی وہ دیر مین آیا		آتی ہی خشم اوسپہ فرمایا	پھر لگا کرنی اسطرح مقال
کہ احاطہ کیا مین اوس جا کو		نہ محیط اوسکا تو ہوا تہا کبھو	یعنے دیکھہ اوس جگہ کو مین نے لیا
	وجئتک من سبا بنبا یقین ۝		
اور مین لایا ہون سبا سے خبر		کہ وہ تحقیق و سچ ہی یکسر	کہتی ہین پہلی وی ستودہ خصال

ہوئی ہدہد سبا سے آیا جب | اونکو اوسکی خبر وہ لایا سب | اون سے کہنی لگا کہ اے مسرور | مین بارج فلک گیا اوڑکر
ایک ہدہد وہان پہ مجکو ملا | لی گیا وہ سبا کو شوق دلا | مجھسے کہنی لگا سراسر وطن | وہ زمین عرب ہے سمت یمن
کہ بشہر سبا ہوئے مشہور | وہ جو قوم سبا سی ہی معمور | کہین بیان اوسکے خوبیان ازبس | کہ ہوی مجکو دیکھنی کی ہوس
شرح کرجاہ و عظمت سلطان | لی گیا یکبیک وہ مجکو وہان | اوسکو مین دیکھکر یہان آیا | مین نے پایا وہ جیسے تہلایا
کہنی اوس سے لگی وہی عالیجاہ | کہ تباکون ہی وہ اوسکا شاہ | کیا وہ کہتا ہی دین اوپر آئین | اور لوگونکا اوسکی کیا ہی دین
 | کہنی ہدہد لگا بطرز جواب | اسطریقی سی کرکی اونکو خطاب |

إِنِّي وَجَدتُّ امْرَأَةً تَمْلِكُهُمْ وَأُوتِيَتْ مِن كُلِّ شَيْءٍ وَلَهَا عَرْشٌ عَظِيمٌ ۝

بیگمان مین نے ای نبی زمن | پائی بلقیس نام وہ اک زن | کہ جو کرتی ہی مملکت اوپر | وہی جو بستی سبا مین ہین یکسر
اور عطا کی گئی وہ ہر یک شے | جو سزاوار سلطنت کی ہے | اور اوسکا ہی ایک تخت بڑا | سر بسر لعل اور گہر سی جڑا
ہی عظیم اور بڑا وہ جیسا تخت | نہ کسی اور کا ہی ایسا تخت | عرض اور طول مین رروے مفاد | سی و ہشتاد گز لیے ہشتاد
 | ضمن ہر شی ہین ہے وہ مثال و مثال | اور اسیطرح اوسکا حسن و جمال |

وَجَدتُّهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُونَ لِلشَّمْسِ مِن دُونِ اللَّهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُونَ

مینے پایا وہان اوس عورت کو | اور لوگونکو اوسکی انجو شخو | مہل ہی آفتاب کو وی سب
اور اچھی کہائی اونکو تمام | دیونی اونکی زشت اور بدکام | پس سے پاتی نہ راہ ہین مطلق
 | آگی اسکی ہی آٹھوان سجدہ | کہتی ہین شافعی نوان سجدہ |

أَلَّا يَسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ۝ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝

کہ نہ سجدہ کرین برائے خدا | لائی باہر جو ہی چھپی اشیا | آسمانون کے اور زمین کے تمام | مینہ برسا کی ای بلند مقام

اور وہ جانتا ہی ایسے دم | جو چھپاتی اور کھو سکتے ہو تم | حق تعالی بخشم دیدہ غور | نہین معبود کوئی اوس بن اور
ہی وہ پروردگار تخت بزرگ | جملہ تختون سے جسکا تخت سترگ | تخت بلقیس پیش اہل تمیز | جسکے عظمت کی رو بروہ چیز
موضع انتہاے سجدہ بیان | مختلف فیہ کر گئی ہین بیان | بعض نی تا بہ تعلنون لکھا | بعض نے تا بہ العظیم پڑہا

قَالَ سَنَنظُرُ أَصَدَقْتَ أَمْ كُنتَ مِنَ الْكَاذِبِينَ

کہنی فور اگلگا سلیمان یون | پوچھ اوس دانمود کا مضمون | اب ہم آئین گے دیکھینی سی پیش | کہ بھلا کیا ہی تو صدقت اکیش
یا کہ ہی تو دروغگو یون سے | کاذبون اور زشت خویون سے

اذْهَب بِّكِتَابِي هَٰذَا فَأَلْقِهْ إِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانظُرْ مَاذَا يَرْجِعُونَ

جا مرا خط یہ لیکی تو بشرف | اور اوسی ڈالدیجو اونکی طرف | پہر تو اون پاس سے ہو رو گردان | یعنے ہٹ کر ہوا اوسے تو پہچان
پہر نظر کر کہ خط مرا پڑہ کر | کیا ہی وہ شے کہ پہرتی ہین وجد پر | یعنے پڑہ کر مرا وہ خط کو کتاب | دیکہیہ تو دیتی کیا ہین اون سکا جواب
لکہہ سلام اب خلاصۂ احوال | جسطرح کہہ گئی ہین اہل کمال | کہ وہ بلقیس شہرۂ آفاق | دولت و جاہ و مال مین تہے طاق
نہ فقط ملک و مال کہتی تہے | بلکہ حسن و جمال رکہتی تہے | باپ دادون سے اوسکے پاس تن | گذری فرمانروای ملک یمن
تہا شرحبیل نام باپ اوسکا | یا کہ سرحبیل ابن مالک تہا | قارعہ جنے اوسکے مادر تہے | بلقمہ نام بعض نی وہ لکہے
جب اجل کا پدر نی جام پیا | ملک و مال کا حق نی اوسکو دیا | تخت نشین پدر ہوئی وہ زن | ہاتہ اوسکی لگا وہ ملک یمن
تہی جو خویشان مادر روی زمین | اوسکی تائید کرگی رات اور دن | ہوتی مصروف سور عنایت سے | لطف سے حفظ سی حمایت سے
گوہر و لعل اون سے منگوا کر | اک مرصع سریر بنوا کر | دار و گیر شہانہ فرماتے | اوسپہ اجلاس سے وہ پیش آتے
عہد آباسی تہی وہ شمس پرست | نشۂ کفر و شرک سی سرمست | الغرض ہدہد سبک پرواز | چونچ مین لی وہ خط شوق طراز
پہونچا بلقیس پاس پیش پریر | تہی جہان حاضر اوسکی جملہ مشیر | یا کہ خلوتکدہ مین روزن سے | پہونچا وہ نامۂ سلیمان لے
رکہکی بلقیس کے وہ سینہ پر | ایک جانب ٹہہر رہا ہٹ کر | ٹیڑہ کی نامہ کو رہ گئی حیران | اپنی اعیان بلائے اور ارکان

قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ إِنِّي أُلْقِيَ إِلَيَّ كِتَابٌ كَرِيمٌ

کہنی اسطرح سی لگی بلقیس | ای گروہ سران و قوم رئیس | کہ ہی ڈالا گیا بطرز سترگ | میری سینہ پہ ایک خط بزرگ
خط کو اوسطے بزرگ کہا | کہ سلیمان نے اوسکو بہیجا تہا | یا کہ سرزد ہوا وہ امر غریب | اوڑتی اک مرغ سی بطرز عجیب

یا کہ دیکھا بنام نامے حق | یا کہ اوسمین طمع نہ تہی مطلق | الغرض پوچہنی لگی اعیان | سنکے بلقیس سے وہ ذکر و بیان
 | کہ وہ کسکی طرف سے آیا خط | مدعا کیا ہی جو بہیجا یا خط |

إِنَّهُۥ مِن سُلَيْمَٰنَ وَإِنَّهُۥ بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ
أَلَّا تَعْلُوا۟ عَلَىَّ وَأْتُونِى مُسْلِمِينَ ۝٣١

بولی بلقیس یون اے اعیان | کہ وہ نامہ تو ہی سلیمان سے | اور بیشک وہ نامہ ممتاز | نام سی اوس خدا کی ہی آغاز
کہ وہ ہی مہربان برحمت تام | رحم والا بحال خاص اور عام | ہی یہ مضمون اوسکا سر تا سر | کہ نہ گردن کشی کرو مجہپر
اور چلی آؤ میرے جانب کو | حکم بردار اور مسلمان ہو | اسلیے اس نمط وہ نامہ لکہا | کہ اونہین دین حق سکہانا تہا
قصہ کوتاہ سنکے وی اعیان | مثل نامہ بخود ہوی پہچان | دیکہہ خط کی وجازت الفاظ | اور معانی بہت سے کرکی لحاظ
 | دلمین اونکی ہراس در آیا | غیر حیرت نہ کچہ نظر آیا |

ع قَالَتْ يَٰٓأَيُّهَا ٱلْمَلَؤُا۟ أَفْتُونِى فِىٓ أَمْرِى مَا كُنتُ قَاطِعَةً أَمْرًا حَتَّىٰ تَشْهَدُونِ ۝٣٢

کرنی یون گفتگو لگی بلقیس | کای گروہ مشیر و قوم رئیس | مشورہ دو مجہی تم اور جواب | کام سیر مین ہون بے سبیل صواب
بین نکرتی ہون قطع اور فصل | رای اپنی سی کوئی کار و عمل | ہوتی جبتک نہین ہو حاضر تم | یعنے بن پوچہی تمسی ای مردم
کہتی ہین تہی وہ مردم سردار | سی صد و سیزدہ زروے شمار | اونمین ہر ایک شخص کی ہمراہ | دس ہزار آدمی تہی فوج و سپاہ
 | اونکو بلقیس نے کیا اکٹہا | اور ہر یک سی مشورہ پوچہا |

قَالُوا۟ نَحْنُ أُو۟لُوا۟ قُوَّةٍ وَأُو۟لُوا۟ بَأْسٍ شَدِيدٍ ۖ وَٱلْأَمْرُ إِلَيْكِ
فَٱنظُرِى مَاذَا تَأْمُرِينَ ۝٣٣

بولی وی لوگ ہم ہین زور آور | اور جنگی کڑی ہین سر تا سر | ای مفوض ہی کار و بار تمسے
پس نظر کر لی یعنی دیکہہ وہ شے | کیا ہی وہ جسکا حکم کرنی ہے | اور ہی حکم اختیار تمسے
کرنی بلقیس یون لگی گفتار | صلح بن مصلحت نہین زنہار | یعنے جو حکم ہو بجا لاوین | جنگ یا صلح سامنہ پیش آوین
 | ہم پہ غالب اگر وہ شاہ اوسے | خبگ کہتی ہی دو سہ اور دو رو | اوسکی غلبہ کا خوف ہی مجہکو
 | ملک و دولت تباہ فرماوے | ملک و دولت تباہ فرماوے |

قَالَتْ إِنَّ ٱلْمُلُوكَ إِذَا دَخَلُوا۟ قَرْيَةً أَفْسَدُوهَا وَجَعَلُوٓا۟

اَعِزَّةَ اَهْلِهَا اَذِلَّةً وَكَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ۝

بولی بلقیس یون کہ شاہ و ملوک — رکھتی یہ راہ و رسم ہین سلوک — جب در آوین وے قہر فرما کر — کسی بستی و شہر کے اندر

تو کرین ہین خراب اور برباد — اوسی بستی کو وی ملوک اور شاہ — اور کرین ہین وہانکی روسا کو — ای وہان جنکی قدر و عزت ہو

اسر غارتگر ایسے خوار و ذلیل — اور ایسے ہی کرتی ہین بی قبیل — یا اسیطرحسے کرین گی خوار — یہ سلاطین و شاہ آخرکار

وَاِنِّیْ مُرْسِلَةٌ اِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنٰظِرَةٌ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ ۝

اور ہین تو ہون بہیجنے والے — اونکی جانب کو تحفہ ہائے — پہر ہین کرتی نظر ہون اور نگاہ — یعنے ہین دیکہتی ہون اونکی راہ

کہ بہلا کیا جواب لاتے ہین — سانہ کس چیز کے پہر آتی ہین — ہین جو بہیجی گئی بغیر و شرف — یعنے میری طرفسے اونکی طرف

میری تحفی اگر کری وہ قبول — ہی وہ اک بادشاہ ورنہ رسول — اہل تحقیق فی الکہا ہی صاف — تجکو شک ہی تو دیکہلی کشاف

کہ سلیمان کی پیشکش کے لیے — منگے اور چند کس روانہ کیے — تا درات زمانہ و اموال — اوسنی ہر طرحکی کیے ارسال

بہیجے پانصد غلام مہر لقا — عورتونکا لباس اونہین پہرا — اور پانصد کنیز رشک قمر — کپڑی مردانے اونکو پہرا کر

خشت زر بہیجی ساتہ ایک ہزار — اور لعل و گہر کا تہا نہ شمار — درج ناسفتہ در و مروارید — جنکے تہی آفتاب جیون جو دشت

مشک انفر ختن بہیجا — عنبر و عود کا شمار نہ تہا — مہری ہر طرحکی گرانقیمت — مجسے کب اونکی ہو بیان قیمت

اور کچ سفتہ بہیجی مہرہ چند — بی بہا بی مثال بے مانند — اور منذر کو یون کیا تعلیم — اوس سے مت کہائی ہر اس اور بیم

خشم و غصہ جو وہ کری تسخیر — ہی وہ سلطان و گرنہ پیغمبر — اور نبوت پہ ہین دلائل اور — اونکو ملحوظ رکہنہ بدیدۂ غور

کہ میان غلام اور کنیز — جو پیمبر ہے تو کری تمییز — اور ناسفتہ در و گوہر کو — کردی سوراخ جو پیمبر ہو

اور روی کچ سفتہ ہین جو مہرہ چند — اونمین رشتی وہ ڈالے ای دلبند — پس وہ منذر ہوا وہان سے وداع — لی ہدایا سی نقد و مال و متاع

پہر وہ ہدہد جو یہ خبر لایا — یون شیاطین کو حکم فرمایا — کہ بنا کر وہ خشت نقرہ و زر — ہفت فرسنخ کی طول تک بیکر

فرش زرین مسطح و ہموار — کر لین منذر کی راہ پر طیار — اور تیری سپاہ و بحری فوج — راہ منذر پہ آئی جیسے موج

آدمی پری دیو و ہوام — اور وحوش و سباع جو ہین رام — صف بصف ایستادہ ہون یکسر — جا کی میدانین راہ منذر پر

پر یہ پر یافتہ وی زغ و طیور — بہ ہوا آئین جیسی ہے دستور — قصہ کوتاہ منذر ابن عمر — جبکہ پہونچا کنار میدان پر

صحیر ہوا وہ کرسے نگاہ | فرش خشت زر اور روفوج وسپاہ | پس سلیمان کے تخت پاس آیا | اون تحائف کو روبرو لایا
کہ وہ روح الامین سے سن مضمون | ہنس کے موتی لگی اوگلنی یون | اوس سے لاتو نکال کر وی دُر | کرمک ابعد نے کہی روزن
اور کچ سنتہ لاوے مہرے تو | بھیجے بلقیس نے جو ہین ہمکو | پس لفرہان بادشاہ زمین | اون غلام وکنیز کو پانے
اور دودہ کو حکم فرماکر | مہری پروائی اونسی ہرتاس | پھر کیا شست وشو کو ارزانے | لیکے اک ہاتہ سی بدست دگر
اون غلاموں نے آب منہ پر مار | دہولیا یکبیک مہو نسی غبار | اور کنیزون نے دہوئی منہ یکسر | دوسرے ہاتہ سی وہ منہ پر مار
پس یہ نکتہ میان عبد وکنیز | ہوگیا وجہ امتیاز وتمیز | پھر بدست دگر کیا پانے | دہویا اپنی مہونسی گرد وغبار
مرد کو مرد زن کو تیلا زن | ہوگیا وجہ امتیاز وتمیز | مرد کو مرد زن کو تیلا زن | اون تحائف کو رد کیا ہمنے

فَلَمَّا جَآءَ سُلَيْمَانَ قَالَ أَتُمِدُّونَنِ بِمَالٍ فَمَآ ءَاتَىٰنِۦَ ٱللَّهُ خَيْرٌ مِّمَّآ ءَاتَىٰكُم بَلْ أَنتُم بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُونَ ۝

پھر جب آیا وہ ایلچی سلیمان پاس | یعنے اموال تحفہ واجناس | بولا منذر سی یون وہ عالیجاہ | اور اون سے جو اوسکی تہی ہمراہ
کیا مدد کرتی ہو مرے سب تم | مال سے اسجہان کے ای مردم | پس وہ کچہ جو دیا ہی میری تئین | میرے خالق نے ملک وعلم اور دین
بہتر اوس سے ہی جو دیا تمکو | یعنے دنیا کا مال اے لوگو | بلکہ تحفی سی اپنی تم یکسر | شاد ہوتی ہو فخر وناز ش کر
کہ تمہارے یہی ہی مدنگاہ | اسجہان کے حیات دولت وجاہ

ٱرْجِعْ إِلَيْهِمْ فَلَنَأْتِيَنَّهُمْ بِجُنُودٍ لَّا قِبَلَ لَهُم بِهَآ

پھر ای جا ای پیمبر بلقیس | سوی بلقیس وشکر بلقیس | کہدی اوسسے کہ میری پاس اون | اور جو آوین نہین تو ہم لاوین
اونکی پاس ایسے لشکر ذکی بہتیرے | کہ مقابل وی ضکی ہو نہین | ای نکر نکی سامنا اونکو | ساتہ اون لشکر ونکی طاقت ہو

وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَآ أَذِلَّةً وَهُمْ صَٰغِرُونَ ۝

اور نکالینگے اونکو ہم باہر | شہر سین سے ذلیل فرماکر | اور وے خوار وحقیر ہونگے سب | بیوقار وحقیر ہونگے سب
چار جا لفظ ہم جو ہی ارشاد | قوم بلقیس کے ہی اوسکا معاد | لفظ ہا جو یہا ہین فرمایا | اوسکا مرجع یہان جنود آیا
وہ جو منہا مین ہے ضمیر یہان | اوسکا مرجع سبا کو تو پہچان | پس وہ منذر وہان سے رخصت ہو | کرکی طی راہ کی مسافت کو
آخرش بلقیس یکبیک پہونچا | جو سلیمان نے اوس سے فرمایا | اوسکی شرح وبیان سے بیتیں آیا

سنکے بلقیس وفقہ وہ خبر ہوگئی مستعد زاد سفر کرلیا کیبک تہیۂ راہ رکھکے اپنا متاع ومال وگاہ
تخت اوسکا جو تھا کرانمایا ایک محکم جگہ مین رکھوایا کرکی اوسکو مقفل اور دربند در پہ بٹھلا دیئے نگہبان چند
پھر وہ نکلی بصد تجمل وشان لیکے ہمراہ لشکر واعیان روکیا لیکی ساز وسامان کو تخت گاہ شہ سلیمان کو
کہ سلیمان کی پاس سبقت کر پہونچی اشراف جن اور افسر عیب بلقیس کو لگانی لگے اور ندمت سے پیش آنی لگے
تاکرین بے نکاح کا نہ خیال دیکھکے بلقیس کا وہ حسن وجمال پس لگی کہنی بعض از سر زور کہ ہی عقل وخرد مین آپکے قصور
اور کوئی لگا یہ کہنی سخن منحرف ہی صواب سی وہ زن اور کہنی کہا رکہی ہی وہ سم شل خرکی اور اونکلیان ہین گم
اور کرنی لگا کوئی یہ مقال ساق پر اوسکی مثل نر ہین بال اس نمط سی بنا بنا تقریر کرتی از راہ کید اور تزویر
تاوی اوسکی ہین نکاح سی باز اونپہ افشا نہو ہمارا راز پھر جو اوس گفتگو پہ دہیان کیا عقل کا پہلی امتحان کیا

قَالَ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَيُّكُمْ يَاْتِيْنِيْ بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ يَّاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ

کہنی اوس مکر کو لگا سنکر یون سلیمان کہ مردم افسر کون تم مین سے لائی مجکو بہلا عرش بلقیس یعنی تخت اوسکا
پہلے اس سے کہ آئین میرطرف حکم بردار ہو بعزوشرف کہ مسلمان کا چہین لینا مال بین رضا کی نہین روا اہلال
اور جو کا فرمان مین اپنی نہین مال اوسکا نہین حرام کہین اور طلب سلبی کیا وہ سریر تاکہ دیکر یکایک اوسکو تغیر
پوچھکر حال اوسکا ہوا آگاہ عقل بلقیس سے دی عالیجاہ

قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ ۚ وَاِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ ۝

کہنی اسطرح اک خبیث لگا قوم جنون سے وہ جو دکوان تہا کہ مین لاؤنگا تیری پاس اوسکو قبل اس سے کہ اب اوٹھیگا تو
اپنی جاسی کہ تا ضحی دو پاس بحکومت کری ہی تو اعلاس اور مین تو اوٹھانی اوسکی پر زور والا ہون معتبر یکسر
ای اوسے لاؤ مین امانت سے کچھ نہ پیش آوے مین خیانت سے پہر سلیمان نے دیا یہ جواب مین تو اس سے ہی چاہتا ہون شتاب

قَالَ الَّذِيْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ

کہنی وہ شخص اسطرح سے لگا علم جس پاس کچھ کتاب سی تہا ای لگا کرنی اسطرح تقریر اصف بر خیا وہ اوسکا وزیر
یا سلیمان نے خود کیا وہ مقال کتب حق مین جو کہی تہی کمال یا لگا کہنی خضر والانام تہا کتابون کا علم جسکو تمام

یعنے جو کوئی جانتا خوشخو | کتب حق سی اسم اعظم کو | یا لگا کہنی جبرئیل امین | لوح محفوظ سے پڑہ اوٹھی

أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ يَرْتَدَّ إِلَيْكَ طَرْفُكَ

کہ مین لاؤن سبا سے تیری تئین | وہ سریر مرصع و زرین | پہلے اس سے کہ آئی گے پھر کے | تیری جانب کو تیری چشم و نظر

یعنے لاؤنگا تجکو اسکے دین | طرفۃ العین مین مین اوسکے تئین | پس سلیمان نے حکم فرمایا | کہ دعا سی وہ شخص پیش آیا

بتضرع زمین خدمت چوم | بولا یا حی کہکے یا قیوم | یا کہ از راہ التجا سے تمام | کہکے یا ذوالجلال والاکرام

تخت بلقیس کو بیک ناگاہ | پل مین حاضر کیا بطرز نگاہ

فَلَمَّا رَآهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهُ قَالَ هَٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّي

پھر سلیمان نے جب اوسے دیکھا | مستقر اپنی پاس یعنی دہرا | کہنی اسطرح سے لگا کہ یہ کام | فضل رب کا مرے ہی اور العام

یعنے آنا یہ تخت کا ناگاہ | اوس سبا سی کہ ہی دو ماہہ راہ | ہی نہ اسباب ظاہری سی مگر | فضل پروردگار ہے بیچیر

کہ مری دوستونکو اوسنی دیا | بکرامت عطا کیا منصب | اونکو لایا وہ خالق برتر | خرق عادات اور کرامت پر

فضل سے اسکے وہ فرمایا | بعطا اسلیے وہ پیش آیا

لِيَبْلُوَنِي أَأَشْكُرُ أَمْ أَكْفُرُ ۖ وَمَنْ شَكَرَ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ رَبِّي غَنِيٌّ كَرِيمٌ

تاکہ وہ آزمائی میری تئین | جانچنی مین لے آئی میری تئین | کہ مین لاتا ہون بجا ہون شکر و سپاس | یا مین کفران کار کہون ہون پاس

اور جو کوئی شکر پیش آوے | ای سپاس خدا بجا لاوے | پس سوا اسکی کوئی کام نہین | کہ وہ کرتا ہی شکر اپنی تئین

اور جس شخص نی کیا کفران | نکیا شکر نعمت یزدان | پس مرا رب ہے بے نیاز تمام | شکر و کفران سے ہی اوسکو کام

کرنیوالا کرم کا سرتاسر | فضل اپنی ہی مستحقون پر

قَالَ نَكِّرُوا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ أَتَهْتَدِي أَمْ تَكُونُ مِنَ الَّذِينَ لَا يَهْتَدُونَ

کہنی وہ یون لگا کہ ایمردم | شکل و ہیئت بدل کہا دو تم | وہ اعلی اوسکے تخت اوسکی کو | جس سے اوسکو تمیز اوسکی نہو

یعنے اوسکو جڑو بطرز دگر | یا بدل کر جڑو جواہر کو | یعنے اخضر کی جاگہ احمر ہو

اور ابیض کو موضع اخضر — وضع کردو اوکہا ذرا کہ یکسر — دیکھین ہم کیا وہ سوجھہ پاتی — تخت اپنا اوسی بتاتی ہی
یا کہ ہوتی ہی اوسمین خفگی تمکین — رہنمائی وسوجھہ ہوتی نہین — پس پلٹ کر چڑا اوسنون نے سر یا — اوسکی تبدیل اوسمین تغییر
عقل بلقیس آزمانے کو — اور یہ معجزہ دکھانے کو

فَلَمَّا جَآءَتْ قِيلَ أَهٰكَذَا عَرْشُكِ قَالَتْ كَأَنَّهُ هُوَ

پھر جب آئی وہ زن سے کہا — کیا اسیطرح کا ہی تخت ترا — بولی تشبیہ درمیان لاکر — گویا یہ وہی ہی سرتاسر
یعنے یہ تخت ہی اوسی مانند — کرکی جسکی تئین مین آئی سند — وہ جو تشبیہ یا نہ پیش آئے — ہی عیان اوس سے اوسکی دانائی
یعنے سمجھی بعقل وہوش کمال — کوئی تخت اور ہویہ اوسکی مثال — پھر جو اوس معجزہ کو جان لیا — یون سلیمان سے کلام کیا

وَأُوتِينَا الْعِلْمَ مِن قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِينَ ۝

اور عطا ہم کیی گئی تھی علم — یعنے ہم سب سے پہلے گئی تھی علم — پہلے اوس سے خدا کی قدرت پر — اور نبوت کی تیری صحت پر
اور ہوے تھی ہم استوادہ نہاد — حکم سردار خالق اور منقاد — یعنے طاعت تھی ہماری تئین — تیری اس معجزہ کی آیہ دین

وَصَدَّهَا مَا كَانَت تَّعْبُدُ مِن دُونِ اللَّهِ ۖ إِنَّهَا كَانَتْ مِن قَوْمٍ كَافِرِينَ ۝

اور کیا سد حق نی اوس زن کو — معرفت توفیق اور عنایت ہو — شمس سے جسکو پوجتی تھی وہ زن — غیر معبود کے سے نے زمن
کہ وہ تھی قوم منکرون سے عیان — یعنے محروم دولت ایمان — وہی جو قصہ سخن کے تھی معمار — اسطرح سے بیان ہوے گلکار
کہ سلیمان نبی قبل قدوم — کرکی اوس زن کا عیب پہ معلوم — ایک قصر بلند بنوایا — فرش شیشہ سے اوسکا فرمایا
نیچے شیشہ کے آب ڈلواکر — مچھلیان اوسمین سبز رنگین کر — رکھتی شیشے تھی فرش کے یون آب — کہ دکھائی تھا صحن گل جون آب
پس سلیمان وہ قصر منواکر — تخت آراستہ ہوے وہان جاکر — بولی بلقیس سے کہ آتو پاس — اوسکی اوس عیب پاکا کر ہمکو پاس
کھول ساق اپنی وہ لگی آنے — کہ سلیمان لگی یہ فرمانے — فرش شیشہ کا ہی وہ آب نہین — غیر شیشہ وہ آب جانا نہین

قِيلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ۖ فَلَمَّا رَأَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً
وَكَشَفَتْ عَن سَاقَيْهَا ۚ

اسطرح سے کہا گیا اوسکو — ای سلیمان نی یون کہا اوسکو — کہ در آ اس محل مہین بلقیس — یا کہ آ صحن مین بنفس نفیس
پھر جب اوسنے کیا نگاہ و نظر — قصر یا صحن قصر کو یکسر — تو لگی جاننے بنا دانے — وہ زن اوسکی تئین کہرا پانے

اور دی کہول اپنی دونوں ساق | دامن جامہ کو اوٹھا کر چاق | تاکہ پانی مین آپ کر کہکر پار | اوس سلیمانکی تخت پاس وہ جاے

پس سلیمان نے کیا جو خیال | پائی پاؤ نمین اوسکی کہ بال

قال انہ صرح ممرد من قوارید

کہنی اوس سے لگا سلیمان یون | کر اوٹھائی ہی تو وہ دامان کیون | وہ تو ہی اک محل وہ یا آنگن | جسمین شیشی جڑی ہوے تہ تن

پھر سلیمان کے عقل کامل جان | ہو گئی صرف یہ بادل و جان

قالت رب انی ظلمت نفسی واسلمت مع سلیمان
للہ رب العالمین

بولی رب میرے مین نے ظلم کیا | اپنی جان پر کہ شمس پوج لیا | اور مسلمان ہوئی سلیمان سات | یعنے مین رکھکی اوسکی ہاتھ پہ ہاتھ

اوس خدا کی ہی بندگی اور جان | کہ ہی پروردگار عالمیان | الغرض دیکھہ اوسکی ساق بال | دفع نوری سی کر لی فی الحال

ہوئی پیدا پری سی وہ دختر | پیٹ کا اوسکی تھی وہ بال اثر

ع ولقد ارسلنا الی ثمود اخاھم صالحا ان اعبدوا
اللہ فاذا ھم فریقان یختصمون

اور ثمنی ثمود پر بھیجا | اونکی بہائی کو وہ صالح تہا | کہ عبادت کرو خدا کی تم | ای نہ پوجو بتون اوسکے سوا ایمردم

پس یکایک وے دو جتھی ہو کر | کرنی جھگڑے لگے بیکدیگر | یعنے مومن ہوا وہ ایک فریق | اور رہوا دوسرا زندیق

جسطرح اہل مکہ بیکدیگر | ہین جھگڑتے بعہد پیغمبر | مومنون سی جو کہا لیا الزام | اہل تحقیق نے کیا ارقام

بولی صالح سی یون کہ تم ہو | جلد لاوہ عذاب تو ہمکو | جسکے وعدہ سے پیش آتا ہے | رات دن تو ہمین دراتا ہے

قال یاقوم لم تستعجلون بالسیئۃ قبل الحسنۃ
لو لا تستغفرون اللہ لعلکم ترحمون ۰

کہنی صالح لگا کہ ای مردم | کیلیے جلد مانگتی ہو تم | بدسزا کو کہ ہی نزول عذاب | قبل توبہ سی ہی ہو کار صواب

کیون نہین بخشواتی ہو کیسے | تم خدا سی گناہ توبہ کر کے | تاکہ تم مرحمت کیے جاؤ | ای نجات اوس عذاب سی پاؤ

کہتی ہین سر بسر بدی تدبیر | کرتی توبہ مین دیر اور تاخیر | چاہتے تہی لبطرز استعجال | حسب وعدہ عذاب استیصال

کہتی صالح سی جو ہی تو سچا	تو ہمین جلد وہ عذاب کہا	صادق الوعد جو تجھی پاوین	ساتہ توبہ کی پیش ہم آوین
کرتی توبہ کیوا سطے اصرار	اون سے ہر چند وی بلند وقار	کہ ہو شاید وہ توبہ اونکی قبول	ہونی پاوی نہ وہ عذاب نزل
	لیک وی مانتی نہ تھی زنہار	اپنی ہی ہٹ پہ تھی وی بدکردار	

قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَبِمَنْ مَّعَكَ ط

تا تجدیکہ بولی وی بد خو	ہم سمجھتی ہین فال بد تجکو	اور اونکو کہ ہین تری ہمراہ	طپتی ہین تیری چال شام و پگاہ
یعنے تونی یہ پہوٹ ڈالی ہے	جب سے وہ طرز تو نکالی ہے	تو نی دعوت وہ جب سے کی آغاز	ہم پہ البواب رنج و غم ہین باز

قَالَ طٰٓئِرُكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُوْنَ ۝

کہنی صالح لگا کہ ای مردان	فال بد ہی تمہاری حق کے یہان	بلکہ تم لوگ جانچی جاتی ہو	بدلی اپنی کیونکی پاتی ہو
شامت کفر سی پڑی تم پہ	سختی و رنج اور محن یکسر	جانچی ہی اسلیی تمہاری تئین	کہ سمجھتی ہو یا سمجھتی نہین

وَكَانَ فِي الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُّفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ

اور تہی بیچ شہر کی نو تن	یعنے صالح کا تہا جہان موطن	کہ وی کرتی فساد تہی یکسر	حجر کی سرزمین کی اندر
اور نہ اصلاح سات اتی پیش	رہتی مصروف ظلمت بدکیش	تہی وی نو شخص افسران اقتدار	یا کہ مصدع کی قوم کی سردار
فتنہ انگیز حدی ہو بالا	ملک کو بیچراغ کر ڈالا	بفساد و ستم اوتہا کر سر	کر دیا اوس زمین کو زیر و زبر
یہان تلک پاپ سی پہیلائے	کہ وی باعقر ناقہ پیش آئے	آخرش سختی ہی وعید عذاب	ہیبت ایزدی سی ہو بیتاب

قَالُوْا تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهٗ وَاَهْلَهٗ ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِيِّهٖ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ اَهْلِهٖ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ۝

کرنی اسطرح سے لگی گفتار	یعنے باہمدگر وی نو سردار	کہا واللہ کی قسم تم یون	کہ بتحقیق ماریں ہم شبخون
صالح اور اوسکی گہر کی لوگون	اور کرین قتل اونکو ہم یکسر	پہر کہینگے ہم اوسکی وارث کو	خون کا اوسکی سبکو دعوی ہو
کہ نہین ہمنی کی نگاہ و نظر	جب ہوا انتہا تباہ اوسکا گہر	یا کہ حاضر نہین تہی ہم یکسر	جسجگہ ہو گیا ہلاک وہ گہر
	اور ہم تو ہین کہنی والی سچ	ما سر اسی زمین ہم اونکی بیچ	

وَمَكَرُوْا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا مَكْرًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝

اور کیا داؤ داؤ کرنے کر	اوس نے باعث نبی اوس پیمبر کے	اور کیا داؤ وہمنی اپنے دین	داؤ کرنی کی یعنی اونکی تہین
اور وے کچھ نہ تھی شعور و خبر	کہ ہلاک اونکی داؤ کا تھا اثر	یعنے اونکی ہلاک کی تھی سبب	کرتی جو مکر و داؤ تھی وہ سب
حد کو جب تک نہ ظلم پہونچایا	نہ خدا نے عذاب بھیجوایا	کہتی ہین ایک غار کے اندر	اپنی مسجد مین جاوہ پیغمبر
ہوتی مصروف بندگی و نماز	شب مین تنہا بصد خشوع و نیاز	جبکہ اون ظالمونکا ظلم و ستم	متجاوز ہوا بحد اتم
حکم پہونچا کہ ہو نوین مستاصل	لعنت و وبال کافر کل	کہنی سنکر لگی وے نوسردار	اوس سے پہلی ہم اوسکو ڈالین مار
جب ہوا ساجد کنار سپہر	صالح آسمان یعنے مہر	ظلمت شب مین چھپکے ظلم شعار	بیٹھی مرصد مین آحوالی غار
تا وہ صالح جو وہان سے آوے نکل	مار ڈالین یکایک اسکو و غل	پس قضا گر اگر ان یک سنگ	کوہ سی در پہ غار کی اوس رنگ
کہ ہوئی سر بسر یک ناگاہ	دبکے اوس سنگ سی ہلاک و تباہ	اور باقی بصیحہ جبرئیل	مر گئی حسب حکم رب جلیل

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ أَنَّا دَمَّرْنَاهُمْ وَقَوْمَهُمْ أَجْمَعِينَ
فَتِلْكَ بُيُوتُهُمْ خَاوِيَةً بِمَا ظَلَمُوا ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَعْلَمُونَ

پھر نظر کر تو اسی بلند مقام	کیا ہوا اونکی داو کا انجام	کہ ہمنی کیا ہلاک اونکو	اور قوم اونکی سبکو یکجا سخو
سو یہ اونکی بیوت ہین اوجڑ	خالی اوندھی پڑی ہی یکسر	اوس سبب سے کہ ظلم کرتی تھے	حد انصاف سے گذرتی تھے
بیگمان ہمین ایک آیت ہی	نہ فقط قصہ و حکایت ہے	واسطے قوم کی کہ جانتی ہین	یعنے وعظ اور پند مانتی ہین

وَأَنجَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ

اور بچایا تھا ہمنی اونکی تئین	وہی جو صالح کی ہمراہ لائی تھین	اور بچتی تھی کفر و عصیان سے	کرتی پرہیز شرک و طغیان سے

وَلُوطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ وَأَنتُمْ تُبْصِرُونَ

اور کر ذکر لوط کی تئین تو یاد	ابن ہاران جو تھا وہ نیک نہاد	یاد کر بھیجا تھا صراط جہان ہو	ہمنی اوس لوط ابن ہاران کو
جب کہا کہنی وہ پیمبر دین	قوم اپنی کی منکرونکی تئین	کیا بھلا کرتی ہو برائے تم	یعنے اعلام و جیا ہے تم
اور تم دیکھتی ہو خوش اوسکا	چشم دل سے کہ ہی وہ کام برا	یا نظر کرتے ہو بد بیدہ سے	یعنے اعلان مجھش یکدیگر

أَئِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّن دُونِ النِّسَاءِ ۚ بَلْ أَنتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ

کیا بلا شک و ریب تم یکسر	دور رتی مردون پر ہو للچا کر	چھوڑ کر عورتونکو جنکے تئین	بہر شہوت کیا خدا نی سین

	بلکہ تم ایک قوم ہو مجہل	کہ نہین جانتی ہو آخر کار	

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَن قَالُوا أَخْرِجُوا آلَ لُوطٍ مِّن قَرْيَتِكُمْ إِنَّهُمْ أُنَاسٌ يَتَطَهَّرُونَ

پھر نہین تہا جواب قوم لوط	پر یہی تہا خطاب قوم لوط	کہ نکالو انہین بستی سے اپنی	کر دو لوگون کو لوط کی باہر
بستی اپنی ہی جسکا خاص اور عام	یعنے شہر سدوم سبی ہین نام	کہ وہی مردم ہین کرتی ستہرائے	کر پسند اپنی ہی خود آرائے
	اور سمجہتی پلید ہین وہی کمال	ہمکو اور جو ہمارے ہین افعال	

فَأَنجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ قَدَّرْنَاهَا مِنَ الْغَابِرِينَ

پھر بچایا تہا اسی بلند مقام	ہمنے اوس لوط کو بفضل تمام	اور بچایا تہا اوسکی لوگونکو	ہان مگر اوسکی زن کو نہ بچو شخص
کہ مقرر کیا تہا ہمنی اوسے	یعنے ٹہہرا دیا تہا ہمنے اوسے	رہنی والون مین درمیان عذاب	ٹہہر فرمائی اسی بلند خطاب
	وہ جو ہی لفظ اہلہ ارشاد	بیٹیان لوط کی ہین اوس سے مراد	

وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِم مَّطَرًا فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنذَرِينَ

اور برسا دیا تہا اون سب پر	ہمنے باران سنگ اور پتہر	سو برا تہا وہ مینہ جس سے ہوئی	وہی جو تہی سر بسر ڈرائے ہوئے
پھر سنا کر کئی قصص پی ہم	ضمن مین جنکی قدرتین ہین اتم	خواجۂ دین کو کیا ارشاد	بہر حمد حق اور سلام عباد
	تا کہین حمد خالق برتر	اوسکا سلام اوسکے خاص بندون پر	

قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَسَلَامٌ عَلَىٰ عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفَىٰ آللَّهُ خَيْرٌ أَمَّا يُشْرِكُونَ ع

کہہ تو اے سید زمان و زمین	شکر اور حمد ہی خدا کی تئین	اور سلام اوس خدا کی بندون پر	جو پسند اوسنی کر لیے یکسر
کیا ہی اللہ بہتر ای لوگو	یا وہی لاتی شریک ہین جنکو	وہ جو لفظ عباد ہے ارشاد	انبیاء و رسل ہین اوس سے مراد
ہی مطابق بحال انسب و	وہ سلیمان کی گفتگو یکسر	جو کہا تہا اونہون نے ہو بر ہم	کر لی آونگے ایسی لشکر ہم
کر سکے گی نہ سامنا جنکا	فوج بلقیس معرکہ مین آ	پس وے حضرت جو لائے لشکر و جیش	سامنا اونکا کر سکے نہ قریش
اور جیون حال سید السادات	ہی وہ صالح کی سرگذشت نجات	جیون بچایا تہا حق نے حامی ہو	رات مین دشمنون سے صالح کو
شب ہجرت سنا سکی تہی نہین	مکہ والی نبی دین کے تئین	اور اسیطرح لوط کی دشمن	کر م اخراج لوط تہی ہمہ تن

أَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَأَنْزَلَ
لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً فَأَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ
بَهْجَةٍ ۚ مَا كَانَ لَكُمْ أَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ۗ أَإِلٰهٌ مَّعَ
اللّٰهِ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ۝

کیا ہی وہ جسنی کر دیا پیدا	یا بھلا کسنی کر دیا پیدا	آسمانون کو اور زمین کے تئین	اپنی قدرت سے اسی رسول امین
اوا وتارا تمہین فلک سی آب	یا اوتارا اوسی زرد سے سحاب	پھر اوکانی سی پیش آئی ہم	ساتہ اوس آب کے بفضل و کرم
بوستانہا خورمے آور	یعنے زیبا تمام و رونق ور	نہ تمہین تہی وہ طاقت اسکرم	کہ اوگاتی درخت اونکی تم
کیا ہی کوئی خدا خدا کی ساتہ	کہ مدد اوسکا ہو لگا کر ہاتہ	بلکہ وہی لوگ ایستودہ سیر	پھرتی ہین راہ راست سے یکسر
	یعنے توحید سی گذرتی ہین	جانب شرک میل کرتے ہین	

أَمَّنْ جَعَلَ الْأَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَآ أَنْهٰرًا وَّجَعَلَ
لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ۗ أَإِلٰهٌ مَّعَ
اللّٰهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

یا ہی وہ جسنی کی ہی ارض فرش زمین	یا بھلا کسنی کی ہی ارض زمین	صرف قدرت ہوا میگا یاب	اک تھکانا بادی و دواب
اور کین اوس زمین کی اندر	نہرین پانی کی اوسنی سرتاسر	اور رکہی اوسکی استواری کو	اوسنی بوجہہ اور پہاڑانیچو شخو
اور رکہا درمیان دو دریا	اوسنی حکمت سے اپنی اک پردا	کیا بھلا کوئی اور ہے معبود	ساتہ اقتدر کی ہملک وجود
	بلکہ اون شرکونمین ہین اکثر	کہ نہین یہ کہتی ہین وے علم و خبر	

أَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَ
يَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْأَرْضِ ۗ أَإِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۚ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۝

ہی بھلا کون اسے بلند وقار	کہ اجابت کری پہنسے کی پکار	جب لگی وہ پکارنے اوسکو	پہنس کے آواز مانی اوسکو
اور بھلا کون ہے رفع احسان ہو	کہو اوی سر سے برائی کو	اور مقرر کرے تمہارے تئین	نائب و جانشین ملک زمین
کیا بھلا کوئی ہے مدد اوگر	ساتہ اقتدر کی ان امور ون پر	کم پکڑتی ہو تم نصیحت و پند	ہی ستش تبو کی تمکو پسند

نیک و بد مین نہین تمیز تمہین | شرک ہی ہر طرح عزیز تمہین | جانتی ہو خدا سی تم بہتر | اون بتون کو کہ ہین وہ سنگ و حجر

أَمَّن يَهْدِيكُمْ فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَن يُرْسِلُ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۗ أَإِلَٰهٌ مَّعَ اللَّهِ ۚ تَعَالَى اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٦٣﴾

ہی بہلا کون جو دکہا دی راہ | یا کہ ہی وہ کہ جو بتا دی راہ | تمکو تاریکیون مین صحرا کے | اور تاریکیون مین دریا کے

اور بہلا کون بہیجے دیا دن | جو خوشی کی خبر سے پیش آیین | آگی رحمت کے اوسکی اسیر ہو | کہ وہ باران و مینہ ہی یکسر

کیا ہی کوئی خدا کی ساتہ خدا | کہ بنا لائی اس نمط اشیا | برتر اور اوسکا ہی ہے اوس سے | کہ بتاتی جو شرک ہین گمراہ

أَمَّن يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَمَن يَرْزُقُكُم مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۗ أَإِلَٰهٌ مَّعَ اللَّهِ ۚ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٦٤﴾

ہی بہلا کون اے بلند وقار | کہ بنا لائی خلق پہلے بار | بعد ازان پہیر لائے اوسکی تیئیں | ای دوبارہ بنائے اوسکی تیئیں

اور بہلا کون رزق دی تمکو | آسمان و زمین سی اے لوگو | کیا خدا اور ہی خدا کی ساتہ | خلقت خلق ہووے جسکے ہاتہ

کہہ کہ لاؤ دلیل اپنے تم | جو ہو سچ کہنی والی اے مردم

قُل لَّا يَعْلَمُ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ الْغَيْبَ إِلَّا اللَّهُ ۚ

کہ محمد کہ جانتا ہی نہین | جو کوئی ہے بآسمان و زمین | غیب کی بات کو مگر اللہ | یعنے ہر چیز سے وہ ہے آگاہ

جیون ہے قدرت مین اپنے کامل تام | یون مین ہی علم اوسکا شامل عام

وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ ﴿٦٥﴾

اور نہین کہتی ہین شعور و خبر | کرا دہائی وی جائین کب کبیر | ای نہین جانتے وی شرک اندیش | کہ ہوگی کب زلعت اونکو پیش

بَلِ ادَّارَكَ عِلْمُهُمْ فِي الْآخِرَةِ

بلکہ تہک بیٹہی اونکی دانائی | گو بہت اپنی عقل دور رسائی | کنہ مین آخرت کی سر تا سر | پر کمانیدہی ہوے نہ خبر

یعنے پہونچے نہین بوجہ کمال | کنہ کو آخرت کی بد اعمال | گاہ شک سی ہے پیش آتی ہین | گاہ انکار اوسسے لاتی ہین

بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ مِّنْهَا ۖ بَلْ هُم مِّنْهَا عَمُونَ ﴿٦٦﴾

بلکہ وہی لوگ اسیتودہ سیر	شک مین اوس آخرت سے ہین یکسر	بلکہ وہی اوس سے کور بین بیدین	ای دلائل کو دیکھتی ہین نہین
رکھتی آنکھین جو اپنی وہی بدخو	وہ دیکھتی بعث کی دلیلون کو		

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَإِذَا كُنَّا تُرَابًا وَآبَاؤُنَا أَئِنَّا لَمُخْرَجُونَ ۝ ع

اور کہا منکرون نے کیا جب ہم	ہوگئی خاک اور مٹے ہم	اور مٹی ہوی ہماری باپ	یعنے جسطرح سی کہ ہم سب آپ
	کیا بھلا ہم نکالی جاوین گے	یعنے گورون سے باہر آوین گے	

لَقَدْ وُعِدْنَا هَٰذَا نَحْنُ وَآبَاؤُنَا مِن قَبْلُ إِنْ هَٰذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۝

بیگمان تھے دی گئی وعدہ	ہوچکی تھی کیی گئے وعدہ	اس سے بعث اور نشہ کا ہم آپ	اور ہمارے جو گذری جداور باپ
پہلے اس سے کہ وہ محمد اب	وعدہ وتیار ہی ہی فراوش	نہ یہ وعدہ ہے بعث کا کچہ اور	قصے اگلونکی ہین بدیدہ غور
	یعنے یہ بات وہ جو کہتا ہے	محض ہی بی حقیقت اور اشے	

قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ ۝

کہدے کہ پہرنے ہی پس آؤ تم	یعنے کرنے کو سیر جاؤ تم	اوس زمین مین کہ تھی وہ تر کہنہ	یعنے معمور یکسر اور آباد
پس کرو تم نگاہ جا کی وہان	کیا ہوا آخر گنہگاران	یعنے دیکھو بچشم عبرت بین	آخرکار مجرمون کی تئین
کہ ہوئین اونکی بستیان ویران	نرہا برقرار نام ونشان	یعنے اضاف مجرمو تفکات	بستی جن بستیون مین تھے بذات
	حق تعالی کی قہر سے یکسر	ہین بیابان مثل اور مٹیر	

وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُن فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ ۝

اور مت کہا غم اونپہ اے پیمبر	وہی جو تکذیب کرتی ہین یکسر	اور نہو دل مین تنگ اوس سے تو	وہ جو کرتی ہین مکر و ادعا
	کہ مین غمخوار ہون ترا ہر دم	ناصر و یار ہون ترا ہر دم	

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۝

اور کہتی ہین دین کی تئین	کب یہ وعدہ ہے جو ہو تم سچے	یعنے کب آئے گی وہ آفت و مار	جسکے وعدہ سے کرتی ہو انذار

قُلْ عَسَىٰ أَن يَكُونَ رَدِفَ لَكُم بَعْضُ الَّذِي تَسْتَعْجِلُونَ

کہہ محمد کہ ہی شتاب تر ین	کہ ہو سچی لگی تمہاری تئین	کوئی وہ چیز جسکے ایمرد م	کرتی جلدی ہو اور شتابی تم

	لفظ بعض اسجگہ جو یہی ارشاد	یہ سکا ہی عذاب اوس سے مراد	

وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ۝

اور تحقیق رب تو البتہ صاحب فضل ہی لوگون پر	ہی خداوند فضل لوگون پر	پر بہت اونمین کرتی ہین سپاس	کرنیوالی نعمت کا ہین نہین کچھ پاس
	نعمت حق جو ہی عذاب کے مہیل	اوسکو پہچانتی نہین ہی ذلیل	

وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۝

اور بیشک پروردگار تیرا تو	بیگمان جانتا ہی اوسکے کو	جو چھپا رکھتی اونکی سینے مین	یعنے دلمین جو اونکے کینہ ہین
	اور جو چیز کہولتی ہین یعنی	مثل تکذیب و بغض سرور دین	

وَمَا مِنْ غَآئِبَةٍ فِى السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِلَّا فِىْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝

اور نہین کوئی چیز ہی نہان	آسمان و زمین مین ایجان	پردہ ہی اوس کتاب کے اندر	کرنیوالی جو ہی بیان یکسر
	وہ جو لفظ کتاب ہی ارشاد	لوح محفوظ یا بیان ہے اوس سے مراد	

اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَقُصُّ عَلٰى بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَكْثَرَ الَّذِىْ هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝

بیشک یہ قرآن بیان کرتا ہی	کہ جو کرتا ہی صاف شرح و بیان	اسرائیل نبی کی بیٹون پر	اکثر اوس چیز کا کہ وہی یکسر
جسمین آتی ہین اختلاف تہی پیش	اپنی آپسمین جاودان اور ہمیش	کوئی اونمین ہی قائل تشبیہ	اور کوئی ہے مائل تنزیہ
کوئی کرتا ہی بحث اور تکرار	مختلف ہو بحال جنت و نار	کوئی ہی مختلف بحال مسیح	کوئی حال غریر مین ہے صحیح
جب یہ قرآن خدا نے بھولایا	اوسمین تحقیق حق کو فرمایا	وہی عقائد کہ تہی صحیح و درست	وہی مسائل کہ تہی بجا اور چست
باشارات کردیا ارشاد	بکنایات سب کیے وہی یاد	پس صحیح و غلط کو پہچانا	وہ جو حق بات تھے اوسی جانا
کرنیوالی جو لوگ تہی ایمان	سو جہہ رحمت اونمین ہے اقران		

وَاِنَّهٗ لَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝

اور وہ قرآن تو ای پیمبر دین	سو جہہ رحمت ہے مومنونکی تئین		

اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِىْ بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهٖ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ۝

بیگمان رب تیرا کرتی تفصیل	اونمین جسکا ہی اختلاف عمل	اپنی اوس حکم اور حکومت کر	کہ درست اور درست اہی یکسر
	اور وہ غالب ہی جاننی والا	کوئی رد کر سکے نہ حکم اوسکا	

فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ اِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ۝

پس بھروسا تو ای محمد کر	شر اعدا اسی حق تعالے پر	تو تو اوس راہ پر ہے ای ممتاز	کہ وہی سرکش دہ باز

اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ۝

بیگمان تو نمین سنا سکتا	ای محمد بمردم موے	اور نہ قادر ہی تو سنانی پر	اوس جماعت کو جنکی گوش ہین
جانب حق پکارنیکے تئین	جب پھری پیٹھ دیکی وی بیدین	یعنے دل کفر سی ہین جنکی موے	اور سننی ہی حق کی بہری ہوے
	پس عبث ہی پکارا وہ کی تئین	جنکو سننے پہ قتدار نہین	

وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِى الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝

اور نمین تو دکھا نیوالا راہ	اندہی لوگونکو ای رسول اسکے	اونکی گمراہی اور بچلنے سے	یعنے سیدہا راہ اونکی چلنی سے
تو تو اوسکی تئین سنا تا ہے	جو یہ ایمان نمین آتا ہے	آیتون پر ہمارے اے پرور	پس وے ہین جو حکم فرمان بر

وَاِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ اَخْرَجْنَا لَهُمْ دَآبَّةً مِّنَ الْاَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ اَنَّ النَّاسَ كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا لَا يُوْقِنُوْنَ ۝

اور جب پڑیگی بات اونپر	یعنے پہونچی عذاب حق یکسر	تو نکالینگے ایستادہ اسیم	اونکو یک جانور زمین سے ہم
کہ لگی دینی کلام و سخن	اون سے ای سید زمین فرمن	اس جہت سے کہ مردم بیدین	تہی ہمارے نشانیونکی تئین
نہ یقین لاتے ای خبوت کیش	ای نہین آتی ہماری پیش	وہ جو ہی لفظ دابہ ارشاد	اوس سے وہ جانور یہان ہے مراد
کہ قیامت کے وہ علامت ہے	سات گز جسکا طول قامت ہے	وہ جو کوہ صفا سے نکل	پہاڑ کرتا ہے حشر سی اول
یا کہ مخرج ہو اوسکا بیت حرام	یا کہ ہود اے تھامہ نام	جسکے بازو ہون و قوائم چار	گرم رو تیز خیز خوش رفتار
ہو بزنگ پلنگ جسکا رنگ	مثل ناقہ کی نکلی چیر کے سنگ	آدمی کا سا جسکا ہووے رو	زرد رنگ اوپر سرخ جسکی مو
سر ہو جسکا سر بقر کی مثال	صدر ہو صدر شیر نر کے مثال	چشم ہو چشم خوک کے مانند	گوش جیسے گوش فیل ارجمند

شاخ ہون شاخ گاہ کوہی وار | دم ہو جیون دم فوج ای لدار | ہو وے خارج تمام او سکا بدن | یا کہ نکلی فقط سر و گردن
ساتہ رکہتا عصا کے موسے ہو | اور وہ خاتم سلیمان کو | روی ہو من کری عصا سے جو مس | یکبیک ہو سفید وہ از بس
اور خاتم کی عمتی سے ہے ناگاہ | روی کفار سر بسر ہون سیاہ | پس منیر ہون کافر اور مومن | دابہ کی خروج سی او سدن
داغ رکہکی بخاتم اور عصا | کردی دونون کو یکدگر شی جدا

ع وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّن يُكَذِّبُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ يُوزَعُونَ

اور جسدن کہ نیکی ہم اکہٹا | ہر یک امت سے یک گروہ جتہا | اوس جماعت سے وہی جو ہانکے تہا | ہین مکذب ہمارے باتون کو
پس وے مردم کہ فرقہ فرقہ تہی | کی عباد ہین کے جمع اور اکٹہے | ای مثل ہین کے ہوے کہا کہتہا | فرقہ فرقہ جو ہو سکا تہا

حَتَّىٰ إِذَا جَاءُو قَالَ أَكَذَّبْتُم بِآيَاتِي وَلَمْ تُحِيطُوا بِهَا عِلْمًا أَمَّاذَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ

یہان تلک جب بحشر گاہ مین | وی جو باتین ہمارے جہٹلاوین | بولی اون سے خدا کہ ای لوگو | کیون مکذب تہی میری باتونکو
اور نہین تم ہوی محیط اونپر | از سر علم اور دانش کر | کیا تہی وہ شی کہ تم جو کرتی تہی | یعنے ایمان سے جو گذرتی تہی
کیا کیا کام تمنی ای مردم | جو نہ لائی یقین خدا پر تم

وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِم بِمَا ظَلَمُوا فَهُمْ لَا يَنطِقُونَ

اور پڑیگا عذاب حق اونپر | بسبب اون کی ظلم کے یکسر | پس وے سب لوگ کچہ نہ بول سکین | یعنے منہ عذر سی نہ کہول سکین
ہون عقوبت مین بیعدد مشغول | لہ وی جاوینگے معذرت کو بہول

أَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا اللَّيْلَ لِيَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا

کیا کیا ہی نہ منکرون نے نگاہ | کہ بنایا ہی ہمنی شب کو سیاہ | تا کہ پکڑین وے چین اور آرام | خواب راحت کرین اوسمین وے تمام
اور ہمنی بنا دیا دن کو | دیکہنی کا کہ جلوہ روشن ہو | تا معیشت کرین طلب اوسمین | ڈہونڈہین روزے کہانی اوسمین

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ

بی شک اس سب کے دیکہانی ہے | اور اس دن کے ہین نشانیان | وی جو کرتی یقین ہین اور باور
ای شب و روز کا جو ہی بانی | ہیں نشانیان اوس گروہ کو لیکہ | مرنی جینے کی ہی نمودار سے
ہیں نشانیان اوس گروہ کو لیکہ | رات کے خواب دن کی بیدار سے

وَيَوْمَ يُنفَخُ فِي الصُّورِ فَفَزِعَ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَمَن فِي
الْأَرْضِ إِلَّا مَن شَاءَ اللَّهُ وَكُلٌّ أَتَوْهُ دَاخِرِينَ ۝

اور جس روز پھونکی جاوی صور	یعنے من بعد بعث اور نشور	تو بخوف اور بیم پیش آوے	یا کہ ہیبت سے اوسکی گھبراوے
وہ جو ہی آسمان کے اندر	اور جو ہی زمین مین یکسر	ہان مگر جسکو چاہی رب جلیل	اور سب آوین گی اوسکی ذلیل
اسی دم نفخ صور جاوین مر	اہل افلاک اور زمین کے سب	غیر جبریل اور میکائیل	بن سرافیل اور عزرائیل
یا بغیر از کلیم پیغمبر	یا کہ اور لیس کے سوا یکسر	اور عرصات مین آوے ہین خوار	یا کہ آگی خدا کی اسی دلدار
اہل تحقیق نی کہی ہین بیان	نفخہ صور کتنی ایک یہان	پہلے نفخہ سے خلق جاوی مر	دوسرے سے وہ جی اوٹھے یکسر
تیسرے سے ہی وے سخت گھبراوین	ہوش چوتھی سی اڑ جاوین	پانچوین ہی وہ خلق ہوشیار	یون ہین پہر کا وہ جاوے کتنی بار

وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ۚ
صُنْعَ اللَّهِ الَّذِي أَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ إِنَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَفْعَلُونَ

اور دیکھی گا تو پہاڑون کو	جان لیویگا اونکو برپا تو	اور حالانکہ وی گذرتی ہین	ابر کی طرح سیر کرتی ہین
یہ تماشا ہی صنعت ایسی شجہ	جسنے محکم کیا ہے ہر شی کو	وہ تو اوس سے خبر ہے اور آگاہ	جسکو تم کرتی ہو بے شک و اشتباہ

مَن جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِّنْهَا ۖ وَهُم مِّن فَزَعٍ
يَوْمَئِذٍ آمِنُونَ ۝

جو کوئی لاوے کہینگے اسپر ور	تو خبر اوسکی اوس سے ہی بہتر	اور وے اضطراب سی ہمہ تن	اوس قیامت کے روز ہین ایمن
کوئی دنیا مین ایک نیک عمل	سات سے اوس جہان مین ہان بدل	پہر پہلا کہلیوی گہراوین	اور کسوا سے وی ڈر جاوین

وَمَن جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ ۖ
هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

اور جو کوئی لاوی زشت عمل	یا کہ ہوجا صرف شرک و غل	پس کہے جائین گے نگون یکسر	اونکی منہ باوی خود بنار مقر
ہر دی جاوگی جسنے اوبدل	یہ جو کرتی تہی تم وی کام و عمل	پہر نی کی تمین کیا ارشاد	تاکہ فرمائین یون باہل عناد

إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ رَبَّ هَٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِي

حَرَّمَهَا وَلَهٗ كُلُّ شَيْءٍ وَّاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۙ

کہ یہی مین گیا ہون فرمایا — ای یہی حکم مجکو بھجوایا — کہ ہون مصروف مین عبادت کا — رب کو اس شہر کی کہ ہی مکا
جسنے بختا ہی احترام اوسکو — ای ادب کا کیا مقام اوسکو — اور تصرف مین اوسکے ہی ہر شے — یعنے سب خلق کا وہ مالک ہے
اور ہو مین کیا گیا فرمان — یعنے ما مور حضرت نیروان — کہ ہون اسلام لانیوالون مین — حکم اوسکا اوٹھانیوالون مین
بعض قرانی قبل حرمہا — التی جاءی الذی ہے پڑہا

وَاَنْ اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ اِنَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ۝

اور یا مور ہون مین اے لوگو — کہ سنا دون مین پڑہ کے قران کو — پھر جو کوئی کہ راہ پر آوے — سو وہ راہ اپنی ہی لیی پاوے
اور جو کوئی بہول جاوے راہ — پس کہہ اوسے تو ای رسول اللہ — کہ یہی مین ڈرانیوالا ہون — ای فقط ڈرسنانیوالا ہون
یعنے مجھپر نہین وبال ضلال — جو نہ لاوین یقین سے وبد اعمال

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ

اور کہہ سپید زبان و زمین — کہ ستائش ہی سب خدا کی تہین — یعنے اوس نعمت نبوت پر — یا جو علم و عمل دیا کیسہ

سَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا ۭ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝

اب دکہاویگا تمکو ای لوگو — آیتین اپنی اور نمونون کو — تو نظر اور نگاہ کرکے تم — اونکو پہچانوگی ای مردم
اور نہین ہے ترا رب بیخبر — غافل اوس سے جو کرتی ہو کیسے — یعنے بہیجا نہین جو تم پہ عذاب — اسمین غفلت کا ہی نہ اوسکی گمان
بلکہ وہ جان کر رہین فی الحال — بہیجتا ہی عذاب استیصال — تعملون کو بعض نے اسجا — یا ی تحتانیہ کی ساتہ پڑہا
انجذا اس سلام بیکس کو — سور بقدر کمتر از خس کو — کردہ صبر و قناعت استغنا — سورہ نمل کے طفیل عطا
کہ تری در کے ما سوا کے کہیں — ہو کسی سے یہان نہ رجعت خواہ — گو سلیمان منش ہو یا جم جاہ
تا ابد پیشہ قناعت ہو — تا توانائے موسے کے مانند — بیٹھے گوشہ مین کرکی در کو بند
کہ ہی سرگرم ظلم و ایذا کے — تا خدا ترس فوج ترسا کے — اپنی پاسی سپہر اوسکو ڈال دے
کرنی پادی ز ظلم کی افواج — اوسکی صبر و ثبات کو تاراج

سورة القصص مكية وقيل الا ان الذين اتيناهم الكتاب الى قوله الجاهلين وهي ثمان وثمانون
اية وكلماتها الف واربع مائة واحدى واربعون
وحروفها خمسة الاف وثمان مائة وكوعها تسعة

اور تری یہ سورۂ قصص مکیہ	شہر مکہ مین خواجۂ دین پیہ	بعض فی الذین آتینا	جاہلین تلک کمال لیا
اوسکی آیات از تعداد	سر بسر شرح اور ہین شداد	کلمات اوسکی ہین بصد تقدیس	چار سو اکیاون اور اکتالیس
اور اوسکی حروف اے ہمدم	جملہ ہین شش ہزار دو سو کم	اور اوسکی رکوع نو ہین سب	جو تجی شک ہی نہین اونمین کوئی

بسم الله الرحمن الرحيم

طسم ۝

کر چکا مین کئی جگہ ارقام	سر حق ہین یہ مقطعات تمام	یا کہ طاسی غرض طہارت ہے	سین ہے سر حق شہارت ہے
میم سے رمز منت رزاق	کہ فقہ خلق پر ہی بالاطلاق	یا کہ اوس حرف طا سے ای ہمدم	طور سینا کی ہے سر آدم
اور اوسکی سین و میم سے ایما	ہی وہ اسکندریہ اور مکہ	آگی اسکی ہی اب جواب قسم	یا خبر مبتدا کی ای ہمدم

تلك آيات الكتاب المبين ۝

یہ ہین آیات و سورہ اے پیر	آیتین اوس کتاب کے یکسر	ارہیان کرنیوالی ہی وہ کتاب	یکدگر خوب طریق حق و صواب

نتلوا عليك من نبا موسى وفرعون بالحق لقوم يؤمنون ۝

ہم سناتی ہین تجکو بہتر کون	بعض اخبار موسیٰ و فرعون	راستی اور حق سی لیئے ٹھیک	جسمین واقع نہین ہے کچھ شک
واسطے اوس گروہ کی یکسر	کہ وہی کرتی یقین ہین اور باور	کہ انہین کے قیاس اپنا حال	رکھہ کی ملحوظ ظلم اہل ضلال

ان فرعون علا في الارض وجعل اهلها شيعا
يستضعف طائفة منهم يذبح ابناءهم و
يستحيي نساءهم انه كان من المفسدين ۝

بیگمان اوج کبر پر فرعون	چڑہ رہا تہا غرور سی بیحون	مصر کی سرزمین مین یکسر	ای اظلم و ستم اوٹھا کر سر

اور کیسی اونسی لوگ اوسکی تھی	کئی فرقے اور کتنی ایک جتھے	کر رہا تھا ضعیف ایک فریق	جملہ یعقوبیون سے وہ زندیق
ذبح کرتا تھا اونکی بیٹون کو	تھا تسلط بہت اوسکی ملک پہ ہو	اور بستی رکھی تھا اونکی نس	خدمت قبط تا وہی لائین بچا
	وہ تو تھا مفسدون سے بدکردار	صرف ایذا نے خلق لیل و نہار	

وَنُرِيدُ أَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا فِي الْأَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ أَئِمَّةً وَنَجْعَلَهُمُ الْوَارِثِينَ ۝

اور ہم چاہتی تھے اسپر رو	کر کہین منت اوس عجائب پر	وہی جو مستضعف ہوتی مغلوب	ملک مین مصر کے نبی یعقوب
اور مقرر کرین ہم اونکی تئین	پیشوایان ملک و دولت دین	اور کر دینون اونکو وارث ہم	تو ہر فرعون کا بفضل کریم
	یعنے فرعونیون کا ملک و مال	اونکو دلوائین ہم بفضل کمال	

وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ وَنُرِيَ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا مِنْهُمْ مَا كَانُوا يَحْذَرُونَ

اور دین دسترس ہم اونکی تئین	شام اور مصر مین بر و زمین	اور فرعون کو دکھاوین ہم	اور ہامان کو تباوین ہم
اور اون دونون کے لشکرونکی تئین	جملہ یعقوبیون سے ایشہ دین	وہ شی اور چیز جس سے ڈرتی ہین	خوف و بیم زوال کرتی ہین
خوف و ڈر ملک کے تہا جانیکا	اور اونکی تئین ستانے کا	لفظ ہامان سے یہان ہی مراد	اوس لعین کا وزیر ظلم نہاد
کہتی ہین جب وہ سرکشونکا فریق	غرق ہونی لگا بہ بحر عمیق	لب دریا پہ وہی نبی یعقوب	مدۃ العمر سی جو تھی مغلوب
دیکھتی تھی بچشم عبرت بین	سر بسر اونکی ماجرا کی تئین	حسکو وہ ظلم یاد آتا تھا	بحر حیرت مین ڈوب جاتا تھا

وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ أُمِّ مُوسَىٰ أَنْ أَرْضِعِيهِ فَإِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَأَلْقِيهِ فِي الْيَمِّ وَلَا تَخَافِي وَلَا تَحْزَنِي إِنَّا رَادُّوهُ إِلَيْكِ وَجَاعِلُوهُ مِنَ الْمُرْسَلِينَ

اور بھیجا تھا ہمنے یون الہام	ماکو موسی کی ای بلند مقام	کہ اوسی کو وہ تو پلائے جا	جب تلک تجھسی ہو اخفا
پھر بوقتیکہ تو ڈری اوسپر	ای کوئی قصد جب ہی اوسپر	پس بصندوق رکھکے اوسکو ڈال	آب دریا مین تو بلا اہمال
اور ہلاکت سی اوسکے تو مت ڈر	اور مت کہا غم اوسکی فرقت پر	ہم تو پہیر ین گے عنقریب اوسکو	تیری جانب کہ تو نہ ہو غمگین

اور اوسکو کرین رسل سی ہم — ہادی دین اور سبل سے ہم — مادر موسی بلند مقام — کہنی نو خاندر حرف یونسی نام
اور بعین المعانی و تیسیر — ممبناۃ تحت سے ہے تسطیر — اہل تحقیق کر گئی مکتوب — اوسکو از نسل لاوے یعقوب
جبکہ فرعون نی کیا معلوم — حال موسی بالکی اہل نجوم — جسقدر مصر مین حوامل تھین — اونپہ متعینہ قوابل کین
اور سر قابلہ پہ متعین — یک پیادہ کیا بصد تمکین — کہ پسر جس کسی سے پیدا ہو — مار ڈالی وہ دغدغہ اوسکو
پس بوقت ولادت موسے — دیکہ وضع سعادت موسے — بولی مادر سے اونکی دایہ یون — کر نکر خوف اور نہ ہو محزون
حسن کہتا ہی کچہ عجب یہ بیان — والدہ شیفتہ مین ہون نہ — مین نہ اوسے زکو کرونگی فاش — ہین پیادے اگرچہ گرم تلاش
قتل کرنی سی مین بچاؤنگی — دختر اوسکی تہین بتاؤنگی — لیک اس شرط پر کہ اوسکی تئین — دیکہنی پائی کوئی شخص نہین
کہہ تہا اوسکی تہین ہمشیرہ — خویش اور اقربا سی تا بسترہ — یاد کیا اونکو لحم بر غالا — قتل کے اشتباہ مین ڈالا
یا کہ مولد پہ قتل کرنیکو — جبکہ پہونچی پیادی اٹھی ہو — گود سی ماکے جھٹ لہرنے لگا — اونکو ڈالا تنور مین فی الحال
وہ جو تہی اوس تنور مین آتش — ہوگئی ایک گلشن دلکش — گل بیخار ہوے وہ آگ تمام — مثل باغ خلیل والانام
رنگ برنگ دیکہنے کو ہی پہول — خرمن غم کو گئی وہ موسی بہول — قصہ کوتاہ اونکو نخفے کر — پیش آتی ہر درش مادر
لیک اون قبطیون سے ڈرتی تہی — اور وکیلون سے خوف کرتی تہی — پس لہام خالق انعام — ہوگئی کامیاب و ناکام
خواب مین مطمئن کیا اوسکو — یا فرشتی نی کہہ دیا اوسکو — کہتی ہین تین ماہ تک گہر سے — نہ نکالا ہرا اس اور ڈر سے
پہر جو فرعونیان بد انجام — پیش آئی بجستجوی تمام — جب انہین گرم جستجو پایا — ایک صندوق اونی بنوایا
عہد فرعون کا پسر قتیل — اوسکا بانی ہوا علی التعجیل — پہر جو اوسکو بنا لیا اوسنی — یون خیال و گمان کیا اوسنے
کہ پیادونکی ڈر سی وہ فرزند — کہین پہونچا وی کر کی ہمپیشہ — اوسکی اظہار کا وہ رکہہ کر پاس — پہلے آیا وہ اون پیادون پاس
نبد کردی مدا نے اوسکی زبان — کچہ نہین کر سکا وہ حال بیان — پہر جو کہنے لگا وہ لمبی خیال — کہ وہ فرعون سے کہی سب حال
ہوگیا قربت خدا سی کور — جا سکا وہ نہ اوس لعین کے اور — پس پیمبر سمجہہ کے اونکی تئین — اونپہ لایا وہ غائبانہ یقین
آل فرعون سے وہی اوسدن — اونکو بن دیکہی ہوگیا مومن — پہر وہ صندوق بن گیا جسدم — سر بسر استوار اور محکم
قہر اندوز اوسکو فرما کر — اور موسی کو اوسمین بٹھلا کر — جا کی مادر نے نیل مین ڈالا — جیسے مذکور ہو لیا بالا

فَالْتَقَطَهُ آلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُونَ لَهُمْ عَدُوًّا وَحَزَنًا إِنَّ

فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا كَانُوا خَاطِئِينَ ۝

پہر اوٹھالائی اوسکو لشکر کون — سطح دریا سی ہر دم فرعون — کہ ہو اونکی لیے وہ شمون و غم — آخر الامر اسیتو وہ شیم
کہ بلا شک و ریب خود فرعون — اور ہامان سر بسر بیعون — ہین خطاکار اور ستم اندیش
کہتی ہین ایک دختر فرعون — برص سے کہتی ہین نپا لون — اگرچہ صدہا طبیب بلوائے — اور ہزارون علاج کروائے
پہر زنا ئل ہوئی وہ بیمارے — اپنی ہی حال پر رہے طارے — پہر کیا کا ہنون سے استفسار — اوسکی تدبیر کو جو آخر کار
کہنہ اوستاد کاہنان جو تہا — اوسنی فی الفور سطر حسی کہا — کہ فلان روز ایک طفل صغیر — نہین ہو کہا ہو جسکی ملک کا شیر
سطح دریا سی جو اوٹھایا جائے — تنہوک اوسکا اگر لگایا جائے — تو شفا پاوی اوس سے وہ دختر — نر ہی برص کا نشان واثر
الغرض روز وعدہ وہ دشمن — لیکے ہمراہ اپنی دختر و زن — کہ وہ صندوق اونکی نظر آیا — ساحل رود نیل پر آیا
جا کی فورًا اوسی اوٹھالائے — دی جو ملاح اونی بہجوائے — کھولکر دیکہتی ہی مشکل سے — ہو گئی لوگ شیفتہ یکسر
کرنی یون غدغہ لگا مردہ — بچ رہا کسطرحسے وہ مولود — کیون پیادون نے اوسکو چہوڑ دیا — قتل کسواسطے اوسی نکیا
ہووے شاید یہی وہ پیغمبر — جسکا ہم رکہتی ہین برسہا برس اوڑ — زن فرعون آسیہ نے کہا — مجکو اوسکا نہ خوف و بیم رہا
سن چکی ہین نجومیون سے یہ بات — کہ وہ جہگڑا مٹا فلانے رات — چہوڑ دی اوس کو میری پاس — مت کرا اوسکی طرفسی خوف و ہراس
تا کہ آب دہن سے اوسکی آج — کر یون دختر کی برص کا علاج — الغرض ملتی ہی وہ آب دہن — اوسکا زائل ہوا مرض یہ تن

وَقَالَتِ امْرَأَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ لِّي وَلَكَ لَا تَقْتُلُوهُ عَسَىٰ أَن يَنفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝

اور کہنی لگی زن فرعون — آسیہ نام ای نبی دو کون — ہی وہ طفل جمیل اور خوشخو — ٹہنڈک آنکہون کی مجکو اور تجکو
مت کرو قتل اوس کے پیتیں — شاید آوے ہماری کام کہین — یا پکڑ لیوین ہم اوسی فرزند — کہ ہی شایان اوسکی وہ دلبند
اور وے رکہتی نہ تہی شعور و خبر — ای سمجہتی نہین تہی وی بدخبر — کہ وہ فرمائیگا ہلاک اونکو

وَأَصْبَحَ فُؤَادُ أُمِّ مُوسَىٰ فَارِغًا

اور دم صبح ہو گیا تہا دل — ماکا موسی کے خالی اور عاطل — صبر و ہوش و قرار سی یکسر — دست دشمن مین اوس کے خبر
یا ہوا غم سی خالی اوسکا دل — مثل غنچہ کیا خوشی سی کہل — سنکے فرزندی اپنے کا حال — گہر مین دشمن کی با سر و کمال

إِن كَادَتْ لَتُبْدِي بِهِ لَوْلَا أَن رَّبَطْنَا عَلَىٰ قَلْبِهَا
لِتَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝

بیکلیان تھے وہ مادر اوسکی تڑپتی | تا کرے ظاہر اوس خبر کی تئیں | جو نہ پیش آئی باندھی تھی ہم | اگر کرہ اوسکی قلب پر محکم
تا کر ہووی مصدقون ہی وہ زن | وعدۂ حق کو ای نبی زمن

وَقَالَتْ لِأُخْتِهِ قُصِّيهِ فَبَصُرَتْ بِهِ عَن جُنُبٍ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝

اور کہی کہنی مادر موسے | اسکے حال بخواہر موسے | پیروی کر تو اوس کے پیچھے | جلدی لی اوسکی تو خبر کی تئیں
ہین ہی کہتی اوسی خواہر | دور سے دیکھے اجنبے ہو کر | اور وے فرعون کے جو تھی ہمراہ | اوسکی خواہر ہی تھی نہیں آگاہ

وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِن قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ أَدُلُّكُمْ
عَلَىٰ أَهْلِ بَيْتٍ يَكْفُلُونَهُ لَكُمْ وَهُمْ لَهُ نَاصِحُونَ ۝

اور کیون ہی نا روا اوسپہ | دائیان قبل آمد خواہر | پھر کہا اوسکی اخت نے آگاہ | کیا بھلا مین بتاؤن تمکو راہ
اہل ایک گھر پہ جو بخوبی | کر لین اوسکی تمہین خبر داری | اور وے لوگ اوسکی خیر خواہ ہون | اوسکا وعظ اور پند منصب
وہ جو فرعون کی نہی آئین | یعنے موسی کے عمزاد ہین | سنکے خواہر کی گفتگو اوسکو | پالنی کو لیا شناسا ہو
دائیان کو لیا سب جو اوسنے کیا | دودھ ہرگز نہین سکا پیا | تیسرے دن شیر بخش جیون بان | آٹھ دن شیر مادر سے مستغنی کیا
پھر بحکم دلالت خواہر | کر لی اوسکو حوالہ مادر | ایک دنیا رو خوشی سے جی دیا

فَرَدَدْنَاهُ إِلَىٰ أُمِّهِ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ
أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝

پھر دیا پھیر اسکے مادر کو | اوسکی ماں کی طرف کو شیدا تھی | آنکہ نا ور کی دیکھ بھالے کو
اور نہین کھائے وہ غم مور کے | ای بخون فراق و مہجور | اور تا آنکہ جان لے وہ صریح | کہ ہی وعدہ خدا کا تہیک صحیح
پر ہے [illegible] | یعنے ہیچ وعدہ خدا کے نہین | پڑتی ہین بیچ مین نہایت پھیر | ہوتی اوسکی وقوع مین ہے دیر
دیکھکر دیر اور ترا نے کو | ہونی لگتی ہین بی یقین بدخو

وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَاسْتَوَىٰ آتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا

وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝

اور جب بچپنی لگا موسے | زور اپنے کو یعنے ہو برنا | اور درست ہو گیا بعقل و خرد | یا درست ہو گیا بقامت و قد
تو دیا نبی اوسکو حکمت و علم | صرف جہان ہوا سراسر علم | اور اسطرح دیتے ہم ہین بدل | محسنونکی ہمتین حسن عمل
زور کو یہو نیا جو یہی ارشاد | نوجوانی ہی اونکی اوس سے مراد | مدۃ نشو و نما جو ہو وے کمال | کروہ ہین سی سال تا چل سال
عمر چل سالہ ہی مراد بیان | بعض نے بسطرح کیا ہی بیان

وَدَخَلَ الْمَدِينَةَ عَلٰى حِينِ غَفْلَةٍ مِّنْ أَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلَانِ هٰذَا مِنْ شِيعَتِهِ وَهٰذَا مِنْ عَدُوِّهِ

اور داخل ہوا وہ پیغمبر | شہر مین یعنی مصر کی اندر | وقت غفلت پہ اوسکے اوگونکی | یعنے صرف ہو جب وہ سی
پھر وہان پائی اوسنے دو مرد | کہ جھگڑتی تھی اہی سراسر درد | تھا یہ مرد ایک قوم موسی سے | اور یہ ایک اوسکے اعدا سے
قوم موسی سے تھا جو والا نام | اوسکا سر قوم ہی سمجھا نام | اور فلیقون نام یا قالون | تھا وہ اپنا قبطی ملعون
دیتا یعقوبیون کو تھا آزار | رکہ سکے ہیزم کا اونکی ہر بار | قصہ کوتاہ جب وہ پیغمبر | پہونچی اوس شہر مصر کی اندر

فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِي مِنْ شِيعَتِهِ عَلَى الَّذِي مِنْ عَدُوِّهِ فَوَكَزَهُ مُوسٰى فَقَضٰى عَلَيْهِ قَالَ هٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِينٌ

پھر لگا اوس سے چاہنی فریاد | یا لگا کرنی اوس سے استمداد | وہ جو تھا اوسکی قوم سی یکتن | دوسرے پر کہ اوسکا تھا دشمن
پھر لیا مار مشت و لگی سانتہ | اوسکو موسی نی مشی باندہ کی | کر تمام اوسپہ زیست فرمائے | مر گیا دفعۃً قضا آئے
کہنی موسی لگا کہ ہی یہ عمل | کار شیطان پر فریب و دغل | ہی وہ دشمن بھلا نیوالا راہ | آشکارا معاند اور بدخواہ
سن اس اجمال کی تو اب تفصیل | جبکہ موسی ہوے جوان و عقیل | قبطیون کو جو کفر پر پایا | اختلاط اون سے کچہ نہ فرمایا
دیکہہ موسی کی خوی و خصلت خوب | ربط کرنی لگی نبی یعقوب | رہتی یعقوب کے جہان اولاد | اونکی ہا در بہی تہی وہان آباد
گاہ ماہ در کے گہر کو وہ جاتے | گاہ فرعونکی طرف آتے | آئی یکروز شہر کے اندر | پائی دو مرد لڑتے یکدیگر
ایک یعقوبیون سے اونمین تہا | دوسرا شخص قبطیون سے تہا | وہ جو تہا قبطیون سے عیار | اوسکو تا دیر کیے مارا
ہو گیا دست برد اجل | بولی اسطرحسے وی بچتا کر | بن ارادہ وہ خون فرا کر

	کہ ہوا مجھسے کار شیطان اب	میری شامل ہی وہ عمل تھا کب	

قَالَ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي فَغَفَرَ لَهُ ۚ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

کہنی موسی لگا کہ رب غفور	میں نے کرلی بُرائی اور قصور	قتل قبطی سی جان اپنے کو	پس خطا بخش میری محکو تو
پھر خطا بخش دی اوسی یکسر	اوسنی فضل اور رحم فرما کر	کہ وہی ہی گناہ بخش عباد	مہربان جہان بمہر زیاد

قَالَ رَبِّ بِمَا أَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ أَكُونَ ظَهِيرًا لِّلْمُجْرِمِينَ

کہنی موسی لگا کہ میری رب	اوسکی سوگند یا کہ اوسکی سبب	تو نی انعام جو کیا مجھپر	جرم میرا معاف فرما کر
پس کبھی میں نہوں معاون و یار	واسطے اوسکی وی جو ہیں بدکار	جیوں مددگار ہو کی قبطی کا	قتل میں نے کیا ہی قبطی کا
تھا خطا کار خود وہ فریادے	دادا اوسکو وہ میں نے بیدادے	ہو گیا روشن از الہام	حق تعالی کا اوپنہ وہ انعام
کہ نبوت سی پہلے پیغمبر	ہوتی البتہ میں وہ یکسر	پھر ہوی کی ترک استثنا	دوسرے بار مبتلا موسے

فَأَصْبَحَ فِي الْمَدِينَةِ خَائِفًا يَتَرَقَّبُ

پھر اوٹھا صبح دم کلیم اللہ	مصر میں پر ہراس تکتا راہ	یعنے دعوی ہی خون کے ڈرتا	اور ڈر اوسکی قصاص کا کرنا

فَإِذَا الَّذِي اسْتَنْصَرَهُ بِالْأَمْسِ يَسْتَصْرِخُهُ ۖ قَالَ لَهُ مُوسَىٰ إِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُّبِينٌ

پھر یکایک وہ ایک شخص دغل	جسنے چاہی مدد تھی اوس سے کل	اوس سے لگتا ہی چاہنی فریاد	ایک قبطی پہ طرز استمداد
کہنی اوس سے لگا کلیم اللہ	تو تو ہے ایک برملا بیراہ	کہ ہوا تو برای قتل سبب	یعنے فریاد کر کے مجھسے طلب
	نت اوالجھتا ہی ظالموں سے تو	اور اون سے لڑائی ہے محکو	

فَلَمَّا أَنْ أَرَادَ أَنْ يَبْطِشَ بِالَّذِي هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا

پھر بدفع فساد کر کی نگاہ	جب لگا چاہنی کلیم اللہ	کہ پکڑنی سی اوسکی آوی پیش	دو وجود دونوں کا تھا عدو بدکیش
ای پکڑنے لگا وہ قبطی کو	اوس صدو کلیم و سبطی کو	پھر جو موسے کو خشمگین پایا	دل میں سبطی کی یوں خیال آیا
	کہ پکڑنی سی میرے پیش اوسے	محکو شاید وہ قتل فرماوے	

قَالَ يَا مُوسَىٰ أَتُرِيدُ أَنْ تَقْتُلَنِي كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًا بِالْأَمْسِ ۖ إِنْ تُرِيدُ إِلَّا أَنْ تَكُونَ جَبَّارًا

فِي الْاَرْضِ وَمَا تُرِيْدُ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ ۝

کہنی سیطے لگا کہ ای موسے — کیا کیا چاہتا ہی خون مرا — جیون کیا خون ایک جی کا کل — تونی ملکی سی اپنی کر کی عمل
نہین کرتا ہی تو ارادہ مگر — یہ کہ ہووے تو ایک زور آور — ملک مین یعنی ظلم فرماوے — سرکشی اور شر سی پیش آوے
اور نہین چاہتا کہ ہووی تو — زمرۂ مصلحون سے ای خوشخو — پھر جو قبطی نی اوسکو سن پایا — بزم فرعونین چلا آیا
خون دیروزہ وہ جو تھا پنہان — جاکی فرعون سے کیا وہ عیان — خون موسی پہ فرسروسردار — مشورہ کر کی ہوگئی تیار
آل فرعون سے وہ نیک نہاد — جسنے صندوق کو کیا ایجاد — سنکے اوس مشورہ کو سبقت کر — اوسنی موسی کو دی جاکی خبر

وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنَّ الْمَلَاَ يَاْتَمِرُوْنَ بِكَ لِيَقْتُلُوْكَ فَاخْرُجْ اِنِّيْ لَكَ مِنَ النّٰصِحِيْنَ ۝

اور آیا چلا ہوا اک مرد — پاس موسی کے لیہ اپا دوڑ — پرلی جانب سی شہر کے ناگاہ — دوڑتا تیز تر مثال نگاہ
کہنی اگر لگا کہ ای موسے — بیشک دیر سے لبر ڑوسا — مشورہ کر رہی ہین تجہپر یون — کہ وی کر ڈالین جلد تیرا خون
پس نکل تو کہ مین ہون تیری — خیر خواہون سے کالی تجہ پہ یقین — کہ وطن سے وی نکلین خائف ہو
متفق ہو کی سر بسر کفار — مستعد تہی کہ اونکو دین آزار — آخرش خوف جان سے پیغمبر — نکلے شب کو وطن سی ہجرت کر

فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ قَالَ رَبِّ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝

پس وہ نکلا وہانسی ڈر کہاتا — راہ تکمنی کی ساتہ پیش آتا — حرف زن یون ہوا وہ ترسان — کای مری رب نجات دی مجکو
فرقۂ ظالمون سے جو بیدین — آتی ہین قتل کرنی میری تئین

وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يَّهْدِيَنِيْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ۝ ع

اور جسوقت ای نبی زمین — رو کیا اوسنی جانب مدین — بولا نزدیک ہے مرا اللہ — کہ دکہاوے وی مجکو سیدہی راہ
یعقوب جب نکلے گہا کی خوف و بیم — کچہ نہ واقف تہی اوسی وہ کلیم — حق نی فضل و کرم کمال کیا — راہ مدین پہ اونکو ڈال دیا
کہتی ہین ایک شہر ہی مدین — جسہ جگہ تہا شعیب کا مسکن — مدین بن خلیل نیک نہاد — اپنی نام اوسکو کر گئی آباد
مصر و مدین مین بعد اور دوے — راہ ہی آٹھ روز کی پورے

وَلَمَّا وَرَدَ مَاءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ أُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُونَ ۝

اور جب آیا وہ آب مدین پر	پائی اوسپر جماعت آدمیوں کی	ایسے لوگونکی جو پلاتی آب	کرکی اکٹھی مواشی اور دواب
	آپ مین سے ہر ایک دو چاہ	شہر کی پاس تہا جو بسر راہ	

وَوَجَدَ مِن دُونِهِمُ امْرَأَتَيْنِ تَذُودَانِ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا

اور پایا سوائے اونکی وہان	اونسی دو زن کو ای نبی زبان	کہ شبانی سی پیش آتی تھین	دونون وے اپنی بکریونکی تھیرو
کرتی موسی یہ کہکے اونسی مقال	کیا ہی تبلاؤ تو تمہارا حال	کیلیے بکریان ہٹاتے ہو	کیون نہ پانی اونہین پلاتے ہو

قَالَتَا لَا نَسْقِي حَتَّىٰ يُصْدِرَ الرِّعَاءُ وَأَبُونَا شَيْخٌ كَبِيرٌ ۝

بولین وے دونون ہم پاتے نہین	لیکن آپنی بکریون کی تئین	جب تلک پھیر لین نہ اپنی دوا	لائی چرواہی جو پلانی آب
اور ہمارا پدر ہی پیر کمان	لیکے رکہتا نہین ہے تاب و توان	کبر سن سے وہ ہی ضعیف الحال	اوسکو پانی نکالنا ہی محال
ڈول پانیکا بسکہ ہی بہارے	کر نہ سکتا ہی وہ مددگار ہمارے	اسلیے اپنی گوسفند و غنم	پانی پینے سی روکتی ہین ہم
کہ وی چرواہی اپنی چوپائے	پیر لیجائین جو یہان لائے	تو کرین ہم بجا ہو اپانے	اپنی ان بکریون کو ارزانے
کہ مشقت سے وی نکالتی ہین	ڈول بہار کہلئے ڈالتی ہین	وی تنومند اور ہم ہین نحیف	اور ہمارا پدر ہی پیر ضعیف
کہتی ہین ایک دوسر کی بہن	اپنی آپسمین تہین وے دونون زن	نام صغری تہا اونمین کبری کا	اور صفورا تہا اسم صغری کا
بعض تفسیر مین اونمین ایسا	دختران اخ شعیب لکہا	دیکہا اونکا وہ عجز و صبر و سکون	بولی اون اعیون سے موسی یون
کیون نہ کرتی ہو پہلے ارزانے	گوسفند و نکو اونکی تم پانے	تاکہ لیجائین وے پلاکر آب	اپنی اغنام کو یہان سے شتاب
سر بسر عجز اور حیا ہین وے	مصدر لطف اور عطا ہین وے	بولی جو تجکو رحم آتا ہے	اس نمط اونپہ ترس کہاتا ہے
کیون نہ کرتا ہی مہربانی تو	کیون پلاتا نہین ہے پانی تو	کار دریا دلی کو فرمایا	بزدل اون اعیونکو جو پایا
پانی بہرنی لگی بیکبارے	ڈال کر ڈول چاہ مین سارے	جسکو دس پہلوان زور آور	کینہتے ایک جان و دل ہو کر
	باوجود یکہ وی بلند مقام	کہانی پائی نہ آٹھ دن ہی طعام	

فَسَقَىٰ لَهُمَا ثُمَّ تَوَلَّىٰ إِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ إِنِّي

لِمَآ اَنزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ ۝

پس کی سیراوسنی پانی سی | جانوراونکی مہربانی سے | پہر پہر اسکو سایہ دیوار | یا ظل شجر وہ نیک شعار
پس لگا کہنی ایخدا مین تو | ہر کسی شے کی واسطے جسکو | تو اتاری مرے طرف کرم | خیر و نعمت سے بیش ہو یا کم
دین و دنیا مین اوسکا ہون محتاج | ہر طرح سے مرے وہی معراج | اہل تحقیق نے یہ فرمایا | اونکو سایا پکڑنی جو پایا
سمجھین اونکے تئین یہ دو نون | کہ مسافر ہی وہ بعید وطن | کہدیا واقعہ وہ سب سر تا سر | لڑکیون نے شعیب سے جاکر
تہی شعیب ایک شخص کی خواہان | تاکرین اپنے بکریون شبان | اور کرین شہر حسن صلاح | ایکدی کی اوسکی ہاتہ نکاح
 | پہر صغورا کو بہیج بلوایا | آگی اسکی ہی جیسے فرمایا |

فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِيْ عَلَى اسْتِحْيَآءٍ ۖ قَالَتْ اِنَّ اَبِيْ يَدْعُوْكَ لِيَجْزِيَكَ اَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا ۝

بعد ازان آئی عورتون مین سے اوسکے پاس | ایکدی مین سے اتی قیقہ شناس | کرتی راہ حیا پہ تہی رفتار | شرم سی جیسی چلتی ہین بکار
کہنی اوس سے لگی کہ اے نیچو شخو | باپ میرا بلای ہی تجکو | تاکہ فرمای تجکو اور سہ | اوسکا حق جو پلا دیا پانی
 | تو نی اون بکریون ہمارے کو | صرف رحم اور مہربانی ہی |

فَلَمَّا جَآءَهٗ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ قَالَ لَا تَخَفْ ۖ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝

پہر جب آیا شعیب پاس کلیم | اور پڑہا اوسنی اوسپہ قصہ بہیم | سنکے بولا شعیب پیغمبر | مت ہر اس اور بیم تو اب کر
بچ گیا قوم ظالمون سے تو | قبطیون کا یہان نہین قابو | پس بلعام حکم فرمایا | احضر اونکی رو برو آیا
دستکش ہوکے بولی موسی سون | مین بہلا و طعام کہان کون | مین نے قصد وہ کیا ہی عمل | لون مین دنیا مین کیلیی وہ بدل
بولی اجرت نہین وہ پانی کی | میری عادت ہی میزبانی کی | پس اجابت کیا نسیافت کو | ذکر کرا اونکی لطف و رفعت کو

قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا يٰٓاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ ۖ اِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْاَمِيْنُ ۝

بولی اسطرح ایک اون دو مین | وہ جو فائق تہی عمر اور حسن مین | بیشک اوس شخص سے وہ ہی بہتر
جسکو نوکر کرکہی تو ای خوشخو | اپنی اغنام کی چرانے کو | نوکر والا وہ ہے امانت دار | کچہ نہ رکہتا ہی یا خیانت کار
 | پانی بہرنی سی نہ پہچانا | بی جمع ہوتی ہی امین جانا |

قَالَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُنْكِحَكَ إِحْدَى ابْنَتَيَّ هَاتَيْنِ عَلَىٰ
أَنْ تَأْجُرَنِي ثَمَانِيَ حِجَجٍ ج

کہنی موسیٰ سے وہ لگا کہنے تو
چاہتا ہون کہ بیاہ دون تجکو
ایک کو اپنی دونون دختر سے
یہ جو دو بہنین ہے نیک اختر سے

اوپر اسکی کہ ایما نے رس
عہد مین تمہاری دستو
یعنی آباتھی عورتون کی مہر
یہ جو آیت خدائی بھیجو اسے

پر منافع نہیں مہر اور کا ہین
وآتوا النساء صدقاتهن الآیہ
بوحنیفہ درست کہتی نہین
شافعی کہتی ہین وہی مذہب

کرتی ہین مہر سے منافع سب
یا کہ بہت سے ملی مراد یہان
اجر تزویج ای بلند مکان
نہ کہ مقصود اوس سے کمی کا ہین

کہ پدر کو وہ چاہی ہی نہین

فَإِنْ أَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ ج وَمَا أُرِيدُ أَنْ أَشُقَّ
عَلَيْكَ ط سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّالِحِينَ ۝

پھر جو کردی تمام تو بس سال
کہ کرون تجپہ رنج استلزام
تو بھی احسان تیری طرف سے کمال
اور نہین چاہتا ہون میں کام
بیشک پاویگا مجھکو
جو خدا چاہی صالحون سے تو

قَالَ ذَٰلِكَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ ط أَيَّمَا الْأَجَلَيْنِ قَضَيْتُ
فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ ط وَاللَّهُ عَلَىٰ مَا نَقُولُ وَكِيلٌ ۝

کہنی موسیٰ لگا کہ یہ پیمان
مجھمین اور تم مین ہے بالا عدوان
کہ ادا مین کرون بحسن عمل
پس نہین ہو زیادتی مجھپر
دونون حالت مین ہے بیمودہ سیر
کہ رکھی مجھسی اپنی دختر باز
اور خدا اوسپہ کہتی ہین جو ہم
سر بسر حصے ہی کارسازانہ
چاہیی کچھ نہ زائد اور افزود
دو اجل مین جو اختیار ہی مجھکو
ایک ہی دو مین کار ہی مجھکو
خواہ دس سال اختیار کرون

فَلَمَّا قَضَىٰ مُوسَى الْأَجَلَ

پھر جب اتمام کر چکا موسیٰ
اپنی مدت کو وہ جو تھی اقصے
پیش آیا وہ جانفشانی سے
دس برس اور بھی شرف مین ہو
جبکہ پورا بجا وہ سال چہلم کو
اپنی ہمراہ اہل کو لے کر

رد کیا مصر کو بیکبار سے | جیون ہے ارشاد حضرت یار سے

وَسَارَ بِأَهْلِهِ آنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّورِ نَارًا

او چلا لیکی اپنی عورت کو | شب تیرہ مین اور آیا حضرت ہو
دیکھی اونسی کسو طور آتش | پس ہوے موجب سرور آتش
گر گئی تھی وہ اپنی راہ بھٹک | تھی شب تیرہ اور رات خنک
اور او سو وقت تھی وہ اوکی زان | در وزہ ہی قریب آ بستن
سردی شے کہ بیحد آزار | تھی وہ گرم تلاش آتش وہ نار

قَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوا إِنِّي آنَسْتُ نَارًا لَعَلِّي آتِيكُمْ مِنْهَا بِخَبَرٍ أَوْ جَذْوَةٍ مِنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ

کہنی موسی لگا زن اپنی کو | کہ یہان تھوڑی دیر تھم جاتو
جانب کوہ طور اے غمخوار | بیگمان مین نے دیکھی آتش وہ نار
مین یہ کہتا امید ہون اوسپر جا | کہ لاؤن تمکین وہانسی جا
باکہ انگاری آگ کی جا کر | گم ہوئی راہ کی کسی سے خبر
تاکہ گرمی سے فائدہ پاؤ | یعنے تم تاپنی ہی پیش آوے

فَلَمَّا أَتَاهَا نُودِيَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِي الْأَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبَارَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ

پھر جب آیا وہان پہ وہ ممتاز | پہونچتی ہے دیا گیا آواز
وہ جو میدان ہیت مبارک تھا | اوس کنارے سے تھا جو میدان
او جگہ مین کہ اسکو وہ سیر | برکت دی گئی تھی سرتاسر
اوس شجر سے کہ تھا وہ عوسج نام | یا کہ غائب سے ہی مراد یہان
طرف راست موسی عمران

أَنْ يَا مُوسَى إِنِّي أَنَا اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ

یہ کہ ای موسی وحید زمان | مین ہون اللہ رب جملہ جہان
استفادہ کرا وسنداکا شرف | دیکھنی وی لگی شجر کی طرف
دیکھتی ہی وہ آتش بے دود | اوس شجر پر ہوا نمود و شہود
آتش شوق ہی بیکبارہ | ہوگیا دل دبک کی انگارہ
طالب دید اور لقا کے ہو | پہونچے اپنی مراد اقصے کو

وَأَنْ أَلْقِ عَصَاكَ فَلَمَّا رَآهَا تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَانٌّ وَلَّى مُدْبِرًا وَلَمْ يُعَقِّبْ

اور پکار گیا کہ اے خوشخو | ہاتہ سی ڈال اپنی لاٹھے کو
پھر جو دیکہا وہ بین بہنالی ہے | یعنے ہلنی سی پیش آتی ہے

گویا ہی سبک رفتار	اپنی جنبش مین وہ جنبندہ مار	پھر چلا پیٹھ پھیر خطرہ کہا	اور نہین پیچھے اوسنی پھر دیکھا
	اوی اولٹ کر چلا بجانب رن	پھر ندیکھا بوادی ایمن	

يٰمُوسٰٓى اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ ۖ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ ۝

پھر پکارا گیا کہ اے موسیٰ	آگی آ اور تو نہ دہشت کھا	تو تو ہی امینون سے ایک نڈر	یعنے تجکو نہین ہی خوف و خطر

اُسْلُكْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ ۖ

ڈال لے تو اپنا اپنی جیب مین	اوی گریبان مین اپنے انجو تجھ	تا نکل آئی وہ سفید تمام	کچھ برائی کا ہو نہ اوسمین نام
	اوی سفیدی ہو تجکو خوش اوسمین	نہ کہ ہو برص کی طرح معیوب	

وَاضْمُمْ اِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ

اور ملا اپنی سینہ و بر سے	اپنی بازو کو سانپ کے ڈر سے	نہ کہ جسطرح سے دم پرواز	مرغ کرتا ہی اپنی بازو باز

فَذٰنِكَ بُرْهَانٰنِ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ ۖ
اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ

پس یہ ہین دو دلیل اور سند	یعنے تیرا عصا جو ہی اور ید	تیری خالق سی جناب فرعون	اور سب کردگان آن معیون
	وی تو ہین کہ اوسنے فساق	کار بد کرنے مین ہی طاق	

قَالَ رَبِّ اِنِّيْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ۝

کہنی موسیٰ لگا وہ سنکر یون	رب سر مین نے تو کیا ہی خون	اوہ نہین مکی جی مارا ایک جی کا	یعنے اون قبطیون سے تبطی کا
	پس مین رکھتا ہون کہ وہ لین مار	مجکو اوسکی عوض مین وے کفار	

وَاَخِيْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّيْ لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ مَعِيَ
رِدْاً يُّصَدِّقُنِيْٓ ۖ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ۝

اور بھائی مرا اسکا ہارون	اوسکی چلتی زبان ہے مجھسی فزون	پس اوسے بھیج تو مری ہمراہ	حامی کار و ناصر و لخواہ
کہ وہ سچا بتائی میری تئین	ہر طرح کام آئی میری تئین	مین تو رکھتا ہون بیم خوف و حفظ	کہ مکذب بے روی ہون یکسر
اور بے زبان بوقت سخن	بند ہووی بمحفل دشمن	جب اوسے خوف ناک یون پایا	حق تعالیٰ نے فضل فرمایا

قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِأَخِيكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطَانًا فَلَا يَصِلُونَ
إِلَيْكُمَا ۚ بِآيَاتِنَا ۚ أَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغَالِبُونَ ع

کہنی موسیٰ سے یوں لگا معبود — زور و قوت کرینگے ہم افزود — تیری بازو کو تیری بھائی سے — قدرت و شان کبریائی سے
اور عطا ہم کرینگے تم دو کو — دشمنوں پر تسلط انجو شخو — پس نہیں وے پہونچ سکیں تم تک — کہا ہمارے نشانیوں سے نزدک
باہمارے نشانیان لیکر — جاؤ تم دونوں اپنے اعدا پر — تم جو اپسمیں دو برادر ہو — اور جو کوئی تمہاری ہیں پیرو
ہونیوالے ہو قوم اعدا پر — چیرہ دست و قوی و زور آور

فَلَمَّا جَاءَهُمْ مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا بَيِّنَاتٍ قَالُوا مَا هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ
مُفْتَرًى ۖ وَمَا سَمِعْنَا بِهَٰذَا فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ ۝

پھر جب آیا وہاں سے اونکی پاس — وہی جو اعدا تھے اوسکی ظلم اساس — لیکے موسیٰ ہمارے وہی اعجاز — کر دی تھی سحر کہکشاں اور باز
کہنی اسطرح سے لگے بدخو — کہ نہیں یہ مگر ہی ایک جادو — جھوٹھ و بہتان جو بنایا ہے — اپنی ہی آپ بافتہ لایا ہے
اور نہ ہمنی سنا ہی اوسکے تئیں — باپ دادوں ہیں اپنے پیش ازیں — ای نہ اوسنے سنا ہی اسکی مثال — گرچہ رکھتی تھی سحر میں وہ کمال

وَقَالَ مُوسَىٰ رَبِّي أَعْلَمُ بِمَنْ جَاءَ بِالْهُدَىٰ مِنْ عِنْدِهِ
وَمَنْ تَكُونُ لَهُ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۖ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ

اور لگا کہنی موسیٰ خوشخو — رب مرا جانتا ہی خوب اوسکو — کر دیا ہے رہنمائے دین — پاس اوسکے سے گر ہو نکی تئیں
اور مرا رب ہے اوسنے خوب خبر — جسکیں سکیو ملیگا پچھلا گھر — بیگمان پاتے ہیں فلاح نہیں — کر نیوالی وہ ظلم ہیں بیدیں
دار کی عاقبت ہے مقصود — عاقبت کار خوب اور محمود — کہ یہ دنیا مراد ہے بالدار — عاقبت جسکی ہی بہشت آثار

وَقَالَ فِرْعَوْنُ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرِي

اور لگا کہنی ہامان کو — آگی غصہ ہیں اسطرح فرعون — کامی رئیسوں ہیں جانتا ہوں نہیں — پوجنی کی لیے تمہاری تئیں
کوئی معبود اور اپنے سوا — کہ وہ خالق ہو آسمانوں کا — جیسے موسیٰ مجھی بتاتا ہے — بحث و حجت سی پیش آتا ہے
پھر بلا کر وزیر ہامان کو — کہنے اسطرح سے لگا بدخو

فَأَوْقِدْ لِي يَا هَامَانُ عَلَى الطِّينِ فَاجْعَلْ لِي صَرْحًا لَعَلِّي

أَطَّلِعُ إِلَىٰ إِلٰهِ مُوسَىٰ وَإِنِّي لَأَظُنُّهُ مِنَ الْكَاذِبِينَ

کر جلال مری سیڑھی ہامان
اگر کو خشت گل پہ تو اس کن
پھر بنا دی بھی محل بلند
حکم استاد بے مانند

تا کہ میں دیکھوں اوس محل پر
جانب پروردگار موسے
اور میں کرتا تو سوں گمان خیال
اوسکو جھوٹا سوں سمجھ اگر دروغ مقال

زور نادان کمال احمق تھا
کہ مدد کی تمکین یکمین سمجھا
ایک شمہ غرور سی جو پاتا
کب خدا کا مکان ٹھہراتا

رب افلاک اور زمین ہی ہے
سب کہیں اور میں نہیں ہی ہے
بامکان آفرین مکان چہ کند
آسمان گر بآسمان چہ کند

پس وہ ہامان کہن اور شاہ رعیت
بر سر تخت عمارت ہو
حکم فرعون کو بجا لایا
پہلے اینٹوں کو اوسنی پکوایا

کر کی اکٹھی کیے ہزار اوستاد
خشت پختہ اوسنے کین ایجاد
آگ جو چوب و خشت کی سہم
اوسنی کو شک بنا لیا محکم

اسطرح کا بلند بنوایا
جسکے حد کو نہ عقل نے پایا
عقل فکر رسا کی ٹیکے کمند
ڈال سکتی نہ تھی بہ بام بلند

اوسکی رفعت سے کوزہ تارے
ہو گیا خاک جل کی یکبارے
چرخ کی اوس بام پر وہ رفعت
دلمیں سمجھا کہ ہی سپہر قریب

پھر جو دیکھا اوسی بفور تمام
چرخ تھا چرخ اور بام وہ بام
تیر پھینکے فلک پہ چڑھ کر
اپنی ہی بھی سب لگی آکر

آسمان کب تھا تیر کی پرتاب
اپنی تیروں کا تھا نشانہ آپ
تیر جو آسمان کو جاتا تھا
خون آلودہ ہو کی آتا تھا

نہ فقط خون میں تر تھی تیر کی پر
سر بسر تھی سرے لہو میں تر
خون آلودہ دیکھ تیروں کو
عقل کی اپنی آپ قربان ہو

کرنی بخشیں یوں لگا گھتا
رب موسے کو میں نے ڈالا مار
پس بفرمان خالق غیور
جبرئیل امین ہوے مامور

کہ ملی اوس محل پہ اپنے پر
تین ٹکڑی ہوا وہ سرتاسر
ایک ٹکڑا گرا بلشکرگاہ
کہ ہوی بیشتر ہلاک و تباہ

دوسرا اون سے سطح دریا پر
تیسرا غرب میں گرا جا کر
کہ وی مزدور اور استاکار
مر کی داخل ہوے بدوزخ و نار

گرچہ دیکھا وہ سب عقاب و جلال
لیک اوسنی ذرا کیا نہ خیال
اپنی بھولا نہ چوکڑے غافل
کچھ نہ اوسکا ہوا نشاوہ بر ہیں

ہو گیا پانی کی جام کبر و غرور
بیشتر صعقہ بیشتر مخمور

وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُودُهُ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ إِلَيْنَا لَا يُرْجَعُونَ

اور گردن کشی سے آیا میں
وہ اور اوسکا جنود بد اندیش
ملک میں ظلم اور ناحق سے
ڈال کر ایک دوسرے پر پاتہ

اور کرنی لگی خیال و گمان
کہ وی اہل ضلال و طغیان
ہم ملک حشر کو نہ پھیری جائیں
ای سکافات کے ہماری نہ آئیں

فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِی الْیَمِّ ۚ فَانْظُرْ كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِیْنَ

پس پکڑ لیا ہمنے اوسکو اور لشکرون کو	اور گرفت ہماری لشکرونکو کیا	پھر دریا پھینک دیا ہمنے اونکو	پھر دیکھ تو کیسی ہوئی آخر کار
پس نظر کر محمد مختار	کسطرح ہوگیا تھا آخر کار	ظالمونکا کہ رات ان دے دیئے	کرتی رہتی تھی ظلم و جور شدید
	پس سنکرو قائع پیشین	ڈرو کہا اپنی سنکرونکی تئین	

وَجَعَلْنٰهُمْ اَىِٕمَّةً یَّدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۚ وَیَوْمَ الْقِیٰمَةِ لَا یُنْصَرُوْنَ ۝

اور کیا ہمنے اونکو پیشوا خصال	اونکو دنیا مین سر ان ضلال	کہ بلاتی تھی وی بد وزخ و نار	سر و نر ضلال ہوگی ناہنجار
	اور قیامت کے دن نہون منصور	ای مدفع عذاب دے مغرور	

وَاَتْبَعْنٰهُمْ فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا لَعْنَةً ۚ وَیَوْمَ الْقِیٰمَةِ هُمْ مِّنَ الْمَقْبُوْحِیْنَ ۝

اور کر رکھی پیچھے اونکی ای دلدار	اس جہان مین ہمنے اک پھٹکار	اور قیامت کے دن وے ہون مطرود	یا کہ اوسدن ہون زشت رو مردود

وَلَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِ مَاۤ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰى بَصَآىِٕرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ یَتَذَكَّرُوْنَ ع

اور دے تھی ہمنے موسی عمران	ہمنے تورات اے نبی زمان	پیچھے اوسکے کہ دین تہین ہمنے کھویا	سنگتین پہلی یعنی قہر مین آ
سو جدا تھی ہوی نور قلوب	از پئی غرقہ سنے یعقوب	اور راہ خدا دکھاتی ہوے	اور رحمت سے پیش آتی ہوے
تاوی ہون تفہید و خط اور پند	یا ہمون کہنی سی یاد فائدہ مند	بعد توریت کی جو آیا کم	اس جہان مین عذاب سے ہم
	اوسکا موجب تیا کہ خاطق عام	ایک شریعت یہ کہتی سب تھے قیام	

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِیِّ اِذْ قَضَیْنَاۤ اِلٰى مُوْسَى الْاَمْرَ وَمَا كُنْتَ مِنَ الشّٰهِدِیْنَ

اور نہین تہا تو ای نبی زمن	جانب غرب وادی ایمن	یا کہ رکستانہ تہا قیام و حضور	تو طرف غرب کے مین سر طور
جبکہ پیش آئی بھیجنے سی ہم	حکم موسی کو استودہ شیم	اور نہین تہا تو ای رسول اعظم	حاضر و نہین سے یعنے ایک گواہ
	یعنے غالب تھے موسی و فرعون	جانتا تہا نہ تو کہ تہی وی کون	

وَلٰكِنَّاۤ اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ عَلَیْهِمُ الْعُمُرُ ۚ

یک پیغمبری تھی ہنی قرون — قصہ تجھ سنایا یون — لیفے موسیٰ کے بعد با ابنوہ — ہمنے پیدا کیی تھی چند گروہ
پس گئین پھول اور دراز گئے — اون گروہون پہ مدتین یکسر — کہ ہوی محو روزگار تمام — کچھ نہ اوکا رہا نشان و مقام
مندرس ہوگئی وی اونکی علوم — درس کے جنکی تھی جہانین دھوم — تھی جو اونکی شرائع و احکام — اونمین لاحق ہوا تغیر تام

وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِي أَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا وَلَٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ

اور تھا تو نہین تھا تو ای نبی زمن — رہنی والا سر دم مدین — کہ سناتا تو پڑہ کی اونکی تہین — آیتون کو ہماری الہیہ دین
اور لیکن ہی ہم نے بھیجی ہم — وحی و پیغمبر استوہ شیم — ای نہین تھا مقیم مدین تو — تاکہ پڑہتا ہماری باتونکو
جیسے شاگرد ہو ستادون پاس — پڑہتی رہتی ہین اوقیہ شناس — پس کہا یا تجھی بوے و پیام — قصہ موسیٰ و شعیب تمام

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّورِ إِذْ نَادَيْنَا وَلَٰكِنْ رَحْمَةً مِنْ رَبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَا أَتَاهُمْ مِنْ نَذِيرٍ مِنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ

اور نہ تھا طور کی کنارے تو — جب پکارا تھا ہمنے موسیٰ کو — لیک تیری تہین یہ وحی و خبر — مہر سے تیری رب کے ہی یکسر
تاکہ ڈراوی تو ایسے لوگونکو — جنکو پہونچا نہین ہی انیکو خو — کوئی انسان دکھانیوالا ڈر — پہلے آنی سی تیری اسپر ور
تاکہ وی پکڑین موعظت اور پند — ہون نصیحت سے تیری فائدہ مند — وہ جو من تعلک سے ارشاد — عہد فترت یہان ہے اوس مراد

وَلَوْلَا أَنْ تُصِيبَهُمْ مُصِيبَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ فَيَقُولُوا رَبَّنَا لَوْلَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا فَنَتَّبِعَ آيَاتِكَ وَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ

اور جو ہوتا نہین کہ پہونچی انکو جو آفت تبھی — اوس عمل کی سبب کہ بھیجا ہاتھون اونکی نی سے فکر آندیش
تو کہینگے کہ ای ہمارے رب — کیون نہ بھیجا ہمارے جانب تب — تو نی کوئی رسول و پیغمبر — تاکہ ہم چلکی تیری باتون پر
ہوتے ایمان لانیوالون سے — یقین پیش آنیوالون سے — کہتی ہین جب یہود سے پوچا — اہل مکہ نی وصف حضرت کا
پڑہ کی توریت کو یہود نے صاف — کردی شرح اونکی اوصاف — بولی وی منکرین سرور دین — کہ جو سچ سچی وہ پیمبر دین

پر بھلا کیون نہین ہو امتیاز	مثل موسیٰ کے باہمہ اعجاز	اگلی آیت کو حق نی بھوایا	رد قول قریش فرمایا
	فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا		
پھر جب آئے قریش کی نزدیک	بات ہم پاس سے درست اور ٹھیک	لیکے آیا پیام حق اون پاس	یا ہماری طرف سے خیر الناس
قَالُوا لَوْلَآ اُوْتِيَ مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا بِمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ			
کہنی اسطرح سے لگی بیدین	کیون محمد دیا گیا ہی نہین	جسطرح سے دیا گیا موسے	ید بیضا و ژدہای عصا
کیا بھلا لائی تھی نہین انکار	یعنے وی قبطیان بد اطوار	معجزون سے کہی گئی جو عطا	سے پہلے موسی کو یعنے شش عصا
	قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظٰهَرَآ اَوْ قَالُوْٓا اِنَّا بِكُلٍّ كٰفِرُوْنَ ۝		
بولی قبطی کہ ہین وی دو جادو	ایک مدد دے دوسرے کو	اور لگی کہنی جملہ وی بیدین	ہم تو دونون کو مانتی ہین نہین
لیے انکار موسی و ہارون	رکھتی بالکلیہ تھی وی ملعون	یا کہ توریت اور قرآن اب	مانتی ہین نہ مشرکان عرب
قُلْ فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ هُوَ اَهْدٰى مِنْهُمَآ اَتَّبِعْهُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝			
کہہ کر لاؤ کوئی کتاب اب تم	پاس اللہ کی سی ای مردم	کہ وہ ہو رہنما تر اون دو سے	کرتی نسبت ہو جسکو جادو سے
تا چلون اوسے لے کر دون قدم	پیروی اونکی ہو وی میرا کام	جو ہو تم کہنی وی سچے بات	کہ وہ قرآن ہی سحر اور توریت
فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ اَنَّمَا يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ ع			
پھر جو مانین نہین وی تیری بات	ای نبی اون کتاب وی بدذات	تو یہ تو جان کچھ نہین ہی مگر	چلتی ہین وی سب اپنے چاؤن کی
اور بھلا کون ہے بہت بہکا	اوس کسی کی کہ چال ہی چلتا	جاؤ اپنی یہ بن بتائی راہ	حق کی جانب سے ای رسول اللہ
بیشک رب خالق برتر	نہین لاتا ہے راہ ونمل پر	فرقہ ظالمونکو جنکے شیون	کام کچھ خیر و ای نفس سین
وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝ ع			

اور لگاتی رہی ہم اون سے باتیں	پی پہنچی بیچ سورہ والیات	تاکہ وی لوگ سمجھا ویں اونکو	اسی نصیحت پذیر ہوجاوین

الّذين اٰتينٰهم الكتٰب من قبله هم به يؤمنون ٥٢

وی کہ وی ہمنی اونکو توراة	پہلے قرآن سی استیوده صفات	وی بقرآن الیقین لاتی ہین	ساته ایمانکی پیشین آتی ہین
اسکا منشا ہین مثل ابن سلام	وی جو لائے یہود سے اسلام	پر مدینہ مین لائی وی ایمان	اور لگی یہ سورہ ہی ایجان
ہی جواب اس جگہ کفایت یہ	کہ مدینہ مین آئی آیت یہ	یا غرض ہی کتاب سے انجیل	بعض نی حسب طرح کیا تاویل
اور وکتر سا ہین لفظ ہم کا معاد	آگی مکہ مین جو ہوے منقاد	تہی زر وی شمار وی تا پنجیل	آٹھ جنسہ سی شمار سی تیس ٣٠

واذا يتلى عليهم قالوا اٰمنا به انّه الحقّ من ربّنا انّا كنّا من قبله مسلمين ٥٣

اور جب وہم سنا سے پڑہ کر	اونکو قرآن وی کہی ہین یہ	لائی ایمان اوسپہ ہم جان سے	وہ تو سچ ہی ہمارے نیز دان سے
بیگمان ہم ہوی تہی اس سی	حکم بردار اسی نبوت کیش	یعنے قبل از نزول قرآن ہم	ہوگئی سر بسر مسلمان ہم
	پڑہ کی پہلی کتب سی اونکا بیان	ہمنی قرآن کو لیا پہچان	

اولٰئك يؤتون اجرهم مرّتين بما صبروا ويدرءون بالحسنة السّيّئة ومما رزقنٰهم ينفقون ٥٤

وی سب اہل کتاب اے ولدار	پائی ہاوین کے اپنا حق دوبار	اس سبب سے کہ صبر وی کیے	یعنے اپنی کتاب قرآن پر
اور دے مالی ہین اپنے دین	ساته طاعت کے معصیت کی	یا کہ دیتی بحلم ہین وے مال	نرم گوئی کی ساته سخت مقال
اور لوس چیز سی کہ وی اونکو	خرچ کرتی ہین حق احسان ہو	جبکہ ترسا لیوں سے چند شخص	لائی ایمان از سر اخلاص
ہوکی بدلہ صرف ظلم و جفا	اونکو دشنام سخت دینی لگا	ظلم اوسکا وی لوگ سہتی تہی	اس سخن کی ہوا نہ کہتی تہی
کہ خداوند تمکو دی توفیق	اور رد کہا وی تمہین وہ راہ و طریق	یا مدینہ مین تہی جو اہل نفاق	اور وہ قوم یہود بد اخلاق
سب رد دشنام سی ہاتین سلام	جب کہ پیش آئی سب سے بد انجام	اونکی ہر ایک طعن اور کاے	بردباری سی اوسنی یون ٹالے

واذا سمعوا اللّغو اعرضوا عنه وقالوا لنا اعمٰلنا ولكم اعمٰلكم سلٰم عليكم لا نبتغي الجٰهلين ٥٥

اور جب وہم سنین نکمی بات	پہیرین منہ اوس سے وی ستوده صفات	اور کہین ہین ہمین ہمارے عمل	اور تمہارے لیے تمہاری عمل

وی سلام

ہی سلام ووداع تم پر اب | ای نہین ہمکو تمسی کچھ مطلب | ہم نہ آتی ہین چاہی سی پیش | صحبت جاہلان بد اندیش
وہ جو نادان نہ سمجھی سمجھائے | جہل اپنی سی کچھ نہ باز آئے | تو کنارا ہی اوس سے بہتر ہے | ورنہ جان اور مال کا ڈر ہے

إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۚ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ

بیگمان تو نہین دکھاتا راہ | جسکو چاہی تو ای رسول اللہ | لیک اللہ راہ نہ کھلاوے | جسکو وہ چاہنی ہی پیش آوے
اور وہ رکھتا ہی خوب نسی خبر | دی جو آوین گی راہ اوسکی پر | پس ہدایت وہ اوسکو فرماوے | راہ پر جسکو مستعد پاوے
گرچہ آیت کا عام ہی مدلول | لیک جمہور سی ہی یون منقول | کہ ابو طالب اوسکا تھا منشا | ای علی کا پدر نبی کا چچا
خواجۂ دین نی اوس سے فرمایا | جس گھڑی اوسکو محتضر پایا | کہ تری حال دیکھکر ای عم | مجکو ہی تیری عاقبت کا غم
پڑہ لی توحید حق پہ کر کی نگاہ | کلمۂ لا الہ الا اللہ | تاکہ پروردگار کی نزدیک | مجکو حجت تری لیی ہو ٹھیک
کہنی اسطرح سے لگا وہ صاف | رکھہ کے ملحوظ مسلک انصاف | جان عم سچ سی ہی تری گفتار | پر نہ دیتی ہی مجکو رخصت یار
کہ اگر مین یقین لاؤن آج | طعنہ دیکر گرا ہون آماج | یون کہین وے کہ زور مل کہایا | موت کے ڈر سی وہ یقین لایا

وَقَالُوا إِنْ نَتَّبِعِ الْهُدَىٰ مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ أَرْضِنَا

اور لگی کرنی اسطرح گفتار | رہتی کی مین ہے جو تہی کفار | کہ اگر ہم چلین طریق رشاد | تیری ہمراہ اسیتوده نہاد
تو سراسر اوچکی جاوین ہم | ملک بھی مین کھینچ ظلم و ستم | اسکا وجہ نزول حارث تھا | پور غثمان ابن نوفل کا
جب کہا اوسنی کای محمد ہم | راستگو تجکو جانتی ہین اتم | وہ جو تیرا مقال ہے سچا | صدق اور حق سی ہی نہین عاری
ہمکو جانبخش مثل آب حیات | دین و دنیا مین ہے تری ہر بات | پر تری پیروی سی ڈرتے ہین | خوف اخراج ملک کرتی ہین
جو حرم سی ہے دین نکال ہمین | ہو ہے ہر طرح کا ملال ہمین | ناتوان و قلیل ہین انصار | ہو سکین کب ہمارے ناصر و یار
تب اس آیت کو حق نی بھجوایا | رد گفتار اونکا فرمایا

أَوَلَمْ نُمَكِّن لَّهُمْ حَرَمًا آمِنًا يُجْبَىٰ إِلَيْهِ ثَمَرَاتُ كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّن لَّدُنَّا وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ

کیا نہ ہمنی دیا ادنہین مسکن | وہ ادب کا مکان کی ہی ہمین | کھینچے جاتی ہین جس حرم کی طرف | میوی ہر نوع کی بغرو شرف

رزق دروزی کہاں کہاں جانے سے | یعنے بلی منت اجانب سے | یہ بسبب اونہیں کہتی ہیں خبر | یعنے کرتی نہیں خیال اسپر
کرغنایت سے اپنے جو رزاق | ہوکی مصروف رزق بالاطلاق | ہرطرحکی نفیس ترمیوے | ہرطرفسی سدا بھادیوے
ہیں پرستو کی بت پرستی پر | اوس زمین میں کہ مشرکی ہی تہیں | پھر جو ہونہیں مشرف اسلام | کب کہی بازاونسی دانعام

وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا

اور کتنے ہلاک کردیئے | ہمنے وہی لوگ بیتیوں والے | کردی اترا چلی تھی سر پر | اپنی گذران اور معیشت پر
جوہلاکہیں یکدمی لوگ اترائے | پرتنعم تمام پیش آئے

فَتِلْكَ مَسَاكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِنْ بَعْدِهِمْ اِلَّا قَلِيْلًا

وَكُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ۝

پس یہ انکی بنی بنائی انکے گھر | رہبانی گئی وے اسیدور | اونکی مرنیکی بعد پر تھوڑے | وہی جو ویران محض کرچھوڑے
اور ہوے ہم جو رہ گئی جانے | وارث اونکے ہونیکی اوروا

وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْٓ اُمِّهَا رَسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرٰٓى اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ۝

اور نہیں ہی پروردگار تیرا | کرنیوالا ہلاک گاؤں کا | جب تلک بھیج لی نہ اسیدور | اصل قریہ میں کوئی پیغمبر
کرسنادی اونہیں وہ سیدھی راہ | پڑھ سنادی کہ غیبکی تہیں | اور نہیں بھی ہمای بیدار کرے | کرنیوالی ہلاک گاؤں کو
اور نہیں کرنیوالی ہلاک انکو | کرنیوالی گناہ ہونیں سب | یعنے انکار حق ہی شیں آویں | اور پیغمبر ونکو جھٹلاویں

وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا ۚ

اور جو کچھ دیا گیا ہو تم | چیز سے اس جہانکی ایمردم | یہ متاع حیات دنیا ہے | اور آرائش اوسکی ہی وہ ہے
کہ وہی اس جہان میں کی نظر | ناز اور فخر کرتی ہو یکسہ | ہاتہ سی دیکے لعل گوہر کو | لیتی ہو خاک اور پتھر کو

وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ ع

اور وہ جو نزد حق تعالیٰ ہے | سو وہ بہتر اور رہنی والا ہے | کیا بھلا بوجھتی نہیں ہو تم | یا نہیں بوجھتی ہیں یہ بے مرم
نزد حق وہ جو خیر و باقی ہے | قصد اوس سے ثواب عقبی ہے | اہل تحقیق نی کیا ارقام | کہ ابوجہل دشمن اسلام

(کما فی مدارک صحیح انقران ۱۲)

اکیدن حمزہ و علی سی کہین	بحثنی دین مین لگا بیدین	یا کہ عمار سے ولید پلید
	جب کہ گستاخ اونکو یون یا یا	اگلی آیت کو حق نی بھجوایا

أَفَمَن وَعَدْنَاهُ وَعْدًا حَسَنًا

ع

کیا بھلا ایک شخص اے محبوب	ہمنی وعدہ دیا ہی جسکو خوب	یعنے نصرت کا جسکو دنیا مین
		اور جنت کا جسکو عقبی مین

فَهُوَ لَاقِيهِ

سو وہ شخص اوسکو پانیوالا ہے	کہ وہ موعود حق تعالی ہے	اے بہکاوہ خالق منعام
		خلف وعدہ گاہی نہین کچہ کام
پس وہ عم رسول دین العم	یا وہ عمار یا سراے ہمدم	دین و دنیا مین پائین گے وجود
		اونکو ہر طرح سی ملی مقصود

كَمَن مَّتَّعْنَاهُ مَتَاعَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

مثل اوس شخص کے کہ اینجو شخص	ہمنے بخشا ہی فائدہ جسکو	فائدہ اس جہان کے جینی کا
		یعنے ثمرہ عناد و کینی کا
شکل دولت پہ جسکی دولت ہے	طرز سولت پہ جسکی صولت ہے	طلب اقبال لاابقا جسکا
		ہی بطرح غا غنا جسکا

ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنَ الْمُحْضَرِينَ

پہر وہ ہو جہل دن قیامت کے	یا ولید اوسدن آے شامت سے	جملہ حاضر کیے گیون سی ہو
		تا دیا جائیگا عذاب اوسکو

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنتُمْ تَزْعُمُونَ

اور جسدن کری خدا آواز	فرقہ کافرونکو اے ممتاز	پس لگی کہنی اسطرح وہ خدا
		کہ بھلا ہین کہان مری شرکا
جنکو کرتی تہی تم گمان و خیال	یعنے انبار خالق متعال	جنکے دعوے سی شیر آتی تہے
		ای شریک خدا بتاتی تہے

قَالَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هَٰؤُلَاءِ الَّذِينَ أَغْوَيْنَا أَغْوَيْنَاهُمْ كَمَا غَوَيْنَا تَبَرَّأْنَا إِلَيْكَ مَا كَانُوا إِيَّانَا يَعْبُدُونَ

بولینگے وے لوگ ایمانی یا	ٹھیک جنپر ہوا اقتال عذاب	خنکو بہکائی ہمنی راہ و طریق
ہمنے گمراہ کر دیا اونکو	جیسے گمراہ ہم گئی تہے ہو	تیری جناب کو باہمہ انکار
نہ ہمین پوجتی تہی وی بدخو	بلکہ اپنی ہوا و خواہش کو	کہ لگین کہنی اسطرح شیطان
آتی اغوا سی جو شیاطین پیش	لی بزرگونکی نام کو بدکیش	اس سبب کہنی یون لگین وے لعین
		کہ نہ تہی پوجتی ہمارے تئین

وَقِيلَ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا
لَهُمْ وَرَأَوُا الْعَذَابَ ۚ لَوْ أَنَّهُمْ كَانُوا يَهْتَدُونَ ۝

اور کہا جائیگا پکارو تم	اب شریکون کو اپنی اے مردم	پھر پکارینگے اونکو وے بیدین	پس نہ دینگے جواب اونکے تئین
اور دیکھینگے عذاب کو مجموع	یعنے دونون وہ تابع و متبوع	کہ کاش کے وے تو پاتی راہ و طریق	یعنے یہ آرزو کرینگے زندیق
جن بزرگون کو پوجتی دنیا خام	اگرچہ زینہار اونسے کلام	ای ہیہات وے جواب دینگے کیسے	کہ نہ راضی تھی یا نہ رکھتی خبر

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ مَاذَا أَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِينَ ۝

اور جسدن پکاریگا اونکو تئین	یعنے معبود برحق اپنے دین	تو کہیگا کہ کیا دیا تمہا جواب	تمنی پیغمبرون کو وقت خطاب
	یعنے دعوت سے جب خطاب کیا	تمنی کیا اونکو تب جواب دیا	

فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْأَنبَاءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَاءَلُونَ ۝

پھر ہلاں پوشیدہ اونپر	باتین اوس روز ہیں وہ سب	سو وے باہم نہین کرینگے سوال	یعنے ایسین ہے یہ چہین حال
	ای نہین آئیگا کسیکو جواب	خوف ہیبت کی مارے روز حساب	

فَأَمَّا مَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسَىٰ أَن يَكُونَ مِنَ الْمُفْلِحِينَ ۝

سو وہ کوئی کہ شرک سے پھر کر	لاوے ایمان حق تعالی پر	اور لاوے بجا وہ اچھے کام	ہو کی مصروف باخلوص تمام
پس بجا ہے امید ہی کہ وہ ہو	رستگارون مین یعنی محشر کو	ای وہ دیکھے جو وقت سوال	عجز اوسکو نہوے عائد حال

وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ ۗ

اور تیرا خدا بناتا ہے	جسکو خواہش سے پیش اپنے	اور کرتا ہی اوس کو پسند	جسکو وہ چاہتا ہی اوسکو بلند
	یعنی امر پیمبری کی لیے	جسے حضرت پسند اوسنی کیے	

مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ۚ سُبْحَانَ اللَّهِ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝

ہی نہین اونکو اختیار و پسند	ای وے ہین قید مجرمن پابند	پاکی اللہ کو ہی سر تا سر	ای نرالا ہے خالق برتر
	اور بلند اوس سے اونکی ہی درگاہ	کہ بتاتی شریک ہین گمراہ	

وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ ۝

اور تیرا رب کے جنی زبان	جانتا ہی جسے کیا پنہان	سینون اونکے فی مثل نفس وعباد	تجھسے کہتی ہین جو ہے ذکر کنہاد
	اور جس چیز کو جتاتی ہین	طعن سے دی پیش آتی ہین	

وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ ز وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

اور وہ معبود یکا ہی یکتا	نہین معبود کوئی اوسکی سوا	ہی اوسیکی لیی ثنا یکسر	اس جہان اور اوس جہان اندر
اور اوسیکی لیی ہی حکم و قضا	ہیچ شی کی اسی نہی وری	اور اوسیکی طرف بروز نشور	پھیری جاؤگی بعد بعث قبور

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ ط اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ۝

کہہ محمد بھلا کرو تو نظر	جو مقرر کرے خدا تم پر	شب ہمیشہ کو تا بروز حساب	کر کی مستور مہر عالمتاب
کون معبود ہی بھلا حق بن	کہ وہ لاوے تمہین ضیا اوسدن	کیا نہین سنتی ہو نصیحت تم	کھولکر گوش عبرت اندوز دم
وہ جو لفظ ضیا ہوا ارشاد	روز روشن یہان ہی اوسسے مراد	تاکہ اوس روز مین بہر معاش	صرف ہو جاؤ تم بسعی و تلاش

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ط اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ۝

کہہ محمد بھلا کرو تو نگاہ	کہ جو فرمائی حضرت اللہ	دن ہمیشہ کو روز محشر تک	رکھی خورشید کو بوسط فلک
کون معبود ہی بغیر از رب	کہ لی آوی تمہارے پاس وہ شب	چین و آرام جسمین پکڑو تم	کیا نہین دیکھتی ہو اسی مردم

وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝

اور رحمت سی اپنی فرمایا	ای نبانی کی ساتھ پیش آیا	واسطے تم سبھونکی ای لوگو	اپنی قدرت سے رات اور دن کو
تاکہ تم چین پکڑو اور آرام	بیچ اوس رات کی براحت تام	اور تاکہ ڈھونڈھو دن مین تم	فضل روزی کو اوسکی اے مردم
اور شاید کہ تم ہو صرف سپاس	رکھی کی نعمت کا روز و شب کے پاس	کہ بچر خ بریں کیا روشن	اوسنی کیا مدار شمار روشن

کیسے دنیا ہی نت دو بتغیرات	رات سی دنکو اور دن سے رات	کیا دکھاتا ہی شاہد مطلب	کر کے آراستہ وہ خلوت سب
	کسطرح تمکو دن ہویدا کر	گرم کرتا ہے کسبزدی پر	

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ

اور جسدن کہ دی اونہین کو آواز	تو کہی ہین کہان مری انباز	جنکو تھی تم گمان لیجاتے	یعنے میرا شریک بتلاتے
	شرکا سے مراد ہین اصنام	اونکو تھا جنکے پوجنی سی کام	

وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا فَقُلْنَا هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوا أَنَّ الْحَقَّ لِلَّهِ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۝

اور نکالینگے ہر گروہ سی ہم	ایک شاہد کو اسیتوده شیم	پھر کہینگے ہم اون سے کا ہی لوگو	لاؤ اپنی دلیل و حجت کو
اوس گھڑی جان لینگے دی بیدین	یہ کہ سچ بات ہے خدا کی تئین	اور گم جا می اون سے وہ جسکو	بانده لاتی تھی جھوٹہ سی بید

ع إِنَّ قَارُونَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوسَىٰ فَبَغَىٰ عَلَيْهِمْ ۖ وَآتَيْنَاهُ مِنَ الْكُنُوزِ مَا إِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنُوءُ بِالْعُصْبَةِ أُولِي الْقُوَّةِ

بیشک ریب تہا وہ قارون نام	قوم موسی سی اے بلند مقام	پر لگا کرنی سرکشی و ستم	قوم موسی پہ وہ بن رہنیوالا
اور دی تھی اوسی خزائن گنج	اوسقدر تھی اہانی سنج	کہ مکالید جسکے سر تا سر	ہوتی بھاری بقوم زور آور
ہی یہ انوار مین کہ تہا قارون	پسر عم موسے و ہارون	نسبت اوسکی بلاوے یعقوب	صرف دو واسطے سی منسوب
عم موسے کا وہ جو تہا لیصہر	ہی بقول اصح اوسکا پدر	نام دا ویکا اوسکی فاہر تہا	جسطرح سے محققون نی لکہا
تہا وہ قارون بس جمیل و حسین	ماہ رخسار آفتاب جبین	دیکھکر خلق نی وہ طلعت و نور	بمنور اوسی کیا مشہور
اول الحال مین وہ تہا منقاد	کام رکہتا نہ تہا بفساد و عناد	تہا وہ فائق بقرہ تورات	جملہ قوم کلیم پر بالذات
جب تلک تہا قارون رکہتا تہا	خلق اور انکسار رکہتا تہا	ہوتی ہی مستطیع و دولتمند	کیی الواب خیر اوسنی بند
ظلم اور سرکشی سی پیش آیا	قوم موسی کو رنج پہونچایا	میر سکار شاہ ظالم ہو	کر لیا جمع مال و دولت کو
حکم فرعون سے وہ بدکردار	رکہتا یعقوبیون پہ ننت بیگار	لوگ بیگار کو جو آتے تھے	اوسکی ہاتہون سے مزد پاتی تھے
ہو کی منصوب اوس تعدی پر	اوسنی اکہٹا کیا لفراوان زر	جبکہ خالب ہوے بنی یعقوب	اور گئی نیل مین وہ تیغ و حرب

غرض منصب ہوا آپ مقسوم — زندہ سوزی سی ہوگیا محروم — کر دیا چرخ نی بیکبارے — سیر بیکار میر بیکارے

پس سراسر خلاف اور ضد ہو — دلمین تخم نفاق اسنے بو — عیب سی کو وہ لگانے لگا — تہمت اور افترا اوٹھانی لگا

اکیدن اوسکی پاس یک زنگو — عیب لے یا سکھا کی وہ بدخو — خوف حق سی لگی وہ کہنی یون — مین بھلا جھوٹھ بات بولون کیون

مجکو دی باتین عیب کے جو کہا — اوسنی آپ پہ باندہ سنو باندہا — آئی موسی دعا سبہی پیش — دیکھہ اقرب کا مثل عقرب نیش

ایسی وہ قارون اوراوسکا مال — ہوگیا غرق ارض سرتاسر — کیون نہ مجھہ ناتوان پر مار — اون خزانونکی کنجیون کا شمار

جنکو چالیس شخص زور آور — نہ اوٹھا سکتی دس اور بیس — اب سبی اون دفینونکا دفناد — دی جو ہو دمن نہی اور دشمن

اِذْ قَالَ لَهٗ قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ ۝

یاد کر جب کہا تہا قارون کو — قوم اوسکی نی یون نہ اترا تو — کہ خداوند کو نہین بہاتے — مال دنیا پہ جو بہت اتراتے

وَابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا

اور ڈہونڈہ آخرت مین جو کیا ہی بھلا — تجکو خالق نی مال دنیا کا — اسسے گہر کو کہ ہی وہ پہلا گہر — یعنے وہ مال صرف فرما کر

اور مت بہول اپنا حصہ تو — مال دنیا سی جو ملے تجکو — یعنے عقبی کی اجر لومت بہول — کہ وہی مال سی ہی تجکو حاصل

یا کہ مت بہول تو کفن کی تئین — میری جس بن کچہ آئی کام نہین

وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِى الْاَرْضِ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ۝

اور کر تو بہلائی اور نیکی — جسطرح نیکی تجسے حق نی کی — اور مت چاہ تو بگاڑ و فساد — ملک مین کر کی ظلم اور بیداد

کہ خدا کو نہین وے بہاتی ہین — جو خرابی زمین مین لاتے ہین — یعنے موسی کی تو خلاف نکر — چل مدام اوسکی حکم و فرمان پر

قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ عِنْدِىْ ۝

کہنی قارون لگا بطرز جواب — یعنے اون وعظون کا سنکی خطاب — ہی نہ اوسکی سوا حقیقت مال — کہ خطا مین کیا گیا مجہ و مال

علم تورات پہ کہ ہی مجہپاس — جسمین ہونہین کمال فرشناس — یا غرض علم کیمیا ہے یہان — کہ وہ معلوم تہا اوسی ایجان

یا کہ مقصود علم سے اسجا — ہی وہ علم مکاسب دنیا — یا کہ یوسف کی وہ خزائن پر — علم رکہتا تہا او شعور و خبر

اَوَلَمْ يَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ مِنَ الْقُرُوْنِ مَنْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَّاَكْثَرُ جَمْعًا

کیا نہ جانا تہا استودہ صفات — یعنی قارون نے پڑہ کی وہ تورات — کہ بتحقیق حضرت اللہ — کر چکا ہی ہلاک اور تباہ
پہلے قارون سے کتنی ایک قومین — وی جو تہی اوس سے زور مین فزون — اور بہت کو کہ جمع مال مین تہے — یا کہ ہوئی ہین جمع اور اکہٹی
یعنے قارون ہوا ہی کیون مغرور — اپنی اوس مال پر کہ ہی موفور — باوجودیکہ اوس سے ہی آگاہ — کہ بہت ہمنی کر دی ہین تباہ
وی جو زر کہتی تہی اوسسے زیادہ تر — قوت و زور اور دولت و زر — پہر ہی ارشاد از سر تہدید — شامین شقیا کی ایک وعید

وَلَا يُسْـَٔلُ عَنْ ذُنُوبِهِمُ الْمُجْرِمُونَ ۝

اور پوچہی نہ جائین اوسکے گناہ — لانیوالی جو شرک ہین گمراہ — یعنے بن پوچہی اونکو ہین پہچان — شکل و چہرہ پہ کر کی اونکی دہیان
یا کہ اون سے وہ خالق انعام — نہ کریگا سوال استعلام — یا دی دوزخ کو جائین بن پوچہے — پاوین اوسکے سزا جو کرتی تہے

فَخَرَجَ عَلَىٰ قَوْمِهِ فِي زِينَتِهِ ۝

پہر وہ نکلا کر وہ اپنے پر — زینت اپنی مین استودہ سیر — یعنے خچر پہ آپ ہو کی سوار — ساتہ لیکر سوار چار ہزار
یا کہ نکلا بعید تجمل و شان — لیکی نوی ہزار ساتہ جوان — ارغوانی لباس رنگوا کر — خود ہین اور اونکو پہنا کر

قَالَ الَّذِينَ يُرِيدُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا يَا لَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَا أُوتِيَ قَارُونُ إِنَّهُ لَذُو حَظٍّ عَظِيمٍ ۝

بولی سر لیتہ تمنا ہو — تہی جو خواہان حیات دنیا کو — ای کسیطرح ہووے ہمکو یون — جسطرح سے دیا گیا قارون
وہ تو البتہ بہرہ ور ہے بڑا — ای خداوند مال و زر ہی بڑا

وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللَّهِ خَيْرٌ لِّمَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا وَلَا يُلَقَّاهَا إِلَّا الصَّابِرُونَ ۝

اور لگی کہنی ایسے سر حلم — وی جو مردم دیگئی تہی علم — وای تمکو ہی اور خرابی تام — اس تمنا پہ جو خیال ہی خام
ہی ثواب خدا اوسی بہتر — جسنے مانا خدا و پیغمبر — اور کیی اوسنی کار شایستہ — بر طریق یہین و بایستہ
اور سکہائی نہ جاتی ہین وہ بات — پر عمل کرتی ہین صبر طاعات — یعنے پڑتی ہی عالمونکی سخن — دلمین اونکی جو تہی ہین وہ محن
یا کہ شایستہ کار کی توفیق — صابرون کے نصیب ہے تحقیق — یعنی دنیا سی آخرت بہتر — صبر والے سمجہتے ہین یکسر
اور بے صبر کرتی ہین سارے — مال دنیا پہ حرص کے مارے — حبتا جاہ و مال دنیا دار — جانتی ہین کمال غرور و وقار

اور یہ بات جانتی وی نہین — کہ بجز پنجبر زمانے وہ نہین — ہی روایت ہے کہ تھا حاسد اسکا قارون — در پی رنج موسی و ہارون

اونکی بیخبر نکیو جان کے شاق — تھا وہ مصروف دشمنی و نفاق — نت نئی ظلم سی وہ پیش آتا — اونکو ہر طرح رنج پہونچاتا

تا بوقتیکہ وی ستودہ صفات — کارفرما ہوی بامر زکوۃ — پس بما بین سے موسی و قارون — صلح فی النفاق پایا یون

کہ وہ دنیا اپنی کرے کے شمار — وی سر یکہزار یک دینار — پہر جو اوسنی حساب کروایا — زر و افر شمار مین آیا

کارفرمای نخل خست ہو — ایک جبہ نہین دیا اونکو — زمرہ سبطیون کو اکٹھا کر — یون لگا کہنی اونسی اغوا کر

کہ وہ موسی ہے ذو فنون کمال — کر کی منقاد چاہتا ہی مال — بولی سبطی کہ تو ہی افسر قوم — تیری تابع ہی مال اور زر و قوم

حسکو فرمای تو اوسنی الحال — جان دے اپنی مال کیا ہی مال — کہنی اسطرح سے لگا وہ خسیس — صرف تلبیس ہو کی جنون تلبیس

کہ مین رسوا ے قوم اوسکو کرون — مصدر طعن و لوم اوسکو کرون — تا کہ ساقط ہوا اعتبار اوسکا — نرہی قدر اور وقار اوسکا

پس بلا اوسنی ایک عورت کو — دی اوسی نقد زر کی ہمیان دو — شب کو ٹھہرا لیا کہ وقت سحر — مجمع خاص عام مین آکر

متہم کر کی تو زنا کے ساتھ — کہی بکل اوسنی مجھپہ ڈالا ہاتھ — جب خطیب سپہر یعنے مہر — منبر خاور ی پہ آ بیٹھے پہر

نہی ظلمت عمل مین اپنی لا — ہوگیا گرم امر نور و ضیا — پس وے منبر پہ آئی صبح امید — آوی خاور پہ جسطرح خورشید

چرچہ کی خطبہ لگی وی دینی پہنچنے — خاص اور عام کو بہ بانگ بلند — بولی فرما کی اسنے تا انظر — امر معروف و نہی منکر پر

جو کوئی پیشتر آوی چوری سے — جو زنا کار غیر محصن ہو — تا زیانون سے مارین ہم اوسکو

اور جو محصن کری زنا کاری — تو کرین اوسپہ ہم حجر باری — کہنی قارون لگا بتانے انکو — کیا سزا ہی جو تو ہی زانی ہو

بولی موسی تجھی نہین معلوم — مین بھی اس امر سے ہون محکوم — کہنی قارون لگا بی یعقوب — کرتی تجکو ذرا سی ہین منسوب

یعنے زوجہ زن سی جسکا سبرا نام — کہتی ہین تو نی کر لیا بدکام — کہنی موسی لگا معاذ اللہ — مجھسے سرزد ہو کبھی طرح وہ گناہ

پس جہانا زنان دیا فرمان — لائی ناگاہ جا کی اوسکو دمان — آئی محفل مین جسگھڑی وہ زنان — بولی واللہ ہی غلط وہ سخن

مکر و قارون نے دو خرابہ زر — بخشے رشوت اہل افک دہان — ہین سے مرا سی دو تو ہمیانے — وہ جو قارون نے دیے تھے ہین

مہر قارون سے وہ ہین مختوم — پڑہ کی کر لیجی اوسی معلوم — پہر جو دیکہی وہ مہر ہمیان پر — مکر قارون عیان ہوا کہ سر

سر خدا کی طرف سے گر کی نگون — ہوگئی صرف شکوہ قارون — جب اوہنین باتچی بہت پایا — یون خدا نی پیام بہجوایا

کہ دیا تجکو ہمنے حکم زمین — کر دیا اخذ اوسنی تا زانو — کر لیا اخذ اوسنی تا زانو

پھر کیا تو گرفت کرا اوسکو | کر لیا اخذ تا کر اوسکو | پھر اسی امر سے جو حکم دیا | تا بکردن گرفت اوسنی کیا
پھر کیا تو گرفت اوسکو کر | پس کیا خسف اوسکو سر تا سر | چاہتا تھا مدد بصد زاری | کوئی کرتا نہ تھا مدد گاری
پھر ہوا یون کلیم کو ارشاد | کہ کبھی بار اوسنی کی فریاد | تو نہ فریاد رس ہوا زنہار | وا داد اوسکی نہ تو نے دی یکبار
مجھکو اپنی جلال سے سو گیند | تھی مجھی اک پکار اوسکی سنند | مجھکو جو وہ پکارتا اکبار | اوسکی سنتا میں دفعتہ وہ پکار
اہل تحقیق نے لکھا ہی یون | جب ہوا خسف ارض وہ قارون | بولی معشوقیون کی دی سنہا | تا مگی موسی نے اسلیی وہ دعا
کر سناع و کنوز و مال و سرا | اوسنے الی ارث میں وہ تمامی پائے | پس زمین دہس گئی انہین لیکر | بدعاے کلیم پیمبر

فَخَسَفْنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ الْاَرْضَ ۟ فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ۝

پس وہی تھی ہمنی از تہ زمین | اوسکی اور اوسکی گھر کی سمانا تہ زمین | پس نہ تھا اوسکی واسطے کوئی | زمرہ و جوق تا بہ لجوئی
اوسکی کر تا وہ نصرت و یاری | غیر درگاہ حضرت باری | اور نہین تھا وہ اے بلند خطاب | کر نیوالون سے منع مار و عذاب
اسی نہ تھا کوئی اوسکا ناصر و یار | اور نہ تھا منع کرنے والا مار | اہل تحقیق نے کیا ارقام | کہ وہ مقدار اپنی قد کی تمام
جا ہی ہے دن زمین کی اندر | اور اسیطرح اوسکا مال اور گھر | تا دم صور ارض سفلی کو | آخر الامر پہونچے وہ بدخو

وَاَصْبَحَ الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ بِالْاَمْسِ يَقُوْلُوْنَ وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ ۚ

اور کرتی ہی یہ نگاہ و سحر | وہی جو کرتی تھی آرزو یکسر | اوسکی درجہ کے کمال کے دن تمام | یون لگی کہنی ای بلند مقام
وای ہی یہ تو خالق معبود | کہونتا رزق ہی بحکمت کشود | حسکو چاہی بفضل اور انعام | اپنی بندون سے باکرامت تمام
اور کرتا ہی تنگ وہ اوسکو | جسپہ صرف بازلت ہو

لَوْلَآ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ۭ

تو وہ ساتا ہمین زمین اندر | یعنے قارون کی طرح دی مار | ہمکو کرتا بخسف استیصال
وای ہی یہ تو جیتنی کی نہین | رکہنی والی جو کفر ہین بیدین
وَيْكَاَنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ۝

تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ع

وہ سرائے دگر بہشت برین — ہمنے ٹھہرادیا ہی جسکی تئین — واسطے اونکی ہی کہ جو شیخی — چاہتی ہین نہین تکبر کو
بیچ روی زمین کی سرتاسر — مثل قارون کی زور وزر یکسر — اور نہین چاہتی خرابی کو — سرسبز ظلم اور ایذا ہو

وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ

اور آخر بھلا ہی اونکی تئین — چاہتی ہین جو مال و جاہ نہین — خوف خالق سے ڈھیر والی ہین — میل زر پر نہ کرنیوالی ہین
یعنے قارون کی ہلکہ دولت و مال — کرتی نادان جو ہی موج خیال — تہا حقیقت مین وہ عروج نہین — مال دنیا عروج ہو ہی کہین
بلکہ اوس آخرت کا ملجانا — ہی بڑی سی عروج کا پانا — سو وہ مقسوم ہووے اونکی تئین — خشکو دنیا کی جسمین پانہین
غیر تقوی نہین ہے کرتی کام — ڈرتی رہتی ہین خوف حق سے مدام — بن رضا کی نہ مارتی ہین دم — کام رکہتی نہین بلا و نعم

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ه

جو کوئی لائی ہی بہلائی کو — پس نصیب اوسکی بہتر اوس سے ہو — اور جو کوئی برائی لاوی ہی نہیں — ہووے کمتر کیونکر بیشتر کر اندیشہ
پس وے جائینگی سزا وی کی — کر رہی جو برائیونکی تئین — ہان مگر جو عمل وی کرتی تہی — جس بدے ساتہ وی کمدتی تہے
یعنے نیکی عمل مین جنسی کے — اوسکے حق مین ہے وعدہ نیکے — اور برائی عمل مین جو لایا — اوسکی حق مین فقط یہ فرمایا
کہ سزا وہ کیسی ہی کی پاوے — اوس سے زائد نہین وہ فرماوے — اسمین نکتہ یہ ہی کہ رب غفور — شاید اوسکی کری معاف قصور

اِنَّ الَّذِيْ فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ ط

بیگمان جس کسینے فرض کیا — تجہپہ تبلیغ حکم قرآن کا — پہیر جاگہ کو اپنی رسول امین
پہیر جاگہ کو اپنی کراوے یہان — موطن و مولد سنے زمان — ہجرت کے وہ پیمبر دین — ہجر مکہ سی جب ہوی غمگین
بہیجی از راہ لطف بی غایت — اونکی تسکین کو حق نے یہ آیت — یا کہ لفظ معاد سی مقصود — فتح مکہ کا روز ہی موعود
یا بہشت برین غرض ہی یہان — بعض نے جسطرح کیا ہی بیان

قَالَ رَبِّيْٓ اَعْلَمُ مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى وَمَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ه

کہ تو اون کا فریفتہ ہے اے محبوب | رب مراد اسکو جانتا ہی خوب | رہ جو لا یالقین و ایمان کو | یا کہ توحید یا کہ قرآن کو
اور اوسکی تمکین کر رہے بیدین | ہی گمراہی صریح و مبین | یعنے محجوب اور راہ کو جو بد کیش | آتی انکار سے تہین و ریش

وَمَا كُنْتَ تَرْجُوٓا اَنْ يُّلْقٰٓى اِلَيْكَ الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً
مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ ۝

پھر نہ تہا تو کہ رکھتا ہو امید | یعنے اسکی نہیں تجھکو امید | کہ ہو منزل تری طرف کوکب | یعنے قرآن ایمانی یاب
ہاں مگر مہر سے سر بسر ہو کر | تیری رب کے طرف ہی آیا در | سو نہو تو محمد دشتیبان | کافرون کا کہ ہین اوے دشمن جان
اسی مکر انتہا سے اونکا قبول | نہ تو اضع ہین اونکی مشغول | رہ جو اقرب تری ہی اونکا لعقب | تیری اپنی ہین کب سے کافر

وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَيْكَ
وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝

اور نہ دیکین تجھی تمکین ز نہار | ہاتون اندر کہ ہی اسی دار | پیچھے اس سے کہ ہو تمکین منزل | تیری جانب سے ہے استودہ عمل
اور بلا اپنی رب کے جانب تو | یعنے مت اقربا کی خاطر کر | دین کے کام مین تو لا پروا | گو تری ہون قریب و بہبود

وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

اور تو مت پکار اسے سوا | ہی نہ معبود کوئی اوسکی سوا | قابل بندگی وہی ہی خدا
ہر کوئی چیز ہی فنا والے | ہان مگر ذات حق کہ ہی باقی | حکم نافذ ہین ہی اوسکی جہان
اور اوسکی طرف پھروگے تم | تا مکافات پاؤ اپنی ہر قسم | کہ خدا کی سوا ہو سب معدوم
اے خیال مجسمہ خوف ہی طاری | کون تیرے کری مدد گار | وہ جو فرعون نفس ہی خدا ہے | پا پتہا ہی کہ مجکو ڈالی مار
حرمت صور | محکو ہو پہنچا ہے یہ مقصود | تا کہ اپنی شیب سے جا کر | قصۂ دل کہون مین سر تا سر
کاش تہا تجھ پہ فیض نبوت ہو | ہو بچون اپنی مرا مقصد کو | ہو یسر مجھے بوا دے طور | شب دیجور مین تجلی و نور

سورۃ العنکبوت مکیۃ

وهي تسع وستون اية وكلماتها تسع
مائة وثمانون وحروفها خمس مائة واربع
وثلثون وثلث الاف وركوعها ستة

سورہ عنکبوت مکی ہی	شصت و نہ اوسکی آیتین ہیں	کلمی کم نہ ہزار سے ہین بیس	حرف پینتیس سو ہین اور رکوع
	اور شش ہین رکوع اوسکی سب	تحکو شک ہی تو گن لی اوسکو اب	

بسم الله الرحمن الرحيم

الٓمٓ ۝١

ان حروف مقطعہ کا مفاد	کئی صورت سے ہو چکا انشاد	اوسکی تکرار چاہیی ہی نہین	ہی وہی بس خرد ورونکی تسکین

ع

أَحَسِبَ النَّاسُ أَنْ يُتْرَكُوٓا أَنْ يَقُولُوٓا ءَامَنَّا
وَهُمْ لَا يُفْتَنُونَ ۝٢

کیا کیا یہ گمان لوگون نے	ای لیا ہی یہ جان لوگون نے	کہ وی چھوٹ جائینگے یون کہکر	کہ ہم ایمان لائی ہین یکسر
اور وی آزمائی جائینگے نہین	یعنے وی جانچنی ہین آئینگے نہین	بلکہ وی امتحان کیی جاوینگے	امر و نہی خدا بجا لاوینگے
کہینچینگے تکلیف ہجرت مسکن	اور صرف جہاد ہون ہمہ تن	امر طاعات مین وے ہون مصروف	کار شہوات سے سب ہین موقوف
نفع و اموال کے مصائب پر	چھوٹ ہو کر وی باندہینگے نہ کمر	دین مین رکہہ ثبات سے قدم	ماریں ہرگز نہ اضطراب سے دم
یون اوٹھاوینگے جو وے مصائب کو	اوذکور تہ پڑے اعانت ہو	اور جو مومن ہون وے صاف باطن	ہون خلود عذاب سے وی خلاص
اہل تحقیق نی کیا ارقام	اسکا منشا ہین وے ذوی الاسلام	کہتی مکی مین وے جو تہی مسکن	اور سمجہتی تہی شاق ترک وطن
اور مہاجر سو مدینہ مدام	اونکو بلواتی بہیج بہیج پیام	کرکی اخوا دینی شرکان یعین	راہ سی پہیرتے تہی اونکی تسکین
تب یہ آیت خدا نی بہجوائے	دلکو تسکین اونکی فرمائے	کہ بلا ابتلای رنج و بلا	ہے وہ اخلاص کا غلط دعوے
یا کہ منشا ہی اسکا مسیح نام	تہا جو فاروق کا وہ خاص غلام	کہ ہوا روز بدر جبہ سعید	تیر عار خضرمی سے شہید
پس لگی کرنی جزع و فزع تمام	زن مسیح اور اوسکا باپ رمام	تب اس آیت کو حق نی بہجوایا	تسلیہ اونکی دل کا فرمایا

ولقد فتنا الذين من قبلهم

اور ہم زما چکی اونکو | وی جو تھی پہلی اونسے انجو تھو | یعنے یہ ازمایش بارے | ہی قدیم القدیم سی جاری
پس توقع خلاف اسکی نہین | ہی سزاوار مومنونکی تئین

فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ ۝

پس کریگا عیان خدا اونکو | وی جو مومن ہین سچ سے اور حق گو | اور کریگا عیان وہ اونکو تئین | وی جو ہین کذب و بعوی دعوت
یعنے فرمای امتحان اونکا | اونکو فرما کی مبتلاے بلا | جنکا سچ سی ہو دعوی ایمان | کینچین اوس رنج کو بہل اور جان
اور وے جھوٹھی کرین بلا سے فرار | کینچین اوس رنج کو نہین زنہار

اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّسْبِقُوْنَا ۭ سَاۗءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ۝

کیا کیا اوس گروہ نی یہ گمان | وی جو کرتی ہین کفر اور عصیان | کہ وی بڑہ جاوین ہمکو عاجز کر | یعنے اپنی سزا سی سر تا سر
ہی بری بات جو چکاتی ہین | حکم بد سی وے پیش آتے ہین | پہلے دو آیتین جو فرماین | اہل ایمانکی شان نہین آیین
وے جو سمجھتی تہی رنج اور آزار | ہو گرفتار مردم کفار | اور یہ ہین اونکی شان نین آیات | مومنونکو ستاتی جو دن رات

مَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَاۗءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ۭ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝

جو کوئی شخص رکھتا ہی امید | بلاقات خالق جاوید | پس کہ اوسے کہ وعدہ پزدان | آنیوالا ہی اسی نبی زبان
اور وہ سنتا ہی ہر کسی کی بات | جانتا ہی تمام مخفیات

وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝

اور جو کوئی رنج اوٹھاتا ہی | یعنے محنت سی پیش آتا ہے | سو اوٹھاتا نہین ہی رنج و محن | ہان مگر اپنی جان کو ہمہ تن
کہ خداوند تو ہی بی پروا | عالمون اور جہان سے سر تا پا

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ
وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

اور وے لوگ جو یقین لاے | اور اچھی عمل سی پیش آے | بیگمان ہم کرینگے اونسے دور | اونکی یکسر برائیان اور قصور
اور جزا دینگے اونکو ہم بہتر | اوس عمل سے کہ جو کرتی ہین | یعنے ایمان سے نیکیان دیا ہین | اور اونکی برائیان مٹ جاہین

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ۭ وَاِنْ جَاهَدٰكَ

لِتُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

اور کیا ہمنی حکم انسان کو — اپنی ماباپ ساتھ احسان کو — اور اگر جھگڑین باپ ماتجھے — تاکہ لاوی شریک تو مجھے
ایسی شی کو کہ ہی نہین تجکو — ساتھ اوسکی خبر کچھ انجو شخص — تو کہانو نہ مان اون دو کا — یعنے ست لا اطاعت اذکی بجا
مجھ تلک بازگشت ہی تمکو — یعنے ہر یک حکم حکی ہر دم کو — پس جتا ؤنگین تمکو ای مردم — جو عمل لائی تھی عمل مین تم
اہل تحقیق نے لیا ارقام — سعد وقاص لائی جب اسلام — بولی سوگند کہا کی ہو غضبان — اوکی ماجمنہ بنت ابوسفیان
کہ نہین اوٹھکی دہوپ سے جاؤن — اور نہ خواب خورش ہی شیر اؤن — جب تلک تو نہ آئی گا پھر کر — اپنی دین قدیم آبا پر
کہتی ہیں تین روز تک بے ہم — تھی وہ جن اپنے عہد پر محکم — سعد نے جاکے پیش پیغمبر — صورت حال عرض کی یکسر
تب اس آیت کو حق نی بھجوایا — اوس اطاعت سے منع فرمایا

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّالِحِينَ ۝

اور وی مردم ہوے جو گروہ — اور عمل کر لیے پسندیدہ — بیشک مدبب لائین ہم اونکو — بیکنجھتون مین صالحان ہو
مولوی نی بوضوح القرآن — یون لکھا ایک فائدہ ہی بیان — کہ نہ ماباپ سے زیادہ حق — اور کا اس جہانکین ہی مطلق
یہ خدا کا ہی اون سے حق افزون — چھوڑ دین اونکے خاطر کیون — اب ہے بعضے منافق کا بیان — یا کہ جنکا ضعیف تھا ایمان

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ فَإِذَا أُوذِيَ فِي اللَّهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللَّهِ

اور ہی بعض مردم ہو انسان — وہ جو کہتا ہی اسطرح بزبان — کہ لیا ایمان ہمنی حق کی تمکین — یعنے ہم لائی ہین خدا پہ یقین
پھر جب ایذا دیا وہ جاتا ہے — کوئی اوسکی تئین ستاتا ہے — راہ حق کی مین یعنی ایمان پر — اوسکو سمجھ بچائی ہی رنج و ضرر
لی ہی ٹھہرا ہر اس اوذ کہا — مار لوگون کی جیسون عذاب خدا — یعنے لکھتا ہی چھوڑنی ایمان — ہو کی لوگون سی خائف اور لرزان
جیسے ملحوظ رکھہ سکے حق کی مار — چاہیی ترک شرک اور انکار

وَلَئِنْ جَاءَ نَصْرٌ مِنْ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ إِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ أَوَلَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمَ بِمَا فِي صُدُورِ الْعَالَمِينَ ۝

اور اگر ان کو کوئی فتح و ظفر	تیرے رب کی طرف سے آ پہنچے	تو کہیں گے کہ ہم تو تمہارے ساتھ تھے	کیا نہیں ہے اللہ کو دانا تر
جو دلوں میں جہان کے ہے کہیں	یعنے اللہ جانتا ہے خوب	یا نہیں اخلاص یا نفاق قلوب	

وَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ ۝

وہ ہے خبردار ان سے جو کہ	وہی جو ایمان لائے ہیں جو سچے	اور ظاہر کرے وہ ان کو یقین	وہی جو ہیں کہتے ہم لائے ایمان
بعد دنیا میں آزمائش کر	جیسے آتش عیار نقرہ و زر	ان کو ظاہر کرے گا آخر کار	گو وہی سو من ہوں گے نفاق شعار
کہتے ہیں اکیلے ابو سفیان	اور ساتھ اس کے کتنی ایک جوان	بولی فاروق اور حباب یوں	کہ نہیں راہ چلتی ہو تم کیوں
ترک دیں ہے قدیم جادہ و راہ	شان کے ہی تمہارے شایاں کب	باپ دادے کی چال چلنی پر	جو قصور اور گناہ کا ہی ڈر
لو ہمارے گناہ میں تمہارے	مست رکھو اسکی بات سے تم غم	اگر ایسا خدا نہ بھولے	اگر ہیں ترک میں آبائے

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبِعُوْا سَبِيْلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطٰيٰكُمْ وَمَا هُمْ بِحٰمِلِيْنَ ١٠ مِنْ خَطٰيٰهُمْ مِّنْ شَيْءٍ ۭ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ

اور کہا کافروں نے ان کی نسبت	وہی جو ایمان لائے اور یقین	کہ چلو راہ پر ہمارے تم	بعضے آبا کے دین پہ ہیں ہم
اور سزاوار ہی کہ یہ ہیں	ہم خطائیں تمہاری سر پر لیں	اور نہ ہیں وہ اوٹھانے والے بار	کچھ خطاؤں سے ان کی بار دار
وہی تو ہیں جو جھوٹ بولنے والے	چل سکیں بوجھ کب یہ کالی	بوجھ اپنا ہی اور نہ ہی وہ گراں	اور کی بوجھ کے ہی تاب کہاں

وَلَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ وَاَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ ۡ وَلَيُسْـَٔلُنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَمَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝

اور بیشک اوٹھائیں گے کفار	اسی قیامت کے روز اپنی بار	اور اوروں کے بوجھ اور اثقال	ساتھ بوجھوں کے اپنی بالا ضلال
اور سئول ہونگے وہی مجموع	دن قیامت کے تابع اور متبوع	اون حیل سے کہ وہی بناتی تھی	جھوٹی باتیں جو بافتہ لاتی تھے
اے اگر کوئی کچھ رفاقت کر	لے کسی کی گناہ اپنے پر	اوسکی آتی نہیں ہیں اوسپہ گناہ	پر جسے اوسنے کر لیا گمراہ
	پوچھی جاوینگی تابع اور متبوع	دونوں فرقوں سے ہونگے اکاوقوع	

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِيْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا

اور کیا ہم نے نوح کو ارسال	قوم پاس اوسکے اسنود خصال	پس رہا وہ ہزار برس	غیر پنجہ سن ایمانی برس
یعنے پنجہ برس ہزار سی کم	صرف امر خدا رہا سے ہم	اسکی شرح و بیان کو جاوے	اس روش ہی کلام بیضاوے

کردہ پہونچی جو سال چہلم کو | تو مشرف پیمبری سے ہو | یکدگر کو رہی تباہتے راہ | تا بہ نہصد سنین اور پنجاہ
اور رہی ساٹھ سال تک مصروف | بعد طوفان باصر بالمعروف | لیک بعض اونکی سال عمر شمار | گر گئی چار سو اور ایک ہزار
یا کہ سال اونکی ای قبیلہ شناس | تہی ہزار اور چار سو پنچاس | اس طرحسی کئی روایت ہین | عقلا کو یہی کفایت ہین

فَاَخَذَتْهُمُ الطُّوْفَانُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ۝ فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ وَجَعَلْنٰهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝

پہر کیا انکو اور گرفت اونکو | قہر طوفان نے ایمبارک خو | اور وے لوگ تہی ستم اندیش | دیتی رہتی تہی رنج اوکو ہمیشہ
پس بچایا تہا ہمنی اوسکی تئین | ظلم اونکی سی وے جو تہی بیدین | اور بچایا تہا صرف احسان ہو | ہمنے کشتی دنا و والون کو
اور کیا ہمنی ای بنی زمان | ناو کو آیت ازبرای جہان | یا کہ اوس واقعہ کو عبرت عام | تا کری اوسپہ خلق تکرت تام
ناو والون سے ہین مراد یہان | آدمی اور جانور ای جان | جبکہ اوتری یہ سورہ حضرت پر | چند اصحاب او پر چڑہ کر
گئی اعدا کی خوف کی مارے | جانب حبشہ ہوکی آوارے | بعد از ہجرت رسول عرب | عدد نیہ وی آئی پہر کر سب

وَاِبْرٰهِيْمَ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝

اور کر یاد ای سنبے کریم | ذکر او سرگذشت ابراہیم | جب کہا اوسنی قوم اپنی کو | سند گی کرو حق کی ای لوگو
اور کرو خوف اوس خدا کا تم | ہی یہ ڈر خیر تمکو ای مردم | یا کہ ہی سنبگی حق بہتر | جو سمجہہ رکہتی ہو خیر اور شر

اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا وَّتَخْلُقُوْنَ اِفْكًا اِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

ہی نہ اس بن کہ پوجتی ہو عیان | غیر اللہ کی بتونکے تہان | اور بناتی ہو جہوٹہی باتونکو | سر بسر صرف افک و بہتان ہو
بگمان جنکو پوجتی ہو تم | غیر معبود برحق ای مردم | نہین مقدور کچہ بہی یکسر | تم سبہونکی وی رزقا روزی پر
پس طلب تم کرو خدا کے یہان | رزق و روزی کہ ہی وہ رزق رسان | اور عبادت کرو تم اوسکی تئین | بن خدا کے اوہ چاہی ہی ہین
اور بپاس صنع ایجا لاؤ | کہ اوسیکی طرف کو پہر جاؤ | نقط رزق اسجگہ جو ہی ارشاد | مولوی نے لکہا ہی اوسکا مراد

کہ بسبب اس جہان میں انسان	ابھی روزی کی دیتی ہیں ایمان	سوکر و خوب طرح اسپر غور	رزق دیتا نہیں ہی اور کہیں
	ہر کسی شخص کو علی الاطلاق	رزق جو پہونچائی ہی ہی رزاق	

وَإِنْ تُكَذِّبُوا فَقَدْ كَذَّبَ أُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ط

اور جو تکذیب سے باز پیش آؤ	ای بھی یا نبی کو جھٹلاؤ	تو تبکذیب پیش آئیں امم	پہلے تم سی جو گذریں ہیں پی ہم
جسطرح قوم نوح صالح و ہود	وی جو جھٹلا چکی رسل کو عنود	کیا وی پہونچا سکی زیان و ضرر	انبیاء و رسل کو جھٹلا کر
غیر اس بات کی کہ وی بے باک	اوسکی باعث ہوی تباہ و ہلاک	پھر بھلا تم جو کرتی ہو تکذیب	اوس سے کیا ہو زیان تم پر نصیب

وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۝

اور نبی پر ہی صرف پہونچانا	کہو کر صاف صاف تبلانا	سو پیمبر نے صرف دعوت ہو	ہر طرح سی بتا دیا تم کو
در قیامت کا تم کو دکھلایا	عاقبت کا عقاب تبلایا	لیک تم راہ پر نہیں آتے	اوس قیامت سے ہو آبا لائے

أَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللَّهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ط إِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ۝

کیا نہیں دیکھتی سی پیش آئے	وی جو اسکا ر اور ابا لائے	کیونکی کرتا ہی آشکار خدا	یا بتاتا ہی پہلے بار خدا
جملہ پیدا کیی کیونکی تئیں	ہوتی ہیں فقہ جو تہی ہی نہیں	پھر وہ دہرا وی اوسکو بعد ممات	ای دگر بارہ دیوا وسکو حیات
	یہ اعادہ تو حق پہ ہی آسان	پہلے کرنی سی آشکار و عیان	

قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانْظُرُوا كَيْفَ بَدَأَ الْخَلْقَ

کہہ تو اسطرح ای رسول امین	کہ پھرو اور چلو بر و زمین	پھر کرو تم نظر باستدلال	اور خداوند کی وہ صنع کمال
کیونکی آغاز خلق فرمایا	کیسے تشکیل موجودین لایا	مختلف دیکھہ خلق کی اشکال	صنع خالق پہ خوب کی خیال
دور سمجھو نہ پھر لانے کو	مار کر خلق کے جلانے کو	وہ جو پہلی ہی یوں بناتا ہے	کیا عجب ہے کہ پھر لاتا ہے

ثُمَّ اللَّهُ يُنْشِئُ النَّشْأَةَ الْآخِرَةَ ط

پھر خداوند بہ صرف قدرت ہے	وی اوٹھا اوس اوٹھان پچھلی کو	جسنے فرما کی پہلے پیدائش	کردی پیدا وہ پچھلی پیدائش

إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

بی شک وہی خالق منعام	ہر کسی چیز پر ہی قادر تام	یعنے ہر شی پہ خالق متعال	ہی توانا بجلال اور جمال
	جیسے قادر ہی پہلی خلقت پر	یوں ہین قادر ہی پچھلی خلقت پر	

يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاِلَيْهِ تُقْلَبُوْنَ ۝

دیوی دکھہ جسکو چاہی وہ اللہ	یعنے فرما کی قہر کی وہ نگاہ	اور پہنچائی رحم سی اوسپر	جسکو چاہی وہ فضل فرماکر
	اور اوسکی طرف کو ای لوگو	پھیری جاؤگی تم قیامت کو	

وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ ۖ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝

اور نہین تم سبب خدا کی کہین	عجز مین لانیوالی ہو برمین	اور نہین کرنیوالی عاجز تم	آسمان پر بھی چڑہو کی اگر تم
اور نہین ہی تمہین بغیر از حق	کوئی حامی عذاب سے مطلق	اور نہ اوس مین ہے کوئی یار و یار	تاکہ ہو دافع عذاب اور مار

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَلِقَآئِهٖٓ اُولٰٓئِكَ يَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِىْ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ ع

اور وے جو مانتے نہین بدخو	حق کی باتین اور اوسکی ملنی کو	یہ ہوئی نا امید دنیا مین	مہر میری ہے یہ کہ عقبی مین
اور یہی لوگ مانتے جو نہین	اونکو ہی اک عذاب دے گیر	یہ کہی آیتین جو فرمائین	سرگذشت خلیل مین آئین
یا کہ حضرت نے شانین بالذات	ہین وے آیات طرز معرفات	پھر کیا قصہ خلیل ارشاد	کر تلاوت تو ای ستودہ نہاد

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْهُ اَوْ حَرِّقُوْهُ

پھر نہین تھا جواب قوم خلیل	پر یہ کہتی تھی ہمدگر و ذلیل	کہ بخون پہلے آؤ تم اوسکو	یا بہ آتش جلاؤ تم اوسکو
پھر ہوئی متفق جلانے پر	آگ کو خوب طرح دہکا کر	پھر دیا ڈال آگ مین اونکو	کرم ظلم اور تند خوئے ہو

فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ ۗ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝

پھر بچایا تھا اوسکو اللہ نے	اوسکو خالق نے نار سوزان سے	بے شک اسمین ہے بین کو نکو	وہی جو ایمان لائین خوشخو
اہل تحقیق نے کہا تصحیح	اوس جلنی مین یہ تھی بہین کج	کر دی تاثیر ساری اشیا کے	بستہ حکم حق تعالی سے

جب تلک حکم اوسکا نہین آگ سی چیز کچھ جلاتی نہین

وَقَالَ إِنَّمَا اتَّخَذْتُم مِّن دُونِ اللَّهِ أَوْثَانًا مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ
فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُم
بِبَعْضٍ وَيَلْعَنُ بَعْضُكُم بَعْضًا وَمَأْوَاكُمُ النَّارُ
وَمَا لَكُم مِّن نَّاصِرِينَ ۝

اور لگا کہنی وہ پیمبر دین	کہ سوا اسکے کوئی بات نہین	کہ نہین ٹھہرائی تمنی ہین یزدان	پوجنی کی لی ہتو نکی نہان
دوستی کر کی اپنی آپسمین	اس جہان کے حیات دنیا ہی مین	پھر قیامت کے روز مانی نہین	ایک تم مین کا دوسرے کی تئین
اور پیٹکا رسا تہ آوی پیش	بعض تم مین کا بعض کو بدکیش	اور جگہ ہی تمہارے دوزخ و نار	اور نہین ہی کوئی تمہارا یار
کہ تمہارے کری مدد کار سے	پیش آوی بطرز غمخوارے	یعنے شیطان جنکی ہین ہے دہان	ہو نوین منکر بحضرت یزدان
بولین ہمنی کیہو کہا یہ نہین	کہ پرستش کرو ہماری تئین	تب لگین دینے پوجنی والے	اونکو پیٹکا رنام اونکا لے
	کہ ہمارکو وہ ایکی نذر و نیاز	کام کبو تت آئی کام سی باز	

فَآمَنَ لَهُ لُوطٌ

پھر لیا مان اوس ہمسر کو	لوط ابی سب سے پہلی ایجو شخو	کہ وہ بیٹا تہا اوسکی خواہر کا	یا بہتیجا پسر برادر کا
	یا لیا مان اوسدم اوسکی تئین	جلنی دیکہا جو آگ مین وہ نہین	

وَقَالَ إِنِّي مُهَاجِرٌ إِلَىٰ رَبِّي ۖ إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

اور کہنی لگا خلیل اللہ	سارہ و لوط سے بیک ناگاہ	کہ بلا شک مین چھوڑتا ہون وطن	ترک کرتا ہون قوم کو بہمہ تن
اپنی رب کے طرف کہ چاہی جہان	مجکو فرماوی امر اور فرمان	کہ وہی ہی سبہون سے زور آور	حکمت اوسکی ہی سب سے بالاتر
اہل تحقیق نی کیا ارشاد	کہ وی بابل مین پہلی تہی آباد	لوط و سارہ کو اپنی لی ہمراہ	راہ نجران لی بیک ناگاہ
پہونچی حران سے بکنشور شام	فلسطین مین خلیل والا نام	ہو گئی لوط سو متفکات	اوسمین آباد وی ہوے والدا
فلسطین مین سے ہو جا کی مقیم	تہی پیغمبر سرس کے ابراہیم	اور تبہی ہاجرہ سے اسماعیل	متولد ہوے بفضل جبریل
پھر ہوے جب بفضل رب کریم	کیصد و بست سالہ ابراہیم	اونکو اسحاق سا دیا فرزند	جسکو یعقوب سا دیا دلبند

وقف لازم

وقف

وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِ
النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ

اور ہمنی دیا اوسی اسحاق | اور یعقوب شہرۂ آفاق | اور رکھا ہمنی صرف اسمان ہو | اوسکی اولاد مین نبوت کو
اور رکھی ہمنی اسمانی باب | اوسکی اولاد مین جنس کتاب | جیسے توریت اور اے انجیل | جسطرح سے زبور اور تنزیل

وَاٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ فِي الدُّنْيَا

اور ہمنی کیا اوسی تکریم | یعنے ہمنی دیا ابراہیم | اجر و مزد اوسکا یعنی ہجرت | بیچ دنیا کی کسر سن مین پیر
یا دیا جاہ و مال اور عزت و نام | یا ہمیشہ کو دی ولایت شام

وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ

اور البتہ وہ ملنیوالا دقار | آخرت مین ہے صالحون مین شمار

وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ
مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ

اور دیا بھیج ہمنی اسیرو در | لوط کو موقف کی لوگون پر | جب کہا اوسنی اپنی لوگونکو | اسطرح سے کہ سر سے تم تو
آتی ہو کار بیحیائے پر | کیا پہلی تمسے جسکو سر | ایک اون آدمی نی کیہو | ساری عالم مین بیعجبہ جسکو

اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ ۙ

کیا بھلا دوڑتی ہو تم تکیہ | بیحیائی کی ساتھ مردون پر | اور مسافر کی کاٹتی ہو راہ | مال لیکر بجبر اور اکراہ
یا کہ بیشرمی کی کج ادائی سے | یعنے قتل اور بیحیائی سے

وَتَاْتُوْنَ فِيْ نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ ۭ

اور آتی ہو پیش اسیرو دم | اپنی مجلس مین کار بد سے تم | کار بد سے مراد ہی گانے
یا کہ وی آنی جانے والی | پینکنے سنگریزی اور پتھر | یا کہ مسخرگی منہ پہ لاتی تھے
یا کہ سکر شراب کے وی جام | کرتی اکدوسرے سے نعو کلام | یا کہ اپنی بچا بچا کر ہاتہ
یا نی کچہ اور طور کی ٹھٹھے | چہیڑ کر بکدگر سے کرتی تھے

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ
اللّٰهِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝

پس نہین تہا جواب مردم لوط	پر یہی تہا خطاب مردم لوط	کہ وہی کہتی تہی لاؤ تو ہمکو	آفت حق اگر ہی تو حق گو
ای جو سچ ہی وہ آوے استقباح	جسکو ہم کرتی ہین صباح و رواح	یا کہ اوس دعوی نبوت پر	جو دکہاتا ہی سچ سچی ہمکو ڈر
تو بلا اپنی اوس خدا سے اب	کر ہمارے لیے عذاب طلب	ہم نہ چہوڑینگے اوس عمل کی تہین	جب تلک آئی وہ عذاب نہین
	پہر جو ٹوٹی امید اون سب سے	یون دعا مانگنی لگی رب سے	

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ۝

لوط بولا کہ ای مری یارے	کر مدد میرے اور تو یارے	قوم پر مفسدون کی جنکا کام	ہی شرارت طرح طرح کی مدام
	لیجیے اپنی طرف سے تو فی الحال	بہیج اونپر عذاب استیصال	

ع وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى قَالُوْٓا
اِنَّا مُهْلِكُوْٓا اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ اِنَّ اَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ۝

اور جب آئی نہی ہمارے رسل	ای فرشتی کہ آٹہہ سات ہی کل	لیکے سوئی خلیل خوشخبری	ای نوید ولادت پسرے
بولی ہم تو کہپانی والی ہین	اس جہانسے ستانی والی ہین	اہل اس قریہ پر سدوم کو اب	کہ وہی جہلاتی لوط کو ہین سب
	اہل اوسکے تو ہین ستم اندیش	آئی انکار و کفر سی ہین پیش	

قَالَ اِنَّ فِيْهَا لُوْطًا ۭ قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ فِيْهَا ۡ

کہنی اسپر لگے کہنے خلیل	اوسمین تو لوط ہی لقد بر جلیل	بولی ہم جانتی ہین خوب اوسکو	وہ جو اوسمین ہی خوار و سبد خو
	یعنے غافل نہین ہین اوسسی ہم	وہ تو اوسمین ہی اک ستودہ شیم	

لَنُنَجِّيَنَّهٗ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۡ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ۝

بیگمان ہم چہڑا لینگے اوسکو	اوسکو اور اوسکی گہر کی لوگو کو	ہان مگر اوسکی زن کہ ہو وہ زن	رہنی والو مین بے بنی زمن
	یعنے جو ہی وہ گانو مین وہ جاے	یا وہ رہ جاے مبتلای بلاے	

وَلَمَّآ اَنْ جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا

اور جب آئے ہمارے رسل — لوط پر آکر ہوئے تنگ دل — ناخوش اوان سے ہوا وہ اور مغموم — کہ مبادا ستاوین اونکو قوم

اور وہ تھا تنگ اونکی آنی پر — دلمیں اوس اپنے قوم سی ڈر کر — کہ اگر کچھ بدی کرین بیدین — تو مین کیونکر بچاؤن اونکی تئین

الغرض دیکھیو لوط کو محزون — کرنی تسکین لگی فرشتی تون

وَقَالُوا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ قف إِنَّا مُنَجُّوكَ وَأَهْلَكَ إِلَّا امْرَأَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ ۝

اور فرشتون نے لوط سی کہا — کہ نکر خوف اور رنج غم کہ — بیگمان ہم تجھیا ئین تیری تئین — اور تیری اہل کو کہ لائی ہے تئین

ہان مگر زن تیری کہ ہی وہ زن — رہنی والون مین کافرون کی ہے تن

إِنَّا مُنْزِلُونَ عَلَىٰ أَهْلِ هَٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ۝

ہم تو کرنیوالے ہین اوپر اوانکے — اہل اس گانو کی یا فت و مار — اس سبب سے کہ تھی وہ فسق اندیش — یعنے حد سی سوا بڑہی تھی شیش

بسبب نافرمان ہونے اوانکے — بچ گئی لوط و آل و عیال — اور وے کافر ہوئی ہلاک و تباہ — سنگبارا ن سے ایک ناگاہ

رہ گئی اوسکے سب مین مر کر — عبرت خلق ہو گئی یکسر

وَلَقَد تَّرَكْنَا مِنْهَا آيَةً بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝

اور رکھا ہے اوسکا نشان ابھی — وہ جو ظاہر ہی دیکھتا تا — ایسی لوگون کو کہتی ہین جو برصیر — جنکے مقسوم ہی سمجھ اور سوچ

یعنے کرتی ہین جب کبھی تامل فکر — اور گذرتی ہین اوسی شہر و قرن — یا کہ کنکر بڑی اور آب سیاہ

تا قیامت کے پیش آنی ہین — دیکھ اوجڑی دیار برسر راہ — وہ سراسیمہ خوف کہاتی ہین

وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۚ قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْآخِرَ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ۝

اور بھیجا تا اہل مدین — بھائی اوسکا شعیب امین — اوسنے کہا اوسی یون کہ اے قوم — سنبکی خدا کرو سب تم

اور کہتی ہے امید روز جزا — ایسی دن کی کرو وہ دن بھلا — اور پھرو مت زمین مین مفسد ہو — یعنے کرتی فساد ای لوگو

کہتی ہے تاکہ ڈرو عذاب سے ہم — اوسی کا چاہیئے ہے سبق — کہ وہی رہبر ہے ہر زمین و قران

فَكُلًّا أَخَذْنَا بِذَنْبِهِ ۖ فَمِنْهُمْ مَنْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا ۚ

پس ہر ایک کو پکڑا ہم نے اپنے گناہ کے سبب سے پس ان میں سے وہ جس پر بھیجی ہم نے سنگریزوں والی آندھی اور ان میں سے وہ جس کو پکڑا چنگھاڑ نے اور ان میں سے وہ جس کو دھنسا دیا ہم نے زمین میں اور ان میں سے وہ جس کو غرق کیا ہم نے دریا میں

وَمِنْهُمْ مَنْ أَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ

اور ان میں سے وہ جس کو پکڑا چنگھاڑ نے

فَكُلًّا أَخَذْنَا بِذَنْبِهِ ۖ فَمِنْهُمْ مَنْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا ۚ

پھر سب کو انکے پکڑا ہم نے اپنی اپنی گناہ طغیان پر پھر ان میں سے کسی پر بھیجی ہم نے سنگریزوں والی آندھی اور ان میں سے کسی کو پکڑا چنگھاڑ نے اور ان میں سے کسی کو دھنسا دیا ہم نے زمین میں اور ان میں سے کسی کو غرق کیا ہم نے دریا میں

وَمِنْهُمْ مَنْ أَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ

اور ان میں سے کسی کو پکڑا چنگھاڑ نے

پس سحر ہوتی رہ گئی گر کر اوندھے اپنی گھروں میں

پس تکذیب کی ہود کی انہوں نے پس ہلاک ہوئے

اور بازآئی مفسدی سے نہیں توبہ کر کے اوندھے اپنی گھروں میں

تو پکڑ کا پہنچی ان کو لیعنے پہونچا ان پر بھی یا

وَعَادًا وَثَمُودَ وَقَدْ تَبَيَّنَ لَكُمْ مِنْ مَسَاكِنِهِمْ

اور کیسی تھی ہلاک عاد و ثمود دی جو مشرک تھی سر سبز و سود اور تحقیق ہو گئی روشن تمکو انکی منازل اور مسکن

یا ہلاک انکا کھل چکا تم پر انکی اوجڑی دیار کی نظر لیعنے آثار رافت نیردان ہو گیا دیکھنی سی تمکو عیان

انکی اوجڑی دیار اور مسکن بر زمین حجاز و ملک یمن

وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيلِ وَكَانُوا مُسْتَبْصِرِينَ ۝

اور آراستہ کیے انکو دیوں کام انکی انجو شخو پھر لگا نہ کرنی انکی تئین حق تعالی کی راہ سی وہ لعین

اور تھی سب وے دیکھنی والے ایک شیطان کی پڑی پالے یعنے تھی ہوشیار و دانشور کام مین اس جہان کی یکسر

ایک شیطان نے وی بہکائی اوس سے کج کر راہ پر آئے

وَقَارُونَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامَانَ ۖ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مُوسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ وَمَا كَانُوا سَابِقِينَ ۝

اور کر یاد حال قارون تو یا کیا تھا ہلاک قارون کو اور کر یاد قصہ فرعون یا کیا تھا ہلاک وہ بل عون

اور ہامان کو یاد کر ہامان کا کبر و نخوت کے میر سامان کا اور لایا تھا انکو موسی دین معجزی اور نشانیونکی تئین

پس تکبر کے ساتھ آئی پیش مصر کی سر زمین مین وی ہر کشی اور حالانکہ تھی نہین یکسر برسنی والی خدا کی فرمان پر

اور کوئی اونمین تھا وہ بدکردار	جسکو پہنچی آخر ہی گھڑی	اوس سے ہمین ہے مقام مقصود	مردم مدین اور قوم ثمود
وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْأَرْضَ			
اور کوئی اونمین تھا وہ بدکیش	ہمنے جسکو دھسا دیا زمین	اوس سے مقصود ہے یہان قارون	دھس گیا جو زمین مین ملعون
وَمِنْهُمْ مَّنْ أَغْرَقْنَا ج			
اور کوئی اونمین تھا وہ بدبخت	ہم نے ڈبو دی جسکی آئی پیش	ہی غرض اوس سے قوم نوح یہان	اور وہ فرعون باہمہ اعوان
وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝			
اور نہین تھا خدا کہ ظلم کرے	اسی عقوبت کا ہو جدا وہ پنہ دہری	ایک تہی آپ اپنی جانون پر	ظلم کرتی وی اور ستم بکسر
یعنے اپنا برا وہ آپ کیا	کہ نہ حق اور رسل کا مان لیا	جو نہ مصروف کفر یون ہوتے	مبتلائے بلا وی کیون ہوتے
مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ أَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ ۚ اتَّخَذَتْ بَيْتًا ۭ وَإِنَّ أَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ			
ہی مثال جنکی رندی	کہ پکڑتی ہین بن صدہا فریق	مثل مکڑی کی استودہ سیر	کہ بنا لیتی ہی وہ اپنا گھر
اور تحقیق ہی بہت بودا	گھر وون مین سے بہت یکمکڑی کا	کاشکی کہتی ہوتی آگاہی	وی جو مصروف ہین بگمراہی
یعنے گھر ہی ہوہ غرض ملحوظ	کہ رکھین جان و مال کو محفوظ	نہ کہ مکڑی کا جسطرح جالا	کہ ہوا کے جھونکے ہی تہ و بالا
ہی اسکی مثال جسکی تہین	ہن صدہا اوی جاتے ہین مین	یا کہ ایسا ہی ہزار و بیقدار	دین بنا رکھین ہین بیکردار
إِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ			
حق تعالے تو اوس سے ہی آگاہ	جسکو آواز کرتی ہین گمراہ	او سخدا کی سوا کسی سے کو	جیون اب و آدمی واہم ہو
	اور وہ غالب ہی حکمتون والا	زور و حکمت مین جسکے بالا	
وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا يَعْقِلُهَآ إِلَّا الْعَالِمُوْنَ ۝			
اور یہ امثال ہم جو لاتے ہین	جنکو ہم جابجا بٹھاتے ہین	بہر مردم ہین تاکہ کرین وے دہیان	حق و باطل کو اونسی لین پہچان

اور نہیں وہ جھٹی ہیں اور ملوگر | وہی جو ہیں کہتی ہے علم و خبر

ع خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ع

ہیں بنائے خدا نے چرخ و زمیں | حق تعالیٰ کو ہیں یہ سچ کی بنائیں | بیشک یہ حال کے بڑھائی ہیں | یا زمان و زمیں بنائی ہیں
اک نشانی یقین والوں کو | تاکہ معلوم قدرت حق ہو | اور جو ہیں کہ دل وجود شریک | جیسے چرخ اور زمین بنائی ہیں
پھر بنایا جہاں شریک اوسکو | تھوڑی کا اور بہت حق ہو

اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ
الصَّلٰوةَ ۭ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاۗءِ وَالْمُنْكَرِ ۭ وَ
لَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ

پڑھ تو اوی جو بھیجا زمیں و زمان | جو اتارا گیا تجھی قرآن | اور کہہ تو کہ میں صلوٰۃ و زکاۃ | کہ بلاشک نماز رکھتی ہی باز
کہ نازیبا اور برائی سے | اور بری بات بیحیائی سے | غیر کے ذکر سے بہت ہے بڑا
یا کہ یاد خدا کہ ہی وہ صلوٰۃ | ہی نہایت بزرگ از طاعات | اور خدا جانتا ہی اوس شے کو | وہ جو تم کرتی ہو سب لوگو
پس وہ دیگا تمہیں جزا و بدل | ای قیامت کے روز حسب عمل

وَلَا تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۡ

اور نہ جھگڑو کتابیوں سے | عہد و جزیہ کی ذات الوں سے | ہاں مگر ایسی طرز و خصلت سے | کہ وہ اچھی بہت ہو اور بہتر
یعنے تم سے جو وے کریں گرمی | تو کرو اونکی سات تم نرمی | ای جو اونکی طرف سے دیکھو ظلم | تو سزا اور تری تمکو حلم
کہ یہ منسوب نے یوں کیا ارشاد | کہ معاہد یہاں نہیں ہیں مراد | بلکہ منسوخ ہی وہ نہی جدال | آیت سیف نسخ پر ہی دال
اسکی وجہ و جواب کے جاوے | ہی اوسکو شرح و بیان بیضاوی

اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْنَا
وَاُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَاِلٰهُنَا وَاِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ

ہاں مگر ہیں جو اونمیں ظالم نہاد | ای با فساد ذہنی و عناد | یا وہی جو عہد سے گندنی لگے | یا کہ جزیہ ہی منع کرنی لگے

اور کہو اسطرح سے کہ کی خطاب ۔ یعنے اونسی کہ ہین وے اہل کتاب ۔ کہ ہم ایمان لائی قرآن پر ۔ جو اونا اگیا ہمین یکسر
اور ہم لائی اون کتب پر یقین ۔ جو اوتاری گئین تمہاری طرف ۔ اور ہمارا حق اور تمہارا حق ۔ ایک ہی بہر بندگی مطلق
اور ہم ہین اوسکی فرمان پر ۔ نہ کہ فرمان حسرو رسیان پر ۔ اسی سبب ہم نکرتی ہین ارا ۔ کہنی اونکی سے مثل اہل کتاب

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ فَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ

اور اسیطرح اے نبی زمان ۔ بھیجا تری طرف قرآن ۔ پس دیا ہمنے جسکو علم کتاب ۔ جیسے ابن سلام و اوسکی صحاب
لائی ایمان اور یقین اوسپر ۔ اوسکو اور اونکو ایک سا پاکر ۔ یعنے پہلی کتابین اور قرآن ۔ دیکھکر اصل دین مین یکسان
یا کہ مقصود دین ہے لوگ یہان ۔ نہین بہشت جو لائے تہی ایمان

وَمِنْ هٰٓؤُلَآءِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ ۭ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ

اور انمین بہی بعض ہین وے جی ۔ کہ اوسی مانتی ہین اسیرور ۔ اور نکرتی ہین حجد اور انکار ۔ اینون سی ہمارے پر کفار
ہوا دہر ہی یہان ارشاد ۔ مشرکان عرب ہین اوسے مراد

وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ اِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ ۝

اور نہین تہا تو طرز رکہتا تو ۔ کہ سبق لی کسی سی پڑہتا تو ۔ پہلے قرآن سی ایجانی یا اب ۔ کتب منزلہ سی کوئی کتاب
اور نہ تو لکہتا تہا اوسکی تیئر ۔ اپنی اوس ہاتہ سی کہ ہی دیوہین ۔ اوسد صالبتہ کہاتی وی ہو کہا ۔ کہنی والی ہو دین ہین جہوٹہا
اسی جو تجہو پر ہی لکہی وی جناب ۔ کہنی ہو کہی وی لگتی اہل کتاب ۔ کہ ہم اوس خاتم الرسل کی تابعین ۔ تغیری کی مانتی ہین نہین
کتب منزلہ جو ہین مشہور ۔ ہمنی ایک پر کیا ہی غیور ۔ نہ لکہا ہی کہین پڑہا اوسکو ۔ نہ پڑہا ہی کہین لکہا اوسکو

بَلْ هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ ۭ

بلکہ قرآن ہی آتیین روشن ۔ مسینون اونکی ہین اے نبی زمن ۔ جنکو بخشا گیا ہی علم کتاب ۔ جیسے ابن سلام و اوسکے صحاب
یا کہ جملہ صحاب پیغمبر ۔ جنکو قرآن یاد تہا یکسر

وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ

اور نہین ہے ہمارے پر وی یعنین ۔ آیتون سے ہمارے پر وی یعنین ۔ جو تغلب ستم مین کرتی ہین ۔ صدر انصاف سے گذرتی ہین

نہین آتی مکابرہ سے باز | باوجود دلائل اعجاز

وَقَالُوا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ آيَاتٌ مِّن رَّبِّهِ

اور کہا کافرون نے اسپر | کیون نہ نازل ہوئین محمد پر | آیتین اور معجزی روشن | اوسکی پروردگار سی ہمہ تن
جیسے اوس رب نے کیا کریم | ناقہ صالح اور عصای کلیم | جسطرح سے دیا تھا عیسی کو | مائدہ اوسنی صرف جہان ہو

قُلْ إِنَّمَا الْآيَاتُ عِندَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝

کہہ کہ ہین آیتین فوض کی ربنا | مجکو سفدر دہ ہتیار کہان | اور ہین توڈرانیوالا ہون | کہولکر ڈر سنانیوالا ہون

أَوَلَمْ يَكْفِهِمْ أَنَّا أَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ

کیا نہین ہے کفایت اونکو یہ | جانتی ہین جو معجزی بیدین | کہ ہم آگی اتاری سی تیں | تجھہ قرآن ای بنوت کش
کہ پڑہا جاہی اونپہ قرآن | عربی مین کہی وہ اونکی زبان | ابلغ العہد ہین بلاغت مین | اسبغ العصر ہین سباغت مین
لاسکتی ہین سورہ اقصر | معجزہ اس سے کیا ہو زائد تر | بعض نی اسطرح کیا ارشاد | اسکا منشا ہی فرقہ منقاد
جو لکہا کر یہود کے اقوال | بولی حضرت سی کی یہ فی الحال | کہ اگر کیجی ہین ماذون | تو کرین اپنی علم کو افزون
یعنے ہم سیکہہ کر کلام یہود | کرلین اپنی اس علم کو افزود | بولی اسطرح وی معانی رس | کہ یہی ہی ضلالت انکو بس
وی جو اوس شے سے پہرے ہین تمیز | لائی اونکو جو اونکی پیغمبر | اوسکی جناب کہ لائین ہین جسکو | غیر اونکی نبی کی وی بدخو
تب اہل آیت کو تحدی نی بہلایا | منع اوس سے کیہنی کو فرمایا

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَرَحْمَةً وَذِكْرَىٰ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝

بی شک اس مین ہے بہرہ کا عام | اور اوسمین ہی وعظ و پند تمام | اوس جماعت کو وی جو مانتی ہین | یعنے قرآن کو سچ سی جانتے ہین
علم تر سا کا جو کہین ہین میل | پس رہین اوس سے بازہ سکی فضل | سیکہتے ہین جو خط انگریزے | اوسمین بہلوی ہی فتنہ انگیزی
ہی ذریعہ وہ دین کہونی کا | یعنے نصرانی اونکی ہونے کا

ع قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ شَهِيدًا ۖ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَالَّذِينَ آمَنُوا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوا بِاللَّهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ

کہہ کفایت ہی حضرت اللہ | میری بیچ اور تمہارے بیچ گواہ | جانتا ہی وہ اوسکو جو کچہ ہے | بیچ افلاک اور زمین کی ہے

اوسرے

اور وی جو لائی جھوٹھ یقین	اور ہوئے منکر خدا بہ دین	ہین یہی لوگ جو ٹکر ایمان	یا نیوالی خسارہ اور زیان

وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ ۚ وَلَوْلَا أَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَاءَهُمُ الْعَذَابُ ۚ وَلَيَأْتِيَنَّهُم بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝

اور ہین جلد چاہتے بدخو	تجھسے پتھر کے مار و آفت کو	اور جو ہوتا نہ ای بلند قدر	ایکے عدہ دیا گیا وہ قرار
تو بلا ریب آتی اونپر زود	مار و آفت کہ ہوتی وہ نابود	اور البتہ آئی سگے اونپر	ناگہان اور وے نہین ہمین خبر
	مدد کی روز جیسے دنیا مین	یا کہ ہین بعد مرگ عقبی مین	

يَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ ۖ وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ بِالْكَافِرِينَ ۝

چاہتے ہین شتاب تجھسے عذاب	اور دوزخ تو ای بلند خطاب	گھیرے ہوئے منکرونکی ہین	یا لپی گھیر اوسنے وہی بیدین
	ای بحکم معاصی و انکار	گھیرے اونکو ہے یہی دوزخ وار	

يَوْمَ يَغْشَاهُمُ الْعَذَابُ مِن فَوْقِهِمْ وَمِن تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ وَيَقُولُ ذُوقُوا مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

جسدن اونکی ڈھانکنی اونکو	مار اوپر سے اونکی ایچو شخو	اور پاؤن کے نیچے اونکی سے	یون ہین آگی اور یہی اونکی سے
اور کہیگا وہ خالق متعال	یا کہ بولیگا شکل سہ کے وبال	کہ چکھو اپنی اوس عمل کا مزا	وہ ہو کرتی تھی برا امید جزا

يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ أَرْضِي وَاسِعَةٌ فَإِيَّايَ فَاعْبُدُونِ ۝

ای مری بندگان گرویدہ	ہو یہان تم اگر ستمدیدہ	ہی زمین تو مری فراخ و کشاد	اور جاگہ مین ہو کی تم آباد
پس مجھی کو کرو عبادت تم	با خلوص تمام ای مردم	اور اگر تمکو حب منعم	چھوڑنی وی نہین تمہاری گھر
یا اگر حب مال اور اولاد	چھوڑنی وی نہ تمکو لوم اور داد	تو سمجھ لو کہ تمکو خواہ مخواہ	چھوڑنا ہی وہ گھر دمجانکاہ

كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ۖ ثُمَّ إِلَيْنَا تُرْجَعُونَ ۝

ہر کوئی جی ہی چکھنی والا موت	ای کہ تری سر پہ کہنی والا موت	پھر ہمارے طرف پھیرا ؤگے	مدعائی دل کو پاؤگے
اہل تحقیق نے کیا ہی رقم	مکی والونکو دیکھ کر مرے ستم	مومنونکی تسین کیا ارشاد	ناکہین اور جاکے ہون آباد
	پس اوٹھی اتھی یا ترا سی گھر	ملک اللہ کہ ہو تجی بحرمت کر	

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا
تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا نِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ ۝

اور وہی جو ہوے ہین گرویدہ | اور کیے کام ہین پسندیدہ | بیگمان دیوین ہم جگہ اونکو | جنتون مین مہل کی انکو بخشین
بہتی ہین جنکے نیچے جنگی ہین انہار | کہ ہین نت اوس بہشت مین وے کار | خوب ہی یعنی وہ بہشت برین | مزد اور اجر عاملون کی تئین

الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ۝

جس جماعت نے سہہ لیا آزار | دیتی رہتی تھی اونکو جو کفار | یا کہ ٹھہری ہجرت اوطان | کھینچے اوسکی مصائب اور احزان
اور پروردگار اپنے پر | ہین توکل ہوی وی سرتاسر | یعنے دیگا خدای عزوجل | وہ وطن اونکو اوس وطن کے بدل
پہر وے مومن یہ آیتین سنکر | جب انکی غرض کرنی ہجرت پر | فوت کا دل مین خدشہ آیا | کہ اس آیت کو حق نے بہجوایا

وَكَأَيِّنْ مِنْ دَابَّةٍ لَا تَحْمِلُ رِزْقَهَا اللَّهُ يَرْزُقُهَا
وَإِيَّاكُمْ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝

اور کتنی وی جنہی والی ہین | اپنی زمین پر وے چلنے والی ہین | کہ اوٹھا سکتی ہین نہ رزق اپنا | یا اوٹھا رکھتی ہین نہ رزق اپنا
رازق رزق صرف حیوان ہو | رزق دیتا ہی اونکو اور تنکو | اور وہ سنتا ہی کہتی ہو جو بات | جانتا ہی تمہاری مخفیات
مطمئن کر دیا یہ اونکی تئین | وی ہو رزق اور معاش کہتی ہین | کہ بہت جانور اوٹھا کر قوت | نہین رکھتے پاسبان و بیوت
کہاتی ہر روز رہین نئی روز سے | نہین کرتی ذخیرہ اندوز سے | روز ہی اپنی جہان سے پاتی ہین | دفعۃً کہاتی اور اوراتی ہین
فارغ البال و غدغہ سی ہو | نہ اوٹھا رکھتی ہین سے کچھ کل کو

وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَسَخَّرَ
الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ ۖ فَأَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ ۝

اور جو پوچھی تو اون سے اے نبی | کسنے پیدا کیی زمان و زمین | اور کسنی کیا مسخر و رام | سورج اور چاند بافروغ تمام
تو کہینگے وی عقل دور اکر | کہ خدا نے سرتاسر | پہر کہان سے پہرائی جاتی ہین | کیون نہ توحید پر وے آتی ہین
یعنے اسباب رزق سرتاسر | آسمان و زمین شمس و قمر | ہین بنائی اوسنے خدا کی سب | اہل مکہ نہ جانتی ہین کب
پہر کرتی ہین وے دیر کیون | اوس خداوند پر بصیر کیون | اونکو سوجہ نہ آئیگا بیگانہ | اپنی احسان سے وہی اللہ

لیک جتناوہ چاہی اپنے بندوں مین جسکو چاہتی ہو تنگ

اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝

رازق الرزق فضل فرماہو بسط کرتاہی رزق وروزی کو جسکو چاہی جتنی سی پرشین سبندون اپنی سی انبوت کرین
اور کرتاہی تنگ روزی کو چاہتاہی جسی وہ اینجو شخو بیشک ہے سب حضرت اللہ قبض اور بسط اوقبض ہی ہے خوب آگاہ
یعنے دیتاہی رزق بندونکو گاہ موسع کبھو مضیق وہ ہو یہ سنین ہی کہ باندھل یکسہ درروزی وہ بندون اپنی پر

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ
مِنْۢ بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ
لَا يَعْقِلُوْنَ ۝

اور جو پوچھی تو اونسی کرکی خطاب کسنی نازل کیا فلک سی آب پھر جلایا ہی آب سی یکسر ارض مردہ کو اوسکی مرنی پر
تو کہینگے ہ حضرت اللہ پھر نہ لاتی یقین ہین کیون گمراہ کہہ کر تعریف ہی خدا کی تئین پر بہت لوگ جانتی ہیون نہین
جو بہت اونکی جانتی ہوتے کیون خدا کو نہ مانتی ہوتے یعنے ہر یکے مین پر یکسان نہین ہوتے تمہی بارش ہارن
اور یون ہی بدلتے ہین احوال ہوتی اکسل مین ہین غنی کنگال

وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ ؕ وَاِنَّ الدَّارَ
الْاٰخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝

اور یہ دنیا کی زندگی ساری ہی یہی کھیل اور بیکارے اور تحقیق آخرت کا گھر ہی وہی زندگانی البتہ ور
جو وی سب لوگ جانتی ہوتے کیون عبث اپنی آخرت کھوتے

فَاِذَا رَكِبُوْا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۝

پھر جو بیٹھے چڑھتی کشتی مین شرک کی جو پڑی ہین بیخبر تی مین تو بلاتی وی سب خدا کی تئین کر نزاد اسطی خدا کی دین
یعنے لگتی پکارنے حق کو رضہ وصوت یہ مخلصونکی ہو

فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ يُشْرِكُوْنَ ۝ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۙ

پھر بو قتیکہ وہی نجات اونکو	سو وہی صحرا و جنگل ہی خوشخو	ناگہان شرک کرلاتی ہین بدکیش	صرف ہوتے ہین باپرستش غیر
تاکہ منکر ہون اوس سے وہی بیدین	وہ جو ہمنی و یاتہا اونکی تہین	ای مکرتی نجات سی ہین وہی خام	ہمنے فرمائی اونکو جو انعام

وَلِيَتَمَتَّعُوا ۖ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ۝

اور منکر ہون اسلیے بدخو	تاکہ برتین خداؤن اپنی کو	یا کہ پہل کمائین ناسپاسی کا	لین مزا امتحان فانے کا
	اب وے آگی کو جان لوین گے	یعنے جب اونکو مار دینوین گے	

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا آمِنًا وَيُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ۚ

کیا نہین دیکہتی ہی آنی پیش	وہی جو مکہ مین رہتے ہین بدکیش	یہ کہ ہمنی کیا حرم کی تہین	امن والا مقام اسنے دین
اور جاتے ہین چہینی مردم وناس	گرد اونکی ہی یعنی آس پاس	ای وے تاکہ مردم کو	قتل اور قید کرتی ہین بدخو
	اور تعرض کوئی نکرتا ہے	انتقام اوسکی ہی گذرتا ہے	

أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ وَبِنِعْمَةِ اللَّهِ يَكْفُرُونَ ۝

کیا بتونکی وہی جہوٹی ہی جان	لاتی ایمان ہین اور یقین پر	اور احسان حق تعالی کو	مان لیتی نہین ہین وے بدخو
اہل مکہ طفیل بیت اللہ	ہر طرح دشمنون سے رکہتی پناہ	اور سارے عرب مین تہا برپا	ظلم وجور وفساد ہر یک جا
اور بتونکی وہی جہوٹی جان	جانتی حق درست تہی بدخو	اور خدا کی وہی سچی احسان پر	کرتی انکار وکفر تہے یکسر

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُ ۚ

اور ہی کون اوس سے بی انصاف	جسنے باندہا خدا پہ الزام گزاف	یا کہ جہوٹی بتا سچے بات	جبکہ ہی اوسکو آئی سچی بات
یعنے قرآن کو جسنے جہٹلایا	یا کہ جہوٹا سچے کو بتلایا	کیا نہ دوزخ مین ہے مقام مقرر	واسطے کافرونکی اسیرور

أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِلْكَافِرِينَ ۝ وَالَّذِينَ جَاهَدُوا فِينَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ۚ وَإِنَّ اللَّهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِينَ ۝

اور جنہون نے اوٹہائی محنت شاق	حق ہماری مین یعنی بالاطلاق	بیگمان ہم دکہائینگے اونکو	راہین اپنی رضا کی انجو شخو
اور بیشک رب ہے اللہ	نیکی والونکی ساتہ اور ہمراہ	ای جنہون نے جہاد وجہد کیا	حق ہماری مین جان ومال دیا

ہر طریقے سے مدد محنت ہو	دفع کرنی لگی دی اعدا کو	گاہ اعدائے دین کو قتل کیا	گاہ نفس و ہوا کو مار لیا
اونکو دکھلائینگے بفضل و کرم	راہ قرب و رضا کی اپنی ہم	آی خدا اس جہاد مین اگر	مثل مکڑی کی جال پھیلا کر
کھیلتا مین ہاشکارگس	باکمال ہوا حرص و ہوس	وای بیفائدہ گذاری عمر	مکھیان مار مار ساری عمر
سورۂ عنکبوت کی لطفیل	توجہا اس جہانکا مجسی میل	تا بجد و جہاد پیش آکر	اپنی عقبی کا مین بناؤن گھر

سُورَةُ الرُّوم مَكِّيَّةٌ وَهِيَ سِتُّونَ اٰيَةً وَكَلِمَاتُهَا ثَمَانُ مِائَةٍ وَتِسْعَةَ عَشَرَ وَحُرُوفُهَا ثَلٰثَةُ اٰلَافٍ وَخَمْسُ مِائَةٍ وَاَرْبَعَةٌ وَثَلٰثُونَ وَرُكُوعُهَا سِتَّةٌ

سورۂ روم جملہ کے جان	اور ساٹھ اوسکی آیتین پہچان	کلمات اوسکی آٹھ سو اوبیس ۸۲۰	حرف پینتیس سو بین اور چوبیس ۳۵۲۴
اور اوسکی رکوع گن لے اب	کہ زر وی شمار شش ہین سب	ان حروف مقطعہ کا بیان	کئی جاگہ مین کرچکا ہون عیان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

الٓمّٓ ۝ غُلِبَتِ الرُّوْمُ ۝ فِيْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ وَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ع
غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ ۝ فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ ۭ

دب گئی روم یعنی مردم روم	اہل فارس کا دیکھ زور و ہجوم	پاس والے زمین مین اسکے دین	وہ جو ہی سرحد عرب کے زمین
اور وے بعد اپنی دینے کے	اہل فارس کو اب دبائینگے	کئی برسونمین تین ہی نوتک	وی جو ہین سال تھوڑی اور اندک
ہی روایت کہ شاہ فارس و روم	لڑتی دونون تھی باندہ باندھ کے	اوس مین عرب کی سرحد پر	آمد شت عراق ہمدگر
رومیونکو کتاب والے گن	چاہتی فتح روم تھی مومن	اور وے کفار مکہ فتح و ظفر	اہل فارس کے چاہتی یکسر
پھر جو غالب ہوے وی فارسیوم	حکم مین لائی کچھ ولایت روم	شہرۂ شہر کرکے دے کفار	اہل فارس کے جیت روم کی ہار
کذب اور جھوٹھ کو اڑانی لگے	پھبتیان اسطرح پھبانی لگے	کہ ہم امی ہین اور وے فارس	ہم مین اور اونمین ہی تفاوت کیا
اور مسلمان و روم ہین یکسان	دونون اہل کتاب اور قرآن	اونکو فارس نے جو کیا مغلوب	ہی تفال ہمارے حق مین خوب
جبکہ پہونچی جہل نہایت کو	لائی روح الامین اس آیت کو	پس لگے کہنی ابکدن صدیق	اسطرح سے بفرقۂ زندیق
کہ نہین ہو جیو بکجل مراد	آنمہین روشن تمہارے اور دل شاد	تم جو نازان تھی فتح فارس پر	سو وے مغلوب روم ہون یکسر

کئی سال اوپر برس تین کی تئین — کرنی ہو تم بیان یہ بضع سنین — سنکے بولا ابی بی انصاف — کاہی ابابکر ہی یہ بات خلاف

بر غلط ہی یہ بات دی تو چھوڑ — مین تو بد تا ہون تجھی اسپر ہوڑ — الغرض ٹھہری اوپنے شرط مین دس — اور دے کی ٹھہری تین برس

جب کیا عرض واقعہ کی تئین — جاکی صدیق نی بخواجۂ دین — بولی حضرت کہ بضع ہی مبہم — تین سی زائد اور نو سی کم

کرلی جاکر زیادہ اور افزود — شرط مشروط و وعدۂ موعود — پہر کی صدیق اوسکی پاس آئے — اوس سے سو اونٹ شرط ٹھہرائے

اور کیا اوس سے وعدۂ موعود — تین سی نو برس تلک افزود — اوس سے صدیق نی لیا ضامن — اور اپنا اوسی دیا ضامن

آخر الامر جبکہ بدر کے دن — غالب آئی قریش بر مومن — پہونچی حضرت کو ناگہان یہ خبر — روم بہی غالب آئی اعدا پر

یا ہوئی اوس نوع سے موسوم — شاد و فرحان حدیبیہ کے دن — سو شتر اوس ابی سی لیکر — لائی صدیق پیش پیغمبر

یا کہ ضامن سے وہ جو تہا بالمال — لائی صدیق سو شتر فی الحال — کہنی اوں سے لگی وہی سرور دین — کر تصدق تو ان شتر کی تئین

پس ہمارے امام کے نزدیک — عقد فاسد کے ہی دلیل یہ ٹھیک — جسکا مردی امام سے ہی جواز — ہیچ دار الحرب کے ای ممتاز

ہی یہ آیت پیام یزدانے — از ہمہ معجزات قرآنے — ہی دلائل سے غیب کے یہ خبر — خواجۂ دین کے نبوت پر

لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْ بَعْدُ ؕ وَيَوْمَئِذٍ يَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ

بِنَصْرِ اللّٰهِ ؕ

خاص اللہ کی لیی ہی کام — پہلے اور پیچہی اے بلند مقام — اور جس روز غالب آوین روم — یعنے فارس کو جب باوین دم

خورم و شاد ہونگے اور فرحان — لا بنوالی یقین اور ایمان — مدد حق سی یعنی کر کی نظر — روم والونکا زور فارس پر

کہ وہ ہی تا کا فرونکی تئین — اور وہ ہے ہر دو بہر مردم دین — قبل سے ہی ازل کا قبل مراد — بعد سی بعد ہے ابد کا مفاد

یا غرض قبل و بعد ہی اسجا — روم کے دنی اور دہانی کا

يَنْصُرُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ

دیوی یارے ہی اور مددگار — جسکو چاہی وہ حضرت باری — اور وہ معبود زور والا ہے — مہربانی مین سب سے بالا ہے

وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ

وعدۂ حضرت خدا ہے صاف — اپنا وعدہ کری خدا نہ خلاف — پر بہت لوگ جانتی ہین نہین — صحت وعدۂ خدا کی تئین

ای بہروسا نہ کرتی ہین بخدا — کچہ دنی اسباب ظاہری کی سوا

يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ۝

جانتے ہین متاع ظاہر کو | اس جہانکی حیات سی بدخو | اور وے آخرت سی ہین یکسو | کرنی والی نہین کچھ علم و خبر
یعنے بن جاہ و مال دنیا کے | ہین نہین معتقد معاد کے بھی

اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۭ مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَاۗئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ۝

کیا نہین کرتی ہین تفکر و دھیان | اپنی جانونمین کہ کیا حال جہان | کہ بنائی خدا نی چرخ و زمین | اور جو کچھ ہی اونمین آشکار و عیان
ٹھیک ٹھاک اور درست فرماکر | اور ایک وعدۂ مقرر پر | اور بہت لوگ اپنی رب کے لقا | مانتی ہین نہین بروز جزا
ای قیامت سے رکھتی ہین انکار | وہ جو وقت لقا ہی اور دیدار | یعنے سرشتی کی ابتدا ہی ایک | یون ہین اوس سے کی انتہا ہی ایک
جسطرح خود نظر وہ آتی ہے | ابتدا انتہا دکھاتی ہے | وہی جو اشجار اور ہین حیوان | ابتدا انتہا ہی اونکی عیان
اور ہر گردش سپہر فلک | ہوتی ہی ایک وقت و مدت تک | اوسکی تقدیر ہی بوجہ کمال | ماہ یا سال یا کہ بارہ سال
وہ جو شے ہین ہے صفت موجود | اوسکی سارے جہان مین ہے نمود | وقت اپنی پہ ہی فنا اوسکو | سر مو بیش و کم نہ اوس سے ہو
پر سمجھ لی خرد ہی جسکی تئین | استبدا انتہا وہ کہیل نہین | اسمین کرلی ذرا تامل و غور | کہ ہی منظور اس سے مقصد اور
آخرت مین نظر وہ آویگا | سر سبز مین دعن کہا ویگا

اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاَثَارُوا الْاَرْضَ وَعَمَرُوْهَآ اَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْهَا

کیا نہین مین پھرے برو دی زمین | کہ دی دیکھین بچشم عبرت بین | کہ بھلا کیا ہوا ہے آخر کار | اونسی اگلونکا امی بلند و قار
تھی بہت اونسی زور مین افزود | گذری پہلی جو اون سے مادود نمود | اور پھاڑی اونھون نے ارض و زمین | معدن و چاہ و جو تنی کی تئین
اور بسایا اوا اونھون نے زیاد | اوس سے جو مکیون نے کی آباد | کہ وہ مکی کی جسقدر ہی زمین | قابل کشت اور زرع نہین

	یا ہین مکہ کی لوگ عمر مین کم	عمر اونکی نہی زائد ای ہمدم	
	وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ		
اور لائی تھی اونکو اونکی رسل	آیتین صاف اور دلیلین کل	پھر جو ایمان نہ لائے وی گمراہ	حق نی اونکو کیا ہلاک وتباہ
فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝			
پس نہ تھا حق کہ ظلم فرماتے	اونپہ بن انبیا کی پہونچاتے	لیک تھی وی کہ جانون اپنی پہ	ظلم کرتی تھی اونکو جھٹلا کر
	یعنے کرتا نہ تھا اونہین اللہ	غیر ارسال اون رسل کی تباہ	
ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوا السُّوْٓآٰى اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَكَانُوْا بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ ع			
پھر ہوا آخرش بصفحہ خدا	وی جو کرتے برائی اونکا برا	کہ مکذب تھی حق کی باتون کو	اور تھی اونپہ ہنستی وی بدخو
اک روایت مین سطر حسنی لکھا	کہ وہ سوآہی نام دوزخ کا	جسطرح بعض نی کیا ارقام	کہ وہ حسنی بہشت کا ہی نام
اَللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝			
حق بناتا ہی خلق پہلے بار	یعنے نطفے سے ای بلند وقار	پھر دوبارہ اوسے بناتا ہی	یعنے وہ مار کر جلاتا ہے
پھر طرف اوسکی پھیری جاؤ تم	ای جزا کی لیی سب آؤ تم	یا طرف اوسکے پھیرے جائینگے	اپنی اپنی جزا وی پائینگے
وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ ۝			
اور جسدن کہڑی ہو اور برپا	ساعت اور رستخیز سر پر آ	بیٹھینگے نومید جرم والی تب	شرک سی پیش انیوالی سب
وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ مِّنْ شُرَكَآئِهِمْ شُفَعٰٓؤُا وَكَانُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ كٰفِرِيْنَ ۝			
اور نہون اونکی واسطے زنہار	اونکی شرکا سفارشی اور یار	اور ہو جائینگے وی سر تا سر	اپنی شرکا سی منکر الیسرور
	ہین جو شرکا فرشتے اور اصنام	کہتی غیکو شریک حق وی خام	
وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ ۝			
اور جس روز ہو کہڑی اوٹھکر	ساعت اور رستخیز الیسرور	اوسدن اونگی فرقی فرقی ہو	وی جو ہین نیک خلق اور نیکو
فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ			

فَهُمْ فِي رَوْضَةٍ يُحْبَرُونَ

پھر وہی جو آدمی ہین گرویدہ	اور عمل اونکی ہین پسندیدہ	سو وے باغ بہار مین آکر	کیی جاوین بنا و سنگار
یعنے زیور سے پاوین آرایش	تسپہ جلوہ کی ہووے افزایش	یا کرا بکار جنت اونکو وہان	راگ گا کر سناوین با الحان
	ہووہ الحان نغمۂ توحید	یا وہ آواز کلمۂ تمجید	

وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَلِقَاءِ الْآخِرَةِ فَأُولَٰئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ

اور جو لوگ لائین ہین انکار	اور جھٹلائین ہین وے بدکردار	آیتونکو ہمارے ایسہ دین	اور ملاقات آخرت کی نہین
	سو یہ مردم شتاب ہین آوین	قہر کی تب ہے تاب ہین آوین	

فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ ۝ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ

پس بیا کی خدا کو یاد کرو	جبکہ تم شام و بامداد کرو	اور اوسکی صفت ہی سرتاسر	جملہ افلاک اور زمین اندر
اور پچھلی پہر کو ای مردم	اور جب ظہر کرتی ہوگی تم	یعنے تنزیہ سی کرو تم یاد	اوسخداوند کو بصدق و سداد
جسکے ہی خوبی و صفت یکسر	آسمان اور زمین کی اندر	چار اوقات جو کیی ارشاد	ہی نماز اون سے پنجگانہ مراد
شام مین مغرب اور عشا ہیدو	صبح مین اکنا ز صبح کی ہو	عصر پچھلی پہر مین ہی سنو سے	ظہر کرنی مین ظہر ہی مطوے

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ وَكَذَٰلِكَ تُخْرَجُونَ ع

پیش اخراج سی وہ آتا ہی	یعنے باہر نکال لاتا ہے	زندی اونکو مہربانی سے	مردی نطفے منی کی پانی سے
یا نکالی ہی کر کے وہ نبات	شجر و نخل کو ز تخم و نوات	یا نکالی ہی مرغ و طائر کو	اوسکی بیضے سی صرف احسان امو
یا کہ مومن کو اہل طغیان سے	یا کہ عالم کو شخص نادان سے	اور کرتا ہی خارج اور باہر	مردی زندی سی آپتوہ سیر
اور جلاتا زمین کو ہی بگیاہ	اوسکی مرنی کے پیچھے وہ اللہ	اور یون ہین نکالی جاؤ تم	اپنی مرنی سی پیچھے ایمیردم

ع

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ۝

اور ہی آیات قدرت اوسکے سے | کہ بنایا ہی تمکو مٹی سے | پھر یکایک تم آدمی ہوکر | چلتی پھرتی زمین مین ہوکیہ

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝

اور ہی آیات صنع یزدان سے | کہ بنائین ہین تمکو جنسان سے | قسم وار پس تمہاری سی ہمہ تن | جوڑی اور جنت و بیبیان اورن

تاکہ تم چین پکڑو اونکی پاس | اپنی ہمجنسیت کا رکھکر باس | اور رکھا درمیان تمہارے پیار | اور دیا اونمین رحم و مہر قرار

بیشک اسمین ہین نشان اور | واسطے قوم کی جو کرتی ہین دہیان | اوس خداوند فی بلا ازواج | نسل اشجار کو دیا ہی رواج

اور چلایا ہی نسل حیوان کو | اوس خداوند نے بنا کر دو | لیک اوسنی نہین دیا ٹھہرا | بعض حیوانکا جفت اور جوڑا

آدمی کا دیا ہی جفت قرار | کہ سو انسل کے ہو باہم پیار | تاکہ معمور اون سے ہو یہ جہان | چین پکڑین وے دوستی سی یہان

جو کوئی جفت کو نہ ٹھہراوے | یعنے فحش اور زنا سے بیش آوے | وہ تو انسان سے ہوا حیوان | بلکہ حیوان سے اوسکو بدتر جان

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ۝

اور اوسکی نشانیو نسی نشان | خلق افلاک اور زمین ہے عیان | اور بنا اوس عجب بنا کے کا | ہی کئی بولیون تمہاری کا

اور ہی اک نشان نیروان کا | بہانت بہانت اون تمہارے الوانکا | بی شک دیکھنے مین اچنبھا | ہین بتی بوجہ علم والون کو

یا بتی اسمین ہین جہان کی لیے | ملک و انسان رجانکی لیے | ایک باپ سے بنای بشر | اور ملا کر بہم بنائے کنبہ

پھر جدا اونکی بولیون کو کیا | اور جدا رنگ و پی اونکو دیا | ایک اقلیم و ملک کا انسان | دوسرے ملک مین ہے جیون حیوان

| | ہوتی اک شکل پر عجب ان سب | امتیاز اونمین کوئی کر تا کب

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَاۗؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ

اور بتون اوسکی سی تمہاری نوم | رات مین اور دن مین ہے یقوم | اور کرنا ہی جستجو و تلاش | تمکو بخشش ہی اوسکی یعنی معاش

بعض نی اپنے سے کی تسطیر | حسب بعضے نہار کی تاخیر | پس سمجھ لے جسے ہے عقل سلیم | اشتغال نہار پر تقدیم

| | یعنے قدرت کا ہی تماشا نمین | رات مین خواب جستجو دن مین

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ۝

بی شک دریامین بہت آیات — واسطے قوم کی جو سنتی ہین بات — اسمین نکتہ یہ ہی کہ نوح شبہ — ہوتی دو حالتون پہ ہین یکسر
رات کو چین سے وہی سوتے ہین — ونکو صرف معاش ہوتی ہین — سوگئی پر بطرز سنگ و حجر — کچھ سنین سکتی ہین وہ ہوش و خبر
اور جو لگتی ہین آنکھ روز یکو — ایسے ہشیار ہون کہ کوئی نہو — رات کی اصل قوہی سونے کو — اور دن کے تماشی ہونی کو
پہر دن مین یہی لیتی ہین آرام — اور کرتی ہین شب مین دن کے کام — سننے والونکی اون ہو نکا مقدر — مولوی نے کیا ہی یون اظہار
کہ وہی معلوم کرتی ہین سنکر — اپنی سونی کی حال کو یکسر — وقت سونے کے کچھ دکھائی نہین — دیدہ و چشم سر ہی اونکی نہین

وَمِنْ آيَاتِهِ يُرِيكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَطَمَعًا وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَيُحْيِي بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝

اور اوسکی نشونون سے ہی وہ جلے — کہ دکھاتا ہی تمکو وہ بجلے — واسطے ڈر کے اگر ترے تپسر — صاعقہ یعنی وقت سیر سفر
اور امید آب باران کو — جبکہ تم ہو مقیم اے لوگو — اور دیتا ہی آسمان سے اوتار — آب باران کو ای بلند و وقار
پہر جلاتا اوس آب سے ہی زمین — اوسکی مرضی کی یہی آئینہ دین — بی شک اس برق اور پانی مین — اوسکی قہر اور مہربانی ہین
ہین یہی بہر قوم وانشور — یعنے جو کہتی ہین سمجھ یکسر

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ تَقُومَ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ بِأَمْرِهِ ۚ ثُمَّ إِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً مِّنَ الْأَرْضِ إِذَا أَنتُمْ تَخْرُجُونَ ۝

اور نشونون سی ہی اوسکی ایسنے دین — کہ ہین قائم یہ آسمان و زمین — اوسکی فرمان و حکم سی یکسر — بی ستون و عماد پانی پر
پہر بوقتیکہ یعنی آواز ایک تمکو مار — یعنے آواز ایک تمکو مار — ارض مین سے کہ ہی زمین قبور — ای دم بعث و نشر ہونگے صور
ناگہان اون قبور مین سے تم — باہر آوگی یکسر اے مردم

وَلَهُ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ كُلٌّ لَّهُ قَانِتُونَ ۝ وَهُوَ الَّذِي يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَهُوَ أَهْوَنُ عَلَيْهِ ۚ

اور ملک ہین اوسکی تئین — جو کوئی ہین با سمان و زمین — ہر یک اوسکے ایسے ہی فرمان ہم — یعنے موت و حیات مین یکسر

اور وہی ہی وہ کہ کوئی اسکے دلدار	کہ بناتا ہی خلق پہلے بار	پہر وہ دہرائیگا اوسکو زندہ کر	اور وہ آسان ہے بہت اوسپر

وَلَهُ الْمَثَلُ الْأَعْلَىٰ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

اور اوسکی صفت بہت ہی بلند	آسمان و زمین مین ہے اسکے بلند	اور وہی ہی قوی و زور آور	اپنی حکمت مین سب سے بالاتر
یعنے جو لوگ آسمان مین ہین	صرف اللہ کی وہی دہیا نہین ہین	بندگی مین نکرتی کام ذرے	ہین نہ محتاج حاجت کسکے
جو زمین پر ہین لوگ دنیا کی	ہین کے آلودہ جملہ اشیا کے	لیک اللہ کی وہی صفت ای ہار	ملتی دونون مین ہے ہنین زنہار
	ہی بہر نوع پاک اوسکی ذات	کب صفت پاوین اوسکے مخلوقات	

ع ضَرَبَ لَكُمْ مَثَلًا مِّنْ أَنفُسِكُمْ ۖ هَل لَّكُم مِّن مَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُم مِّن شُرَكَاءَ فِي مَا رَزَقْنَاكُمْ فَأَنتُمْ فِيهِ سَوَاءٌ تَخَافُونَهُمْ كَخِيفَتِكُمْ أَنفُسَكُمْ

کی بیان اوسنے تمکو ایک مثال اپنے	لی تمہارے نفوس کے احوال	کیا بھلا اوس مین ہے تمہارے تئین	جنکے مالک ہو تمہارے یمین
کوئی اوس شے مین ساجھی ہے لوگو	وہ جو روزی مین ہمنے دی تمکو	پس تم اوس شے مین ہو برابر	ہی روا تمکو ہی تصرف سب
ڈرتی اون سے رہو جیون مین	جسطرح ڈرتی ہو تم آپسمین	ای مالک سی رہو ڈرتے	خوف اپنون سے جیسے ہو کرتی

كَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝

یون ہمین ہم کہولتی ہین سب تاسے	آیتین سب قوم دانشور	یعنے مالک ہو جو تمہی ایسروم	اپنی باندی غلام پر سب تم
کہاتی رہتی ہو تم بغیر ورے	اپنی خالق کی دی ہوئی روزی	پہر بھی شرکت سی کرتی ہو نہ پسند	اونکو جسطرح اپنی بہائی بند
اور نہ تم اونکی رکہتی ہو پروا	تاکہ وہ کام اونکی لیکے رضا	وہ تو مالک ہی راست اور برحق	اوسکو پروا نہین ہے کچہ مطلق
ایسی بندی کی اپنی ای لوگو	کہتی اوسکا شریک ہو جسکو	خلق چون بندگان سر دربش	ماند در بند حکم خالق خویش
	جملہ ہم بندہ اند و ہم بندے	نرسد بندہ را خداوندے	

بَلِ اتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَهْوَاءَهُم بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ فَمَن يَهْدِي

مَنْ اَضَلُّ اللّٰهُ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝

بلکہ پیروی ہوے ہین ظلم سیر	اپنی جہالت پہ غیر علم و خبر	سو اوسی کون راہ دکھلاوے	جسکو اللہ راہ بہکاوے
	اور نہ اونکا ہی کوئی ناصر و یار	وہی جو ہوا ہین راہ شرک شعار	

فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۭ فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ۭ لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

سو تو سیدہا رکھ اپنی منہ کی تئیں	دین پر یکطرف ہو آئین دین	ہی تراش خدا وہ ایجو شخو	کہ تراشا ہی جسپہ لوگون کو
نہ بدلنا ہی خلق خالق کا	ہی یہی دین راست اور سیدہا	لیک بسیار مردم کج بین	جانتی ہین نہ استقامت دین
یعنے اللہ حکم والا ہے	اور وہ سب چیز سے ترا لا ہے	نہ برابر ہی کوئی اوسکی کہین	اور اوسپر کسیکا زور نہین
وہ جو احکام دین ہین یکسر	ہر کسیکو ہی اونپہ علم و خبر	جانتی ہین وے رشت اور بد سو	کر چکی ہین برا وہی سب معلوم
جان اور مال کی ہتانی کو	عیب ناموس ہین لگانی کو	اور سمجھتی ہین خوب اور محمود	سر بسر یاد خالق معبود
اور غریبون پہ ترس کھانیکو	اور دنا سی زہش آنیکو	اسپہ چلنا ہی استقامت دین	نسبد و بست اونکا بن نے کی نہین
	انبیا کو خدا نی بہجوا کر	سبکو سکھلا دیا وہ سر تا سر	

مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ وَاتَّقُوْهُ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝

پھرنی والی ہوا اوسکی جانب کو	اوسکی مرجع سمجھ کے ای تو کو	اور ڈرو اوسخدا سی اے مردم	اور قائم رکھو نماز کو تم
اور مت ہو عمد سی چھوڑ نماز	لانیوالی شریک اور انباز	یعنے ہو کر رجوع اوسکی طرف	کر یو حاصل تم اصل دین سے شرف
اور جو دنیا کی فائدی کے لیے	تمنے یہ کام اور امور کیے	تو سنوارانہ تمنی اپنا دین	اجر عقبی تمہین ملیگا نہین

مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا ۭ كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ۝

مت ہوا وہین جو ٹکڑی ہوئی	دین اپنی کو اور ہو وی جتھے	ہر گروہ اوسپہ جو ہے اوناس	شاد و فرحان ہین اے دقیقہ شناس
	اور کرتے خیال ہین یکسر	کہ بلا ریب ہین ہمین حق پر	

وَإِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُم مُّنِيبِينَ إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا
أَذَاقَهُم مِّنْهُ رَحْمَةً إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُم بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ۝

اور جب دم لگتی ہے لوگون کو	کوئی سختی و رنج ای خوشخو	تو پکارین ہین اپنے رب کے تئین	پھر کی اوسکی طرف کو وی بیدین
پھر جب چکھاتے ہین اونکو	اپنی جانب سے مہرای لوگو	ناگہان اک گروہ اونمین کا	اپنی رب کا شریک لین ہین بنا
نعمت جو ن آدمی کی ہین ہیچیا	اوسکی حسنات یعنی اچھی کار	یون ہین ہوتے ہی روشن اوعیان	وقت دُکی جبلت انسان
	پھیرتا ہی وہ ہر طرف سی رو	ڈر کی مارے خدا کی جانب کو	

لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ فَتَمَتَّعُوا فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۝

تاکہ منکر ہون اوس سے وی بیدین	وہ جو نعمتی دیا ہی اونکی تئین	سو کرو فائدہ تم استحصال	لیکے دنیا کی چند روز اسوال
	پس شتابی سی جان لوگے تم	اوس جہانکی عقوبت ایردم	

أَمْ أَنزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطَانًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوا بِهِ يُشْرِكُونَ ۝

کیا اوتارا ہی ہمنی اونپہ سوکی	لیکے برہان وحجت معقول	سو وہ کرتا ہی گفتگو و کلام	اوس سے جو شرک لاتی ہین وی تمام
یا فرشتہ غرض ہی سلطان سے	ساتھ لایا ہو وہ جو برہان ہے	یا مراد اوس سے ہی کتاب بیان	جسمین ہووے دلیل اور برہان

وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوا بِهَا وَإِن تُصِبْهُمْ
سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ إِذَا هُمْ يَقْنَطُونَ ۝

اور جب ہم چکھاوین لوگونکو	رحمت و مہر صرف جسان ہو	ہوتی ہین شاد و خرم اونسے لوگ	دیکھتی ہین وے لوگ اوسپر سب
اور اگر ہووے اونکو رنج و ضرر	اپنی ہاتھونکی آگی پیچھے پر	ناگہان ناامید ہو جاوین	جزع و فریاد سے ہاتھ پیچھین
	ای نکرتی ہین شکر رحمت پر	اور نکرتی ہین صبر رحمت پر	

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ط
إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝

کیا ندیکھا اونہون نے ایخوشخو	کہ خدا کھولتا ہی روزے کو	جسکو وہ چاہتی ہی پیش آوے	اور جسی چاہے تنگ فرماوے
بیشک اسمین ہے پیغام لوگونکو	وی جو ایمان لاتے ہین خوشخو	اسی وے جو بسط و قبض خالق پر	صرف شکر و سپاس ہین یک

فَآتِ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالْمِسْكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ ۚ ذَٰلِكَ
خَيْرٌ لِّلَّذِينَ يُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝

سو عطا اور مرحمت تو کر	مانگنے والونکو اور سکا حق یہ ہے	اور محتاج اور مسافر کو	یعنے مال کو قوت سمجھے تو
یہ عطا ہی حقوق اور ابتا	اونکو بہتر ہی اے نبی ورا	جو طلب کرتی ہین لقاے خدا	یاد ہی ہین چاہتا رضاے خدا
اور یہی لوگ دینی والے مال	پانی والے فلاح ہین بیمثال	مانگنے والون سے ہین مراد یہان	شکر و صلت رحم سے ہے یہان
پس بحارم کا اس سے نفقہ مجھیک	ہی وجوبًا امام کی نزدیک	کر اس آیت کو دی دلیل وجوب	اونکو دینی ہین بر سبیل وجوب

وَمَا آتَيْتُم مِّن رِّبًا لِّيَرْبُوَا فِي أَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُو
عِندَ اللَّهِ ۖ وَمَا آتَيْتُم مِّن زَكَاةٍ تُرِيدُونَ وَجْهَ
اللَّهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُونَ ۝

اور جو مال دیتی ہو یکسر	ہدیہ و سود اور عطیہ پر	تاکہ ہووی زیادہ و افزود	مال مردم ہین مال ہدیہ و سود
سو نہ برتہتا ہی وہ خدا کی	برکت کا نہین ہے اونمین نشان	اور وہ جو دیتی ہو زکوٰۃ مین مال	چاہ کر وی خالق متعال
سو یہ مردم وہی ہین اے دلپسند	پانیوالی زیادہ اور دو چند	یعنے جس مال و زر کی ہو نیت پر	جو سکا ذات ہووے مدنظر
پس زیادت نہ اوسمین ہو سکے	برکت مے و مال ہو ہمارے	اور جو للہ دو خلق کو ساتھ	تو دو چند اجر اوسکو اوسکے ہاتھ
	بلکہ دہ چند اجر کی امید	عشر امثالہا اوسکو دید	

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ۖ
هَلْ مِن شُرَكَائِكُم مَّن يَفْعَلُ مِن ذَٰلِكُم مِّن شَيْءٍ ۚ

حق تعالی وہی ہی اے لوگو	جسنے پیدا کیا ہی تم سبکو	پھر دیا رزق تمکو جینے تک	اپنی افضال عام سی بیشک
پھر تمہین کاے پھر جلائی تمہین	جب اجل اور قیامت آئی پر	کیا بھلا ہی تمہارے شرکا سی	شکر تم پوچھتی ہو دعوی سے
کون سا شخص جو کری یہ کام	ان سب امر و نہی سے کوئی کام	یعنے کر سکتی ہین تمہارے خدا	خلق و رزق و اماتت و احیا

سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝

وہ ترا الٰہی اوس سے اور برتر	جس سے لاتی شریک ہین یکسر	

ع ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ
لِيُذِيقَهُمْ بَعْضَ الَّذِي عَمِلُوا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۝

کھل پڑا ہی فساد کفر و ستم	دشت و دریا مین آلودہ شیم	لوگون کے ہاتہ کی کمائی سے	شومے ظلم و کج ادائی سے
کہ چکہا دی اونہین وہ غرو جل	کچہ مزا اوسکا کرتی جو تہی عمل	تاکہ وی پہر کی راہ پر آوین	شرک کو چہوڑ کر یقین لاوین
یعنے کفر اور ظلم پھیل پڑا	جنگل اور شہرون مین تا بہ	وہ جو ہر یک طرف سے ہوا اور	ہین اوسکی نشانیان اور آثار
کچہ چکہینگے یہان واوسکا مزا	اور پورے وہ آخرت مین سزا	تا یہان کے وبال سی ڈر کر	آوین پہر کر وی راہ سیدہی

قُلْ سِيرُوا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوا كَيْفَ كَانَ
عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلُ كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُشْرِكِينَ ۝

کہدی اون شرکون سے اے پیمبر	کہ پہرو تم زمین مین یکسر	پہر دیکہو تم نظر کہ کیسے ہوا	آخر الامر پہلے لوگون کا
	تہی بہت لوگ اونمین شرک نہاد	یعنے پہلی جو ہوگئے برباد	

فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَاْتِيَ يَوْمٌ
لَا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللّٰهِ يَوْمَئِذٍ يَصَّدَّعُونَ ۝

سو تو سیدہا کر اپنی منہ کی تئین	اسی دین پر کہ ہی سیدہا دین	پہلے اس سے کہ آوی دن ایسا	نہ کوئی پہیر نا سکے جسکا
آوی اللہ کی طرف سے وہ دن	پہیر سکنا نہین جسے ممکن	یا نہین پہیرنا ہی جس دن کا	حق تعالی سی اے نبی ورا
	اوسدن آوینگی فرقی فرقی ہو	کوئی جنت کو کوئی دوزخ کو	

آوی جنت مین فرقہ مقبول کما فی قولہ تعالے شانہ فریق فی الجنۃ و فریق فی السعیر جاوی دوزخ مین رد مخذول

مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُونَ ۝

جو کوئی کفر لاوی اور انکار	پس پڑی اوسپہ اوسکے کفر کی مار	اور وہ جو کر رہین ہین اچہی کام	سو وے اپنی سنوارتی ہین مقام
	یعنے جنت مین اپنے جانون کو	راست کرتی ہین وے مکانون کو	

لِيَجْزِيَ الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْ فَضْلِهِ
اِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِينَ ۝

تا جزا اونکو دی کرلائی یقین | کر رہین ہین بھلائیونکی تین | اپنی فضل و کرم سی وہ معبود | کر ہین مومن بندے اخیر مقصود
بے شک اللہ چاہتا ہے نہین | منکرون اور کافرونکی تئین | تا کہ فرمائی جمع دونون کو | پیچ جنت کی صرف احسان ہو
 | بلکہ اون سے منون ہے کر کی جدا | جانب دوزخ اونکو بھیجی گا

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيٰحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّلِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ

اور اوسکی نشونون سی ایک یہ ہی | ہی چلانا ریاح و باؤن کا | کہ خوشیکی سنانیوالی ہین | ابر و بارا نکے لانیوالی ہین
اور اسواسطے کہ دیوی چکھا | رحمت اپنی کا مینہ سے وہ مزا | اور اسواسطے کہ ہون جاری | کشتیان اوسکے حکم سی ساری
اور اسواسطے کہ ڈہونڈو تم | فضل و روزی اوسکے ہی مردم | اور شاید کہ تم سپاس کرو | اوسکی اون نعمتون کا پاس کرو
وہ جو لفظ ریاح ہی آیا | تین باون سے ہین اونمین مراد | ہی شمال و صبا وہ اور جنوب | نہ کہ باد دبور بد اسلوب
کہ صبا و جنوب اور وہ شمال | فائدون سے ہین تینون مالا مال | لاتی ہین وہ ملک ابر و سحاب | اور وہ برساتی ہین خوب مین آب
نہ وہی کلیان ہین باہ لاتی | پھول ہر رنگ کی کہلاتی ہین | انعقاد حبوب و بار و ثمار | ہی کسی باوکا نہ اون مین کار
بالش زرع اور نمو شجر | منحصر ہی اونہین کے چلنی پر | اور کرتی روان ہین وے باوین | حکم پروردگار سے ناوین
 | اور غرض ہی تجارت دریا | ڈہونڈنی سی معاش کی اسجا

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا ؕ

اور بھیجی تہی پہلے تجھسی کل | اونکی لوگونکی پاس ہمنے رسل | پھر لی آئی نبی اونہین حکام | سر بسر شعر حلال و حرام
یا کہ لائی وہی معجزونکی تئین | بعض نے مانی بعض نی وی نہین | پھر لیا انتقام اور بدلا | ہمنے اون سے جو کرتی جرم و خطا
یعنے ہمنی کیی ہلاک و تباہ | وی جو منکر تہی اور صرف گناہ | اور بدے ہم اونکی پیش آئے | وی جو ایمان اور یقین لائے

وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

اور ہی ہم پہ ثابت و شایان | اونکی یاری جو کرتی ہین ایمان | بیچ مین باو کا جو ہی مذکور | اوسمین یہ ایک فرہی دستور
کہ برسنی کی مینہ کی باوین | جسطرحسے بشارتین لاوین | غالب آنیکی دین کے ہمہ تن | ہوتی جاتین ہین آتین روشن

اَللّٰهُ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ
فِي السَّمَآءِ كَيْفَ يَشَآءُ

ای خداوند برحق ایکو شنو	وہ جو دنیا ہی بھیج باؤن کو	پھر اونھاتی ہین بھر بارش اب	آسمان پر کو بادمین ابر و سحاب
پھر بچھاتا ہی ابر کو بسما	جسطرح سے کہ چاہتا ہی خدا	یعنے پھیلائی ہی کسی جانب	اور پھونچائی ہی کسی جانب
	اور اسیطرح دین حضرت کو	دیوی پھیلا وہ صرف احسان ہو	

وَيَجْعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ فَاِذَآ
اَصَابَ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ۝

اور کرتا ہی اوسکو تہ بر تہ	یعنے رکھتا ہی اوسکی تہ پر تہ	پس کرے تو نگاہ باران کو	کہ وہ ہوتا ہی خارج ایکو شنو
ابر کے درمیان سے یکسر	اوسکی اوس گھنی اور بڑھنے	پھر جو پھونچائی ہی وہ باران	یعنے مصروف جود و احسان ہو
جسکو آتا ہی چاہنی ہی پیش	اپنی بندون مین سے انبوت کش	ناگہان وے جو مینہ پاتی ہین	شادمانی ہی پیش آتی ہین
	یعنے وی کرنی لگتی ہین شادمان	پھونچتی ہی وہ مینہ اور باران	

وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِيْنَ ۝

اور بیشک تھی ایستادہ عمل	پہلے اس سے کہ اونپہ ہو منزل	پہلے باؤنکی اوس چلانی سے	یا کہ مینہ اور ابر لانی سے
مینہ سی اس توڑ نیوالے	یاس کو منہ کی موڑنی والے	قبل کر دو جگہ جو فرمایا	صرف تاکید کی لیے آیا

فَانْظُرْ اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ
مَوْتِهَا ۭ اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۡ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

سو نظر کر تو ای نبی زمان	سو ی آثار رحمت رحمان	کیونکہ احیا ہی پیش آتا ہی	یعنے کسطرح سے جلاتا ہی
وہ خداوند اس زمین کے تئیں	اوسکی مرنی کی بھی آیہ دین	ہی وہی صرف جود و احسان ہو	دینی والا حیات مردون کو
	اور وہ ہر چیز پر تو انا ہی	قدرت اوسکی ہی سب سے بالا ہی	

وَلَئِنْ اَرْسَلْنَا رِيْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ يَكْفُرُوْنَ

اور اگر بھیجدیں ہم کہیں باد	یعنے مصفر و قہر ہو پھیلاو	پھر لگین دیکھتی وی زرع و شجر	ہو گئی زرد باد سی یکسر

تو وہی ہے جاہلین العنز وہی ہے صرف کفران ایسے اسرع ناسپاسی ہیں جو ہیں یوں بیقول کر وہی سب بفتنوں کو جا جو ہیں بھول
پس نہ اوسکی بندی کو نذر وہ مراد پاکے نہ ہو قدر تا یزدی نرالی ہی اوسکی درگاہ دلا دیتی ہی
نت نئی چال سی وہ چلتا ہے حال سی حال کو بدلتا ہے قہر سی بہر ہو کی مہر سی قہر زہر کو شہد کر دی شہد کو زہر
تو تو ہی اسی محمد عربی اوس خدا کی طرف سی ایک نبی کام تیرا ہی راہ دکھلانا یعنی پیغام وہی پہونچانا
وہی تو مرد وہی کرو کو ہیں سب تیری باتیں ہیں سکتیں ہی کب

فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ۝

سو تو اونکو سنا نہیں سکتا وہی جو ہیں لوگ مردہ دل اور ہوئی اونپہ تو سنانی ہے وہی جو ہیں بہری دل اور کر
اپنی آواز مار نیکی نہیں راہ دین کی پکار نیکی نہیں جبکہ پہر جاتی ہیں نخوت جام پہیر کر مٹھیہ اسی بلند مقام
تو لیہ ہی جو بستہ اوبار اسمیں نکتہ یہ ہی کہ وہی کفار ہیں سماعت سے ہر طرح محروم کر سکتی ہیں کچہ اسے معلوم
جو وہی اقبال سا پیس آئے ہو ٹھہو منہ پلٹی دکہیہ تو پائے

وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝

اور نہیں تو سجہا نیوالا راہ اندہی لوگونکو ای رسول اللہ اونکی گمراہی اور ضلالت سے یعنی اوس شرک اور بطلان سے
نہ سنا تا ہی تو کبیکو مگر ہی جو سو من ہمارے ہی آیتون پر سو وے لوگ ایسے دہ نہاد حکم بردار اور ہیں منقاد

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً ع

حق تعالیٰ وہی ہی ہی کی لوگو جس نی پیدا کیا ہی تم کو ضعف سے یعنی ناتوانی سی نطفہ سست اور پانی سی
پہر عطا اوسنی تمکو فرمائی ضعف سے پیچہے اگ توانائی یعنی پکر تمیز دہ لڑکائی کی عطا اوسنی تمکو برنائی

ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا وَّشَيْبَةً

پہر کیا بعد زور کے تم زور اور سوی سفید داڑہی کر

يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ۝

خلق کرتا ہی اور بناتا ہی جسکی خواہش سی پیش آتا ہے اور وہ دانای حال ہی خلق قادر لازال ہی حق

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُونَ مَا لَبِثُوا
غَيْرَ سَاعَةٍ كَذَٰلِكَ كَانُوا يُؤْفَكُونَ

اور جسدن کھڑی ہوویگی قیامت	ساعت اور ستیخیز سر پر آ	کہا دین سوگند جرم کیسے سا	کہ نہ ٹھہری تھی ایکساعت ہی
یون ہین تھی پہر جاتے دنیا مین	جیسی ہین اولی جاتے حقیے مین	یعنی وہ مدت دراز قبور	سمجھکر سمجھین گے روز بعث و نشور
	اور اسطرح جیسے عقبی مین	غلطی مین پڑی تھی دنیا مین	

وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَالْإِيمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ
فِي كِتَابِ اللَّهِ إِلَىٰ يَوْمِ الْبَعْثِ فَهَٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ
وَلَٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ

اور کہین اسطرح وی مردم دین	جنکو بخشا گیا ہی علم و یقین	کہ تمہاری دسنگ تھی مشکیک	ہیچ قرآن کی جی کی اونھنی تک
سو یہ ہے روز جیکی اونھنی کا	جس سے انکار لائی تھی اورا	لیک تم تھی نہ جانتی یکسر	ہیچ سبلی اس دنکو جہل مین اگر
بعض نی یون لکھا کہ ہر دو کتاب	لوح محفوظ ای معانی یاب	پھر لکھین غیر کرنی دی ذات	از برای تدارک مافات

فَيَوْمَئِذٍ لَا يَنْفَعُ الَّذِينَ ظَلَمُوا
مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ

سو اوس اونھنیکے دن نہ آوے کام	اونکی جو ظلم کرتی تھی ی تمام	عذر خواہی سی اونکا پیش آنا	عفو اپنی قصور کروانا
اور نہ وی لوگ ایمانی یاب	ہو دین مطلوب پھر دفع عتاب	یعنی اونسے نہ چاہین حق کی رضا	کہ نہین راضی اونسے ہووے خدا

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۚ وَلَئِنْ
جِئْتَهُمْ بِآيَةٍ لَيَقُولَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا مُبْطِلُونَ

اور تحقیق ہمنی کی ہی بیان	ازبی مردمان دین قرآن	ہر طرحکی کہاوت اور مثال	کہ وہ توحید و حشر پر ہی دال
اور جو لاوی تو اونکو ایسته دین	کوئی آیت اور معجزہ کی تہین	تو بلاشک کرینگی یون گفتگو	وی مجھ لائی ہین کفر اور انکار
	کہ نہین تم رسول ایاتی	ہان مگر جھوٹی اور بناتی	

كَذَٰلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ

یونہین کہتا ہی مہر اسپر دیر | حق تعالی قلوب اونکی پر | وی جو رکتی نہین سمجھ پاک | جسکو ہی جہل تابع ادراک

فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِينَ لَا يُوقِنُونَ

سو تو ٹھہرا رہ اونکی ایذا پر | کہ ہی وعدہ خدا کا سچ کیسر | اور نہ ہرگز اوچہاویں تجکو | وی جو اتی نہین یقین بدجو

یعنی امر معاد ہین فی الحال | یا بڑی عذاب استیصال | یا الہی تفصیل سورۂ روم | گر مجھو نسیح او نظر مقسوم

فارس نفس و رومی شیطان | دوڑ لاتی ہین تیر دات جان | ٹوتی ہین اثاث ایمانکو | کرتی ویران ہین کشور جانکو

وی جو ہین میرے دین کے اعدا | کینہ و بغض آز و حرص و ہوا | جانکر اوسکو اپنی خوش حالے | ٹھوکے ہی لگاتی ہین تالے

مجکو ہر طرحکی اوٹھا آشوب | کرلیا چاہتی ہین بے مطلوب | فضل و احسان اپنا فرما کر | وی نجات اون سے مجکو ستا کر

سورة لقمان مكية وهي اربع وثلثون اية وكلماتها خمسمائة وثمان واربعون وحروفها الفان ومائة وعشرون وركوعها اربع

اوتری مکہ مین سورۂ لقمان | اوسکی چونتیس آیتین ہین جان | کلمے پانسو اور اڑتالیس | حرف ہین دو ہزار یکصد و بیس

| | اور اوسکی رکوع ہین چار | جو تجھی شک ہی کرلی اوسکو

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

الٓمٓ

الف و لام و میم کی تفسیر | کرچکا ہین کئی مجمہ تسطیر

تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ هُدًى وَرَحْمَةً لِلْمُحْسِنِينَ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُم بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ

ہین یہ آیات استوار سیر | آیتین اوس کتاب کی یکسر | کہ ہی محکم تمام اور پکے | وہ جو اوتری باحد نیکے

سو جو اور جھر محسنو کی ہی | ای جو ہوے ہی امر نیک کیی | جو کھڑی کرتی ہین نماز سداوہ | اور دیتے ہین مال کر دل تکڑہ

اور رہی پچھلی گھر کی نتی ہین | سچ سی بہشت و جزا کو جانتے ہین | دو جگہ لفظ ہم جو فرمایا | محض تاکید کی لئے آیا

أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

ہین یہی سو جنہ راہ سیدھی | اپنی پروردگار کی یکسر | اور یہی ہین فلاح والے سب | فوز و فیروزی انکا ہی سب

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ

اور آدمیون مین بعض لوگ ہین وہ بشر	کہ جو لیتا ہی مول لہو الحدیث	کہ بہکاوے خلق کو وہ بشر	کہ جو لیتا ہی مول لہو الحدیث
تاکہ بہکاوے خلق کو وہ بشر	دین اللہ سے بغیر خبر		

وَيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۚ أُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ

اور اسواسطے کہ ٹھہرا	دین کو اوسنے ہنسی وہ ٹھٹھا	ہین یہی لوگ جنکو ہی ذلت کا عذاب	دین و دنیا مین کرنیوالی خوار
یعنے ہنسی وقتال دنیا مین	اور خرید و فروخت بیہودی مین	وہ جو لہو الحدیث ہی راشد	اوس سے داغ و عذاب ہمان ہی مراد
	پڑہ لی جسکی تین روایت ہو	ابن مسعود کی روایت کو	

کما قال ابن مسعود رضی اللہ عنہ سئل عن قولہ تعالی ومن الناس من یشتری لہو الحدیث قال الغناء والذی لا الہ غیرہ

بعض نے اسطرح سے فرمایا	کہ یہہ حکم اونکی شان مین آیا	گانیوالی جو لونڈیونکی شان	مول لیکر دی ہوتی مانع دین
اونکی اصوات اور الحان سے	خلق کو باز رکہتی قرآن سے	اور بعضونے یون روایت کی ہی	کہ یہ شان نضر یہہ آیت ہے
پہر کی فارس سے جب وہ گہر آیا	ایک نسخہ خرید کر لایا	جسمین تہی داستان رستم	اور اسفندیار کا احوال
اور کیا جسمین تہا بطرز عجم	حال جملہ اکاسرہ کا رقم	ایکدن مجمع قریشہ مین آن	پڑہنے الحان ساتہ وہ سکو لگا
شنیفتہ اور فریفتہ ہو کر	کہنی اسطرح سے لگے یکسر	کہ محمد کا ہی جو فضل و کمال	اگلی لوگونکی قصص اور احوال
ای بخدا سچ ہی اگر مقصود	قصہ عاد و داستان ثمود	شرح کر سکے ہین زبانی ہم	حال اسفندیار اور رستم

وَإِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيَاتُنَا وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا كَأَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا كَأَنَّ فِيْٓ أُذُنَيْهِ وَقْرًا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ أَلِيْمٍ

اور جب اوسپر ہماری آیتین	اوسنے باتین ہماری ایسی سنی	پہر بنا ہی وہ پہپہہ ہو مغرور	گویا سنا ہی نہین کان اوسکے	کہینچکر آپ کو نہایت دور
مثل اوس شخص کے کہ ہو وہ	جسنے ہرگز نہین سنا اونکو	گویا اوسکے دونون کان اندر	ہی گرانی کہ ہو گیا وہ کر
سو خوشخبری خبر سنا اوسکو	یعنی بیم اور ڈر دکہا اوسکو	ماسکی وہ جو درد دائمی ہے	درد اور وکہہ مین جو ہمیشہ

	اِنمیں ضمائر بیان بخرتانیت	راجع مشتری لہو حدیث	

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتُ النَّعِيمِ
خَالِدِينَ فِيهَا وَعْدَ اللَّهِ حَقًّا وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

بیگمان وے جو ہوی گروید	کام کرتی رہی پسندیدہ	اونکو ہون باغ نعمتونکی عطا	رہتی جنمین مدین روی گی سدا
سر سبز وعدۂ خدا ہی راست	غیر نقص و خلاف بی کم و کاست	اور وہ غالب ہی حکمتون والا	زور حکمت مین حصر ہی بالا

خَلَقَ السَّمَاوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَأَلْقَىٰ فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ
أَنْ تَمِيدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيهَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ

کر دیا اونی خلق اور ایجاد	آسمانونکو بے ستون و عماد	دیکھتی ہو اون آسمانون کو	بی ستون و عماد ای لوگو
اور ڈالے زمین مین کوہ جبال	کہ نہ کھاوی زمین تم پر چال	اور بکھیرے زمین مین ہر جاندار	ہلنی والی جہین دھر رفتار
رکی نماسے التفات و رجوع	تبکلم کیا کلام شروع	تاکرین غور افتضاس سے اور	کہ نہ برساسکی ہی پیہم کو ادر

وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ
هَٰذَا خَلْقُ اللَّهِ فَأَرُونِي مَاذَا خَلَقَ الَّذِينَ مِنْ دُونِهِ

اور اوتارا فلک سے پانی کو	جسنے مصدون مہربانی ہو	پہر اوگا ہمنی وی بعد و سیاہ	اوسمین ہر قسم کے نفیس گیاہ
یہ جو ند کور ہوے چکے ہین اب	ہین بنائی ہوی خدا کے سب	پس دکہانی سی ہی پس اوتجہی	یعنے تم سر بسر دکہاد مجہے
کیا بنایا یہان اونہون نے بھلا	وی جو معبود ہین خدا کے سوا	خنکو اوسکا شریک لاتی ہو	اور پرستش سی ہی پیش آتی ہو
تم بنائی ہوی مگر ہو تمام	اور تمہارے بنائی ہین اصنام	پس ذرا دار ہی تمہارے کب	پوجتی ہو بتونکو جو تم سب

بَلِ الظَّالِمُونَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ

بلکہ ہین ظالم کیش بے انصاف	گمرہی مین کہ ہی صریح اور صاف	ہر کہ بہتر افریدہ اوبندہ اُست	بندہ در بند آفرینندہ اُست
پس کجا بندہ کہ شد بندے	لائق شرکت خداوندے	ہی روبت کہ جانتی ہی ہود	نیند لقمان کو سر اسر سود
حکمتین اونکی ہین بحکم عمل	سارے ملک عرب مین ضرب مثل	سارے آفاق مین ہی سکو لسنہ	
اونکی باتون پہ اہتمام مہام	حکمتی موقوف تہی نواص عوام	حال اونکی سی کہی کو خبر	

ع ۱۵ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ۭ وَمَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا
يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝

اور عطا ہمنی کی تہی لقمان کو — سر بصر فضل و احسان ہو
کہدیا تہا یہنی لقمان کو — کہ بجا لاسپاس نیروان کو
کہ بجا لائی ہی وہ شکر و سپاس — واسکی اپنی ای وقیفہ شناس
تو بتحقیق خالق معبود — شکر سی بے نیاز ہی محمود
نسبت اوسکی نسب کے آذر پر — منتہی ہوتی ہی رسوی پدر
اور تیسرے پہ ہین ہے یون مسطور — نام رکہتا تہا اوسکا جد ناحور
یا دہی لقمان تہی کسیکی غلام — حبشے الاصل اور سیاہ اندام
یا کہ نجاری اونکا پیشہ تہا — یا وہی کرتی تہی کام وزری کا
نکر ہے نے لکہا ہی تہی ہی نبے — یون ہین لکہتی سدی ہین اور شعبے
اونکی اکثر نصائح و اقوال — اونکی حکمت پہ سر بسر ہین دال
کرکی تا لکہر ارسال حیات — پہونچی یونس کے عہد مین بوفات

یا کہ فکر رسا و عقل کمال — تو ہمین ہی کچہ اور اسکی سوا
دین توحید و نفی شرک و ضلال — اور جو کوئی سپاس لائی بجا
اور جو کوئی کفر کرتا ہے — شکر کرنی سے درگذر تا ہے
ہی یہ انوار مین کہ تہا لقمان — پور باعور شہرہ دوران
اوسکی مادر تہین خواہر ایوب — یا کہ تہین اخت مادر ایوب
تہا وہ ناحور اخو ابراہیم — ابن تارخ جسے کیا ترقیم
کام رکہتی سدا اشتیاقی سے — کوشش وسعی و جانفشانی سے
ہی نبوت مین اختلاف اونکے — اور حکمت عیان ہے اوصاف اونکی
اور ہین آیہ متفق جمہور — کہ وہ لقمان حکیم تہا مشہور
عہد داؤد مین بحکمت تام — انبیا کی بتا ئی تہی احکام

وقف لازم علی قول من یقف علی الجلالۃ

وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ۭ
اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ۝

اور جب جسنے زن ہوا لقمان — اپنی بیٹی سی وہ جو تہا ماتان
اور وہ دیتا تہا اپنی پور کو پند — کای مرے چہوٹی بیٹی اور فرزند
کہ وہ خالق ہی اور سب مخلوق — ساجہی خالق کی ہووے کب مخلوق

یا کہ انعم سی تہا جو اوسکا پور — نہ پکڑ ساجہی اور شریک خدا
یا کہ اشکر سی یا کہ ہا شکور — شرک تو بیگمان ہی ظلم بڑا

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ۚ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰي
وَهْنٍ وَّفِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ ۭ
اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ۝

اور کیا ہمنے حکم انسان کو — اوسکی ماں باپ ساتھ احسان کو — ہی ہمی موجب اونکی احسان کا — کہ اوٹھائی ہی اوسکو اوسکی ماں
سست ہوتے ہے سست ہوتی پر — یعنے اوسکو وہ پیٹ مین رکھکر — اور چھڑانا ہی دودھ سی اوسکو — دو برس مین جو منقضی ہوتے ہین
کہ بجا لاؤ شکر اسے لوگو — مجھکو اور اپنی باپ اور ما کو — میری جانب ہے ہسکو پھرانا — شکر اور شرک کی جزا بانا
درمیان مین جو یہ کلام آیا — حق تعالی نی اوسکو فرمایا — جب ہوے صرف موعظت لقمان — حق ادہین کچھ کیا نہ بیان
سمجھی مقبوح اوسکو اور مذموم — تاکہ اپنی غرض نہ ہو معلوم — خود خداوندنی کیا ارشاد — اپنی حق کی تئین کیا جبت باد
شرک کی بعد وعظ کی اول — تاکرین نیکے گرد سپہ عمل — بوجہ لی اوسکو ای بعد از عیر — کہی بعد از خدا حق ادہین
باپ کا حق خدا نے تبلایا — اور خدا کا پدر نے سکھلایا — حق پیغمبر اور مرشد کو — جان حق کی عرف مین انجو شخو
— کہ وی ہین نائب خدا یکسر — لاتی ہین راہ راست اور حق پر —

وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰٓى اَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا وَّاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

اور جو اُرجائین ماں اور تمہ — تجھسے میرا شریک کرنے پر — ایسی شی کو کہ ہی نہین تجھکو — جسسے علم و خبر کچھ ہی نخو شخو
تو نہ چل اونکی حکم و فرمان پر — یعنے شرک سے بھی شریک نکر — اور رہا تہ اونکی اور ہمراہ — پیچ دنیا کی ای سخن آگاہ
ایک دستور سی کہ ہو دلنشین — یعنے فرمانی شرع جسکو پسند — اور چل راہ اوسکی جو کوئے — میری جانب پھرا نخو شخوئی
پھر ہی مجپاس تمکو پھر آنا — یعنے روز جزا جزا پانا — پھر بتاؤن مین تمکو یکسر دم — وہ جو کرتی تہی خیر و شر سی تم
اہل تاویل سی روایت ہے — شانمین سعد کے یہ آیت ہے — مَنْ اَنَابَ سی ہین سعد رضی اللہ عنہ صدیق — اونسی اسلام سعد ہے تحقیق
حال اصرار اوسکی مادر کا — سورۂ عنکبوت مین گذرا — ذکر اوسکا بقصۂ لقمان — ہی مناسب یہ نہی شرک یہان
پھر ہی لقمان کی وصیت اور — کر تلاوت اوسی بدیدۂ غور —

يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ۝

ای مری چھوٹی بیٹی اور پیارک — یکمان خصلت شبہ یک یک — گر ہو ہم سنگ دانی رائی کے — ہو بھلائی کی یا برائی کے

پھر ہو سنگ کا نہیں ہو پنہان — جسکا ہی سا تو ہین زمین ہی کان — یا کہ ہو وی وہ آسمانون مین — ای کشادہ تر ہین مکانون مین
یا کہ ہو کے زمین مین پنہان — لائی گا اوسکو حضرت یزدان — حق تعالی تو ہی جہی سے خبر — علم رکھتا ہی کنہ ہر شی پر
یعنے باریک بین ہی اور آگاہ — ہر خفی اور کنہ سے اللہ — اوس سے کچہ چیز ہی نہین مخفے — نہی سی نہان اور چہپی سے چہپی
لائی حاضر کریگا وہ ہر شے کو — تاکہ اوسکا حساب فرماہو — آگی اہکی وصیت لقمان — حق تعالی نی اوکی ہی بیان

يَا بُنَيَّ أَقِمِ الصَّلٰوةَ وَأْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰى مَا أَصَابَكَ ۖ إِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ۝

ای مری چہوٹی بیٹی رکہہ برپا — تو نماز وصلوۃ اور سکہلا — سانہ دستور کی بہلائی کو — اور نکرنی دی تو برائی کو
اور سہارا اوسکو جو پڑی تجہپر — یہ تو ہمت کی کام ہین یکسر — اسلیے ہی نہین زکوۃ یہان — کہ ہوا لیسونکی پاس ال کہان

وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ۝

اور مت موڑ کال اپنی تو — کبر و نخوت مین آکی لوگونکو — اور مت چل زمین مین اترا کر — ای تبختر کو کام فرماکر
حق تعالی کو ہی نہین بہاتا — ہر یک اترانا فخر مین آتا — لفظ تصعیر سے جو ہی ارشاد — موڑنا گال ہی یہ کبر مراد

وَاقْصِدْ فِي مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ۚ إِنَّ أَنْكَرَ الْأَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيرِ ۝

اور چل بیچ کی تو اپنی چال — تا نہ خفت اور کبر پر ہو وبال — اور نیچے کر اپنی تو آواز — یعنے فریاد و نعرہ سی رہ باز
بیگمان زشت تر پکار دنکی — صوت و آواز ہی حمار دنکی — یعنے خر کی بلند تر آواز — سب سے ہی نالسند تر آواز
ہی روایت کہ مشرکان عرب — رفع صوت اتنا سی تہی نازان سب — پس یہ آیت خدا نی بہجا کر — رد کیا اونکی فخر کو اون پر

ع أَلَمْ تَرَوْا أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَا فِي السَّمٰوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَأَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهُ ظَاهِرَةً وَبَاطِنَةً ۗ

کیا نہین تمنی اوسکو دیکہہ لیا — کہ خدا نی ہمارے کام کیا — وہ جو افلاک مین ہی سر تا سر — اور جو کچہ زمین سے اندر
اور بہرہ دیہا ہمکو ای گروہ — نعمتین ہین کہ نعمت کا ہی گروہ — ظاہر و باطن کی شکار و نہان — جنکو حس و خرد سی لین پہچان

جیسے محسوس ہین جناب رسول	جیون فرشتونکی ہی مدرکہ عقول	یا ہی اقرار آشکارو عیان	اور تصدیق نعمت پنہان
یا کہ ظاہر ہی نطق وگویائی	اور باطن ہی عقل ودانائی	یا کہ ظاہر وہ حفظ قرآن ہے	اور فہمیدا وسکی پنہان ہے
یا کہ ظاہر ہی روز پنہان رات	یا نہان صوم اور عیان ہے صلوٰۃ	یا کہ ذکر زبان ہی وہ عیان	اور فکر جنان ہی وہ نہان
یا کہ ظاہر ہی صحت ابدان	اور باطن ہے صحت ادیان	کرگئی اس روش پر نظر جمیل	اہل تحقیق تین سو تاویل (ول ۱۲)
	ہین وے بحر العلوم مین قوم	کرلی تو دیکہہ کر ادسی معلوم	

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ۝

اور ہین بعض لوگ ہی گمراہ	کہ جھگڑتی ہین فی صفات اللہ	یا وی اوسکی کتاب وقرآن مین	یا کہ توحید شان پیروان مین
نہین رکہتی سمجہ نہ سو وجہ دلیل	اور نہ روشن کتاب جلیل	بلکہ ہین محض بستہ تقلید	اپنی آبا کی سر بسر وے عنید

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَآ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ۭ اَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ۝

اور جسوقت کہیئے انکو تمین	ہین نصرکی جو ساتہ وی تمین	کہ چلو اوس طریق وحکم پہ تم	جو اوتارا خدانی ای مردم
تو کہین ہین کہ ہم چلین اوسپر	پائی ہمنی نہی جسپہ اپنی پدر (یا انصاف ۱۲)	کیا بھلا گرچہ ہووے ای لوگو	دیو وشیطان بکارتا اونکو
	جانب نیک دوزخ اور نکال	یعنے تب ہی چلینگے اونکی چال	

وَمَنْ يُّسْلِمْ وَجْهَهٗٓ اِلَى اللّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۭ وَاِلَى اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ۝

اور جو کوئی سونپی اپنا رو	کرکی خالص خدا کی جانب کو	اور حالانکہ ہووہ نیکے پیرو	ای عمل مین بھلائیان لاکر
پس بلاشک پکڑلیا محکم	سخت مضبوط طاسیتو وہ شیم	اور اللہ کی طرف ہین تمام	انتہای امور اور مرام

وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ كُفْرُهٗ ۭ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝

اور جو کوئی شخص منکر ہو	تو نہ اندوہگین کرے تجکو	اوسکا انکار سانہ پیش آنا	ای نہ ایمان اور یقین لانا

ہی ہماری طرف پھر دو جہان	بازگشت اونکی ای نبی زمان	پس جتا دینگے ہم اونہین وہی عمل	غیب کی کرنی سی پیش آئی دغل
	کہ خدا جانتا ہی سر تا سر	سینون والی جو خیر ہی اور شر	

نُمَتِّعُهُمْ قَلِيلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ إِلَىٰ عَذَابٍ غَلِيظٍ ۝

فائدہ دینگین اونکو ہم اندک	ناز و نعمت سی تھوڑی مدت تک	پھر پکڑینگے ہم بلائین اونکی تئین	کرکی ناچار لائینگی اونکی تئین
	مار کی اور سخت سہے جو مار	کہ وہ ہووی نہین سبک نہار	

وَلَئِن سَأَلْتَهُم مَّنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ ۚ قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝

اور جو تو پوچھی کافرونکی تئین	کس نے پیدا کیی زمان و زمین	بولینگے پیدا وی سبحانی کیی	کہ کہ تعریف ہی خدا کی لیے
	پر بہت لوگ جانتی ہین نہین	کہ ہون لازم وی بات کہنی کی لیے	

لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۝

خاص اللہ کی ہی جو کچھ شے	آسمانون مین اور زمین مین ہے	بے شک اللہ ہی ہی بی پروا	ہر ثنا سی کیا گیا وہ ثنا
جیون غنی ہی وہ ذات اپنے مین	ہی ستودہ صفات اپنے مین	اگلی آیت کا وجہ اور منشا	بعض نی اون جہود کو ہی لکہا
کرتی جو اعتراض قرآن پر	اس روش گفتگو سی بچا کر	کہ محمد کی ہی کتاب عجب	ہم نہ اوسکا سمجھتی ہین مطلب
حکمت اوسکی جو پڑہ سناتا ہے	خیر اکثر کو وہ بتاتا ہے	اور کہی ہی کیا ہی اور نے	تمکو تھوڑا ہی علم قرآنے
پس جواب اوسکا ہے ستودہ نہاد	سورۂ کہف مین کیا ارشاد	پھر مکرر وہ ذکر فرمایا	اوسکی تاکید کے لیی آیا

وَلَوْ أَنَّ مَا فِي الْأَرْضِ مِن شَجَرَةٍ أَقْلَامٌ وَالْبَحْرُ يَمُدُّهُ مِن بَعْدِهِ سَبْعَةُ أَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمَاتُ اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝

اور اگر جتنی ہین زمین مین شجر	قدرت حق سی ہون قلم یکسر	اور بحر محیط ای خوشخو	ہر قلم کی لیی سیاہی ہو
پیچہے اوسکی ہی سات دریا اور	ہر قلم کی سیاہی ہون آوے سو	تو نہین ختم ہون یہ سب یکتا	حق تعالی کی باتین اور کلام
	حق تعالی تو زور والا ہے	حکمت اپنی مین سب سی بالا ہے	

مَّا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ إِلَّا كَنَفْسٍ وَاحِدَةٍ ۝

نہ بنا تا ہے تمکو ای لوگو	اور جلا تا نہ پھر کے ہی تمکو	ہان مگر ہی وہ ایک جی کا سا	نہ وہ محتاج ہی اعانت کا
یعنے یک لفظ کُن سی کر ارشاد	اوسنی سب خلق کو کیا ایجاد	پھر اوٹھاوی جہانکو پھر دوم صور	کر سرافیل کے تئین یا مور

اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ

کہ خدا تو بقدرت والا	سننے والا ہی دیکھنی والا	جیسے سننے کی بات سنتا ہے	دیکھتا ہی وہ دیکھنی کی شے
نہ کسیطرز و نہج سے زنہار	عجز کا بار گہہ مین اوسکی بار	ہی تو انا وہ خالق برتر	خلق اشیا و لعبت ہوتی پر

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَّجْرِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّاَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ

کیا نہ تو نے بھلا کیا ہی نگاہ	کہ بہ تحقیق حضرت اللہ	لائی ہی شب کی تیرگی کی تئین	روز روشن مین اے رسول امین
اور لاتا ہی ای نبی عرب	روشنی روز کی ظلمت شب	اور کیی رام اوسنی شمس و قمر	تا کہ لین اون سے منفعت یکسر
ہر یک اون مہر و ماہ سی فلک	جاری ہوتا ہی وقت ٹھہرا تک	اور تحقیق خالق برتر	وہ جو کرتے ہو تم رکھی ہی خبر
وقت ٹھہرا جو ہی یہان ارشاد	اوس سے ہی دور مہر و ماہ مراد	یا قیامت غرض ہی اوس سے یہان	جیسے انوار مین کیا ہی بیان

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ

یہ جو قدرت اوصنع کا ہی بیان	اسلیی ہی کہ حضرت یزدان	ہی وہی ٹھیک بود اپنی مین	یعنے واجب وجود اپنی مین
اور جسکو پکارتی ہین یہ شرکیک	اوس خدا بن نہین ہی ہیچ اور ٹھیک	اور سب اسطی کہ ہی وہ خدا	جملہ شی سی ہی بلند و برا

اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ع

کیا نہ دیکھا ہی تو نی ای ممتاز	کہ بلا شک و ریب فلک و جہاز	چلتی ہین بحر مین بہ نعمت حق	حق تعالی کی نعمتین لی کر
تا دکھاوی تمہین کچھ اپنی تئی	ای عجائب کچھ اپنی قدرت کی	بیشک اسمین ہی آیتین بہ تحقیق	ٹھہرنے والی شکر والے کو

وَاِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ

لَهُ الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۚ

اور جب بچا آوے انکو بلیونکی طرحسے اسیر ور	کرتی آواز ہین خدا کی تئین	کرکی خالص اوسیکی واسطے دین	
پہر یو قتیکہ دی بچا اونکو سوی صحرا کی فضل فرماہو	تو کوئی اونمین اتیو کہ میانہ	چلنی والا ہو بیچ ہین کے چال	
ای چلی کوئی از سر توفیق دین توحید کی میانہ طریق	پہر لگی کرنی کوئی شخص عوے	کفر کی راہ ہین میانہ روے	

وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ۚ

اور نہ لاتا ابا ہی اور انکار	قدر قونن سی ہمارا ہی لدار	پر جو ہی عہد توڑنے والا	شکر سی منہ کو موڑنی والا

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِيْ وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۡ وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْـًٔا ۭ

لوگو ڈرتی رہو رب اپنے سے	خوف کرنی رہو رب اپنے سے	اور ڈرو ایسی روز سی کہ نہین	کام آوی پدر پسر کے تئین
اور نہ کوئی پسر ہوا ی متماز	رکہنی والا کچہ اپنی باپ سے باز	یعنے جب ہوسکی نہ سپے پیر	کچہ پسر کے پدر پدر کی پسر
باپ ہوئی ہی ہین یہان سے مراد	وی جو مومن نہین ہون اونتقاد	ورنہ ایمان والے باپ و پسر	ہونگے ہین اوسدن شفیع یکدیگر

اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۪ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۝

بیشک وعدہ کا ہی خدا ٹھیک	ای خبر اور سنا ہی بے شک	سو نہین دے فریب تم سبکو	ترنکی اسجہا نکی ای لوگو
اور نہ ٹہگ لے تمہین بنام خدا	وہ جو شیطان ہی ٹہگ والا	تمکو دہوکا یہ دے بجرم و گناہ	کہ غفور رحیم ہے اللہ
اور دنیا کی زیست کا دہوکہا	اسطرحسے وہ دیوے تمکو سکہا	کہ ہونیکی جسے یہان توہم	کب وہ نیکی سی ہو وہان مجہ دم
کہتی ہین اکبر و حارث نام	یا کہ جسکا لکہا ہی وارث نام	کہنی یون سید الورسی سے لکا	کا یمحمد مجہے یہ رسے تلا
کہ بہلا آئی وہ قیامت کب	جس سے ہمکو ڈرائی ہی تو اب	اور خبر مبنیہ کے بتا مجکو	کہ وہ کس بد لیونسی نازل ہو
اور وہ مو میری حاملہ ہی زن	نر سی ہی یا بجا وہ آلبتن	اور بتا دی مجہی کہ مین کل روز	کون سی کسب سے ہوون فائز اندوز
اور بہ فن مر کہان ہووے	جبکہ تن ہی روان روان ہووے	تب اس آیت کو لای روح امین	تا جواب اوسکو دین پیمبر دین

اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ

بیشک اسہی کہ جسکی پاس	علم ساعت ہی اے دقیقہ شناس	یعنے رکہتا ہی ہی ای خوشخو	علم وقت قیام ساعت کو

وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ ۖ

اور وہی ہی اوتارتا باران	اپنی قدرت سی چاہتا ہی جہان	اور رکھتا وہی ہی اوسکی خبر	ریحم پیٹون کی ہی جو ملدہ ونر
	خواہ کامل ہو خواہ ناقص ہو	جانتا ہی وہی خدا اوسکو	

وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ۖ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ ۖ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ۝

اور نہین جانتا ہی کوئی جی	کیا کمائی گا صبحکو کل کے	اور نہین جانتی ہی کوئی جان	کہ مری کس زمین مین اوسکو آن
بے شک ربیحضرت اللہ	علم والا ہی غیب سے آگاہ	رکھنی والا ہے علم اور خبر	ظاہر الحال اور باطن پر
یا آلہی بسورۂ لقمان	رکھہ مجھی صرف شکر تو ہر آن	کر عنایت سے اپنے ارزانی	مجھکو توفیق پند لقمانی
تاکہ شرک و خطا سی رہ کر باز	مین بجا لاؤن سیکے و نماز	زندگانی مین اچھائی ہمدم	سچ کی چال مین کرون قیام

سُورَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَلٰثُونَ اٰيَةً وَقِيلَ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ اٰيَةً وَكَلِمَاتُهَا ثَلٰثُ مِائَةٍ وَثَمَانُونَ وَحُرُوفُهَا اَلْفٌ وَخَمْسُ مِائَةٍ وَسَبْعَةُ عَشَرَ رُكُوعُهَا ثَلٰثَةٌ

سورۂ سجدہ خواجہ دین کا	شہر مکہ مین اوتری سرتاسر	سر سے اوسکی آتین ہین تیس	یا کہ ہین جملگی وی نو اور بیس
کلمات اوسکی از سر تعداد	تین سو سے زیادہ ہین شتاد	حرف اوسکی کی گئی ہین شمار	یا نسو ستره اور ایک ہزار
	تین نے اوسکی جو گن لیی ہی رکوع	تین آئی شمار مین مجموع	

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

الٓمٓ ۝

ع

تَنْزِيلُ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ رَّبِّ الْعَالَمِينَ ۝

یہ جو سورہ ہی منزل قران	کچھہ نہ دھوکہی کا جسمین ہے مکان	طرف مالک جہان کی ہے	یعنے اللہ کی یہان سی ہے
پھر بھلا اہل مکہ بے توفیق	کرتی ہین اوسکو کتابکے تعلیق	یعنے بل ارتیاب ہے گمراہ	جانتی ہین اوسی کتاب اللہ

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ لِتُنذِرَ

قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ۝

یا بھلا کہنی لگتی ہین بد خو	کہ لیا باندہ جو ٹھہرا سی اوسکو	بلکہ وہ ٹھیک راست ہی کیسر	تیری رب کے طرف سی آیرور
تاکہ تو ڈر سناوی لوگونکو	ای وعید خدا کو پڑہ کر تو	نہین آیا ہی کوئی خبکی پاس	لا نیوالا وعید بیم و ہراس
عمدہ فرصت ہے بخشی پیش	جانب حق سی اے نبوت کیش	تاکہ وی لوگ راہ پر آوین	ڈر سنانی سی تیری مُد جاوین

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ؕ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيْعٍ ؕ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝

حق تعالی وہی ہی اے شیہ دین	جسنے پیدا کیا زمان و زمین	اور جو اونکی بیچ ہی یکسر	شش و نو سین کہ ہون یہانتک قدر
پھر قرار اوسنی عرش پر پکڑا	وہ جو سارے جہان سے ہی بڑا	نہ تمہارا کوئی ہی اوس بن یار	اور نہ کوئی سفارشی زنہار
	کیا پکڑتی نہین ہو وعظ اور پند	سنکے اوسکی مواعظ دلبند	

يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗٓ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ۝

سارے تدبیر کے وہ دے ہی اوتار	سر بسر اسجہانکی امر اور کار	آسمان ہی سین ارض تلک	بھیجکر اوسکی ساتھ یک ملک
پھر چڑہتا ہی آسمانکو وہ کام	کر کی تدبیر کو وہ اپنی تمام	اکید ہین کہ ای سعادت رس	جسکا اندازہ ہی ہزار برس
جنکو گنتی ہو اس جہان ہین تم	یعنے بر سو سے یہانکی ایر دم	مولوی نی یہان کیا ارقام	وی جو ہوتی بڑی ہی بڑے کام
عرش سی ایک حکم دیکی قرار	لائی ہی اس زمین اپنے کو تار	آسمان و زمین سے جسدم	جملہ اسباب اوسکے ہون ہیہم
تو مرتب وہ کام ہوتا ہے	یعنے ہین کر تمام ہوتا ہے	پھر وہ رہتا ہی ایج اور جا رے	ایکمدت بقدرت باری
سیر خدا کی طرف وہ اوٹھہ جاتا ہے	اور بر نگ دگر اوترتا ہے	جیسے وے انبیا تھی اور سارے	ہوگئی محو جنکی سب آثار
	اس جہان کے ہزار سال ایکان	اکمدن کے قدر ہین حق کی یہان	

ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝

ہی یہ اوسذہ نہان و عیان	غالب مہربان جملہ جہان	یعنے یہ خالق مدبر کار	جانتا ہی چھپی کھلے اسرار

	رکھنی والا ہے زور پر تقدیر	کرنیوالا ہی مہر در تدبیر	

الَّذِيْٓ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ
مِنْ طِيْنٍ ۝ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۝
ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ
الْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝

وہ کہ جسنے بنا دیا اچھا	جملہ شے کو جسے کیا پیدا	اور جسنے شروع فرمایا	یعنے آغاز ساتھ پیش آیا
خلق انسان کو یعنی آدم کو	ایک کاری سی صرف صنعت ہو	پھر بنائی ہی جسنی ای دلنشیں	نسل و اولاد اوسکی اور فرزند
نچڑی پانی سی ہی جو خوار و حقیر	ہو کی مصروف حکمت اور تدبیر	پھر کیا راست قالب آدم	اور دیا پھونک اوسمیں از خاطر
اور دیدی تمکو کان سننی کو	اور آنکھیں کہ اونسی تم دیکھو	اور دل تمکو بوجھنی کی لیے	اوسنی احسان ہر حسی کیلیے
تھوڑا کرتے ہو شکر اوسکا تم	اوسکی اون نعمتون پہ ہمدم	کر نظر روح کا وہ عز و شرف	اوسکو نسبت کیا ہی اچھی طرف
	جانتی ہیں جو کہتی ہیں ادراک	کہ ہی ذات اوسکی روح وجا سے پاک	

وَقَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۭ
بَلْ هُمْ بِلِقَاۗئِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ۝

اور کرتی ہیں یہ طرح گفتار	وی جو کہتی ہیں بعث اسکی کا	کہ بوقتیکہ کھوئی جاوین ہم	یعنے رکنی سی پیش آوین ہم
ارض میں بعد از فنا و ہلاک	یعنے ہو جائیں ملکی کمیسر خاک	کیا یہ تحقیق ہم ہون بار دگر	نئی پیدائش اور جدید اندر
بلکہ وی اپنی رب کے ملنی کو	ماننی والی ہیں نہیں بدخو	یعنے منکر ہیں آخرت سے بعید	پچھلے گھر کو وی ماتے ہیں نہیں

قُلْ يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ۝

کہدو تو ایسیدرین زمان	قبض کرلی تمہارے روح و روان	ملک الموت یعنی عزرائیل	وہ جو تم پر کیا گیا ہی وکیل
یہ طرف اپنی رب کے پھر جاؤ	یعنے تم زندگی سے پاؤ	پھر اگر تمنی شکر حق نہ کیا	اور لقا کو نہ اوسکی مان لیا
	تو وہان تم بانفصال کمال	بیٹھو اپنی سر دنکو نیچے ڈال	

وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا ع

اور کبھی نہ کہی اے محمد تو	جبکہ انکار لانیوالون کو	ڈالی اپنی سر اپنی رب کے پاس	اور کہتی بالفعال و ہر انفس
اسطرح سے کہ ای جار رب	سمنے دیکھا تری لقا کو اب	اور سنا ہمنی گوش دل ہی کل	تجھے تصدیق انبیا و رسل
یا سنا ہمنی تجھے سر تا سر	زجر و توبیخ شرک و کفران پر	یا سنی ہمنی صور کے آواز	پس یہ ایمان ہم ہوے ممتاز
	لیک ہم پر رہا ادا شکر	اور نہ ہی یہان مکان و جا شک	

فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوقِنُوْنَ

اب ہمین پھیر بھیج دنیا کو	ہو کی مصروف فضل و احسان تم	تا کرین کام ہم پسندیدہ	ہم تو ہین ہونیوالی گرویدہ
	پس کہینگا خدای غرو جل	اب نہ ہی عبرت یقین و عمل	

وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّيْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ

اور اگر چاہتی ہم ای خوشخو	تو عطا کرتی ہر تن اور جی کو	اوسکی ایمان کے راہ پر لانا	اور اچھی عمل بجا لانا
لیک ثابت ہوا ہے محکم مقال	از سر اقتضای قہر و جلال	کہ بلا شک بھرون ہین دوزخ کو	جن و انسان سے اکٹھی لیکو
	اور بداہت ہی اوسکے مجھے سب	ہی سہارے وہ بھولنی کی سبب	

فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا

سو چکھو اوس سبب سے ای مردم	کہ بلائی سی پیش آئی تم	اپنی اس روز لقا کی تئین	جسکو دنیا مین تم نہ تھے یقین

اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ

ہم گئی بھول تمکو جیسی تم	بھول ہمکو گئی ہو ای مردم	یعنے ہمنی تمہارے نسیان پر	تمکو چھوڑا عذاب مین یکسر
	وہ عذاب و نکال درد گیر	منتقر اج ہی کی دن یہ نہیں	

وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ

بلکہ چکھتی رہو سدا کی مار	بدل اوسکی جو کرتی تم تھی کار	آگی اوسکی امام کی نزدیک	اب ہی ہمدہ نوان بلا شک

اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۩

ہی نہین سب بغیر کا یہ تخ تخ | مانتی ہین ہمارے باتون کو | وی کہ جب بچی نصیحت پہنچے | سانتہ اون آیتون کے ای دلپسند
گر پڑین منہ کی بل وی سجدہ کنان | اور پاکی کی سانتہ کرتے بیان | خوبیان اپنی رب کے سر تا سر | یعنے اوسکی عذاب سے ڈر کر
اور وے سرکش نہین ہین ایمان سے | بلکہ ہر بندگی یزدان سے | شائعہ اسسے ہو قت شما | کہتی ہین سجدہ دہم ای یار

تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا
وَّطَمَعًا ۖ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝

قعدہ رہتی ہین اور الگ بکیسر	کروٹین اونکی ایسی تو دہ سیر	اون بچھونون سے ہین جو الگ	خواب راحت مین اونکے ہوتی
کرتی آواز ہین رب اپنے کو	خوف سی اور طمع سی وے خوشخو	اور جس شے سے ہمنی اونکو دیا	فرج کرتی ہین وی براہ خدا
خوف و لالچ سی اوس خدا کی اگر	کوئی مصروف ہو عبادت پر	اوسکو فرمائی ہی قبول خدا	لیک اوس بن جاو ڈرہی یا
بعض سے اس روش ہو منقول	ہین وے انصار سکا وجہ نزول	جنکے گھر گے نہ بعد تنہا گھر سے	مسجد حضرت پیمبر سے
پڑہ کی حضرت کی سانتہ مغرب تو	متوقف وہان عشا تک ہو	باجماعت عشا کو کر کی ادا	اپنی اپنی وی گھر کو جاتی سدا
تا عشا اپنی کروٹین بکیسر	نہین کرتی تہی خوابگاہون پر	یا کہ وی لوگ سکا ہین منشا	باجماعت پڑہین جو صبح و عشا
یا کہ مقصود اوس سے ہین شب خیز	وی جو غفلت سے کرتی ہین پرہیز

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ ۚ جَزَآءً
بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

سو نہین جانتی ہی کوئی جان	وہ جو شی کی گئی ہے نہین پنہان	سنہد بک انکو نکی سبیل مدل	اوس سبب سے کہ کرتی تہی وی عمل
یعنے یا دین جزا سی پنہانے	مثل کردار ہای نہانے

اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ۭ لَا يَسْتَوٗنَ ۝

کیا بھلا جو کوئی ہو با ایمان	مثل اوسکی ہی جو ہو نافرمان	نہ برابر وی ہونگے ہین منعواب	یا کہ رتبی ہین امعانی یاب
ان کی آیتونکا وجہ نزول | ہین علی یعنی ابن عم رسول | اہل تحقیق از سر تفصیل | کر گئے اسکی اسطرح تاویل
کہ ولید بن عقبہ بلدکی دون | اونکو شیرحق سے فائق گن | کہ بر نخوت مین ایک ناگاہ | کہنی اسطرح سے لگا گمراہ
کاسی علی جو ہی تو فسان ہی تو | یون ہین مین اپنے ہون زبان تو | بولی حضرت علی کہ مت اترا | تجکو مجھسے برابری ہی کیا

تب یہ آیات لاي روح امین | حکم خالق سی بشیر و نذیر دین

أَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ جَنَّاتُ الْمَأْوَىٰ نُزُلًا بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

لیکے وی لوگ جو یقین لائے | اور اچھی عمل سی بیش آئے | تو ہین اونکو عطا وارزانے | باغ رہنی کی خاص مہمانے
اوس سبب سے کہ تہی دی کرتی کام | یا دین درگاہ حق سے وی انعام

وَأَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا فَمَأْوَاهُمُ النَّارُ ۖ كُلَّمَا أَرَادُوا أَن يَخْرُجُوا مِنْهَا أُعِيدُوا فِيهَا وَقِيلَ لَهُمْ ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّذِي كُنتُم بِهِ تُكَذِّبُونَ ۝

اور لیکن وی جو بین فسق شعار | پس ہے رہنی کی اونکی جا گہ نار | جب ارادہ کرین وے فسق اندر سے | کہ نکل آئین اگ سی بدکیش
پہیرے جاوین اوس اگ کی اندر | اور کہا جاوے اونکو ایسے وقت | کہ چکہو تم عذاب آتش کا | وہ کہ دیتی تہی جسکو تم جہٹلا

وَلَنُذِيقَنَّهُم مِّنَ الْعَذَابِ الْأَدْنَىٰ دُونَ الْعَذَابِ الْأَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۝

اور بیشک چکہاوین اونکو ہم | یعنی دنیا مین استوده شیم | مارسی جو ہی کمتر اور قرین | مثل قتل اور اسر و قحط سنین
جو درے مارسی ہی اے دلدار | کہ خلود مستقر بڑی ہی وہ مار | تاکہ وی پہرے راہ پر آوین | یعنے جو لوگ اوسین رہے جاوین
ڈر کی اوس مار سے کہ اولی ہے | لاحق الحال جو بنیا ہے

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَا ۚ إِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ مُنتَقِمُونَ ۝

اور جو اونی عذاب سے کمتر ہین | سر بظلم اور ستم وی کرین | تو کہا جاوے ظالمونکو یون | کہ بہلا کون ہی ستم مین فزون
اوس شہر سی یا گیا ہی جو نیند | باتون رب کے سے اپنی دی پسند | پہر یا عراض اون سے پیش آیا | یعنے وی پیغمبر دہیان کچہ لایا
ہیگمان ہم گناہگارون سے | یعنے شرک اور ستم شعارون سے | یعنے والی ہین انتقام و بدل | ہلاکو عذاب حسب عمل

ع وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ

اور دی ہمنی امیدانی یاب | مثل قرآن کلیم کو وہ کتاب | جسمین یہ تمام تہا مذکور | جسکا تورات نام سی مشہور

فَلَا تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَآئِيْلَ ۝

پس نہ رہ بیچ شک کی اوسکے ملنے میں یا نہ رہ شک میں ازلقای کلیم کہ ہو معراج میں تجھی تکریم
اور کیا ہمنے اوسکو ہمچو رہنما ازبنی یعقوب یعنے تورات سی کہائی راہ ہمنے یعقوبیون کو خاطر خواہ

وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ ۝

اور کیی ہمنے اونمین دی اُنکو کہ چلاتی طریق حق یکسر اونکو فرمان ہمارے سے اوسدم کہ رہی ٹھہری اسیرادہ شیم
اور رہی دے ہمارے یا تون تئی لاتی ایمان اور یقین یکسر ٹھہری رہنی سی ہی مراد یہان صبر اونکا اطاعت و ایمان
یا کہ اوس قوم کی شد اندیر صبر کرتی رہی دی سر تا پا تم بہی ٹھہری رہو بدین شیوہ ان
تا تمہارا بہی ہووے حال وہی یعنے اے امت نبی زمان
پیرو اصحاب دی چال وے

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝

رب ترا ہی وو ہستیودہ نہاد جو کرے فیصل اونمین روز تناد بیچ جس شے کی تہی وہی مبدء دا رکہتی جہوٹ اور اختلاف کا
امر دین شے سے ہی یہان مقصود جسمین تہی مختلف نبی قوم عنود

اَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ۭ اَفَلَا يَسْمَعُوْنَ ۝

کیا نہ سوجہا آئی اوس سے اونکی وی جو منکر ہین حشر سے بیخبر اون سے پہلے قرون عاد و ثمود
چلتی ہین یعنی کرتی ہین گی گذر اونکی اوجڑی گہر و نمن وقت سفر بیگمان اس ہلاک کرتی ہین
ہین تہی اور نشانیان یکسر کہی والونکو کرتی ہین جو گذر کیا نہین سنتی ہین قیل و مقال کرتی انکار ہین جو بداعمال

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ ۭ اَفَلَا يُبْصِرُوْنَ ۝

کیا نہ دیکہا اونہون نے اوجہ تئی کہ روان کرتی ہم ہین پانی کو ارض مین جو بی جیٹل اوپٹیر جسمین ہووے گیاہ کا نہ اثر
لیجاتے اوسمین سے اونکی ہین انعام کہاتی اوسمین سے اونکی ہین انعام اور وے آپ اے بلند مقام

کیا نہین دیکھتی بدیدہ سر — یعنے قدرت کا اوس خدا کی اثر — تا سمجھکر اوسے بوجہ کمال — سر بسر ہو نو مین صدق بستدلال
جان لیوین کہ جیون بیفک ہین — ہی اوگا تادہ کہتیمنو کی تیئین — یون ہین مردونکو بی جلا سکتا — یعنے مرینکی بعد اوٹھا سکتا

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْفَتْحُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ

اور کہتی ہین اسطرح بیدین — کہ بلا کب یہ ہوگی فتح زین — دہ ہو تم سچے اپنی وعدہ پر — دیتی ہو غیب کی یہ ہمکو خبر
تو خبر کہتی ہوگی ای مردم — ان استم سیفتح لنا — علے المشرکین — اوسکی وقت وقوع پر ہی تم

قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنفَعُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِيمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ

کہہ محمد کہ روز فتح نہین — کام اونکا منکرونکی نہین — اونکا لانا یقین بخوف ہر اس — کہ وہ ایمان خوف سے اور یاس
اور نہین ہین وہ مردم متذبذب — کہ دلی جائین ڈہسل اور تعویق — ای قیامت کے دن وہ بد اطوار — پائین ہین ڈہیل کے عذاب اوار
یا کہ دن بدر کی ہوئی تھی فتح — اوسدن ایمان اونکا ہو مقبول — یا کہ اوس روز فتح سی ایمان — فتح مکہ کا دن ہی قصد یہان

فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانتَظِرْ إِنَّهُم مُّنتَظِرُونَ

سو اہانت سی پھیر اپنا رو — اونکی جانب سے ای محمد تو — اور رہ منتظر کہ وی بیدین — منتظر ہین سب کے اپنی امین
یعنے تکتا رہ ای رسول اللہ — نصرت کردگار کے تو راہ — کہ وی بھی راہ تکتی ہین یکسر — تا کہ پاوین وے تجھسے فتح و ظفر
انجدا سر بسجدہ رکھہ بحکو — سورہ سبحہ کے طفیل سے تو — کر عنایت خلوص سیر تئین — کہ مین رکھکر زمین پہ اپنی جبین
تجکو تنزیہ یہ ساتھ یاد کرون — دلکو تیری ثنا سی شاد کرون — نکہون مین زبان سے الا — انت سبحان ربے الاعلے
تا اثر سی ہو اوسکی نورانے — مثل نور خدا کے پیشانے

سورة الاحزاب مدنية وهي ثلثة وسبعون اية وكلماتها الف ومائتان وثمان وثمانون وحروفها خمس الاف وسبع مائة وست وتسعون وروى عنها تسعة

جب کہ اوتری یہ سورہ احزاب — تھی مدینہ مین وے بلند خطاب — اوسکی آیات تین اور ستیاد — ہین سرہ نوی شمار اور تعداد
اور کلمات مین ہزار دے عدد — ہشت سو ہشتاد و یکہزار و صد — اور حروف اوسکے ہین رہ نے شمار — چار کم آٹھہ سو اور بیس ہزار
اور اوسکی رکوع نو مین سب — جو تجی شک ہی گن لی اونکو سب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا ایھا النبی اتق اللہ ولا تطع الکافرین والمنافقین ع
ان اللہ کان علیما حکیما ۱

ای نبی حضرت خدا سے ڈر	یعنے رکھہ تو ثبات تقوی پر	اور مت کر اطاعت انجو نخوت
حق تعالی تو ہی خبر والا	اپنی حکمت اور حکم مین بالا	اہل تحقیق نی لکھا ہی یہان
پہونچی مکہ سے بعد جنگ احد	جب مدینہ مین وے بعد جدوجد	ہوگئی کر کی ملی مسافت طول
دوسرے روز سے منافق کو	ساتھ اوس قوم کی موافق ہو	سید الانبیا کی بزم مین آ
کای محمد ہماری مان یہ بات	چھوڑ دی ہمکو تو بلات و منات	اور ہمارے سفارشی تو گن
ہم بھی پکڑین نہ تجھکو بار دگر	تیری معبود کی عبادت پر	سنکے یہ گفتگو پیمبر دین
عرض کرنی لگا ابی سلول	کیجیے اس سخن کو آپ قبول	ہین وے اشراف قوم اندر شہر
ہی صلاح اوسکے ضمن مین مطوی	فائدہ تام اوسمین ہے سنوے	آئی خارق جوش حمیت کر وہ حالت
بولی وسید زمین و زمان	اونکو پہلی ہین دے چکا ہون امان	قتل اونکی پہ یون نہو تو چین
تب اس آیت کملائی روح امین	کر سکین نرم تابی کو نہین	اور کیا حکم خواجۂ دین کو

واتبع ما یوحی الیک من ربک ط ان اللہ کان
بما تعملون خبیرا ۲

اور چل اوسپہ اے بلند مقام	آوی تجھکو جو شیری سے پیام	کہ بلا شک ہے سب اللہ
	یا وہ ہی کید کافران سی خبر	پس کری دفع تجھسے سر تا سر

وتوکل علی اللہ ط وکفی باللہ وکیلا ۳

اور مت چھوڑ پیروی ڈر کر	کر بھروسا تو حق تعالی پر	اور کفایت ہی حضرت یزدان
اگلی آیت کا وجہ اور منشا	ہی ابو معمر اوسکا بیٹا	وہ جو تھا مشرک سر اشرار مین
تیز مغز و ذکی جد و جہد خو	جانتا تھا کہ ہین دو دل دو	مدعی تھا کہ مین محمد سے

الغرض جب چلا وہ مکہ کو | غرہ بدر ہی گریزان ہو | ایک پاپوش ہاتھ مین لیکر | اور اوس سر کو پامین کھینچ کر
راہ مین مل گیا ابوسفیان | خبر قوم سی ہوا پرسان | کہنی اوس سے لگا ابو معمر | ہوگئی سر سے زیر و زبر
بعض شخاص جان سے مارے | اور گئی بھاگ بعض بیچارے | پھر لگا کہنی کیا ہی تیر اصال | کیون یہ پاپوش ہی ہاتھ سے نکال
تب لگا کہنی وای میری تئین | دست و پا مین بھی ہتھیار نہین | مین تو ایسا ہون بیخود و بیہوش | پامین مجبون ہون لا سکتا پوش
پس کی مطلع پیمبر دین | نفی دو دل کی ایک نین کی تئین

مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِي جَوْفِهٖ

نفی دو دلی قرار دیے | ہر کسی مرد و آدمی کی لیے | دو دل اوسکی شکم مین تا کہ رہ | کسیکو ہرگز نہیں ایسی سرشت زیبا
ای نکرتا ہی ہر شبہ دو دل | بلکہ ہر یک کا ایک ہی ہو دل | کہ بلا شک ہی قلب انسانی | معدن و کان روح حیوانی
متعلق ہی نفس شبہ سے | پس تقید ہی اوسکا متعدد | بعض نے اون کا نفوس کی تئین | اسکا منشا لکھا کہ از مرکبین
کرتی بایکدگر تھی شرح و بیان | دو دل از بہر خوابہ دو جہان | کہتی دو دل نبی کی وی جو کو | اک صحابہ کی ایک اپنی اور

وَمَا جَعَلَ اَزْوَاجَكُمُ الّٰٓئِ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ

اور نکرتین تمہاری وی نسوان | جنکو کہہ بیٹھی ہا مین تم بہ زبان | ہیچلی ہا مین تمہارے تا کہ جدا | کرے دو دلکو ہیچ کی حکم خدا
یعنے جنکو ہیچ کہونگے ای مرد | کہتی ہو مثل پشت مادر تم | اوس سے اوندنی کیا ہی نہین | اسے کہنی ہی مادر اونکی تئین
کہ یہ خادم ہی اور وہ مخدوم | جمع دونو کا ایک مین معلوم | پشت پر حصر ہی نہ حکم اظہار | بلکہ ہر عضو دست گردون دار

وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَآءَكُمْ اَبْنَآءَكُمْ

اور نہ اللہ نے کیا لوگو | بیٹون لے پالکون تمہاری کو | بیٹے اہلی تمہارے اور سپہ | تا کہ میراث مستحق لین بلا شبہ
کہ ہوا ایک ایک صلی کار | اور روحوت ہے عارضی ای یار | پس بھلا ایک شخص کے اندر | ہون دو نون دو بجمع کیونکر
اہل تحقیق سی ہوا منقول | کر بیٹھا عہد کفر مین معمول | اپنی بہو کو جو کوئی مالکتا | عمر بھر اوس سے وہ جدا رہتا
اور جو گر بر تسا کسیکو لیہ | ارث لیتا وہ اوسکی مرنی پر | پس بفرمان حق عز و جل | حکم اگلی گئی وی دونون بدل
کہ محالات عقل سی ہے صریح | کیسون کر وہ اجتماع ہو صحیح | مادر و زوجہ ہونا اک زن مین | کب ہو دو دل کیطرح اک تن مین

کیسے بے باک اور ہیں بیشا	مجتمع ہیچ ایک تن کی بہلا	زن کو مادر جو کوئی کہہ بیٹھے	تو وہ سودہ مجادل کہلے
	اور لی پالکون کا ذکر و بیان	حق تعالی نی کریا ہی بیان	

ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ۖ وَاللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيْلَ ۝

یہ جو سمجھو ہو بیٹے کو ما	اور لی پالکون کو تم بیٹا	بات اپنی مہونکی ہی کہ بیٹھے	کچھ حقیقت اسمیں اصل کی نہیں
اور خدا بولتا ہی راست سخن	کہ وہ ہیو و فرض واقعی ہو تن	اور وہ دکھلائی ہی راہ	سر سر ٹھیک اسی خاطر خواہ
اسکا منشا ہین زید حارث نام	نہ جو ہو صلبی بیٹے کا حکام	خواجۂ دین کو جب دی ڈالے	کر کی آزاد جیون بھر پالے
	تب وہ کہلائی لی پالن خواجۂ زین	تب اس آیت کو لائی روح امین	

اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآئِهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْٓا اٰبَآءَهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ وَمَوَالِيْكُمْ ۚ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيْمَآ اَخْطَاْتُمْ بِهٖ ۙ وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝

مار دو آواز اونکو ایمردم	یعنے لی پالکون کو اپنی تم	اونکی باپون کے اور نسبت کر	یعنے ہیں جنکی نسل سی وہی پسر
وہ تمہارے پکار عدل کمال	ہی نہ زیبا یہ ایزد متعال	پھر اگر تم نہ جانو اسی لو گو	اپنی لی پالکونکی باپون کو
تو تمہارے وے ہین برادر دین	اپنی بھائی کہو تم اونکی تئین	اور وے چیلی تمہارے ہین پسر	پس پکارو خطاب سے لی کر
اور نہ ہی تم پہ کچھ گناہ و وبال	جسمین تم سے خطا ہو لاعلاج حال	پر جو قصد اگر ہین تمہارے قلوب	جانکر غیر باپ کو منسوب
اور ہی اللہ بخشنے والا	رحم والا بیان سے بالا	اسی خطا سی کریں جو کوئی گناہ	تو نہ پکڑی اوسی کو ہو اللہ
اور ارادہ سے ہو جو کوئی قصور	چاہی بخشی اوسی کو رب غفور	ہی وہی سر بسر خطای عمل	چوک سی وہ جو منہ سی جاے نکل
	کہ فلانی کا ہی فلان فرزند	ہی وہ حالانکہ اور کا دلبند	

اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ ۖ

ہی پیمبر بسا شفیق و مہین	اپنی نفسونسی ہو منکی تئین	کہ ہی کا بنی صلاح و صلاح	اور کار نفوس سر و طلاح
پس سزاوار ہی کہ جملہ عباد	رکھین حضرت کو دل و جان سے یاد	اسکا منشا ہی اسی شد و مد	کر چلی جب سے ترک رسول

پس انکی کرنی یکبیک ارشاد — بخروج جماعت منقاد — بعض بولی ماں کو جاوین ہم — اذن ماباپ کا جو پاوین ہم
تب پیمبر پہ اوتری آیت یہ — مومنوں پر ہوئی عنایت یہ — کہ ہین ماباپ سے زیادہ تر — مومنونکی لیے وہی پیغمبر

وَاَزْوَاجُهٗٓ اُمَّهٰتُهُمْ

اور ہین ازواج پاک خواجہ دین — مائین اونکی وہی جو کہین ہین یقین — یعنے ادب و حرمت و تعظیم — اونکو ہی حکم مادری تکریم
پھر ہین دیکھنا روا اونکا — اور ہین جرات اونکا روا

وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ اِلَّآ اَنْ تَفْعَلُوْٓا اِلٰٓى اَوْلِيٰٓئِكُمْ مَّعْرُوْفًا ۭ كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا

اور جو کتی رحم سی ہین ہیوند — یعنے ناتی کی لوگ خویشاوند — بعض اونکا ہی بعض ہی بہتر — لوح محفوظ بیچ السرور
یا بقرآن حضرت یزدان — حکم میراث کا ہی جسمین عیان — لانیوالون یقین وایمان سے — ای جو بسر شد نصر ہون جان سے
اور مہاجرون سے دی جو چھوڑی گھر — پہونچی حضرت کے پاس سرتاسر — ہان مگر یہ کہ تم کیا چاہو — دوستون ساتہ اپنی احسان کو
ہی سراسر یہ حال اونکو — بیچ قرآن و لوح کی مسطور — یعنے قرآن و لوح مین ہی لکہا — حال حضرت کی اولویت کا
اور توریت سردمہار حام — لوح و قرآن مین لکہی ہی تمام — یون لکہا ہی بموضع قرآن — کہ پیمبر ہی نائب یزدان
جان و مال اپنی مین پیمبر وار — نہ تصرف سی ہے کسیکو کار — اگر مین ڈالنا نہین ہے روا — اپنی آپ اپنی جان و تن کا
اور پیمبر حکم فرماوے — تو وہ فی الفور فرض ہو جاوے — اور ہین بی بیان پیمبر کے — ستر و حرمت مین مثل مادر کے
اور وے رشتہ قرابت تو — پہونچی حضرت کے ساتہ مومن جو — دیکہہ حضرت نی اونکی تنہائے — رد و آلیسہ کرنی لی بہائے
اس مواخات کو وہی کہ ملحوظ — ہوتی میراث سی بہم محفوظ — پہر جو لائی قرابتی ایمان — بولی اسطرح سے نبی زبان
کہ قرابت تمہاری بالاتر — ہی سوالات و بہا کے جاری یہ — اور مدار توارث و میراث — ہی قرابت پہ ورذکور و اناث
پر کرو اونکی ساتہ نبی احسان — یہ لکہا ہی بموضع اور قرآن

وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِيّٖنَ مِيْثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُّوْحٍ وَّاِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۠ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ۙ

اور کریادای سراسر سوز — جبکہ بھنی لیا الست کی روز — انبیا و رسل سے اونکا قرار — اور لیا تجھسے ای بلند وقار
اور نوح و خلیل و موسی سے — اور مریم کی بیٹی عیسے سے — اور لینی سے پیش آئی ہم — اون سے عہد شدید اور محکم
ای لبعد عبادت نیروان — بقسم اون سے لے لیا پیمان — اور لیا اون سے عہد و تحویدین — کر موکد قسم سے اوسکی تئین
اسلیے پانچکا نام فرمائے — کہ اولوالعزم و رسل آئے — اور ہمارے بنے کی ہی تقدیم — اوسمین از راہ عزت و تعظیم
تا قیام قیامت و محشر — اونکا باقی رہی نشان و اثر — پیشتر اس سے جو ہوا ارشاد — کہ وہ حضرت ہین سب جیون زیاد
پھر یہان اسطرح سے فرمایا — کہ یہ درجہ رسل نے جو پایا — اوسکا موجب یہ ہے کہ اونکی تئین — ہی وہ محنت کہ دوسرے کو نہین
یعنے سب سے مقابلہ کرنا — اور کسی شخص سے نہین ڈرنا — اور کسی اور سے خدا کے سوا — نہین رکھنا ذری امید و رجا
آگی فرمائی علت اوسکی بیان — انبیا سی وہ جو لیا پیمان

لِيَسْئَلَ الصّٰدِقِيْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ وَاَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝

تا کہ فرمائی باز پرس سوال — دن قیامت کے ایزد متعال — راستگویون کو اونکی راست قرار — اور کہی منکرون کو دکھہ کے مار
یعنے پہونچا کی خلق کو احکام — بزبان پیمبران کرام — آخرش باز پرس فرماوے — اور سزا منکرون کو پہونچاوے
راستگو یون سے ہین مراد یہان — انبیا یا کہ مردم ایمان — آگی اسکی بغرو وہ اخزاب — ہی یہ احسان مومنون کو خطاب

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَآءَتْكُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا وَّجُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ۚ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ۝ ع

مومنو یاد تم کرو یکسر — حق کی جسانکو جو کیا تم پر — جبکہ آئین تمہاری پاس افواج — یعنے سر ہا مین جب گران تہا ناج
پس بارسال پیش آئی ہم — اوپنہ پور ب کے باؤ تند اتم — اور وے افواج آسمان بر ین — کہ نہ دیکہا تہا تمنی جسکے تئین
اور ہی اللہ اوسکو سر تا پا — تم جو کرتی ہو دیکھنے والا — اوس سے اخزاب قوم ہین مقصود
ای قریش و قرازہ و غطفان — جنکو لائی سنے نضیر وہان — اور جو ہی ثانیاً جنود ارشاد — اوس سے فوج ملائکہ ہی مراد
یعنے ہجرت کے بعد چوتہی سال — جب دے دی بنی نضیر نکال — لائی ہر ایک قوم مین بہر کر — مومنونکی قتال کو لشکر
سے مخاطب ہوا بکہ رسول — لیکے آیا کردہ بو عفیان — یون ہین عصیان او قرازہ کو — لائی لڑنی کی واسطے بد خو

اور قریظہ بھی کریں اسکو مدد
جو مدینہ کی پاس رہتی تھے
جملہ بارہ ہزار تھے کفار
اور مسلمان تھے تین ہزار

لیکے حضرت نے لشکر اسلام
کر لیا پیش کوہ سلع قیام
دیکھا اعدائے دین کی احزاب
مشورت کو طلب کیے اصحاب

بولی سلمان کا یہ سودہ شیم
حفر خندق ہی رسم ملک عجم
ایک خندق جواب کندوا دین
شر اعدا سے ہم امان پاوین

عرض سلمان قبول فرماکر
ارض نقیم کے صحابہ پر
حفر خندق مین تا ہوی مشغول
جملہ اصحاب بہ سعی و عمل

دوش اقدس پہ کر کمی پیدا
ذات تھی آب تھی بروں مغاک
وعدۂ فتح دی کی سرور دین
ٹپر ہتی جاتی تھی ہر دعا کی تعین

پس اسی حین مین زبیر سے پدید
اللھم ان العیش عیش الاخرۃ واغفر للانصار والمھاجرۃ
ایک پتھر ہوا کرخت شدید

کہ نکرتی تھی زینہار اثر
جسپہ اصحاب کے کدار و تبر
خواجہ دین نے کیہ کے بسم اللہ
اوسپہ مارا تبر بیک ناگاہ

پہلے ضربہ گیا وہ نور چمک
کہ نظر آئی شام کی کوشک
بولی تکبیر کہ کے خواجہ دین
کہ مفاتیح شام مجکو دین

پھر دوم بارہ اوسسے چمکا نور
کہ نمایان ہوے یمن کی قصور
بولی تکبیر کہ سنے زمن
کہ دیا حق نی مجکو ملک یمن

پھر سوم بارہ مارتے ہی تبر
مقر کسریٰ عیان ہوے اوسپر
بولی حق کی متین مکبر ہو
کہ مفاتیح فارس دین مجکو

کہنی سنکر لگے نفاق نہاد
کی محمد نے طرفہ طرز ایجاد
کردہ اعدا سے خوف و ڈر کماکر
خود ہی مشغول حفر خندق پر

اور وہ کرتا ہی خلق سے ہی عدا
فتح شام و یمن اور فارس کا
پھر وہ خندق جو ہوگیا تیار
حسب فرمان سید الابرار

آمقابل ہوے بجیش صحاب
ملک عوف افسر کفار
اور عیینہ جو تھا سر کفار

سنکے آئی نبی اسد کو ساتھ
اور غطفانیونکو ہمراہ لیکر
لائی ہمراہ اپنی فوج و جنود

شرق روئی مدینہ سی یکسر
فوق وادی سے لائی وی لشکر
اور آیطرح سے ابوسفیان
غرب روئے ہوا نمود و عیان

سنکے ہمراہ ایک گروہ قریش
اور قوم کنانہ سی یک جیش
اور یہود قریظہ بہ آئے
حیی اخطب نے تھی جو بہکائے

توڑ ڈالا جنہون نے عہد رسول
حیی اخطب کے قیل و قال نہ بھول
اور وے جو ضعیف الایمان تھے
کثرت دشمنان سے ترسان تھے

الغرض اکیماہ تک باہم
دونون فوجین رہین ٹکر مین ہم
ایک شب تند باد پر وائے
اوسنے از روی قہر حق آئے

آگ کو سر سے بجھا بیٹھے
کچھ پکایا تھا نہین رہی ہنڈیا
گر پڑی خیمی چٹ گئی گھوڑے
مر گئی بیشتر رہی تھوڑے

خوار و برباد ہوگیا لشکر
جو رہی تھی چلی گئی اوٹھ کر
آئی احزاب تھی جو اندازہ دور
خندق اب ہی وہ ہی مشہور

اور خندق جو اوسمین کھودا تھا
اسلیے جنگ خندق اوسکو کہا
کہتے ہین کافرونکی ہی احزاب
جب مقابل ہوے بجیش صحاب

خندق ہی بہانہ کا دشمن جان — نہی گرانی غلہ اوس سے گران — سہ پا عدا و موسم سرما — رنج پر رنج اور بلا پہ بلا

اور منافق بکینہ پستیں آتے — دل کی باتین زبان پر لاتے — اہل ایمان اپنی ایمان پر — نہایت درستقیم تھی بکر

اس لڑائی مین ہوئے خواجہ دین — آئین کافر نہ ہم پہ بعد ازین — بلکہ ہم حملہ کی اوپہ جاوینگے — فضل خالق سی فتح پاوینگے

پھر خداوندی وہ دکھایا — جو نبی نی زبان سی فرمایا

اِذْ جَآءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَاِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ

یاد کرو جب آئی تھی تم پر — فوق و اوپر تمہاری سی لشکر — اور نیچی تمہاری سی وہ سپاہ — جسکو لائی چڑہا کی وی بدخواہ

اور جب ہوگئین تھین بیچ کے کیسر — آنکھین جد قون مین خوف کیا اور ڈر — اور پہونچی تھی دل گلونکی پاس — کہا کی اعدا دین سے خوف و ہراس

طرف شرقی مدینہ مراد — فوق سی اسجگہ پہ ہے رکھہ یاد — اور اسفل سے قصد ہی ایمان — طرف غربی مدینہ یہان

وہ جگہ گھونکی ہی کہ ہی مذکور — اوس سے تبدیل دین ہی منظور — یعنے جو دوستی جتاتی تھے — اپنی آنکھونکو وی چراتی تھی

وہ جو دل پہونچتی گلونکی پاس — اوس سے مقصود ہے کمال ہراس — کہ جگر تا ہی خوف لیہ جاول — اوجہہ جاتا ہی مارے ڈر کی پہول

پھر وہ دل پہونچتا ہی تا گلو — آوے دانہ کی راہ سی مدخل کو

وَتَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا

اور کرتی گمان ہوے لوگو — ساتہ حق کی گئی گمانون کو — اسی گمان ہی نے خلصونکی تئین — کہ خدا کردی غالب اپنا دین

وہ جو وعدہ دیا ہے نصرت کا — کردی آخر اوسی خدا نبو را — اور ہی منافقونکو خیال — کہ ہوا اسلامیونکا استیصال

یعنے کفار کی جو ہین احزاب — اونکی مومن نہ لاسکینگے تاب — یا مسلمان ملگی یہ کرنی خیال — کہ یہی ہم پہ سخت ہی وبال

اور سمجھی وے کچھ مومن بیچین — کہ نہ ابکی رہینگے ہم مصئون

هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا

اوس جگہ پڑتی تھی جہان اوسپر — آزمایش کیی گئی مومن — اور ہلائی گئے ہلانا سخت — صبر و آرام گم گیا کہ لخت

پس وے ثابت قدم ہوے ممتاز — اون ضعیفون سے وی جتی کچہار — یعنے ثابت قدم اور راسخ دل — نہوی زینہار متزلزل

اور وے جو ضعیف الایمان تھے — بید کیطرح ڈر سی لرزان تھے

وَاِذْ یَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اِلَّا غُرُوْرًا

اور کریا دای نبوت کیش | جبکہ کہنی لگی نفاق اندیش | اور وے جبکے ہی نکین روک | ای ضعیف العقیدہ ہین جو لوگ
ندیا وعدۂ ظفر ہمکو | ای یمین اور شام پر ہمکو | حق اور اوسکی نبی نی غیر غرور | کہ مظفر ہنین وہ اور منصور
اہل تحقیق نی کیا ارقام | کہ وہ ابن قشیر معتبر نام | ہمکو کی گرم نفاق بولا شوم | کہ محمد بفتح فارس و روم
 | ہمکو وعدہ سے بخشا ہی سرور | اور وہ محتاج ہی بجا مزور

وَاِذْ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ یٰٓاَهْلَ یَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا ۚ وَیَسْتَاْذِنُ فَرِیْقٌ مِّنْهُمُ النَّبِیَّ یَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُیُوْتَنَا عَوْرَةٌ ۛ وَمَا هِیَ بِعَوْرَةٍ ۛ اِنْ یُّرِیْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا

اور کریا دجبکہ کہنے لگا | ایک فرقہ منافقون مین کا | کای مدینہ کی مردم اور لوگو | نہ معسکر ہین ہی جگہ تمکو
سو گھر نکو تم اپنی پھر جاؤ | پھر جو رع مدینہ پیش آؤ | اور لگا اذن چاہنی ڈر سے | اک گروہ اونمین کا پیمبر سے
بولی یون وے کہ ہین ہمارے گھر | بد ہیئہ کہلی پڑی یکسر | اور ہنین تھی کہلی پڑی ہی بیوت | بلکہ تھی بی خلل بجملہ ثبوت
ہنین کہتی غرض تھی وی کفار | ہان مگر جنگ سے گریز و فرار | کہتی شر ہین اوس مدینہ کو | یا وہ ارض مدینہ ہی یکسو
وہ جو ہی لفظ طائفہ ارشاد | اوس سے ہین وے منافقین مراد | کہتی تھی یکدگر سے جو گمراہ | تمکو جا کہ ہنین بہ لشکرگاہ
یا کہ دین جدید اور اسلام | نہ ٹھہر نیکا ہی تمہارے مقام | بلکہ دین جدید سے پھر کر | آؤ دین قدیم آبا پر
مولوی نے بموضح قرآن | اسطرح فائدہ لکھا ہی بیان | کہ ہماری جو ہوگئی دشمن | یعنے وی مردم عرب ہمہ تن
تو تھکا ناکہان رہا ہمکو | یہان ٹھہرنا نہین روا ہمکو | اب محمد کا چھوڑ لشکرگاہ | اپنی اپنی گھرونکی ہم لین راہ
اور یہی سانتہ لشکر اسلام | رکھتی باہر تھی وی خیمہ خیام | اذنکی حضرت نبی سے مانگی تب | اس بہانے سے پھر کی جاتی بھاگ
رکھدیلی تھی زنانی اردل | کرکی ناموس کی لحاظ و خیال | سچے مومن جو خوف کھانی لگے | شہر مین جو ولیلیان تھین بلند
کہ ہماری کہلی پڑین ہین گھر | ہمکو شبخون کا ہی خوف و خطر | اذن فرمائی کہ جاوین ہم | شہر احد اسے گھر بچاوین ہم
 | پھر کے جانیکا وہ بہانہ تھا | نہ کہلا کوئی گھر اور خانہ تھا

اور جو داخل ہوں شہر کی اندر	کفر والی نفاق والوں پر	اوسکی اطراف سے بجملہ ہجوم	یعنے کریں مجاورتی تم کو
پھر ہوں نہ تجھ سے مدینہ میں	تو لگیں دینے دھمکی سب اوسکے شریر	اور نہیں دیں گے تجھ کو رہنے دیر	اوسکی لانی میں پس پیر و قلیل
	لفظ فتنہ سے شرک یہاں ہے مراد	یا کہ کرنا نہ ہم منقاد	

وَلَقَدْ كَانُوا عَاهَدُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُوَلُّونَ الْأَدْبَارَ وَكَانَ عَهْدُ اللّٰهِ مَسْئُولًا ۝

اور کیا تھا قرار اور پیمان	اون نبی حارثہ نی بایزدان	پچھلے اس سے اُحد کی دن کہ کبھو	نہیں پھیریں گے اپنی پیٹھوں کو
اور پوچھا گیا ہے عہد خدا	ای بہ نقض وفا برای جزا	لفظ قبل اسجگہ جو ہی ارشاد	اوس سے جنگ اُحد کا دن ہے مراد
	کہ لگی عہد کرنی وی حیدم	حرکت ایسی پھر کرینگے نہ ہم	

قُلْ لَنْ يَنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ إِنْ فَرَرْتُمْ مِنَ الْمَوْتِ أَوِ الْقَتْلِ وَإِذًا لَا تُمَتَّعُونَ إِلَّا قَلِيلًا ۝

کہ تو ای سید بلند وقار	کہ نہیں فائدہ وی تمکو فرار	جو کروگی فرار ای مردم	مرنی اور مارنی جاسی سب تم
اور اوسدم نہ فائدہ پاؤ	یعنے جب بھاگنی ہی پیش آوے	پر ذری دیر اور زمان قلیل	آخرش ہونہ ایک آن کی ڈھیل
یعنے قسمت میں جسکی مرنا ہے	بھاگ کر کب بچا دکرتا ہے	اور قسمت میں جسکی موت نہو	بھاگنی ہی بچی کئی دن کو
	آخر الامر پیوی ہر انسان	شربت کل من علیہا فان	

قُلْ مَنْ ذَا الَّذِي يَعْصِمُكُمْ مِنَ اللّٰهِ إِنْ أَرَادَ بِكُمْ سُوءًا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً وَلَا يَجِدُونَ لَهُمْ مِنْ دُونِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۝

کہہ تباؤ تو کون ہی وہ بھلا	کہ جو دیوے تمہیں خدا سے بچا	جو وہ چاہی تمہیں برائی کو	یا کہ چاہی تمہیں بھلائی کو
اور نہیں پائینگے وی اپنی تئیں	غیر اللہ کی رفیق و معین	ای عرب کے مخالفت کا ڈر	دلمیں رکھتی ہو اپنی تم یکسر
	جو کری حکم قادر قہار	تو مسلمان تمکو دالیں مار	

قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّقِينَ مِنْكُمْ وَالْقَائِلِينَ لِإِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ إِلَيْنَا وَلَا يَأْتُونَ الْبَأْسَ إِلَّا قَلِيلًا ۝

بیگمان جانتا ہی رب علیم | منافقوں کو جو تم میں ہیں وہ لیئم | اور وہی جو کہنی والی ہیں بیدین | منافق اپنی بیماریوں کے تئیں
کہ چلی آؤ تم ہماری طرف | مگر وہ اپنی جان و مال تلف | اور نہ آتی بکارزار مگر | تھوڑی یا آتی تھوڑی آنی کر
ہی جو لفظ معوقین ارشاد | وہی منافق یہاں ہیں اوس مراد | روکتی تھی جو مومنوں کی تئیں | از سر نصرت پیمبر دیں
یا غرض اوس سے ہیں یہاں وہی ہود | کہتی تھی جو منافقوں کو عنود | کہ محمدؐ سے تم رہو یکسو | مت تلف کردو جان اپنی کو
اور نہ آتی تھی وہی نفاق نہاد | بر سر کارزار اہل عناد | پر وہی آتی بکارزار قلیل | یا کہ وہی از سر شمار قلیل

اَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ۚ

بخل کرتی ہوی وہی سب تم پر | تمہاری ہووے فتح و ظفر | یعنے آتی اگر تو آتی قلیل | تسپہ ہوتی معاونت من بخیل

فَاِذَا جَآءَ الْخَوْفُ رَاَيْتَهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ تَدُوْرُ اَعْيُنُهُمْ كَالَّذِيْ يُغْشٰى عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۚ فَاِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ اَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ ۚ

پھر بو تمتیکہ آوی خوف قتال | دیکھی اونکو تو الستودہ خصال | تکتی تیری طرف ہیں بدحال | پھرتی ہیں اونکی آنکھیں الخوف سے
مثل اوسکی کہ آوی غش جسپر | مرگ و سکرات مرگ سی یکسر | پھر بو تمتیکہ جاوی خوف قتال | لیئے لڑنی سی ہووے فارغ بال
کرتی چڑھ چڑھ کر ہیں وے تمپکلام | اون زبانوں سی تیز ہیں جو تمام | حرص کرتی ہوی غنیمت پر | جملہ مالوں سے وہ جو ہی بہتر
ای لڑائی سی جی چراتی ہیں | اور دم فتح نذر لاتی ہیں | اپنی مردانگی کو جتلا کر | حرص کرتی ہیں مال لینی پر

اُولٰٓئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوْا فَاَحْبَطَ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ ۚ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ۚ

یہ نہیں لائی تھی یقین دغل | پس کیی گم خدا نی اونکی عمل | اور ہی یہ سب آپنی زمان | حق تعالی پہ سہل اور آسان
حبط اعمال جس جگہ آیا | پھر جو آسان خدا پہ فرمایا | اسمین نکتہ یہ ہی کہ اجر عمل | نہین کہتا ہی حق عزوجل
حبط حکما عمل کو لی لاوے | اوسکی درگاہ سی بدل پاوے | حبط کرنی پہ سر بسر اعمال | کیون تعجب ہو وی لاحق حال
لیک آدمی جو حبط کرنی پر | جس عمل کے وہ خالق بشر | تو وہ فرماوی اوس عمل مین خلل | کہ ہوا ہو درست ہی نہ عمل
 | جیسے کفار کی عمل کہ یقین | شرط ہی اجر پر عمل کی تئین |

يَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوْا ۚ

جانتی ہین منافقان یعین | جبین سے فوج کافرونکی شہر | کہ نہین اب ملک کہی پہر کر | بلکہ لڑنی کو ہی کہڑی سر پر
یعنے وہی شرکان بدکردار | باوجودیکہ کرگئے ہین فرار | لیکن از راہ جبن ہین اہل نفاق | جانتی جنگ پر ہین فوجونکو باق

وَاِنْ يَّاْتِ الْاَحْزَابُ يَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ بَادُوْنَ فِي الْاَعْرَابِ يَسْاَلُوْنَ عَنْ اَنْۢبَآئِكُمْ ۭ وَلَوْ كَانُوْا فِيْكُمْ مَّا قٰتَلُوْٓا اِلَّا قَلِيْلًا ۝

اور جا جائین فوج جبین اور لشکر | کینہ والون پہ یعنی بار دگر | تو نہ لڑینگو اون سے وہی جاوین | بلکہ اس آرزو سے پیش آوین
کہ کسیطرح ہوتی وہی باہر | اس مدینہ سے گانونکی اندر | پوچھا کرتی تمہاری خبر فوجونکو | گذری ہوتین جو تم میرا ہی لوگو
اور اگر ہوتی تم مین وے اعدا | تو نہین لڑتی تم مگر تھوڑا | اسی فقط دوستی جتاتی ہین | نہ لڑائی مین کام آتی ہین

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا ۝

بی شک رہے کہ یعنی تمکو | تمکو حق کی نبی کی خواہی ہے | خاص کر جو امید ہے رکہتا | برضا و لقا و قرب خدا
اور اوس روز کی کہ پچہلا ہے | یعنے موعود اجر جسکا ہی | اور رکہتا ہی یاد حق ہی کا | اپنی جان اور زبان سے بسیار
یعنے دیکہو نبی کا استقلال | اور کرو اوسکی محنتون پہ خیال | اوسکی تم پیروی کرو یکسر | یعنے ہر سختی اور مصیبت پر

وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ ۙ قَالُوْا هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۡ وَمَا زَادَهُمْ اِلَّآ اِيْمَانًا وَّتَسْلِيْمًا ۝

اور جب دیکہی اے بلند وقار | مومنون نے جماعت کفار | بولین مومن یہ ہے وہ ای لوگو | کہ جو وعدہ دیا تہا ہم سبکو
یعنے اللہ پاک برتر نے | اور اوس اللہ کے پیمبر نے | اور کہا سچ سچ سر بسر حق نے | اور اوسکی رسول برحق نے
اور نہ اونکو بڑہا مگر ایمان | اور اطاعت بامر اور فرمان | یعنے زائد ہوا بمردم دین | دیکہکر فوج کافرونکی تئین
رکہنا باور وعدہ یزدان | اور نبی کی اطاعت فرمان | وہ جو ہی وعدہ خدا ارشاد | اوس سے یہ قول حق یہان ہی مراد
اور غرض وعدہ نبی سی یہان | کہ اہم بستہ ان تدخلوا الجنۃ ولما یاتکم مثل الذین خلوا من قبلکم الآیۃ | ہین یہ ہمارا خواجہ دو جہان

کہ قال علیہ السلام سیشتد الامر باجتماع الاحزاب علیکم والعاقبۃ لکم علیہم وقولہ علیہ السلام
سنوحی فی بموضح القرآن | انہم سائرون الیکم بعد تسع او عشر | صاف واضح تمہارا ہی کہ دیا ہی

ای یہ تھا وعدہ حق اوسکی تئین — ہوی جولائی دل و زبان سے یقین — کہ جو اخراب کافران آوین — تمکو تکلیف و رنج پہونچاوین
آخر الامر غالب آؤ تم — فتح اور نصرت اوسپہ پاؤ تم — اور یہ تھا وعدہ نبی زمان — آٹھہ دس دن میں فیصلہ جین آوین میماں
اگلی آیت کے وجہ دشان خطاب — مثل حمزہ ہین کتنی ایک اصحاب — تھی انس اور طلحہ و عثمان
جنکا یہ عہد تھا وفا کے ساتھ — کہ ملازم ہو مصطفے کے ساتھ — باندہین کفار کی لڑائی پر — استقامت سے اپنی ثابت قدم
استفادہ کرین سعادت سے — تا پیین شربت شہادت سے — نہ لین آرام اور نہ پکڑین قرار — کرین جب تک نہ جان اپنی نثار
اونکو ثابت قدم جو پاتا ہا — وصف اونکا حق نی فرمایا

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ ۖ فَمِنْهُمْ
مَنْ قَضَىٰ نَحْبَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْتَظِرُ ۖ وَمَا بَدَّلُوا تَبْدِيلًا ۝

بعض گروہ مردمان سے ہین وہ رجال — کر دکھایا جنہون نے سچ تی الحال — گئی دی شہید لڑ لڑ کر
پھر کوئی اون رجال سے ہین وہ کسی — قول اقدس کیا جسپہ — اپنی کام اور عہد و ذمہ کو
اور کوئی اونمین دیکھتا ہی راہ — اور نہ بدلا اونہون نے عہد و قرار — کچہ بدلنی کرای بلند و وقار
یعنے ثابت رہی وے سرتاسر — اپنی اوس عہد اور پیمان پر

لِيَجْزِيَ اللَّهُ الصَّادِقِينَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنَافِقِينَ
إِنْ شَاءَ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا ۝

تا جزا دی خدای عزوجل — راستگو یونکو اونکی سچائی پر — اور سو اسطی کہ دیوے مار — کینہ والونکو ای بلند وقار
جو وہ خواہش سی اپنی پیش آوے — غیر توبہ ہلاک فرماوے — یا کہ توبہ کی دی اونہین توفیق — کردی درپے مغفرت ہین عنایت کی
کہ خدا تو ہی بخشنے والا — رحم والا بیان سے بالا — اب ہی مذکور کافرونکی سزا — اور ارشاد صادقونکی جزا

وَرَدَّ اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوا خَيْرًا ۚ
وَكَفَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ ۚ وَكَانَ اللَّهُ قَوِيًّا عَزِيزًا ۝

اور دریا پھیرا کافر رسول ہین — حق تعالی نی کافرونکی شین — کہ نہ پہونچی وی لوٹ و نصرت تئین
اور کفایت حق نے فرمائی — ای اوٹھائی اور دفع کروائی — اونکی غصہ اور خشم ہین بھر کر — کر فرشتی وبا و کوا رسال
موسموں سے لڑائی اور قتال

اور ہی اللہ رکھنے والا زور	جملہ اشیا پہ جسکا بالا زور	جب وہی کفار ہو گئے کافور	خواجۂ دین یوں ہوئے مامور
کر دی جا دین نبی فریظہ پر	توڑ بیٹھی جو عہد کو یکسر	بیشتر دی جو صلح کہتی تھی	اب اسے خیبر الوری سے پھر بھیجے
کر کی احزاب کی مدد کا رے	لی کما اپنی واسطے خوارے	الغرض لیکی لشکر اسلام	پہنچی دی خواجۂ بلند مقام
پندرہ روز تک محاصر ہو	زندگی تنگ کر دی شاق کے اونکو	یا کہ پچیس رات گھیر لیا	زندگانی کو تنگ اونے کیا
	وہ جو تبصیر مین روایت ہے	اوسکا لکھنا یہان کفایت ہے	

اے تفسیر رحمانی ۱۲

وروی ہذہ روی انہ علیہ السلام لما انصرف الاحزاب ووضع المومنون السلاح فاتی جبریل علیہ السلام وقت الظہر فقال ان اللہ یامرک بالسیر الی بنی قریظۃ فنادی علیہ السلام منادیا ان من کان سامعا مطیعا فلا یصلین العصر الا فی بنی قریظۃ فحاصرہم علیہ السلام خمسا وعشرین لیلۃ حتی جہدہم الحصار ✣ ✣ ✣

قصہ کوتہ جو سخت تنگ اسے	جیون نفس روکنی سی گھبرائے	پس نکلنی کی سب ہوئے مشتاق	عیش اور زندگی سمجھ کر شاق
ہوئے مشتاق اور تمنائے	التجا سے یہ بات ٹھہرائے	کہ ہمین سعد کا ہی حکم قبول	اوس سے ہرگز نہ ہم کرینگے عدول
پس دیا اوسنی حکم قتل رجال	اور بسبی ذراری و اطفال	تہی یہی مرضی خدا کہ رسول	یون مشرف ہوئے بغیر نزول

وَاَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ صَيَاصِيْهِمْ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ وَتَاْسِرُوْنَ فَرِيْقًا ۝

اور اوتارا خدا نی اونکی تئین	تہی جو احزاب کی ممد و معین	وہی یہود قریظہ اہل کتاب	گڑہیون اونکے سی بلند خطاب
اور ڈالا دلون مین اونکے ڈر	خواجۂ دین کا بہیجکر لشکر	ایک فرقی کو ڈالتی ہو مار	وہ جو فرقہ تہا سو ہی ہین فرون کفار
اور کرتی ہو بند ای لوگو	لڑکون اور عورتون کے فرقی کو	سات سو ہنکو کر گئی تسطیر	کر کی تحقیق صاحب تبصیر

وَاَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ وَاَرْضًا لَّمْ تَطَئُوْهَا

اور میراث دی تمہارے تئین	اونکی باغون اور کھیتونکی زمین	اور گھراونکی وہی حصون و قلاع	اور مال اونکی وہی نقود و متاع
اور میراث دی تمہین وہ زمین	تمنی جسپہ قدم رکہا ہی نہین	جسکے مالک نہ تم ہوی ہو ہنوز	لیک یکسر زاد سپہ ہو فیروز
جسپہ سے زمین خاریس روم	یا کہ خیبر کی جیون مین اور بوم	یا کہ جو فتح اور ظفر کے ساتہ	تا قیام قیامت آوی ہاتہ

وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا

اور یہی اللہ پاک اور یکتا	ہر شے اور چیز کو ہی کر سکتا	کیا عجب ہے کہ روم ہی پا مین	کردی تسخیر مومنونکی تین گروہ
آوی سرحد سندھ سے تا شام	ارض خیبر اجوزہ اسلام	الغرض اون یہود کی وہ رمین	لی کی باتی مہاجرونکی تین
جائداد معیشت و گذران	کردی اللہ نی اونہین احسان	پس سبکدوش ہوگئی انصار	اونکی ذمہ رہا نہ اوسکا بار
پھر جو خیبر پہ فتحیاب ہوے	مطمئن سر بسر صحاب ہوے	پس یہان دو سکے زمین ہی مراد	ارض خیبر ہی اسیتوده نہاد
	جسکو دو سال بعد فتح کیا	اون یہود ان خیبری ہی لیا	

ع

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ إِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا فَتَعَالَيْنَ أُمَتِّعْكُنَّ وَأُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا ۝

ای پیمبر کہ اسطرح سے تو	بیبیون اپنی اور زوجون کو	کہ اگر چاہتی ہو تم فی الحال	زیست دنیا کی با نعم و مال
اور آرائش اوسکی زیور سے	اور ثیاب و لباس بہتر سے	پس تم آو کہ تمکو متعہ دون	دیتی متعہ طلاق مین ہین جیون
اور رخصت کرون تمہاری تین	رخصت خوب جسمین رنج نہین	یعنے مین وہ طلاق دون تمکو	نہ ضرر جسمین اور نہ بدعت ہو

وَإِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ فَإِنَّ اللّٰهَ أَعَدَّ لِلْمُحْسِنَاتِ مِنْكُنَّ أَجْرًا عَظِيمًا ۝

اور جو ہو چاہتی خدا کو تم	اور رسول اوسکے مصطفے کو تم	اور اوس گھر کو ہی جو پہلا گھر	یعنے عقبی کی نعمتین ہیں سیر
تو خداوند نی ہی رکھہ چھوڑا	نیکی والونکو تم مین اجر بڑا	چاہنے سے خدا کی قصد یہان	قرب اللہ کا ہی اور خوشنودان
اور پیمبر کے چاہنے ہی مراد	اونکی صحبت ہی اور حب و داد	اہل تحقیق نی یہ فرمایا	سال ہجرت کا جبکہ نوان آیا
لوٹ کا پاکی لوگ مال اور زر	ہوگئی مستطیع و دولت ور	امہات و فریق اہل یقین	یعنے ازواج پاک سرور دین
دیکھکر اونکی وی زر و احوال	ہوگئین بستہ سوال محال	خواجہ دین ہی ہوئین خواہان	نفقہ و کسوت بہای گران
نہ کیا کچھ طمع مین اوسکی قصور	جسکا رکھتی نہ تھی بنی مقدور	وقت مصری کو مانگتی تھین کبھو	اور کبھو چادر یمانے کو
الغرض سنکے اونکی قال و مقال	دل پہ طاری ہوا بنی کی ملال	کہائی سوگند دون کہ مین و اللہ	گھر مین ہرگز نہ جاؤن تا یکماہ
بعد یکماہ جبرئیل امین	لیکے آئی یہ آیت اونکی تعین	لائی تشریف گھر مین خیر الناس	سب سے پہلے اون عائشہ کی پاس
پڑھ سنائی وہ آیت تخییر	خواجہ دین نے اونکو بی تاخیر	پہلے سب سے رضاے حق و رسول	ہوگئی اونکو اختیار و قبول

پھر ہوا اختیار سب کے تئین — وہ رضای خدا و سرور دین — فاقہ کش تھے سدا بنی زمان — غیر از فقر تھا نہ اونکی یہان
جسقدر مال و زری پاتے تھے — فوراً اوسکی تئین اوٹھاتے تھے — پھر اگر کوئی کام اڑتا تھا — قرض لینا بھی اونکو پڑتا تھا
گرچہ ازواج طیبات رسول — نیک کامون سے اپنی تھین مقبول

کما الطیبات للطیبین الآیۃ

لیک ملحوظ کہ خداوندے — صاف دیتا ہین ہی خوشخبری — نسناتا ہی کھول کر وہ خبر — کہ ہی خاتمہ کا خوف اور ڈر

یا نساء النبی من یات منکن بفاحشۃ مبینۃ یضاعف لہا العذاب ضعفین وکان ذلک علی اللہ یسیرا ۝

ای نسائی پیمبر بارے — جو کوئی لاوی تم مین بدکارے — جسکا باشرع ہووے پیدا قبح — یا کہ فی نفسہا ہووے اقبح
دونی دیجاوی اوسکو اور دونی چند — نسبت اورونکی ہا رای دلپسند — اور ہی سر پہ دونی مار — حق تعالی پہ سہل و آسان کار
اونکا ہونا نسای سرور دین — سد تضعیف اوس خدا کو ہین — قصد ضعفین سے یہان ہی دونی چند — جسطرح صدر ہووے ماننند
زشت تر اونکی شان ہی گناہ — اون سے سرزد ہووے وہ معاذ اللہ — اونکی حق مین دونی چندی ہی انصاف — اور ستم سی ہی شستہ اضعاف

ومن یقنت منکن للہ ورسولہ

اور جو کوئی کری اطاعت تام — تم مین ای عورتون بی بی کی مدام — حاصل اوسکو پاک پروردگار — اور اوس اللہ کی پیمبر کار
ای بجا لائی واجبات تمام — اور کری ترک جملہ فعل حرام

وتعمل صالحا

اور کری نیک کام کو وہ زن — صرف فعل مباح ہووے زن — لفظ تعمل کو بعض نے اسجا — یای تحتانیہ سی بھی ہے پڑہا
یہ روایت جو مین نے پائی ہے — مذہب حمزہ و کسائی ہے — رکھکی ملحوظ لفظ من کی تئین — تای تانیث پڑہتی ہین ہی تہین
جیسے یقنط کا لفظ من سے ہوا — کرتی فعل مین بی بی ہین ارشاد — آگی اوس شرط کی جزا ہی اب — کرلی معلوم پڑہ کی تو با دب

نؤتہا اجرہا مرتین واعتدنا لہا رزقا کریما ۝

دین اوسی اجرت اوسکے ہم دوبار — اور کیا ہمنی ہی اوسے تیار — روزی نیک مایۂ بہبود — بیچ جنت کی اجر سی افزود
وہ جو ہی لفظ مرتین ارشاد — اوس سے دو بار اجر ہی مراد — کہ ملیگا خدا کی طاعت پر — اور برای رضای پیغمبر

مولوی لی بموضح قرآن	یون لکھا ایک فائدہ ہی بیان	کہ جو رکھتا ہو قدر وجاہ بلند	وہ ثواب وعذاب پاتا ہے دچند
	جیون مخاطب یہان بکاف خطاب	لاوقفا کی بعد ہین وے جناب	
پہر فضیلت ہے اون کی اور	کما سے فی قولہ تعالے لاذقناک ضعف الحیوٰۃ الآیہ		کر تلاوت اوسی بدیدۂ غور

یٰنِسَآءَ النَّبِیِّ لَسْتُنَّ کَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَیْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَیَطْمَعَ الَّذِیْ فِیْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ

ای نسائی نبی نہو تم سب	فضل ورتبہ مین پیش حضرت سے	مثل ہر یک زن ازنان عوام	بلکہ تمکو ہی اونپہ فضل تمام
جو خداوندسی رکھو تم ڈر	کہ بنا فضل کے ہی تقوی پر	سو نہ دیگر کہو کسی سے سخن	کہ وہ ہی مقتضی زناہمہ تن
پس کری لالچ اور طمع سی کار	وہ کوئی جسکے دل مین ہے آزار	یعنے دلمین ہے جسکے فسق وفجور	یا برنج نفاق ہی رنجور

وَقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا

اور کہو بات تم پسندیدہ	دور ریبہ سے یعنے سنجیدہ	اہل تحقیق نی یہ فرمایا	کہ خدانی ادب وہ سکھلایا
	ای کسی مرد سی جو بات کہو	تو کہو مثل ماکے بیٹونکو	

وَقَرْنَ فِیْ بُیُوْتِکُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِیَّةِ الْاُوْلٰی

اور رکھو گھر وننمین اپنی قرار	یا رہو تمہری اونمین تم بوقار	اور پہرو مت لباس دکھلاتے	یا چلو چال تم نہ اتراتے
جیون دکھانا تھا جاہلیت کا	وہ جو تھا عہد کفر کا پہلا	جاہلیت سے پہلے قصد ایجان	عہد اول یہ نوح تک ہی یہان
یا کہ عہد خلیل ابراہیم	ہی غرض اوس سے اجنب صمیم	کہ مرصع گہر سے کر پوشاک	بعض نسوان بد گہر ی باک
	پہرتی اوس عہد مین تہین کہلاتے	یا تبختر تمام اترا تے	

وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِیْنَ الزَّكٰوةَ وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

اور رکھو تم کھڑی صلوۃ وثمار	رہو بیحیا یون سی باز	اور دینے سی پیش اوز کوۃ	کہ وہ ہو تمکو ضعف شہوات
اور اطاعت کرو خدا کے تم	اور رسول اوسکی مصطفے کی تم	ای فرائض خدا کی لاؤ بجا	اور کرو تم سنن نبی ادا
یا کرو تم موافقت بکسر	امر ونہی حق اور پیمبر پر	کہ خلاف اونکی گندگی ہی سب	تمکو شایان ہی بلا وکرب
	تم تو ہو اہل بیت پیغمبر	فضل رکھتی ہو جملہ نسوان پر	

إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا

ہی نہ اس بن کہ چاہتا ہی خدا	کہ وہ کردیوی دور اور ریجا	تم سی رجس اور گندگی کی یکسر	ای ہمہ اہل بیت پیمبر
اور ستھرا کری تمہین وہ خدا	وہ جو کرتا ہی سر بسر ستھرا	لفظ رجس اسجگہ جو ہی ارشاد	ذنب اور معصیت سے اوس کے
اور تنفیر معصیت ایجان	لفظ تطہیر سے ہی قصد یہان	ہین غرض اہل بیت سی اسجا	سیدالانبیا کی جملہ ن
اور ہین جملہ آدمی گہر کے	داخل اس حکم مین پیمبر کے	بلکہ گئی ہین مصنف کشاف	اور ہی حاصل وسیط یہ صاف
کہ پیمبر کے بیبیان یکسر	ہین فقط اہل بیت پیغمبر	لیک ہی ایک قول زار یکسر	بعض تفسیر مین یہان تطہیر
کہ نسائی پیمبر اور اولاد	اس جگہ اہل بیت سی ہین مراد	جو سمجھتی ہین اہل بیت رسول	صرف حسنین اور علی و بتول
	ہی وہ تخصیص ازکی محض ضعیف	کیونکی حجت ہو یہ حدیث شریف	

روی انہ علیہ السلام خرج ذات غدوۃ وعلیہ مرط مرحل من الشعر اسود فجلس فجاءت فاطمۃ فادخلہا فیہ ثم جاء علی فادخلہ فیہ ثم جاء الحسن والحسین فادخلہما فیہ ثم قال انما یرید اللہ لیذہب عنکم الرجس الآیہ

بلکہ وہ لفظ اہل بیت ہی تمام	کچہ نہ تخصیص سے رکہی ہی کام	اور ماقبل وبعد آیت کا	ہی یہین مشعر اس عنایت کا

وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلَىٰ فِي بُيُوتِكُنَّ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ وَالْحِكْمَةِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ لَطِيفًا خَبِيرًا

اور کرو یاد ای نسای رسول	تم سب اوسکی ہین نبیر ذہول	جو پڑہی جاتی ہی تم پہ ہین یکسر	اون تمہارے بیوت کی اندر
باتین اللہ کی اور دانائی	جس سے حاصل ہو تمکو ستھرائی	بی شک و ریب حضرت اللہ	ہی جہی بات جانتا آگاہ
جانتا ہی تمہارے سب احوال	ہی خبر کرتی ہو جو تم افعال	جب مخاطب ہین بحکم نزول	ان سب آیات سے نسای رسول
بولین نسوان مومنان عوام	کہ ہمین یون نہین ہوا الہام	اوتری آیت ہمارے حق مین نہین	ہیون نسبان نسای سرور دین
	اگلی آیت کو حق نی بہجوایا	اونپہ انعام عام فرمایا	

إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْقَانِتِينَ وَالْقَانِتَاتِ وَالصَّادِقِينَ وَالصَّادِقَاتِ وَالصَّابِرِينَ وَالصَّابِرَاتِ وَالْخَاشِعِينَ وَالْخَاشِعَاتِ وَالْمُتَصَدِّقِينَ وَالْمُتَصَدِّقَاتِ وَالصَّائِمِينَ وَالصَّائِمَاتِ وَالْحَافِظِينَ فُرُوجَهُمْ وَالْحَافِظَاتِ وَالذَّاكِرِينَ اللَّهَ

ع

كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝

بے شک اسلام والی اور اسلام والیاں یکسر اور یقین والے مرد سرتاپا اور یقین والیاں زنان و
اور طاعت سے کہنی والی کام مرد اور عورتیں بسبھی تمام اور سچ کہنی والے جملہ رجال اور سچ والیاں بتمال
اور محجن سہنیوالی مرد اور زن اور دبی رہنیوالی مرد اور زن اور خیرات کرنیوالی عطا مرد اور عورتیں برا کھدا
اور مردان صوم دارندہ اور زنسوان صوم دارندہ اور حفظ و نگاہ والی مرد شرمگاہ ہونکو اپنی ای پروردہ
اور زنسوان کہنی والی نگاہ جملہ بدکاریوں سے شہوتگاہ اور سرگرم یاد حق بسیار ری ذکور و اناث ای دلدار
کرکی تیار حق نی اونکو رکھا بخشش جرم اور اجر بڑا

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ
اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ۗ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ
وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ۝

اور نہ رکتا ہی مرد مومن کار اور نہین کوئی عورت ایماندار جبکہ ٹھہرا وی خالق منعام اور اوسکا رسول کوئی کام
کرنیہی اختیار اونکی تئین کام اپنی کا اسے نبی امین اور جو کوئی چلا خدا سے خلاف اور رسول اوسکے مصلحے سی خلاف
پس گیا بھول اے رسول اللہ بھولنی کر صریح وہ گمراہ اسکا منشا ہین حضرت زینب دختر عمہ رسول عرب
باچنیکا حجش کی تھا نام اور امیمہ تھا اونکی ماکا نام جبکے چاہنی رسول اللہ زید حارث کی ساتھ اونکا بیاہ
پیش آئی بخطبہ سرور دین زید حارث کی ساتھ اونکی تئین زینب اور بہائے اونکی از سر نو
زید حارث رروے کفو و نسب تھی شرافت مین اصل نسل عرب عورد سائی مین کوئی ظلم اسکا کرنی اوس امر سی لگی انکار
خواجہ دین نے دیکھا اونکو سعید اوسنے کیش سی کیلیے وی خرید عمر دہ سالہ جو سر آئے اونکو لایا پکڑ کے حضرت پاس
گرچہ راضی ہوی پیمبر دین تا کرین میسر دوے اونکی تئین لیک از روی حب پیغمبر آئی لینی کو باپنے رہائی
پھر پیمبر نے کر لیا بیٹا قبل اسلام جیون رویہ تھا زید راضی ہوی جانی پر
پس پیمبر نے حسب استرضا آخر الامر اوتری آیت یہ اونکی حق مین ہوئی ہدایت یہ
اور ہی محتمل بعمق نگاہ کہ نہ اوسمین وجوب کے ہو راہ ہی یہ تبصیر مین کہ طرز وجوب تھا وہ خطبہ بظاہر الاسلوب
اور مقابل نبی کی وہ انکار لیک وہ اعتبار ننگ و عار اور مقابل نبی کی وہ انکار

ہی سراسر گناہ اور عصیان	شمر گر ہی محض عیان	کہ پیمبر کے قول پر ترجیح	عرف والوں کی قول کے ہی صریح
	جسکو شک ہو وہ دیکھے تبصیر	کہ سراسر یہ اوسمین ہی تطہیر	

وَاِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِيْٓ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاَنْعَمْتَ عَلَيْهِ اَمْسِكْ
عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللّٰهَ وَتُخْفِيْ فِيْ نَفْسِكَ مَا اللّٰهُ مُبْدِيْهِ
وَتَخْشَى النَّاسَ ۚ وَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشٰىهُ ۭ فَلَمَّا قَضٰى زَيْدٌ مِّنْهَا
وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا لِكَيْ لَا يَكُوْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ حَرَجٌ
فِيْٓ اَزْوَاجِ اَدْعِيَاۗىِٕهِمْ اِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا ۭ وَكَانَ
اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ۝

اور کریادا کے بلند وقار	جبکہ کرتا تھا اوس سے تو گفتا	جسپہ انعام کیا انعام	ای بتوفیق و نعمت اسلام
اور انعام تو نی جسپہ کیا	یعنے بیٹا بنا کے پال لیا	کہ تو رہنے دی اپنے پاس اور تھام	اپنی بی بی کو یہی جو زینب نام
اور ڈر حضرت خدا سے تو	یعنے مت دے طلاق زینب کو	اور کہتا تھا مخفی اور پنہان	اپنی دل مین وہ تھے جسی نزدیک
کرنیوالا ہی ظاہر الآفاق	یعنے اپنا نکاح اور اوسکے طلاق	اور ڈرتا تھا ایسی گون سے	کہ ہی جنکی دلونمین گو نسے
اور اقدس سی زیادہ تر	چاہیی تجکو خوف و بیم اور ڈر	پھر ادا کر چکا جب ایجو شخص	زید اوس زن سے اپنی حاجت کو
ہمنے باندہا ترا نکاح بخیر	ساتھ اوس زن کے بی توسط غیر	تا نہو تجھے ہیچ ای دلدار	مومنون پر گناہ و تنگی و عار
ازدواج اونکے مین جو لے ازواج	اپنی لی پالکون کے ای سرتاج	جب ادا کر لین اپنی حاجت کو	مدتے عدت جو ہر طرح سی ہو
اور ہی حکم خالق برتر	ہر طرح سے کیا گیا یکسر	مثل تزویج حضرت زینب	کہ ہوئی عمار اوسکی مانع کب
جبکہ باندہا کیا بحکم خدا	زید کی ساتھ عقد زینب کا	اونکی آنکھو مین زید آئی ہیچ	سمجھین اونکو وی بندۂ ہاجیچ
اُنس اونکو موافقت سے نہ تھا	تھین موافق مخالفت سے سدا	ہوکی مانوس کج ادائی سے	کام رکھتین وہ نت لڑائی سے
اونکی باتون سے زید تنگ آکر	جاتی حضرت کی پاس گھبرا کر	عرض کرتی نبی سی شاکی ہو	چاہتا ہون کہ چھوڑ دون اونکو
منع فرماتی وی نبی عرب	کہتی شایان تجکو ہی وہ کب	زید اوس بات کو گیا تو بھول	تیرے خاطر تجھی کیا تھا قبول
اب اگر چھوڑ دیوے تو اوسکو	تجکو ذلت یہ اور ذلت ہو	پھر وہ قصیہ جو بار بار آیا	یہ ارادہ نبی نی فرمایا

کہ اگر زید چھوڑ دی اوسکو | اوسکی دلجوئی اس غیر نہو | کہ مین اوسکو نکاح مین لاؤن | مرہم مرحمت سے پیش آؤن
لیک جبکا نفاق ہی پیشہ | اون سے کہتا ہون مین یہ اندیشہ | کہ لگین کہنی جانتا ہی مباح | اپنی بیٹی کی زن کی ساتھ نکاح
اور حالانکہ ہی نہ لی پالک | مثل بیٹی کے حکم مین لی تھک | پھر جو زینب کو چھوڑ بیٹھے زید | کر لیا وہ جو چاہتی تھی زید
اونپہ امتنانی کرم وہ کیا | کہ نکاح نبی مین اونکو دیا | بن گواہون کے بندہ گیا وہ نکاح | حکم حق سی ہوین یہ اوسپہ مباح
جیسے اپنی غلام و باندی کا | باندہ دیوی نکاح خود مولے | چھوڑ دنیا ادا ے حاجت جان | مولوی نی کیا ہی جیسی بیان

مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيمَا فَرَضَ اللَّهُ لَهُ ۖ سُنَّةَ اللَّهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ قَدَرًا مَقْدُورًا

کچھ نہین ہی نبی پہ تنگی و عار | اوسمین جو حق نی دی ہی کو قرار | کہ رکھی راہ حق نی رکھنی کر | بیچ اوسکی دی جو گئی ہین گذر
پہلے اس سے دی انبیا و رسل | جو محمدؐ سے پہلی گذری کل | اور ہی حکم قدر برتر | ایک اندازہ مقرر پر
یعنے کرنا وہ کام حضرت کو | شرع مین جو روا و جائز ہو | کچھ نہین ہی مضائقہ و گناہ | جیسے کرتی تھی انبیا اللہ
یا کہ بعضے امور اور احکام | کرتی آئی ہین انبیای کرام | خاص اون پر ہین انبیا مامور | دوسرے کو دی کام ہین مخطور
جیسے سو عورتونکی ساتھ نکاح | حق نی داؤد کو کیا تھا مباح | اوس سے مخصوص اسلیے ہین رسول | کہ نہ کرتی ہین حکم حق ہی عدول
ہی صفت اون پیمبرونکی اب | پہلے حضرت سے دی جو گذری سب

الَّذِينَ يُبَلِّغُونَ رِسَالَاتِ اللَّهِ وَيَخْشَوْنَهُ وَلَا يَخْشَوْنَ أَحَدًا إِلَّا اللَّهَ ۗ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ حَسِيبًا

وی جو پہونچاتی ہین خدا کی پیام | اور ڈرتی ہین اوسیسے مدام | غیر درگاہ ایزد برحق
اور نہین ہے جناب حق کا ڈر | جانتی ہین حساب کی وا نے | جبکہ زینب سے کر لیا وہ نکاح
کہ محمدؐ کا طریقہ ترسے دین | اوسکو اک بات پر قیام نہین | شرع کا اوسکی کچھ عجب ہے طور | کہنی دشمن لگی صباح و رواح
زن فرزند ساتھ عقد نکاح | جانتا اپنی واسطے ہی مباح | اور کا حکم اور اپنا اور | اور کا اور اپنا
اور بیٹون کی بیبیان ہم پر | اوسنی بھر ائین نا روا کیسہ | تب یہ آیت خدا نی حضرت پر | لی زن اوسکی نکاح مین نے قید
بھیج دی فضل اپنا فرما کر

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ
وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝

ہی نہین وہ محمد کہ یکایک — کر لیا جسنے زید کو بیٹا — باپ اک مرد کا کہ ہی جو مرد — اون تمہارے رجال مین سے فرد
لیک اللہ کا ہی پیغمبر — اور ہی مہر جملہ نبیون پر — یا کہ ہی ختم کرنیوالا کام — جملہ نبیو نکا وہ بلند مقام
اور ہی اپنی علم سے اللہ — سات ہر ایک چیز کے آگاہ — پس اوسے اوسکی حال سی ہی خبر — ختم ہووے پیمبرے جسپر
پس خلاصہ یہ ہی کہ سرور دین — مطلقاً مرد کی پدر ہین نہین — اسلیے ہی رجالکم کے قید — تاکہ ہو محترز ایوت زید
کہ پیمبر کے جسقدر تھی پسر — ہوئی پائی نہ مرد تھی یکسر — لیک پیغمبر خدا تھی آپ — اس جہت سے ہین وے سبھونکی باپ
اہل تحقیق سی ہوا معلوم — کہ ہی خاتم بمعنے مختوم — ای نبی اونکی بعد ہووے نہین — یہ بڑائی ہے خاص اونکی تئین

یٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ۝ وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝

مومنو تم کرو خدا کو یاد — یاد کرنا کہ ہی بہت اوز یاد — اور تسبیح اوسکی بولو تم — صبح اور شام کو سب ہمدم
یا کرو تم نماز اوسکی ادا — دل سی مصروف ہو کی صبح و مسا

هُوَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ لِيُخْرِجَكُمْ
مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا ۝

ہی وہی یعنی حضرت معبود — بھیجتا ہی جو رحمت اور درود — تم پہ فضل و کرم سے اپنی صریح — ساوقت ذکر اور تسبیح
اور اوسکی فرشتگان کرام — چاہتی رہتی مغفرت ہین مدام — تانکالی تمہین بفضل و نور — جملہ تاریکیون سے جانب نور
اور ہی ایمان لانیوالون پہ — مہربانی کنندہ سرتاسر — کہ برحمت وہ پیش آتا ہے — اور ملائک سے بخشواتا ہے
لفظ ظلمات سی ہی مقصد یہان — ظلمت کفر و بدعت و عصیان — اور ہی لفظ نور سی روشن — نور ایمان و طاعت اور سنن

تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ۚ وَاَعَدَّ لَهُمْ اَجْرًا كَرِيْمًا ۝

مومنونکو دعای حق جس روز — ملنی حق کی سی ہوش افروز — ہی سلام اوسکی لطف و رافت سے — جملہ مکروہ اور آفت سے
اور سہار کر کی حق نے رکھا — واسطے اونکی اجر عزت کا — یعنے بھیجے خدا سلام اونپر — اور آپس مین یون مبین یکدیگر
دن لقا کا ہی روز مرگ یہان — یا کہ روز خروج گور ایجان — یا دخول بہشت کا ہی وہ دن — مسلمان آوین بہشت مین مومن

ہی مواز شاد لفظ اجر کریم | اوس سے مقصود بہی بہشت و نعیم

یٰاَیُّهَا النَّبِیُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا ۙ
وَّدَاعِیًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِیْرًا ۝

ای نبی زمانہ حق آگاہ | ہمنے بہیجا تری تئین ہی گواہ | اور خوشی کی سنانی والا بات | ہونسونکو مقابل طاعات
اور عقوبت سی کرنیوالا بیم | کافرونکی تئین نار و جحیم | اور آواز مارنے والا | ہر کسیکو پکارنے والا
سو کے حق اوسکی اذن و فرمان سے | یعنے توفیق اور جہان سے | اور چمکتا چراغ نور ظہور | جس سے تاریکیان ہون کافور
شدید بیمار خش چراغ افروز | شب کشتہ زالتفاتش روز | باز فرد اچراغ افروزد | کہ ازان جرم عصیان بسوزد

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِیْرًا ۝

اور سنا دی خوشخبری تو اونکی تئین | دی جو ایمان لائے اور یقین | ایک بخشش بزرگ و فضل بڑا
مولوی نی بیان کیا ہی رقم | کہ یہ امت ہی برترین امم

وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِیْنَ وَالْمُنٰفِقِیْنَ وَدَعْ اَذٰىهُمْ
وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِیْلًا ۝

اور مت کافرونکا مان کہا | اور جملہ نفاق والون کا | اور چہوڑ اونکی توستانی کو | یعنے مصروف انتقام نہو
اور کافی ہی خالق منعام | ہر طرح سے بنانی والا کام

یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ
مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَیْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ
فَمَتِّعُوْهُنَّ وَسَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِیْلًا ۝

سنو جب نکاح مین تم لاو | عورتون لانیوالی ایمان کو | اس سے پہلی کہ مس کرو اونکو
پس نہین تم کو کچہ تئین زنہار | اونپہ گنتی دنونکی اور شمار | ای سمجہ کر اوسی ضروری تم
سو کرو فائدہ کچہ اونکو عطا | اور اونہین چہوڑ دو چہوڑنا بھلا | لفظ مس سے مباشرت ہے مراد
پر جناب امام رمز شناس | گنتی ہین خلوت صحیحہ سے کہ | مولوی نی بمرضح قرآن | یون لکہا ایک فائدہ ہی بیان

کہ اگر بن کیی ہوی صحبت | کوئی خاوند چھوڑدی عورت | جسقدر اوسکا مہر ہے باندہا | دیوی اوس مرکا اوسی دہا
اور جو باندہا نہین کیا کا ہین | تو وہ بی فائدہ کچہ اوسکی نہین | یعنے متعہ کری وہ اوسکو عطا | دیوی پوشاک کا وہ اک جوڑا
اور اوسی وقت چاہی کی نکاح | غیر عدت کی بی وہ اوسکو مباح | اور جو خلوت ہوئی ہو اوسی سے | گو لگایا نہ ہو بصحبت ہاتھ
تو بہی پورا وہ مہر پاوی گی | اور بعدہ وہ بیٹھہ جاوی گی | شاید اس حکم کا بیان یکسر | ذیل کرنا ہی پیمبر
اسلیی ہی کہ ایک سن کی تین | لائی حضرت نکاح مین تیسرے کہین | پاس اوسکی گئی نبی ہرگاہ | بولی تجھسے پناہ دی اللہ
پس نبی نے یہ بات فرمائی | تو بڑی کی پناہ مین آئی | صرف اسپر یہ حکم ہوا تکریم | اور مخاطب ہین مومنان عمیم
 | تاکہ معلوم ہو وی سبکی تین | کہ نبی کو وہ خاص حکم نہین

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَحْلَلْنَا لَكَ أَزْوَاجَكَ اللَّاتِي آتَيْتَ أُجُورَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ مِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَيْكَ

ای نبی ہمنی کین حلال و روا | تجکو تیری وی بیبیان اون | کہ دیا تو نی جنکی مہرون کو | صرف اثیار اور عنایت ہو
اور جو چیز مالکیت سا تہ | ای محمد لگی ہی تیری ہاتہ | اوس غنیمت کے مال ہی یکسر | پہیر لایا جسے خدا تجہپر
کہ بحکم خدای عز و جل | تہی وی مملوک تیری ہی اول | غیر کو تجہسی نقل کر کی دیے | پہروے تیری طرفکو نقل کیے
تو تو ای فخر انبیا و رسل | ہی بلاشک و ریب سید کل | اور یہ مخلوق ای نبی عرب | تیری مملوک اور عبید ہے سب
 | یعنے مثل صفیہ و ریحان | ہمنے تجہپر حلال کین نسوان

وَبَنَاتِ عَمِّكَ وَبَنَاتِ عَمَّاتِكَ وَبَنَاتِ خَالِكَ وَبَنَاتِ خَالَاتِكَ اللَّاتِي هَاجَرْنَ مَعَكَ

اور ہمنی روا کہین تجکو | بیٹیان تیری عم کی انجو تخو | اور ہمنی حلال کین تجہپر | تیری پہپہیون کی بیٹیان یکسر
اور فرمائین ہمنی تجہپہ حلال | بیٹیان اونکی ہین جو تیری خال | اور خالاؤنکی تری دختر | ہمنے فرمائین ہین روا تجہپر
وی جو آئین ہین چہوڑ اپنا وطن | تیری ہمراہ اے نبی زمن | یعنے ہمراہ تیری سر تاسر | وی جو کہ سے آئین ہجرت کر
اور وہ عورتین تری جنکا | مہر کا بین کیا ہی تو نے عطا | ہین تری جو نکاح مین فی الحال | ہمنے کر دین تجہی روا و حلال
آئین ہون یا نہ آئین ہجرت | سر طرح سے حلال ہین تجہپر | خواہ ہو نوین قریش خواہ نہیں | ہمنے تیری تمکین روا دی کہین

بیان آیہ شریفہ ان احللنا لک ازواجک الخ

اور ما موں چچا کے دختر کو	یعنے نسل قریش سے جو ہو	تجھپہ ہجرت کی شرط سے حلال
ہی مؤید اسمین سعائے کا	وہ جو ہی قول اُنھانی کا	کہ مشرف بخطبہ ہو کر ہین
	خاص اس قید کی اوترنسی	یعنے ہجرت کی ہین کرنی ہے

وَامْرَأَةً مُّؤْمِنَةً إِن وَّهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ إِنْ أَرَادَ النَّبِيُّ أَن يَسْتَنكِحَهَا خَالِصَةً لَّكَ مِن دُونِ الْمُؤْمِنِينَ

اور کوئی زن کہ مسلمان ہو	جو وہ دے اپنی جان پیمبر کو	گر ارادہ نبی یہ فرماوے
یہ تری ہی بخش کو اسپر ور	باسوا مومنونکی خالص کر	نفس زن کا بھی ہبہ ارشاد
یعنے اپنی تعین کری جو نبی	غیر کا ہین بسعید ممتاز	خاص یہ حکم ہی نبی کی تعین
	پڑہ کی ان تبتغوا کو بوجھو تم	ساتہ اموالکم کے ای مردم

کما قال عزوجل ان تبتغوا باموالکم الآیہ

انعقاد اور کا جو پائی نکاح	خواہ پیچھے سے مہر ٹھہرایا	جو نہ ٹھہرا ہو مہر اور کا ہین
خواہ بروقت عقد ذکر آیا	وہ جو آیت ہین ہے یہان منصوص	نہین قائل بانعقاد نکاح
شافعیہ نبی کا دیکھہ خلوص	منعقد اوسکو جانتی ہین امام	بعض تفسیر مین ہی یون مسطور
لیک فرما کی مہر کا الزام	تہین جو اُم رقیہ و زہرا	اون سے پیچھے نساے سرور دین
سب سے اول خدیجہ کبرے	کہن لے سودہ اور ام سلمہ کو	اور ام حبیبہ و زینب
عائشہ جان اور حفصہ تو	اور صفیہ گن اور میمونہ	تو ہوئین یہ نساے مصطفونہ

قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِي أَزْوَاجِهِمْ

بی نکاح یہ بنی جان لیا	جنکو اللہ کو بنے فرض کیا	جملہ ایمان والی لوگون پر
	جیون دے دشہود و عقد نکاح	نفقہ اور مہر سے اصلاح

وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ

اور اوس چیز مین کہ جسکے شیر	ہو کی مالک تمہاری دست یمین	یعنے قسمت مین آئے جو انکو

حاشیہ: قال الشیخ الاجل الاکمل ... ان الصحیح ... انعقاد النکاح ... بلفظ الہبۃ ... ہو بلفظ ہبۃ جو یاد نکاح ... اور جویریہ یہ ساتوین گن اب

	اور نہ ہی بہیان روا کردین	صرف لفظ ہیبہی لی کا بین
	لِئَلَّا يَكُونَ عَلَيْكَ حَرَجٌ	
تاہنہو تجہپہ تنگے اور ضرر	با دای رسالت اسیرور	تیرا منصب تبی بلاغ پیام
	وَكَانَ اللّٰهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝	
	اور ہی اللہ بخشنی والا	رحم والا بیان سی بالا

تُرْجِي مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِي إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ وَمَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ذٰلِكَ أَدْنَىٰ أَنْ تَقَرَّ أَعْيُنُهُنَّ وَلَا يَحْزَنَّ وَيَرْضَيْنَ بِمَا آتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ۝

ڈھیل دینی سی پیش آوی تو	جسکو تو چاہی اونمین انمین سی خو شخو	اور رکہیو جسکو تو اپنی طرف	جسکو چاہی بجلہ عزو شرف
اور جسکو بلاوے اون سے تو	ڈھیل دی کر جسے کیا یکسو	تو نہین ہے گناہ کچہ تجہپر	ان سب امر مین ہے ایسا تو دہ سر
یہ جو خواہش پہ تیری سو جام	اوس سے اقرب ہے ای بلند مقام	کر رہین ٹھنڈی نکہین ای سرور	اور سبہی کی جو تو دی ان
اور نہین کہائین غم جو چہوڑے	یعنے منہ اپنا اون سے موڑی تو	اور رہین راضی اوسپہ غیر تعب	جو دیا تو نی اونکو سبکے سب
یعنے اوس حق پہ ہیں تو دہ شم	جو دیا تو نی اونکو بیش اور کم	وجہ افزون دیش کے ہی عیان	ہی نہین اوسکی احتیاج بیان
اور راضی رہین کے تہوڑی پہ	دیکہکر حسکم خالق برتر	مطمئن اوس سے اونکی دل ہو جائین	حرف چون و چرا لبون پہ لائین
لفظ ارجا سی قصد ہی ایجا	یعنے دینا مضاجعہ مین ڈھیل		سبکے کنا مین ہے یون تفصیل
کہ نسا مین سے اپنی سر ور دین	ڈھیل دیتی سی ہلکہنچ زن تی	تین	
چادری کا جو پیر یہ تہا نام	پانچوین تین صیغہ ہا نام	ایک ہو دو سوم تین میمونہ	سوم ام حبیبہ مصدونہ
اور دیتی تہی جاگہ اپنی پاس	چار از واج کو دی خیر الناس	چاہتی جب بہی تہی ہی خوشخو	کہتی ملحوظ نوبت کو
اور لکہا ہی بموجب قرآن	فائدہ ایک اسمین سی بیان	کہ جو کہیرکی تہی جان نسا	ذیل مین ذی نسا کی ہین ارقام
رکہی الحوظ نوبت دو بارے	سر طرحکی برابری جارے	اوسکو واجب کیا نبی پہ نہین	تو ہی واجب کہ میش عدل سی آ
			پیر نہ کرتی تہی فرق سرور مین

ایک سو دہ لی اپنی باری کو | عائشہ کو دیا تمہارا سونپے ہو

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَلِيْمًا

اور اللہ جانتا ہی وہ شے | جو تمہارے دلونکی اندر ہے | اور ہی اللہ جاننے والا | حلم والا ہی سب سے بالا

جانتا ہی وہ راز مخفی دل | اور عقوبت مین ہے وہ متحمل

لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَاۗءُ مِنْۢ بَعْدُ

نہ روا اور حلال ہین تجکو | عورتین بعد نونکی اینجو شخو | یا نہین مین حلال تجکو بننا | پیچھے اس نونکی کوئی بنی دلربا

پس اگر کوئی آپ ہی حاوی کر | نہین جائز نکاح یا دیگر

وَّلَآ اَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ اَزْوَاجٍ

اور نہ تجکو روا ہی اسی سر تاج | کہ بدل بیوی اونسے اور ازواج | اسی طلاق اور نہین دے کی ایسی نونکو | اور ان ہی سے نکاح کرلے تو

وَّلَوْ اَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ

گرچہ اچھا لگی اور خوش تجکو | اونکا حسن و جمال ای خوشخو | پس وے تیکو حرام ہین تحقیر | غیر ان نونسا کی عقد نکاح

يعنے تجکو نہین حلال و مباح | سو لونڈی کنیز مستولدہ

اِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ رَّقِيْبًا

پردہ جو ہاتہ آئی تیری تئین | جسکا مالک ہی تو بملک یمین | اور ہی اللہ جملہ چیزون پر | رکھنی والا نگاہ اور نظر

یہ جو فرمائین چند قسمون | ان سے زائد نہین حلال اور وہ | اور بدلنا نہین ہے اونکا مباح | جو مشرف ہوئین بعقد نکاح

ہین چھ قسم کی عقد مین و کنیز | اونکی تبدیل عدل سی ہی دور | وہی جو ہاتہ آئین تئین ملک یمین | دو حرم ہین نبی کی یا دونی

ایک تئین اون سے ام ابراہیم | ماریہ نام ای محب صمیم | ایک شمعون تئین یا کہ رہجاز | یا دونی دونون کی دونون ہمجاز

حضرت عائشہ نے فرمایا | آخر الامر اسکا رد آیا | کہ مومنین سب نسا ہی پردا | جیسے صریح ہین سورے نور کی لکہا

ہی مراعات مومنون سے طلب | ہی حقوق حریم دین اسلب

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِيِّ اِلَّآ اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ

اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نٰظِرِيْنَ اِنٰىهُ وَلٰكِنْ اِذَا دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوْا

فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيٖ مِنْكُمْ وَاللّٰهُ لَا يَسْتَحْيٖ

مِنَ الْحَقِّ

مومنو برطریق سیدھے اوتریں — ورنہ آؤ بجا نہائی سبھے — ہاں مگر جبکہ اذن ہو تمکو — کہانا کہانیکو تو مودب ہو

جاؤ تم غیر کسی واسطے راہ — اوکی پیغمبر کی کرکی مدعا گاہ — یا کہ بن تکتی وقت کہانیکا — رود اوٹھتی ہو رچی خانیکا

لیکن آؤ جب بلائے جاؤ تم — پس بلا مکث و پہیل آؤ تم — پھر ہو فتنکہ کہانو کہانا تم — تو پراگندہ ہو روانہ تم

اور نہ بیٹھو لگانی واں جمے — گوش کرنی کو تم کلام سنے — یہ تمہارے درنگ بعد طعام — اور لگا کہنا جی برا کام

یہ نبی کے واسطے ایذا — کرد کرتا ہی تم سے شرم حیا — اور خداوند ہی نہ شرماتا — امر حق ہین ہی محکم فرماتا

اسی حیا ہی وہ چھوڑتا ہی نہین — اوس تمہاری نکالنی کی نہین — اسلئے کہ وہ کہے کہ خدا نے ادب یہ سکھلایا

اونکو فرماکے بر سبیل عتاب — خواجہ دین کے جو تھی اصحاب — کہ نا کہانیکو مجتمع ہو کر — کردی جاتی کبھی نبی کے گھر

تو دی باہم کلام فرماتے — دیر تک باتین کرنی لگ جاتے — نہ اوٹھاتی حیا سلی انکی تئین

واسطے اذکی ہی یہ حکم آرشاد — مومنون سے ہی یہان ہین مراد — یا غرض ہی یہان وہ فرقہ خاص — عقد زینب کے بعد جو اشخاص

آئی حضرت کی گھر فراہم ہو — جو طعام ولیمہ کہانے کو — بعد کہانی کے دیر تک بیٹھ — باتین کرتی رہی نبی کے گھر

اور وہ زینب بگوشہ خانہ — رو بدیوار تھین حیا بانہ — چاہتی تھی نبی کہ جائین وہ سب — لیک جاتے وہان سے تھی وہ کب

آمد و شد اوسکی گئی رسول اللہ — اور بہت لوگ اوٹھ گئی ناگاہ — رہ گئی تین شخص غیر ذہول — اپنی باتونمین جونکی تھین مشغول

پس درخانہ پر نبی آئے — کچھ نہ ہوتھون پہ شرم سی لائے — پھر لگی جانی جب انس اندر — پردہ اوبچہ کیا در پر

لیک پھر فرمان خالق متعال — اوتری آیت حجاب کے فی الحال

وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْئَلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ

اور جب مانگو اونسے کچھ اسباب — مانگ لو اون سے از ورای حجاب — یعنے پردی سی بیچی اور باہر — تا تمہاری پڑی نہ اونپہ نظر

ماسوا اسکی دور و اجنب اور — اہل تحقیق لکھ گئے اسطور — کہ عمر نی کیا نبی سے عتاب — رای جنکی تھی وفق وحی کتاب

کامی نبی سید الانام ہین آپ — مرجع خاص و عام ہین آپ — بر و فاجر حضور ہین یکسر — اپنی حاجات آئین ہین لیکر

کاتبس ازواج طیبات طاہرات
ہو تین مامور سر بحجاب

پس یہ آیت بار زدی عمر
حق تعالی نی بیسیے حضرت پر

یا صحابہ کے ساتہ سو دین
کہاتی کہا تہی ایکدن کہین

کرنگا عائشہ کی ہاتہ کو ہاتہ
اور نہین ایکدن کہو کہا تہی ہاتہ

پس پیمبر کو ناگوار آیا
کہ اس آیت کو حق نی بہجوایا

یہ جو پردے کا حکم ہے آرسا
صرف حضرت کے بیبیان ہی مراد

یہ حضرت کی بیبیون کے تئین
ماسوا اونکی اور نسوان کو

اس عروش پر یہ وقف نہو
بلکہ چھوٹ اونکی بندگی تئین

کہ نہون سامنی چہاپی بدن
ایسی ہی یہ کمال مستحسن

ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ

یہ جو پی مانگنا در اے حجاب
تمکو اون عورتون سے کچہ اسباب

کرنیوالا ہی پاک شہری نوب
سب تمہارے قلوب اونکی قلوب

سیل ہی یکدیگر کے ای لوگو
کہ ایذا نہو پیمبر کو

وَمَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَآ اَنْ تَنْكِحُوْٓا اَزْوَاجَهٗ مِنْ بَعْدِهٖٓ اَبَدًا

اور نہین ہو پنچا تمہین لوگو
دینا ایذا پیمبر حق کو

اور نہین ہی تمہین عادت صلاح
کرو اونکی بیبیون سے نکاح

پیچہے اونکی مفارقت ہی کبہی
کہ ہین مادر کے حکم مین وہی

خواہ ہووے مفارقت بوفات
خواہ ہووے طلاق سی بالذات

اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا

یہ پیمبر کو رنج پہونچانا
یا نکاح اونکی مین لانا

ای مفاد اونکا ہو عذاب کرا
کرہی اونمین بجملہ بے ادبی

ہی خدا کی یہان گناہ بڑا
اگی اسکی مبالغہ بو عید

اِنْ تُبْدُوْا شَيْـًٔا اَوْ تُخْفُوْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا

جو کہو کہولا کسی شے کو
یا چہپاؤ اونسی تم ای لوگو

ہے ہر شے علیم اور آگاہ
تو بحقیق حضرت اللہ

پس سزا سی پیش آویگا
ای پیمبر کے جو نا سی تم

چاہو ظاہر نکاح ایمرو م
یا رکہو اپنی دل مین تم نہان

نہ کرو تم بیان اوسے بزبان
پس ہر حال جانتا ہی خدا

تمکو دیویگا اوس عمل کی سزا
اہل تحقیق نے یہ فرمایا

اک صحابی کی دل مین یون آیا
کہ جو پاوین خلوت سرور دین

عقد کرلون مین عائشہ کی تئین
اور لگی کہنی اک صحابی اور

کہ مین اپنے زبان ہی سے حضور
تب اس آیت کے لائی روح امین

تا کہ یون آرزو کرین وہ نہین

اگلی آیت کا ہی یہ وجہ خطاب | کہ خادم سمجھ کے شاق حجاب | بولی حضرت سے کاہی پھیر دین | ہو گئیں عورتیں جو پردہ نشین
کیا ہمیں ہی روا سوال و جواب | جو کریں آدمی سے از روی حجاب | تب یکایک وہ جبرئیل امین | اگلی آیت کو لائی اونکی تسکین

لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِي آبَائِهِنَّ وَلَا أَبْنَائِهِنَّ وَلَا إِخْوَانِهِنَّ وَلَا أَبْنَاءِ إِخْوَانِهِنَّ وَلَا أَبْنَاءِ أَخَوَاتِهِنَّ وَلَا نِسَائِهِنَّ

کچھ نہیں جرم عورتوں پر ہو | منہ دکھانی میں اپنی باپوں کو | اور نہیں یوں ہیں کچھ خطا و گناہ | اپنی بیٹوں نہیں اسی ہول انتہا
اور نہیں اونپہ ہی گناہ و خطا | اپنی بھائی سی بی جا بے کا | اور نہ بھائی کی اپنی بیٹوں کو | منہ دکھانا گناہ ای خوشخو
اور نہیں اپنی بھانجوں کی تئیں | اور نہ اپنی کو جو لائیں تئیں | اون نساسی و عورتیں ہیں مراد | جو مسلمان ہو نویں اور معتقاد
ذکر عم اور خال کا نکیا | کر دی دونوں میں یہی آیا اوتار

وَلَا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ

اور گناہ اپنی لونڈیوں نہیں | جنکے مالک ہیں اونکے دست یمین | اور غلاموں سی اپنی ہوں ستور | اسکی تفصیل ہے بسورۂ نور
آگی اونکی ہی ای بھائی یا باپ | لفظ غائب سے التفات خطاب

وَاتَّقِينَ اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدًا

اور ڈرو میو خدا سی تم | نکلو مت پردہ حیا سے تم | کہ خدا تو ہی جملہ شے پہ گواہ | یعنے ہر قول و فعل سے آگاہ
اپنی ازواج و لونڈیوں کا حال | سورۂ نور میں تمام و کمال | ہو لیا شرح و بسط سے مذکور | اوسکی تکرار اسمیں ہی ضرور

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ ۚ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

بے شک و ریب خالق انعام | اور اوسکی فرشتگان کرام | کرتی رحمت نبی پہ ہیں ہر آن | صرف تعظیم ہو بوجہ کمال
ای یقین رکھنے والو امر باور | بھیجو تم رحمت اوس پیمبر پر | اور بھیجو سلام اوس پر تم | بھیجنے کر سلام ای مردم
وہ جو لفظ صلوٰۃ ہی ارشاد | اسجگہ اوس سے ہے درود مراد | جو خدا کی طرف سے ہو وہ درود | قصد اوس سے ہی رحمت معبود
اور ملائک سے ہی وہ استغفار | اور دعا مومنوں سے ہی آیا | اور درود خوش طیور سے تسبیح | اہل تحقیق کر گئے تصریح

ہین ہے جمعہ متفق یکسر — بوجوب صلوٰۃ پیغمبر — دیکھ صلوا علیہ کا مدلول — کرتی ہین ہے وجوب پر حمول
لیکن باقی ہین مختلف ہوکر — اوسکی مقدار مین بیکدیگر — مالکی سارے عمر مین یکبار — کرتی واجب دیرے دیر ہین شمار
زاد ہوتی ہین باقی ہین جو — بان مگر مستحب اور سنت دو — اور اوسی دوسرے تشہد پر — گنتی واجب ہین شافعی یکسر
ایک بعد از تشہد اول — گنتی ہین اکد اور واجب عمل — خفی دوسرے تشہد پر — گنتی مسنون ازکو ہین یکسر
ایک مجلس مین جو کئی بار سے — ہم حضرت زبان سے ہر بار سے — قوہ وجوب درود ہی اکبار — بر رسول محمد مختار
لیون ہین یکبار سی جو نام فرین — تو ہی پڑہنا درود کا سنون — اور یہی حکم ہے سماعت کا — اسپہ فتوی ہے متقون فی لکھا
اور پڑہنا درود ہی افضل — اگر احادیث کی طرف ہے عمل — جملہ اس بحر مین سماتا ہے — من وعن آگی اسکی آتا ہے

اللھم صل علی محمد عبدک ورسولک النبی الامی وعلی آل محمد وازواجہ وذریتہ کما صلیت علی ابراہیم وعلی آل ابراہیم وبارک علی محمد وعلی آل محمد کما بارکت علی ابراہیم وعلی آل ابراہیم

مولوی نے یہان لکھا ہی یون — فی العالمین انک حمید مجید وصلی ہذا القیاس — کہ اس آیت کا حکم اور مضمون
ہی سر نماز مین موجود — جان لے پڑہ تشہد اور درود — اور نبی پر درود و پہونچانا
اور ساتہ اوکی آل اونکی پر — یون ہین کہتا ہی وہ درود اشر — اونپہ اونکی ہوا فق اور شایان
اور یہ کہتا ہی جو کہ اللہ ہو — اور پہ بس رحمتون کا ہے وہ ہو — ایسی اداری کہ ہر مومن — ہووے صرف درود اور دن

ان الذین یؤذون اللہ ورسولہ لعنہم اللہ فی الدنیا والاخرۃ واعد لہم عذابا مہینا

بیگمان جو ستاتی ہین بیدین — نسبت شرک سانہ حق کی ہین — اور اوسکی پیمبر دین کو — نسبت شعر و سحر سی بدخو
دور رحمت سے پہینک اونہین مارا — لیسے لعنت کیا اور پہٹکارا — حق تعالی فی قہر فرماکر — ہیچ دنیا کے اور عقبے گہر
اور کہی اونکی واسطے اک مار — ہیچ عقبی کے کرنیوالی خوار

والذین یؤذون المؤمنین والمؤمنات بغیر ما اکتسبوا فقد احتملوا بہتانا واثما مبینا

اور جو لوگ ستاتی ہین — تہمت اور جہتہ باندہ کر ان پر — اون یقین کرنی والی مرد اور عورت — اور ایمان والے مسلمان کو

ہیں کیے ایسی کام کے جسپر	ہووے وی ایذا کی مستحق یکسر	تو اوسکا یا اوسکو ہووے ایسا دین	بار ہتاں اور گناہ مبین
یہ منافق نہی جو یہ بدخو ہے	کرتی پیچھے نبی کے بدگوئے	یا بگانی سے تہمت آتی پیش	حضرت عائشہ پہ ہے یہ کمیش
	بسط اور شرح ساتھ یہ مذکور	سورۂ نور مین ہوا مسطور	

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّأَزْوَاجِكَ وَبَنَاتِكَ وَنِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ يُدْنِينَ عَلَيْهِنَّ مِن جَلَابِيبِهِنَّ ذَٰلِكَ أَدْنَىٰ أَن يُعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ۗ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ع

ای نبی کہدے اپنی بیبیون کو	تا کہ ایذا نہ پہونچے کچھ اونکو	اور کہہ اپنی بیٹیون کو تئین	اور زنان اونکی کو جو ایمان لئے ہین
کہ وی لٹکا لیں اپنی منہ اوپر	چادرین اپنی تھوڑی گھونگھٹ سے	یہ جو ہی چادر دونکا لٹکانا	یعنے گھونگھٹ کے ساتھ مٹی آنا
ہی نہایت قریب اسکے تئین	کہ وی پہچانی جاوین اور نہ دیہ	تو نہین دے ستائی جاوین	اور ہے زانی نہین انجھتی باندی
اور ہی اللہ بخشنے والا	رحم والا بیان سے بالا	اہل تحقیق سی روایت ہے	حق مین اوس قوم کی یہ آیت ہے
وی جو رہا ہونہین بیٹھے رانڈونکا	تکتی رہتی زنا کی گھاتون کو	کہی دیر زنان مین جو یہ حالی تھا	ڈالتی تہی کنیزکون پہ ہاتھ
اور دستور اون منفون پہ تہا	بیبیان اوچلتین پہر کہچہا	اور جاتی تہین سر برہنہ کر	اوس زمانی کی لونڈیان یکسر
پائی بدکار جو تمنا سے	سب پہ آیت خدا نی بہیجوائے	تا کہ گھونگھٹ سے کرلیوی تمیز	کہ وی ہین بیبیان نہین ہین کنیز
یا کہ وہ جان ہی نہین وہ زن	بلکہ عفت نما دہی ہے تن	تا کہ پدنیت اون سے اوجھین نہین	دیکھہ گھونگھٹ کے اون نکالی تئین
بہتری کا یہ حکم جتلایا	اور نگی یہ اوسکی فرمایا	کہ ہی اللہ بخشنے والا	مہربانی مین حد سے بالا

لَّئِن لَّمْ يَنتَهِ الْمُنَافِقُونَ

جو نہ ایذا سی باز آوین کبھی	رکھنی والی نفاق اسپر ہی	ای جو اس قدغن اور تقید پر	دین منافق نبی کو رنج و ضرر
اور جو ایذا دین سے سر کرین	اوسکی ازواج و بیٹیون کے تئین	اور اسطرح کے نفاق اندیشے	مومنونکی نہاسی آوین بیچ

وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ

اور جو باز آوین گی نہین وی گے	جنکے دلمین فجور کا ہی دکہ	ای زنا اور بھائی سے	اور ہر طرح کی برائی سے

وَالْمُرْجِفُونَ فِي الْمَدِينَةِ

اور باتین اور انیوالی جو تھا	مومنون پر اوٹھانیوالی جو تھا	مثل ہو بچال کے مدینہ مین	ہوکی سرگرم بغض وکینہ مین
مرجیون جو بی بیان ارشاد	ہین از اصحف مخبر اوس سے مراد	لفظ رجفہ بمعنے ہو بچال	اصل اوسکی ہی استیودہ حال
تیر نبل جو حرف زن پایا	اسلیے مرجف اونکو فرمایا	کہ سرایا ہی مسلمین سے مدام	جھوٹی خبرین اڑاتی نافرجام
	آگی اشاد شرط کے ہی جزا	اور منافق اور مرجفون کے سزا	

لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُونَكَ فِيهَا إِلَّا قَلِيلًا ۝ مَّلْعُونِينَ ۖ أَيْنَمَا ثُقِفُوا أُخِذُوا وَقُتِّلُوا تَقْتِيلًا ۝

تو لگا دونگے پیچھے تجکو ہم	اوس جماعت کے اوستودہ شیم	پھر رہینگے نہ تیرے ہمسایہ	بیچ اوس شہر کے فرومایہ
ہان ہوگا تھوڑی دیر پھٹکارے	دور رحمت سے لعن کے مارے	جسجگہ پائی جائین پکڑی جائین	یعنے قیدی ہون اور بیمز امین
اور جو پکڑی نہ جاوین اے پیغمبر	تو ہون مقتول قتل کرنے کر	یعنے اونکی قتال و قتل پہ بات	ڈالی جاوین مبالغہ کی ساتھ
	مار ڈالین بخواری و زار	ہوکی مصروف سعی خونخوار	

سُنَّةَ اللَّهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِن قَبْلُ ۖ وَلَن تَجِدَ لِسُنَّةِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ۝

ہی یہ دستور حضرت باری	موذیون پر قدیم سے جاری	وہی جو گذری ہین سر بسر پیش	امم ماضیہ مین اس سے پیش
اور نہین پائیگا تو اے مخی شخو	چال و دستور رسالت حق کو	کہ بدلنی کی ساتھ پیش آنا	یعنے تفسیر اوسمین فرمانا
مولوی نے نمبو نصح قرآن	اسطرح فائدہ لکھا ہی یہان	کتنی ہی لوگ تھی مدینہ مین	شہر خلق بغض وکینہ مین
ساتھ دینیتی کے اگر پیش	چھیڑتے عورتونکو وہی بدکیش	اور جھوٹی اڑاتی وہی اخبار	فتح کفار و مومنون کے مار
اونکی حق مین یہ حکم فرمایا	اور تورات مین ہی یون آیا	کہ جو منفق ہین اور بداعمال	اپنی جرگی سی باہر کرنکال

يَسْأَلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ۖ قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِندَ اللَّهِ ۚ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُونُ قَرِيبًا ۝

پوچھتی ہین زرا بہ استہزا	یا کہ معرض مین امتحان کی آ	تجسے کفار وقت ساعت کو	ای نبی کہتی ہین کب قیامت ہو
کہ تو اسطرح سے دقیقہ شناس	کہ خبر اوسکی ہی خدا کی پاس	اور کس شے نے تجکو بتلایا	اوسکا معلوم بعد کروایا

کہین سخت ہو پاس اور نزدیک | جسکا آنا ہی ٹیک بے تشکیک | شاید اس بات پر نفاق نہاد | رکہتی اصرار ہون اور استبداد
کرنہ دیون جواب جسکا نبی | بار بار اوسکو پوچہین اونسی عجب | کر دیا ہی یہ ذکر اسپہ بیان | جیون لکہا ہی موضح قرآن

اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الْكٰفِرِيْنَ وَاَعَدَّ لَهُمْ سَعِيْرًا ۙ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۚ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۚ

بے شک اللہ نے ہی پھٹکارا | دور رحمت سے پھینک کر مارا | کافرون کو کہ رکہتی ہین انکار | لعنت اور حشر سے وے بدکردار
اور تیار کر رکہی اونکو | نار دوزخ کہ وہ دہکتی ہو | نت رہین اوسمین بنت وہی الابد | نہین یاوین فریق اور نہ یار
تاکہ دوزخ سے لیوی اونکو نکال | اور وہ ہو دافع عذاب وبال

يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُوْلُوْنَ يٰلَيْتَنَآ اَطَعْنَا اللّٰهَ وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلَا ۠

یاد کر ای محمد اوسدن کو | پہیرے جاوین جو کافرونکی رو | آگ مین ایک موسی ہوی دگر | کہینگے اسطرح سے لگین بددعا
کاش ہم مانتی خدا کی بات | اور کہا مانتی پیمبر کا | تو نہ ہم ہوتی مبتلای بلا

وَقَالُوْا رَبَّنَآ اِنَّآ اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَآءَنَا فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا ۠ رَبَّنَآ اٰتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيْرًا ۠

اور کہینگے لگین ارازل سب | اسطرح سے کہ ای ہمارے رب | ہمنے بیشک لیا تہا مان کہا | اپنی سردارون اور بزرگونکا
پس بہلا دی اونہونے ہمکو راہ | کہا گئی داو ہم بیک ناگاہ | رب ہمارے دوی اونکو دونی مار | اور پھٹکار اونہین بڑی پھٹکار
اب ہے ارشاد مومنونکی تئین | کہ محمد کو رنج دینیوین نہین | جیسے دیتی تہی رنج اور ایذا | قوم موسی بحضرت موسے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا ۭ وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا ۭ ع

مومنو مثل اونکی مت ہو تم | دیتی موسی کو رنج جو مردم | پہر دکہایا تہا پاک اور بعیب | اوسکو حق نے بفضل خود لایب
اوکی اوس بات سے کہوتی تہی | ای جو تہمت لگاتی رہتی تہے | اور تہا حضرت خدا کے یہان | جاہ والا وہ موسی عمران
یا کہ مقبول و آبرو والا | قدر و رتبہ مین جو سب سے بالا | کی صورت سے وی ستم ایجاد | کرتی موسی کے ساتہ ظلم و فساد

کوئی عیب زنا لگاتے تھا | مین نے جیون سورۂ قصص مین لیا | بعض مفسد لگاتی تھے خون | اگر کی نسبت بحضرت ہارون
کہ ریاست مین جان اونکو شریک | مار ڈالی وہ طور کے نزدیک | پس ملائک نے گور مین سے نکال | حکم حق سی دکھادیا فی الحال
یا خبازہ فلک سے دکھلایا | اونکے بے عیب اونسی کہلایا | یعنے جیکر لگی وی کہنی یون | کہ مری قتل سی وہ بھی مصئون
اور کہی تن تراشتی یہ سخن | کہ کہی عیب ہے کچھ اوسکا بدن | ہمسے عیب بدن چھپاتا ہے | اسلیے چھپکے وہ نہاتا ہے
شاید اوسکا ہی جسم تن مبرص | یا کہ خصیون کا ہی مرض مخصوص | اسلیے کپڑی رکھ کے پتھر پر | غسل کو ائی بھر کے اندر
پس یکایک بقدرت یزدان | کپڑے لیکر ہوا وہ سنگ روان | جو لگاتی تھی عیب تن سے پاک | کہ دکھایا تن اونکو عیب سے پاک
 | پھر جھریر کیے عصا مارے | پھر گئی نقش سنگ مین سارے

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِیْدًا ۝ یُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَیَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِیْمًا ۝

سو سنو سے سبر دُرود سے | خوف ہر طرح کا کر حق سے | اور کہو بات تم درست اور راست | محکم و استوار بی کم و کاست
کہ سنوارے وہ خالق منعام | اوسکی باعث تمہین تمہارے کام | اور بخشی تمہین تمہارے گناہ | اوسکو دیکر قبولیت اللہ
اور وہ کوئی مانے حکم خدا | اور فرمان پیمبر اوسکی کا | پہونچے گر کہ پہونچنا ہی بڑا | پہونچے گر کہ پہونچنا ہی بڑا
وہ جو قول سدید ہی ارشاد | اوسسے یہان رست بات ہے مراد | جیون کہا عائشہ پتا طوعان | جیون کہا عائشہ پتا طوعان
 | پاہی مقصد اوسسے اے سخن آگاہ | کلمۂ لا الٰہ الا اللہ | کلمۂ لا الٰہ الا اللہ

اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ فَاَبَیْنَ اَنْ یَّحْمِلْنَهَا وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا ۝

تبنی عرضہ کیا امانت کو | یعنے دکھلا دیا امانت کو | آسمانون پر اور زمینون پر | اور پہاڑون پہ پیش کیا وہ سیر
پس لگی کرنے سر بسر انکار | کہ وہ ٹھادین کے اوسکا بوجھ | اور پہاڑ | اوس امانت کے دیکھکے اثقال
اور اوٹھایا تھا اوسکو انسان نے | آدم ضعف و عجز بنیان نے | کہ وہ انسان تھا بڑا بی باک | سخت نادان عاقبت نااندیش

جان ابھی یہ کرسمگارے — بوجھ اوسنی اوٹھالیا بیچارے — جسکو ہرگز بڑی بڑی احرام — نہ اوٹھانا سکے بقوت تمام
اوسنی دیکھا نہ ضعف انسانے — تھی وہ اوسکی کمال نادانے — کی نہین عاقبت پہ اوسکی نظر — ای خیانت سکے اوس عقوبت پر
اوس امانت سے ہی مراد اسجا — جملہ اعضا و عقل اور قوے — یا غرض شرع کی ہین اوس سے حدود — یا کہ ہی طاعتا اوس سے یہان مقصود
یا کہ صوم و صلوۃ و حج و زکوۃ — ہی غرض اوس سے استودہ صفات — یا کہ لوگونکی وہ امانت ہے — جسکی دشوار تر صیانت ہے
یا کہ رکھنا زبان کا ہی نگاہ — ہرزہ گوئی سی ای سخن آگاہ — اسلام ابھی وہ یاد آیا — مولوی نی یہان جو فرمایا
کہ امانت ہی روکنا یکسر — اپنی خواہش کو غیر کی شی پر — پس یہ طلاق آسمان و زمین — رکھتی ہین کوئی خواہش اپنی نہین
اور جو رکھتی ہین تو اوسی مقدار — کہ وہی رکھتی ہین جسقدر یہ قرار — خواہش چرخ چرخ کرنا ہی — خواہش اس ارض کی ٹھہرنا ہے
بیچ انسان کے ہی خواہش اور — برخلاف اوسکے حکم کا ہی طور — اور خلاف اپنے جی کی غیر کی سنے — روک لینی کو زور چاہیے ہے
اوسکا انجام کار اور مآل — منکر و نکو قصور پر ہی وبال — اور خطا بخشنا ہی اونکی تبہ — وی جو ایمان لائے اور یقین
ہی یہی حکم جان کر بیباک — جو امانت کری کسی کی ہلاک — تو وہ ضامن ہی اوس امانت کا — یعنے مالک کو اوسکی دی بدلا
اور جو بی اختیار ضائع ہو — تو بدل چاہیے نہین اوسکو — اور

لِيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ وَيَتُوْبَ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا

اور اوٹھایا تھا اسلیے وہ بار — تاکہ فرمائی حق عذاب اوسپر مار — کینہ و بغض والی مردان کو — اور کینہ نہاد نسوان کو
اور مشرک و جہال و نسوانکو — جنسے ضائع حق امانت ہو — اور کردی معاف جرم و گناہ — اپنی رحمت سی حضرت اللہ
جملہ ایمان والے مردان کو — اور ایمان والے نسوان کو — اور ہی اللہ بخشنی والا — رحم والا بیان سے بالا
یا الٰہی بسورۂ احزاب — کھول فتح و ظفر کا مجھپر باب — کرکی اعدائے دین باہم سات — کشور دل پہ پیروی لائے
نفس و شیطان جو ہین میرے دشمن — جنکو مین نے کیا جلای وطن — مین نی اپنی مدینۂ دل سے — کردی تی جلاوطن سکل سے
گرم پیکار اور وغا کی ہو — مجھپہ لائی چڑہاکے فوجونکو — کرلیا چاہتی ہین اب دغل — اوس لایت مین دخل سیری عمل
جنگ ۱۲ — بیچ مشرق سی ایسی اونپر باد — کر دیا پانی سی جیسی ہوان نابود

سورۃ السبا مکیۃ وھی اربع

خمسون اٰیة وکلماتها ثمان مائة و
ثلثة وثمانون وحروفها ثلثة الاف وخمس
مائة واثنی عشر وركوعها ستة

اوتری یہ سورہ سبا یکسر	پانچ مکہ کے خواجۂ دین پر	اتیس اوسکی جملہ ہین چون	کلمات آٹھ سو تراسی گن
اور حروف اوسکے ہین تین اوی شمار	پانسو بارہ اور تین ہزار	اور شش ہین رکوع اوسکی سب	جو بھی شک ہی گرنے اونکو راب

بسم الله الرحمن الرحيم

ع الحمد لله الذي له ما في السموات وما في الارض
وله الحمد في الاخرة وهو الحكيم الخبير

جملہ خوبی اوسی خدا کو ہے	وہ خدا جسکی واسطے ہی وہ شے	جو کچھ افلاک مین ہی سر تا سر	اور جو کچھ زمین کے ہے اندر
اور اوسیکی ہی خوبی اور ثنا	آخرت مین کہ ہی وہ گھر پہلا	اور وہی کاردان دانا ہے	جملہ احوال پر توانا ہے
وہ جو تخصیص آخرت ہے یہان	اوسکا یون فائدہ کیا ہی بیان	ہوتی ظاہر ہی اوس خدا کی سوا	ہیچ دنیا کی اور کی بھی ثنا
کہ وہ ہوتا ہی فعل حق کی تئیں	ایک پردہ بچشم عبرت بین	اور جو کچھ ہو آخرت مین نمود	سو اوسیکی طرف سے پاتی شہود
	ہی نہ پردہ کا آخرت مین نشان	اوسکی تخصیص اسلیے ہی یہان	

يعلم ما يلج في الارض وما يخرج منها وما ينزل
من السماء وما يعرج فيها وهو الرحيم الغفور

جانتا ہی وہ حضرت الصمد	ہی خبردار اوس سے اور آگاہ	وہ جو ہوتا ہی ارض کی اندر	جیون بذور و کنوز و دفائن مگر
اور جو ہوتا ہی ارض سے باہر	جیون نبات و جیوب و بار و ثمر	اور وہ جو چرخ سے اوترتا ہے	حسب طرح رزق اور فرشتے
اور جو چڑہتا ہی اوسمین جون اعمال	اور ارواح مردگان کی مثال	اور وہ ہی رحم و مہر مین بالا	جرم و عصیان کا بخشنی والا
	اپنے پردہ مین رحم کے اسکے	مہربانی سی ڈہانپتا ہی گناہ	

وقال الذين كفروا لا تاتينا الساعة قل بلى و
ربي لتاتينكم عالم الغيب لا يعزب عنه مثقال ذرة

فی السموٰت ولا فی الارض ولا اصغر من ذٰلک ولا اکبر الا فی کتٰب مبین ۝

اور کہا منکروں نے کہ نہیں آوے گی ہم پر قیامت	یا کہ بحوالہ کر کہہ دے تجھ کو	کہ نہ آوے گی ہم پر قیامت	وہ جو ہی اور نہ سورہ ہوا انگیز
کہہ نہیں ایسا ہی اپنی رب کی قسم	بیشک وہ آوے گی تم کو	رب مرا جاننا ہی غیب کی بات	اوسپہ ذرہ نہیں ہین جملہ بخیالات
نہیں پوشیدہ اوس سے ذرہ بھر	اسمانو ہین اور نہ ارض اندر	اور نہیں خورد تر کچھ اوس سے نہ بڑی	اور نہ اوس سے بزرگ تر کچھ ہی
ہان مگر اوس کتاب ہین ہمہ بین	کہ بنوالی جو ہی بیان روشن	لوح محفوظ ہی کتاب بیان	ذرہ ذرہ کیا ہی جہین بیان

لیجزی الذین اٰمنوا وعملوا الصٰلحٰت اولٰئک لهم مغفرة ورزق کریم ۝ والذین سعوا فی اٰیٰتنا معٰجزین اولٰئک لهم عذاب من رجز الیم ۝

اسلیے آوی ستا ای خوشخو	تاکہ بدلا دی اور جزا اونکو	دی جو ایمان اور یقین لاکر	کر رہی ہین بھلا ئیان میسر
یہ جہین اونکو بخشنا ہی گناہ	اور روزی بی طلب نخواہ	اور دی جو دوڑے اڑانے باطل	آ تو ہین ہمارے اہل ضلال
یکدگر کے تئین ہر آ تیسے	یا کہ اللہ کو تہکاتے ہوے	اس جماعت کو ہی بلا کے مار	سخت دکھ دینی والی ای لدار
اونکی انکار حق کی لانی پر	اور بکفران پیش آنے پر	اور کرنے پہ رد اور ابطال	آ تو نکی کہ تہین دی کر یہ ڈال
	اور اوس بات پر کہ وی بے چیز	کرتی رہتی ہماری تہی تعجیز	

ویری الذین اوتوا العلم الذی انزل الیک من ربک هو الحق ویهدی الی صراط العزیز الحمید ۝

اور تا کہ دیکھہ لیوین اصحاب	یا کہ وی ہو مہان اہل کتاب	وی جو اوس سے دی گئی ہین خبر	کہ جو نازل کیا گیا تجھ پر
تیری پروردگار سی قرآن	کہ وہ ہی ٹھیک ہے نبی زمان	اور دکھاتا ہی راہ وہ منزل	جانب راہ حق عزیز و جلیل
کہ نہایت وہ زور والا ہے	خوبیون مین وہ سب سے بالا ہے	ای قیامت کا اسلیے ہو قیام	کہ اونہون لیا علم دیکھہ لیوین تمام
	اپنی آنکھون سے اوسکو دیکھہ لیوین	جیسے اب جانتی ہین اوسکو تقریر	

وقال الذین کفروا هل ندلکم علی رجل ینبئکم اذا مزقتم کل ممزق انکم لفی خلق جدید ۝

اور کہا منکرون نے ای پروردگار	کیا بتا دینگے ہم تمہین کہ مرد	وہ جو دیتا ہی یون خبر تمکو	یعنے دکھلا کی خوف و ڈر تمکو
کہ بقینکہ پھٹ کے ہم مردم	جملہ ہو جاوینگی ٹکڑے تم	کہ بہ تحقیق تم سب اے لوگو	بیچ پیدائش جدید کے ہو
یعنے کہتا ہی اسطرح وہ رجل	کہ نئی سر سے ہونگے زندہ کل	وہ جو لفظ رجل ہوا ارشاد	اسجگہ ہین محمد اوس سے مراد
	اور تفریق سے تمزیق	اہل تحقیق کر گئے تحقیق	

أَفْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَمْ بِهِ جِنَّةٌ ۗ بَلِ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ فِي الْعَذَابِ وَالضَّلَالِ الْبَعِيدِ ۝

کیا لیا باندہ حق تعالے پر	عمدًا جھوٹھ اوسنی سر تا سر	یا کہ اوس مرد کی تمین ہی جنون	کہ اوسی ڈالتا ہی ہم مین یون
یون نہین پر جو مانتی ہین نہین	اوس جہان اور پچھلی گھر کی تئین	مبتلا ہین عذاب مین کے دور	اور مین گمرہی مین دور پڑے
	اسی وہان ہین وے مبتلا ہی عذاب	اور بڑی دور مین ہین ازصواب	

أَفَلَمْ يَرَوْا إِلَىٰ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُم مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۚ

کیا نہ دیکھا اونھون نے جانب اپنے	وہ جو اون منکرون کے آگی ہی	اور نہ دیکھا اونھون نے اونکی پیچھے	وہ جو پیچھی ہی اونکی اس پہ دین
آسمان و زمین ہے یکسر	دال ہین جو کمال قدرت پر	اگر اسباب قدرت معبود	ہر جہت اور طرف مین ہین موجود
	یعنے منکر یہ جانتے ہین نہین	کہ ہین محبوس آسمان و زمین	

إِن نَّشَأْ نَخْسِفْ بِهِمُ الْأَرْضَ أَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفًا مِّنَ السَّمَاءِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيبٍ ۝

جو دیا چاہین مار ہم اونکو	یعنے مصروف قہر و غصہ ہو	تو دھسا دینگے پھاڑ کے زمین	یا گرا دینگے اوپہ آسمان کے دین
ایک ٹکڑی کو آسمان ہی ہم	تا نکذیب پھر نہ ماریں دم	بے شک اس ارض کی دھسانی مین	اور ٹکڑی کی اوس گرانی مین
	ہی تنبیہ ہر یک اسی بندے کو	ہر منیب الی حق کی جانب ہو	

ع

وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُودَ مِنَّا فَضْلًا ۖ

اور تحقیق کر دیا انعام	بندے داؤد کو بقدرت تام	اپنی جانب سے فضل لوگون پر	یا کہ پیمبرون پہ ہی سردار

ای ہبوت دی یا کہ سلطانی | یا دیا خلق یا خوش الحانی | یا اوتاری کتاب اوسپہ زبور | یا کیا اوسکو عسل مین مشہور
اسکر یقینے سی دی دقیقہ لسپند | لکھ گئی ہین یہان فضائل چند | بعض نی اسطرحسے فرمایا | فضل ہی وہ کہ اسکی بعد آیا

یَا جِبَالُ أَوِّبِي مَعَهُ وَالطَّيْرَ

ای پہاڑو پڑہو بلفظ فصیح | اوسکی ہمراہ سر بسر تسبیح | یا پہرو سیر کرتی اوسکی ساتہ | جا بجا تم گذرتی اوسکی ساتہ
اور ای اوڑنیوالو جانورو | تم بہی ساتہ اوسکی ذکر و سیر کرو | پس بفرمان قادر متعال | حکم مین اونکی جلتی کوہ و جبال
اور طیور اونکی سنکی خوش الحان | ہوتی مشغوف اوسپہ دل جان | شیفتہ اور فریفتہ ہوکر | اوڑتی صف باندہ کر مقابل

وَأَلَنَّا لَهُ الْحَدِيدَ

اور کیا نرم ہمنی اوسکی تئین | غیر الش کے آہن اشیہ دمین | پہر جب آہن کو نرم موم کیا | ہمنے داؤد کو یہ حکم دیا

أَنِ اعْمَلْ سَابِغَاتٍ وَقَدِّرْ فِي السَّرْدِ

کہ بنا یعنی کرے تو اجماد | زرہین پورے اور فراخ و کشاد | اور اندازساتہ آتو پیش | بیچ بن نی کی اسی بنت کشیں
یعنے اوسکی دی خلقی اور کرتیان | جوڑ اندازساتہ تو یکسان | اہل تحقیق نی یہان ہے لکہا | کہ وی ہر روز اک زرہ بنانا
بیچتے تھے بشش ہزار درم | اوس بہانے نع کرتے کم | دی کی راہ خدا مین چار ہزار | کرتی باقی کو صرف اہل و تبار

وَاعْمَلُوا صَالِحًا إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ

اور داؤد سی یہ ہمنی کہا | کہ بجا لاؤ تم عمل اچہا | مین تو اوسکو کہ کرتی ہو میسر | دیکہتا ہون کہ دون جزا آور

وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَرَوَاحُهَا شَهْرٌ

اور سلیمان کے تابع فرمان | باد کی ہمنی از سر احسان | صبح کا سیر جسکے تہا کیماہ | اور تہا جسکے شام کا کیماہ
یعنے یکماہ راہ پی در پے | صبح سی تا طلوع کرتی طے | اور مہینی کی راہ پہونچاتے | عصر سے جو غروب تک جاتے

وَأَسَلْنَا لَهُ عَيْنَ الْقِطْرِ

اور چلایا تہا ہمنی اوسکی لیے | ای پہایا تہا ہمنی اوسکی لیے | چشمہ مس گلا ہوا ہمہ تت | مثل آب روان ہمارے تئین
وہ جو رہتا تہا قدرت بار | ہر مہینی مین تین دن جار | لیکے معدن سے اوس گلے مس کو | کرتی تیار جیسے چاہتے جسکو

وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِإِذْنِ رَبِّهِ وَمَنْ يَزِغْ عَنْ أَمْرِنَا

عَنْ اَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ ۝

اور جنوں سے کردیا تھا رام — وہی جو کرتی تھی آگی اوسکی کام — اوسکی خالق کی حکم و فرمان سے — ہوکی سرگرم دل سے اور جان سے
اور جو کوئی کجی کرے اونمین — لیتے ائل ہوا اور پھری اونمین — ہوکی سرکش ہمارے فرمان سے — اور پھری طاعت سلیمان سے
ہم چکھاوینگے اوسکو قہر مین آ — اوس جہانمین عذاب دوزخ کا — یا رہیا مین اوسکو آگ کی مار — اپنی جانب سے بھیجکر مختار
اہل تفسیر نے یہان ہے لکھا — اک فرشتہ خدا نے بھیجا تھا — لیکے اک تازیانہ آتش — تاسزا دی جو کوئی سرکش
مولوی نی بموضع قرآن — اسطرح فائدہ لکھا ہی یہان — کہ سلیمان کا تخت تھا جسپر — لیکی چلتی تھی یا وسط لشکر
شام سی لی یمن لگ سے شام — اوسکو پہونچاتی آدھی من مین ام — اور یمن کی طرف ہوا جاری — چشمہ مس لقدرت باری
اوسکی باسن بڑی مشقت مین — دال ساچق مین ڈالتی تھی جن — جنمین کھانا وہی درخور لشکر — تھی پکاتی اور بانٹتی یکسر

يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَآءُ مِنْ مَّحَارِيْبَ وَتَمَاثِيْلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ ؕ

کام سے پیش آتی اوسکی بیٹی — یعنے وہی جن بناتی اوسکی لیئے — جسکو جنون پانی انگشت — وہ سلیمان پیمبر یکتا
قلعہای بلند شانون سے — وہی جو قبر کے مکانون سے — یا مساجد وہی جو تھین دلکش — یا مناظر سے جو نہایت خوش
اور تصاویر انبیاء کی کمال — اون دنون جنکو پوجتی ہر یک — اور لگن جیسے ہون بڑی تالاب — جن سے پیتے تھین سبارفی مویشی آپ
اور بیکین بڑی کمال بنیں — رکھین چولہون پہ کوہ کی مانند — اوسقدر تھین ثقیل اور بھاری
کارخانا کمال تھا جنکا — مال مثل جبال تھا جنکا

اِعْمَلُوْٓا اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا ؕ وَقَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ ۝

اور کہا ہمنے یون کرو تم سبی — لوگو داؤد کی بشکر نام — اور تھوڑی ہین اوقیقہ شناس
جنسے ہے بیت قدس دین آباد — رکھہ گئی یون سخن کی ہین بنیاد — کہ بنا بیت قدس کے رکھہ کر — گئی داؤد اسجہان سے گذر
لینی اوسکا گئی سلیمان کام — ہوکی جنون سے ساعی تمام — از سر نو بنا می جسد اتم — صرف تعمیر رہتی وی ہر دم
گر پہ سبی کمال فرمائے — لیک اتمام کو نہ پہونچائے — کہ مقابل ہوا اجل کا روز — کار یکسالہ رہ گیا تھا ہنوز
وہ دھکا جنکو طرز تبلا کر — مثبتے شیشہ کی گہر مین خبر — اور وصیت کیا لقد عن تام — کہ نہ مرنیکا میری لیوین نام

بعد مرنیکے ٹیک کر یعصا — گھر تین شبانہ روز کے گرد ین بجکو گھرا — تا ہفتہ چھ پہر مین کام اپنا جن — صرف تعمیر ہوا دین رہا اور دن
پس نباتی رہی بھی کمال — یعنی اونکی وفات کی یکسال — تیز دستی کو کام فرمایا — تا بہ بجت تمام پہونچایا
صرف کو شش بحد اقصی ہو — ہیبت اقصی کو حد اقصی کو — حبس عصا پر کھڑی تھی ٹیک لگا — کھا گیا گھن کہ گر پڑا وہ عصا
تب ہوئے سب کو سب یہ بیگانہ — اونکی حال وفات سے آگاہ — دعوی علم غیب تھا جنکو — مجھے الزام کہا کی ملزم ہو

فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلَىٰ مَوْتِهِ إِلَّا دَابَّةُ الْأَرْضِ تَأْكُلُ مِنسَأَتَهُ ۚ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ أَن لَّوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوا فِي الْعَذَابِ الْمُهِينِ ۝

پھر بوقتیکہ وہی ہمی قرار — اوس سلیمان پہ موت کے آثار — نہ دلالت کیا تھا جنون کو — ای نہ تبلا دیا تھا جنون کو
اوس سلیمان کی موت مرنی کی — ای سفر اس جہان سے کرنی پر — لیک کیڑی نی وہ جو تھا گھن کا — کر وہ کھاتا رہا تھا اوسکا عصا
پھر بوقتیکہ گر پڑا بر زمین — تو گئی جان جن الیشہ وین — کہ اگر رکھتی ہوتی علم و خبر — غیب کے بات سی وی جن کیسر
تو نکرتی در نگ اور تاخیر — اک برس تک بمافت تعمیر — یعنے تسخیر کار کہہ اوپر بار

لَقَدْ كَانَ لِسَبَإٍ فِي مَسْكَنِهِمْ آيَةٌ

بیگمان تھا برای قوم سبا — اونکی بستی مین یک نشان و نیا — کہ نعیم بہشت پر تھا دال — صنعت حق عیان ہے اوس سی کمال
وہ جو لفظ سبا ہوا ارشاد — اوس سے مقصد اوس سبا کی ہی اولاد — جسکو بیٹا لکھا ہی بیحت کا — نام زادیکا جسے یعرب تھا
اونکی مسکن سے جگہ ہین مراد — وی مواضع جہان وہ تھی آباد — ماءرب مین تھی اونکی جو مسکن — ای بگرد و نواح ملک یمن
جنکو بلقیس نے بسایا تھا — جنون و بہشت برین بنایا تھا — کار فرما جہانکی تھی بلقیس — کر کے بنیان عدل کے تاسیس
پانی جھیلون کا اونسی کر کٹھا — تین جاگہ سی کھڑکیون کو رکھا — اونچی نیچے اور بیچکے وہ زمین — سینچنے کھڑکیان وے کہولی تین
کھتی اور باغ جانفشانی — سینچے سال بھر وی پانی سے — ہر طرح کے زمین کو دی کر آب — رکھتی سارے برس وی تھی سیراب
اور منازل سی اپنی باغ ثمار — رکھتی وی لوگ تھی یمن و یسار

جَنَّتَانِ عَن يَمِينٍ وَشِمَالٍ ۝

وہ تپا اور نشان ہی دولت — رہنے اور چشت سی کے ابی زمان — اور بفر ہوا وہ ارتہ خوشحال — شرق اور غرب جسے وی تھی نا بید

پس لگی کہنی انبیا درسل | آگی اون پاس سطر حسی کل

كُلُوا مِن رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوا لَهُ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَرَبٌّ غَفُورٌ

کہا اور روزی سی اپنی رب کے تم | اور کرو شکر اوسکا ایمر دم | شہر پاکیزہ ہر بلا سی ہے | جسمین یہ رزق اور فضل اوسکے
اور پروردگار رزق رسان | بخشتا ہی گناہ اور عصیان | یعنے ایمان لانیوالون کو | شرک سی باز آنی والونکو
کثرت میوہ بہت در تہی وہان | کہ اگر سر پر کہہ سیدان | نیچے اشجار کے گذر جاتا | اوسکو پر میوہ پر پاتا
کہتے ہین اونکی بستیو نمین کہین | کر دوم دیکیے رسپش تہی نہیں | کوئی آتا اگر کہین سے وہان | نہین پاتا جو ونکا نام و نشان
اپنی پوشاک جسم اور تن پر | اوسکی آتی ہی جانتین یکسر

فَأَعْرَضُوا فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ

پھر ہوے شکر سے وی رو گردان | تکیا حق کی نعمتون پر دہیان | یالیا پھیر انبیا سے رو | کرنی تکذیب وے لگی اونکو
پس بارسال پیش آئی ہم | اونپہ روز ور کی بقہر اتم | وہ جو سیل عرم ہوا ارشاد | زور کی رو یہان ہے اوس سی مراد
ہووے جو کوئی شخص بد اخلاق | لفظ عارم کا اوسپہ ہوا اطلاق | یا عرم جمع عرمہ ہی اعیان | اوس سے ہین وے محجارہ قصدیان
جن سے بلقیس نے بنائے سد | بیچ دو کوہ کے جو آئی سد | یا وہ ہی نام ایک وادی کا | جس سے وہ سیل سر بسر پھونچا
یا غرض کوس ہے کہ جسنے کر دیے | سد اسفل مین کر دیا تہا چہید | جیون لکہا ہی بموضع قرآن | اور تبصیر مین کیا ہی بیان
کہ جو اوسقوم پر بلا آئے | پس سلطا وہ گہوس فرمائے | جسنے سوراخ کر دیی اوچہید | سد اسفل مین گوس عرم کر دید
آب نی یکبیک وہ زور کیا | بند کو رمی کی ماری توڑ دیا | جوش زن ہو گیا وہ آب عذاب | سر بسر سرخ رنگ جیسی شہاب
پھر گیا جس زمین پہ پانے | ہوئی ہر طرح اوسکی ویرانے | زرع و بستان گئی سر اسر ڈوب | نہ زمین پر رہی گیاہ اور خوب
ریت مین گر گئی وہ گہر سارے | لوگ ویران ہوے اور آوارے | اور جو لوگ رہ گئی تہی وہان | اونکی حق نی بدل دی بستان

وَبَدَّلْنَاهُم بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ أُكُلٍ خَمْطٍ وَأَثْلٍ وَشَيْءٍ مِّن سِدْرٍ قَلِيلٍ

اور ہمنی بدل دی اونکو | برسر قہر آگی غصے ہو | اونکی دو باغ سا تہ وی دو باغ | بہترہ میوون کا تہی جو باغ

اور وہی تھی بھاوے اندیشہ دین	جسمین بار و ثمر کا نام نہین	اور کچھ پیڑ سے قلیل و فرسے	تا نہ ماقات ہوئی صبری
	یعنے اسوا سے وہی تھی کنار	تا کرین یار داگلی بار و ثمار	

ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِمَا كَفَرُوْا وَهَلْ نُجٰزِيْٓ اِلَّا الْكَفُوْرَ

یہ جزا انہی اونکو دی اسپر	کہ وہی ناشکر ہو گئی یکسر	اور ہم دیتی ہین اوسیکو سزا	وہ جو ہوتا ہی ناسپاس بڑا
اور یجازی بصیغہ مجہول	بعض قرا سے ہی یہ منقول	وہی جو باقی رہی تھی اہل سبا	جاد انہون نے بہی سی اپنی کہا
یعنے اپنی خدا کو پہچانا	وحدہ لاشریک لہ جانا	اب اگر نعمت خدا پاوین	ناسپاسی ہی سمجھ پیش آوین
اور بجالاوین یون عبادت شکو	کہ نہ فرمائی ہو کسینی کبھو	حق تعالی نے امتحان کے لیے	اونپہ ابواب فضل کے وا کیے

وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَّقَدَّرْنَا فِيْهَا السَّيْرَ

اور بانعام عام سمجہی رکہا	درمیان اونکی تہی جو قوم سبا	اور گانو نہین کاہی بنی زمان	فضل و برکت کہی تہی جہان
بستیان ظاہر اور نظر آئیں	اسی وے جو راہ پر مدین کہلاتین	اور ٹھہرائین ہمنی سرتاسر	اونہین چلنی کی منزلین اور گھر
یعنے ٹھہرادیا سرایون کو	ای اوترنی کی اونکی جا بجا کو	وہ جو پہلی قری ہوا ارشاد	اوس سے بین شام کی وہی گانو مراد
بہ تجارت جہان کو جاتی تہی	منفعت اوسو دپاتی تھے	جیسے وہ فلسطین و اردن تہا	اور ایخا دایلیا ہے ملکہا
اور وہ جو دوسرا قری ہی یہان	اوس سے مقصود بستیان وہی جان	کہ جو بستی ہتہین اے ابصار بین	ماورب اور شام کے مابین
اہل تحقیق کر گئے ہین شمار	سات سو اونکو اور چار ہزار	اور کہا ہمنی صرف احسان ہو	بزبان ہمیشہ اونکو

سِيْرُوْا فِيْهَا لَيَالِيَ وَاَيَّامًا اٰمِنِيْنَ

کہ پہرو اون قرامین راتونکو	اور دنون کو جہان کہین جاہو	شر اعدا سے امن پاتی ہو	سیر ہو اسے بچے بچا تی ہو
ملک اونکی سبی شمار تمک یکسر	تہا کسیطرح کا نہ خوف خطر	تہی قری پاس پاس اوس مانند	جیون بڑی شہر کی محلی چند
کثرت خلق تہی عوام الناس	جاتی امین بغیر خوف و ہراس	جاتی اک گانو مین بوقت سحر	دوسرے مین شام کرتی گذر
شہر دشمن بہی سے نہ تہی مامون	سہو کہ اور پیاس سہی بہی تہی مصئون	تا مجد یکہ اغنیا سے سبا	سیر نخوت فلک پہ جہا تہا
کہنے اسطرح سے لگی یکسر	ہو کی صرف حسد مساکین پر	کہ پیادی گذرتی ہین در راہ	نہ سوارون کا تہا جہان نباہ

ہوگئی ہین ہمارے ہمسر آج | ایکدت سی وے جو ہی محتاج | ہماری لاتی ہین تمام سی وی تقصیر | مال سودا گری سی رنج کثیر

فقالوا ربنا باعد بین اسفارنا

پس لگی کہنی کاسی ہمارے رب | ڈال دی فرق اور دوری اب | سفر و ہین ہماری سی سرکش | یعنے جنگل کو در میانین کر

تا سفر کرسکے ہمین کوسون | مرکب و زاد بہ کہین کو نی

وظلموا انفسہم فجعلناہم احادیث ومزقناہم کل ممزق

اور کیا ظلم اپنی جانون پر | وہ دعای بد اپنی حق مین کر | پھر اجابت کو اونکی دعا کی سی | کر دیا تمنی اون سبا کی تین

داستانین کہ ہوگئی لاغ حال | اک تعجب ہو وقت قال و مقال | اور کیا کہری ہمنی اونکی ضمیر | مکڑی مکڑی نہایت آیہ دین

کہ فضائحہ ہوئی بمکہ روان | اور گئی ملک شام کو غسان | اور مدینہ کو پہنچی دی انہا | اور بحرین کو اسد کے یار

اور تہامہ مین جا بسے وہی خدام | اور عمان مین وہی ازد تمام

ان فی ذلک لآیات لکل صبار شکور

بی شک اسمین جو کچہ نشانی ہا | قدرتون کی پتی ہین اور آیات | ہر مصیبت کے سہنے والی کو | شکر نعمت پہ کہنی والی کو

یعنے آرام و عیش مین اگر | سخت بدبت ہوگئی یکبر | کہ لگی کرنی وہی صبر مین طلب | اور رکاوٹ کی طرح رنج و تعب

جیسے اطراف کی سفر مین کہیر | پانی اور بستیان ملین نہین | یون ہین کرنی لگی وہی آمد عا | اپنی اسفا مین رنج و بلا

ہوئی ناسپاس اون سے کمال | مکڑی مکڑی کیا اونہین فی الحال | یعنے متفرق اور جدا ہوکر | کوئی بستی مین جا بسے یکسر

ولقد صدق علیہم ابلیس ظنہ فاتبعوہ الا فریقا من المؤمنین

اور تحقیق سچ کیا اوپر | دیو نی اپنی ظن کو اسپر | پس چلے راہ اوسکی وی کفار | ہان مگر اک فریق ایماندار

یعنے کہنی لگا تھا وہ ملعون | جسطرح پہلی روز اونکو ن

ویسی ہی نکلی تھوڑی ہان اوار | لا تجد اکثرہم شاکرین | یا اسیطرح تھوڑی شکر گذار

وما کان لہ علیہم من سلطان الا لنعلم من یؤمن بالآخرۃ ممن ہو منہا فی شک

وَرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ ۝

اور نہ تھا اوس لعین کا اوپر زور — وہی جو کفار تھی سر سر کور — ہان مگر اسلیے کہ ہم لیں جان — علم اپنی سی ہے بندے زمان
اوسکو جو باتا ہی پھیلا گھر — اونہیں جو اوس سے شک میں پڑے — اور ترا رب کہ پاک سبحان ہے — ہر شی اوپر نگہبان ہے
— ای تسلط سی دیو کی کچھ چیز — تھے نہ مقصود حق تجر تمیز

قُلِ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَا يَمْلِكُونَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ وَمَا لَهُمْ فِيهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَمَا لَهُ مِنْهُمْ مِنْ ظَهِيرٍ ۝ وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهُ إِلَّا لِمَنْ أَذِنَ لَهُ

ع

کہہ محمد پیشہ کون سے تو — کہ پکارو تم اون فرشتو نکو — غلبکو کرتی گمان خدا ہو تم — غیر معبود برحق ای مردم
نہیں مالک وی ہے ذرہ بھر — آسمانون میں اور نہ ارض اندر — اور نہیں ہی کچھ اون فرشتو نکا — آسمان و زمین میں ساجھا
اور نہیں کوئی او خدا کی تئیں — اون فرشتو میں نہ یار و معین — اور نہیں کام آوی بخشانا — او خدا پاس تمنی جیون جانا
ہان مگر جسکو حق نے اذن دیا — ای شفاعت کا جسکے حکم کیا — یا دیا جاوے حکم اور فرمان — چاہنی کا شفاعت یزدان
دن قیامت کے شافع اور مشفوع — راہ دیکھیں گے اذن کی مجموع — دیر تک خوف و بیم کھاتی ہو — ماری ہیبت کے تھرتھراتی ہو

حَتّٰى إِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوبِهِمْ قَالُوا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالُوا الْحَقَّ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ۝

یہان تلک جبکہ ڈر اوٹھایا جاوے — اون سبھو نکی اونسی مر تا پاوے — بولیں جبکی دلونمیں خوف آیا — کیا تمہارے خدا نی فرمایا
بولیں فرمائی اوسنی ٹھیک سخن — ای شفاعت بمومنان ہمہ تن — اور وہی سب سے ہے بلند بڑا — جسکے من اذن کی شفاعت کا
انبیا اور فرشتگان کے تئیں — منصب و تبہ مقال نہیں — مولوی نی یہان کیا ارقام — کہ سفارش کو چاہتی ہیں عوام
اولیا سی اور اولیا یکسر — انبیا سی اور انبیا یکسر — اون فرشتون سے جنکا حال یہان — اوس خداوندی کیا ہی بیان
جب خداوند حکم کرتا ہے — حکم اوپر سے کچھ اوترتا ہے — جیسے پتھر پہ مارے زنجیر — جیسے پتھر پہ مارے زنجیر
خوف میں ہے وے فرشتے آتی ہیں — ماری ہیبت کے تھرتھراتی ہیں — الغرض جبکہ ہوتی ہی تسکین — ایک پوچھی ہی دوسرے کی تئیں

ع بعض قرا البعض

کہو کیا وہ حکم تبلاؤ — تمکو اگاہ اوس سے فرماؤ — جنکا اوپر پیام موقوف ہو — وہی تباتی ہین نبی والی کو
کہ رہی حکم ٹھیک ٹھاک آیا — قاعدہ پہلی جسکا تبلایا — اوسکی حکمت سی وہ موافق ہے — اگلی قانون کی مطابق ہے

قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ قُلِ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّآ اَوْ اِيَّاكُمْ لَعَلٰي هُدًى اَوْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝

کہہ تو اون سے کون ہی اچھو شخص — کون دیتا ہی رزق تم سبکو — آسمانون سے مینہہ برساکر — اور زمین سے نبات پیدا کر
کہہ کہ اللہ رزق دیتا ہی — کچھ نہ اس بن جواب اسکا ہی — اور کہہ مشرکون سے کامی مردم — غیر ممکن ہی ریب ہم یا تم
بیگمان راہ پر ہین جو ہی صحیح — یا پڑی ہین بگمرہی مریح — یعنے دونون فریق تو اکہی — نہین سچی ہین اور نہین جہوٹی
بلکہ بی شک و ریب ہمین کا — ایک سچا ہی ایک ہے جہوٹا — پس کر فکر از سر انصاف — کہ ہو معلوم حق و باطل صاف

قُلْ لَّا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّآ اَجْرَمْنَا وَلَا نُسْـَٔلُ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝

کہہ کہ پوچھی نجاؤ اوس سے تم — جو کیا ہمنی جرم ای مردم — اور نہین پوچھی جاوین اس سے ہم — وہ جو تم کرتی رہتی ہو ہر دم
بلکہ ہر ایک شخص روز جزا ہے — اپنی اپنی عمل سے پوچھا جاے

قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ ۭ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ۝

کہہ قیامت کے روز ای لوگو — جمع و اکٹھا کریگا ہم سبکو — رب ہمارا یہ سنکی قال و قیل — یعنے وہ عترا ض اور ریب و دلیل
پھر جہگڑا چکانیا دہمہن صاف — راست اور ٹھیک با ہمہ انصاف — اور وہی نیا و کرنیوالا ہے — علم والا بیان سے بالا ہے
پس محق پائین گے تو ان وصال — اور مبطل ہون مبتلاے وبال

قُلْ اَرُوْنِيَ الَّذِيْنَ اَلْحَقْتُمْ بِهٖ شُرَكَاۗءَ كَلَّا ۭ بَلْ هُوَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

کہہ تو ایسے زمان و زمین — کہ دکہاو مجہی تم اونکی تئین — جنکو الحاق کرتی ہو بیکسہ — اوسخدا سے شریک ٹھہراکر
یو کہ نہین بلکہ ہی وہی اللہ — زور ہر الا بحملہ حکم آگاہ — وحدہ لاشریک لہ صفتش — وہو الفرد اصل معرفتش
شرک اسوی و حد تش رہنے — عقل ز کنہ دانش اگہنے — ہست در راہ کبریا و جلال — شرک نالائق و شریک محال

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَاۗفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

اور نہ بھیجا ہی تجکو ہمنے مگر | از برائی جمیع النس و البشر | یا کہ مردم کو رکھنی والا یاد | ثمانہ پکڑین شر یک اور نہاد
مژدہ دہ اور سنانیوالا ہیم | ای نجلد و نعیم و نار و جحیم | پر بہت لوگ جانتی ہین نہین | ازرہ جہل مانتی ہین نہین
یعنے تیری مخالفت کی چال | چلتی ہین اپنے جہل سے تہا ل

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ قُلْ لَّكُم مِّيعَادُ يَوْمٍ لَّا تَسْتَأْخِرُونَ عَنْهُ سَاعَةً وَلَا تَسْتَقْدِمُونَ

اور کہتی ہین جہل ہی سے | کب یہ وعدہ ہے جو ہو تم سچے | کہہ کہ تمکو ہی وعدہ اون کا | کہ وہ دن جبکہ پیش آویگا
نہین بچہی رہوگے ایمردم | اوس سے اک ساعت اور نہ آگی تم

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَن نُّؤْمِنَ بِهَٰذَا الْقُرْآنِ وَلَا بِالَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ ع

اور لگی کہنی مردم کفار | کہ نہ لاوینگے ہم یقین زنہار | اس کلام خدا و قرآن پر | جو محمد سنائی ہے پڑہ کر
اور نہ لاوینگی اون کتب پہ یقین | وی جو قرآن سے آگی تر ہین تہین | کتب اولین ہین اوس سے مراد | نعت حضرت کی جنمین ہمنے ارشاد
بعض نے اسطرح کیا ہی بیان | ہین وے کفار مکہ قصد یہان | جو لگی پوچہنی باہل کتاب | حال پیغمبر بلند خطاب
بولی بی ریب ہے، وہ پیغمبر | نعت اوسکی کتب مین ہے یکسر | تب لگا کہنی اسطرح بوجہل | اور وے جو سناتا اوسکی تہی دو جہل
کہ نہ لاوین یقین بقرآن ہم | اور نہ اگلی کتب پہ ایمان ہم

وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الظَّالِمُونَ مَوْقُوفُونَ عِندَ رَبِّهِمْ ع

اور کبہی دیکہی ای محمد تو | جبکہ ہی شرکا نیوالونکو | ایستادہ ہونگے رب کے پاس | اگی ہو قف مین گمال ہر اک
ماہین اوسکی بجیب اعمال | اونپہ دعوی کری جو بالضلال

يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ الْقَوْلَ ع

پہیر ین بعض اونکی ہو بعض پر | دفع کرتی غداے دہمہ تن | اور الزام گنتی سر تا سر | اپنی اصحاب اور یارون پر
ایسی وہ امر عجیب دیکہی تو | کہ نہ دیکہا ہو اوسطرح کسی کبہو

يَقُولُ الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا لَوْلَا أَنتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِينَ

بولینگے جنکی گئی تہی زار و نحیف | اون سے جو کہینچے تہی بکبر و عنف | ازرہ سرکشی و کبر و غرور
ای وے سمجہے گئی تہی زار و نحیف

جو نہوتی مضل رسنوی تم | اسی نے بہکاتی ہمکو ایمردم | بیگمان ہوتی ہم مسلمان سب | بان کردہ کتاب قرآن سب

قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا لِلَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا أَنَحْنُ صَدَدْنَاكُمْ عَنِ الْهُدَىٰ بَعْدَ إِذْ جَاءَكُمْ بَلْ كُنتُم مُّجْرِمِينَ ۝

بولینگے جو لوگ کبر کرتی تھے | اونسے جو ناتوان گئی ہوجھے | کیا کیا نیند ہمنی تھا تمکو | سوجھ کی مانیں ہی اے لوگو
پھیرے اسکی کرائی تمکو سوجھے | اور اوسکو لیا تھا تمنی ہوجھے | بلکہ تھی اپنی آپ ہکسر تم | جرم اندیش و مشکر ایمردم

وَقَالَ الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا بَلْ مَكْرُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ إِذْ تَأْمُرُونَنَا أَن نَّكْفُرَ بِاللَّهِ وَنَجْعَلَ لَهُ أَندَادًا ۚ

اور لگی کرنی گفتگو و مقال | وی جو ہین سر ضعیف الحال | اسطرح سے بااہل استکبار | یون نہین بلکہ مکر لیل و نہار
جبکہ کہتی تھی ہمکو تم فرمان | کہ نہین لیوین ہم خدا کو مان | اور ٹھہراوین اوسکے ہم مثال | یعنے پہلی تہین سے تہا ضلال

وَأَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ ۚ

اور چھپائینگے شرمساری کو | جبکہ دیکھینگے عذاب باری کو | ای لگینگے پچھی سے پچھتانی | تا نہ اوسکی تہس کوئی جانے
یعنے وی زمرۂ مضل و ضال | منفعل ہوکی بعد قیل و قال | رکھینگے نہان ندامت اپنی کو | تا ملامت نہ اوپنے عائد ہو

وَجَعَلْنَا الْأَغْلَالَ فِي أَعْنَاقِ الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

اور ہم ڈالینگے طوق آتش نار | گردنون اونکی مین جو تہی کفار | نہ دیی جائینگے جزا و بدل | پر جو کرتی تہی کار اور عمل
یعنے پاوینگے تابع و متبوع | اپنی اعمال کی سزا مجموع | لفظ ماضی بجای استقبال | یہان تحقق پہی وقوع کی دال
اب تسلی نبی کی رکہنہ منظور | اگلی لوگون کا کر لیا مذکور

وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِّن نَّذِيرٍ إِلَّا قَالَ مُتْرَفُوهَا إِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُم بِهِ كَافِرُونَ ۝

اور نہ ہم آئی بہیجے کسی بستی مین آنیوالا ڈر | کسی بستی مین آنیوالا ڈر | کوئی ایسا نبی و پیغمبر | کہ وہ ہووے کہا نیوالا ڈر
پر لگی کہنی اوسکی اور دولتمند | یعنے جو سر کشی مین تہی پابند | ہم تو اوس چیز کے ہین منکر | وہ جو بہیجی گئی ہو تم لیکر

	سرسر ہین نہ ماننی والے	برحق درست جاننی والے	

وَقَالُوا نَحْنُ أَكْثَرُ أَمْوَالًا وَأَوْلَادًا وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ ۝

اور کہنی لگین گی دولتمند	ہم ہین اکثر مال اور فرزند	اور نہین ہم کیگئی ہین عذاب	بلکہ ہم ہین ہین مستحق ثواب
یعنے کرتا رسل جو اونکو خدا	ہوتی سعدی اور ہم اشقا	رکھتی ہوال ہین ہم اور اولاد	ہین سعادت مین ہم رسل نہین
جو سعادت ہوئی ہین مقسوم	ہم پہ آنا عذاب کا معلوم	ہوتی جو لوگ ہین سعادت یاب	نہ کبھی جاتے ہین کبھی وہ عذاب

قُلْ إِنَّ رَبِّي يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝

کہہ کہ پروردگار میرا تو	کھول دیتا ہی رزق روزی بیکھ	چاہتا ہی جسی بقدرت تمام	شرک کہتا ہو گو وہ بالنجام
اور کرتا ہی رزق روزی بند	اپنی حکمت کی حامل ای دلبند	پر بہت لوگ یعنی ظاہر بین	اوسکی حکمت کو جانتے ہین نہین
	بلکہ ہین منتخ سعادت سے	مال و اولاد کی زیادت سے	

وَمَا أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ بِالَّتِي تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفَىٰ إِلَّا مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ لَهُمْ جَزَاءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوا وَهُمْ فِي الْغُرُفَاتِ آمِنُونَ ۝

اور نہین ہین تمہارے مال و چیز	اور نہین ہی تمہارے آل و چیز	کہ مقرب کری تمہین ہم پاس	مرتبے کا کہ ہووے قرب اساس
پر وہ کوئی کہ ہو کی گرویدہ	کام کرتا رہا پسندیدہ	سو یہ وی لوگ ہین کہ اونکی لیی	دونی اونکی جزا جو کام کیے
اور وے غرفون مین بیٹھین ہونگے	نرہی اوپہ کوئی خوف و خطر	اوس سے مقصود ہے فزونی یاد	
	ورنہ اونکی جزا بقول فحول	دس سے تا ہفتصد ہوئی منقول	

وَالَّذِينَ يَسْعَوْنَ فِي آيَاتِنَا مُعَاجِزِينَ

اور وے جو سعی کرتے ہین بیکسر	اسپہ تمین ہمارے اسیر ور	قصد کرتی ہوی تمکانی کا	یا گمان عاجزی ہین لانی کا
	سمجھ اونکی اوتار دینی سے	اور اوروں کی مان لینی سے	

أُولَٰئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ ۝

یہ جو اس قصد وظن سے پیش آوین	لائی حاضر عذاب ہین جاوین	اسی دن محشر مین پکڑی آونگی	وہان عذاب شدید پاوینگے

قُلْ إِنَّ رَبِّي يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَهُ

کہ محمد کو رب مرا گتا ہے | کہو تا رزق ہی جسکی چاہے | محض قدرت سے اپنی بندو نمیر | دین و ایمان کے ارجمند و نمین
اور کرتا ہی تنگ اسی وہ کبھی | واسطے جسکے وہ کشائش ہے | از سر اختلاف وقت و زمان | شخص واحد مین اختلافات یہان
پہلی آیت مین کر گئے تحقیق | بیچ دو شخص کے وہ بسط اور ضیق | پس تکرار کو ہوئین حاوی | دونون آیت بقول بعضے

وَمَا أَنفَقْتُم مِّن شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهُ ۖ وَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

اور وہ جو خرچ کرتی ہو فی الحال | ای برا ہ خدا کچھ اپنا مال | پس وہ فرمائی ہی عطا بدلا | ما جلا اور آجلا اوسکا
اور وہ سب رازقون سے ہی بہتر | ہین وسائط بن اوسکے سر تاسر

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا

اور کر یاد اے محمد تو | جسدن کٹھا کریگا اون سبکو | یعنے اکٹھا کری خدا جسدن | وی فرشتی و آدمی و جن
بعض فی محشر پڑہا ہی منون | حفص پڑہتی ہین ساتہ یا کی جون

ثُمَّ يَقُولُ لِلْمَلَائِكَةِ أَهَٰؤُلَاءِ إِيَّاكُمْ كَانُوا يَعْبُدُونَ

پہر کہیگا ملائکہ کے متئین | کیا یہی ہین وہ سر بسر جنکو | کہ تمہین پوجتی وی ہتی تہے | تمکو اپنا شفیع کہتی تہے
یہ سوال انہی کیا ارشاد | تاکہ نومید ہون وی شرکا نہاد | اون ملائک کے اوس شفاعت سے | جسپہ راسخ تہی وی نہایت سے
اور ملائک سے اسلیی ہی خطاب | کر وی ہین قابل سوال و جواب | اور پکڑتی ہین جنکو وی انبار | اون مین ہر طرح سے وی ممتاز

قَالُوا سُبْحَانَكَ أَنتَ وَلِيُّنَا مِن دُونِهِمْ ۖ بَلْ كَانُوا يَعْبُدُونَ الْجِنَّ

کہینگی اسطرح سے لگین وی ملک | کہ تری پاک ذات ہی بیشک | تو ہمارا ہی کارساز اون بن | پوجتی تہی ہمین جو رات اور دن
بلکہ وی پوجتی تہی جنون کو | بستہ جہل اور ضلالت ہو | اسی شیاطین کے حکم مین آکر | پوجتی آلہہ کو سر تاسر
یاد کہا طرح طرح کی اشکال | ڈال دلمین ملائکہ کا خیال | لاتی اوکی اون مین پرستش پر | جو دکہاتی خیال مین وی صور

أَكْثَرُهُم بِهِم مُّؤْمِنُونَ

بستہ اون جن اور شیطان کے | لاتی وانی یقین وہ ہمارا ہی | بستہ حکم اور فرمان مین

فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ

سو کہی آج اختیار نہین ایک تم مین کا دوسرے کی تئین کچھ کسیطور کے بھلائی کا اور نہ ہر طرحکی برائی کا
پس ملائک کی ہی بھلا کیا تاب کہ وی از خود کسیکو دینوین عذاب

وَنَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ۝

اور کہینگے ظالمون سے ہم کہ چکھو تم عذاب اسی آگ کا جسکو تمنے جھٹلایا تھا جسکی تصدیق سی نہ پیش آئے

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا رَجُلٌ يُّرِيْدُ اَنْ يَّصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُكُمْ ۚ وَقَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّآ اِفْكٌ مُّفْتَرًى ؕ

ع ۴

اور جب جاتی ہین پڑہی اوپر وی ہمارے نشانیان یکسر کہ جو بین ہین اور کھلی حجتین جن سے علمت ہمارے ہی روشن
کرنی لگتی ہین گفتگو اسطور کہ نہین ہے یہ آدمی کچھ اور مگر ایکمرد اسے لوگو چاہتا ہی کہ روکدی تمکو
اون خداؤن سے جنکو پوجتے تھے تمہارے باپ اوجد اور کہتی ہین کچھ نہین یہ مگر جھوٹھ باندہا ہوا ہی سرتاسر
یعنے کچھ اور ہی نہ قرآن ہیرا باندہ جھوٹھ اوبہتان

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝

اور کہا منکرون نے حق کی تئین جبکہ پہونچا وہ اونکو نہین یہ مگر ہی سحر صریح کس جگہ سی کیا ہی اوسکو صحیح
ہی نبوت مراد حق سی یہان یا کہ اسلام یا کہ ہی قرآن

وَمَآ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ كُتُبٍ يَّدْرُسُوْنَهَا

اور نہین نے تئین ہمنے اونکی کچھ کتابین کہ پڑہتے ہون اونکو یہین تاکہ لاتی وی اون کتب سی کچھ دلایل لہبال

وَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ نَّذِيْرٍ ؕ

اور نہ بہیجا تمہارے پہلے تئین ہمنے اونکی طرف کوئی تجھسے پیش عہد فترت مین کوئی پیغمبر کہ کی دعوت دکہانیوالا ڈر

وَكَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۙ وَمَا بَلَغُوْا مِعْشَارَ مَآ اٰتَيْنٰهُمْ فَكَذَّبُوْا رُسُلِيْ ۫ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ۝

ع

اور جھوٹھا بتائی تھی بدکیش	انبیا کو وہی جو تھی اون سے پیش	اور نہ پہونچی ہین ہمین جسکو	جو دیا ہمنی اونکو ای خوشخو
پس کہ مکذب ہوئے تھے وہی بیدین	انبیا میری اور رسل کی تھین	پس بھلا کیا ہوا بگاڑ مرا	کیا اونھون نے لیا اوپاڑ مرا
	پس ڈرا اپنی قوم کو فی الحال	اگلی لوگون کا یہ سنا کر حال	

ع

قُلْ اِنَّمَآ اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۚ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ مَثْنٰى
وَفُرَادٰى ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا ۚ مَا بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جِنَّةٍ ۚ
اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ لَّكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ ۝

کہہ ایطرز نصیحت ہے دلبند	مین تو کرتا ہون تمکو اک پند	کہ خدا کی لیی کھڑے ہو تم	اوٹھ کی بزم نبی سی اہرو م
دو دو وا در ایک ایک سہ گیر	وا سطے مشورت کی سر تا سر	پھر کرو فکر و دہیان تم شب یون	کچھ نہی یار کو تمہارے جنون
نہ وہ ہی پیرو کہا نیوا لا ڈر	تمکو تقدیم اور سبقت کر	آگی اوس مار کی کہ ہی وہ کڑی	وہ جو ہی مار آخرت کی بڑی
	یعنے پیش از وقوع آفت سخت	ڈر دکھاتا ہی وہ مبارک بخت	

قُلْ مَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ۚ اِنْ اَجْرِيَ
اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝

کہہ تو اسطرح سے ستودہ عمل	وہ جو مانگا تھا میں نے تمسے بدل	پس وہ ہی سر کہ تمہارے تئین	تمسے بدلا مین چاہتا ہون نہین
اجر میرا تو ہی خدا ہے پر	تمکو جسنے کیا ہی پیغمبر	اور وہ ہر ایک چیز پر ہی گواہ	ای مشقت سی ہی مری آگاہ
ہین رسالت مین مشقت و بار	ہون اوٹھاتا بدولت کفار	اوس خداوند کو ہی سب معلوم	پھر وہ کیسی کری بھی محروم

قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَقْذِفُ بِالْحَقِّ ۚ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ۝

کہہ کہ پروردگار میرا تو	ڈال دیتا ہی دین سچے کو	ہی وہ دانا کے جملہ مخفیات	اوس سے کوئی چھپی نہین ہی بات
	ڈالنی ہی اوتارنا ہی مراد	خوب سی جی دین کو رکھہ یاد	

قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيْدُ ۝

کہدیا آیا دست و بنجا رین	یا کہ قرآن یا رسول امین	اور بنا تا نہین ہے پہلے بار	جھوٹھ کچھ چیز ای بلند و قار
اور دوبارہ نہین بنا تا ہے	نہ اعادہ سے پیش آتا ہے	لفظ باطل سے قصد ہی شیطان	یا کہ اوس سے مراد بت ہی ہیان

قُلْ اِنْ ضَلَلْتُ فَاِنَّمَآ اَضِلُّ عَلٰى نَفْسِيْ ۚ وَاِنِ اهْتَدَيْتُ
فَبِمَا يُوْحِيْٓ اِلَيَّ رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ ۝

کہ جو مین راہ راست جاؤن بھول — جیسے کرتی گمان مین وہ مخذول — تو یہی ہی کہ بھول جاؤن راہ — اپنی جی پر بحکم جرم و گناہ
اور اگر راہ راست پر جاؤن — ای اگر راہ راست مین پاؤن — تو یہی اوسکی سبب سے وحی پیام — بیٹھتا ہی مجھی سرانعام
وہ تو ہر بات سننی والا ہے — سب سے نزدیک صدی بالا ہے

وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ فَزِعُوْا فَلَا فَوْتَ وَاُخِذُوْا مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ۙ

اور کبھی تو کری نگاہ و نظر — جبکہ کہڑا مین محتضر ہو کر — یا لگین روز بعث کہڑا نے — یا لگین بر سر بدر ڈر کہا سنے
پس نہین کر سکین گریز و فرار — بھاگ کر بھی نہ فوت ہو دی مار — اور وے کفار پکڑی جاوینگے — ای گرفتار ہو کی آوینگے
اور جگہ سی کہ بھی وہ پاس و قرین — یعنے روی زمین سے زیر زمین — یا قوم اسے نار کو گمراہ — یا کہ از دشت بد بجانب چاہ

وَّقَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖ ۚ وَاَنّٰى لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ۝

اور کہین بعد اخذ لین بد خو — کر لیا مان ہمنے خالق کو — یا پیمبر کو ہمنے مان لیا — یا قیامت کو درست جان لیا
اور کہان سے ہی اونکو پہر جانا — یا کہان سے ہوا ونکو ہاتہ آنا — اوس مکان سے کہ دور ہی وہ مکان — بعد دنیا و آخرت ہی عیان
جا ہی تکلیف ہی نہ پہلا پھر — بلکہ موقوف ہی وہ دنیا پر — اب جو ڈر کر دی لا ہین ایمان — وقت ایمان اب ہا ہی کہان

وَقَدْ كَفَرُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ۚ وَيَقْذِفُوْنَ بِالْغَيْبِ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ۝

اور حالانکہ مانتی تہی نہین — اوس خدا یا نبی و دین کے تئین — اس سے آگی بجز تکلیف — جبکہ دنیا مین [illegible]
اور گمان سے بکتی تہی سر تا سر — غیر دیکہی ہوی نشانے پر — اوس جگہ سے کہ ہی وہ دور و بعید — احتمالات ہو کر سے بعید
ای باو ہام باطلہ یکسر — طعن کرتی نبی و قرآن پر

وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُوْنَ [illegible]

اور حائل کیا گیا ہی حجاب — درمیان اونکی ہمعانی یاب — اور اوس سے کی بیچ مین جسکو — چاہتی تہی با رزو بد خو
یعنے او نہین اور نفع ایمان مین — یا نجات عذاب نیروان مین

كَمَا فُعِلَ بِاَشْيَاعِهِمْ مِّنْ قَبْلُ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا فِيْ شَكٍّ مُّرِيْبٍ ۝

حبط سے کیا گیا وہ عمل | ساتھ اون کافرونکی تھی جو کہ | پیشوا اون سبھی نکی پیش رن | اُمم ماضیہ مین ہے یہ دین
کردی تھی غرق شک مین سراسر | یعنے دنیا نہ تھا جو اونکو چین | ای وی دہو کہی مین تھی کہ وہ دہوکہا | ریبہ و اضطراب والا تھا
یا کہ ریبہ مین ڈالنے والا | چین سے تھا نکالنے والا | ایخدا صبر و شکر دے مجکو | حرمة سورہ سبا سے تو
تونے کیا کیا کیا نہ جمپہ کرم | لطف فرما کی ہر طرح کے نعم | بخش کر مجکو نعمت ایمان | وعدہ خلد سی کیا فیضان
نہ فقط وعدہ بہشت کیا | باغ دنیا بہی تونے مجکو دیا | تیری وعدہ مین شک نہین زنہار | ہین وے دونون مری یمین و یسار
میری باغ بہشت کے در پے | مکر و تلبیس تہ شیطان ہے | اوسکی تلبیس سے مین ڈرتا ہون | تا سپاسے کا خوف کرتا ہون
اور دے ناترس ہین جو برسائے | باغ دنیا کی ہین تمنائے | وہ جو سد رمق مری ہی معاش | رخنہ گر اوسمین ہین بصد پرخاش
مثل سیل عرم وی طوفانے | کرتی ہین ملکینکی ویرانے | جن سے رشوت اور گہوس پاتی ہین | کچہ غم اونکی لیی وی کہاتی ہین
اور نہین پاتی ہین وے جس سی | خود وے ہوتی ہین اوسکو گہوس مین | ظلم سی اونکی بخش ای اللہ | مجکو اور میرے دوستونکو پناہ

سورة الملئکة مکیة وهی خمس و اربعون اية وكلماتها سبع وسبعون وسبع مائة وحروفها مائة وثلثون وثلث الالف وركوعها خمسة

اوتری یہ سورہ ملائکہ نام | شہر مکہ مین بر سبے انام | آیتین اوسکے ای معانی سنج | ہین زروی عدد چہل اوپنج
کلمات اوسکے از سر تعداد | ہفصد و ہفت اور ہین ہفتاد | اور حروف اوسکی ہین زروے شمار | اکیسو تیس اور تین ہزار
| | اور اوسکی رکوع پانچ ہین سب | جو تجہی شک ہی گر بے اونکو اب | |

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله فاطر السموات والارض جاعل الملئكة رسلا اولي اجنحة مثنى وثلث ورباع

ع

حمد خوبی ہی اوسی اکی تئین | وہ جو ہی خالق زمان و زمین | کرنیوالا ملائکہ کو رسل | بازوون والے ای لیل سبل
دو دو و اوتنی کی اولاد جیسی | تین تین اور چار چار کیے | بال و پر باز برای آرایش | اور وہ کرتا ہی اونکے افزایش

یزید فی الخلق ما یشاء ان الله علی کل شیء قدیر ۵

ہی بڑھاتا بخلق و پیدائش	جسکے وہ چاہتا ہی افزائش	حق تو ہر چیز پر توانا ہے	اوسکی قدرت خدوسی باتا ہے
اسی بڑھاتا ہی خالق متعال	چار بازو سے بعض کے پر و بال	پس نہین ہی منافی مازاد	قید اعداد سی جو ہی تضاد
کہ حدیث صحیح مین آیا	سیدالانبیا نی فرمایا	مین نے معراج مین کیا جبرئیل	دیکھی جبرئیل کے چھ سو پر و بال
اور بلفظ رسل جو ہی ارشاد	لانبوا پیام کے ہین مراد	انبیا کی تعین بوحی و پیام	اولیا کو بکشف و الہام
اور بڑھایا صادق اوزکی تمیز	وی جو ایمان لائے اور یقین	اہل تحقیق نے کیا ارشاد	خلق سے آدمی یہان ہین زیاد
اور زیادت بنوع انسانی	یا کہ عقلی ہی یا ہی جسمانی	عقلے جسطرح ہوے علم و ہنر	اور جسمے ہی جیسے حسن صور

مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا وَمَا يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْ بَعْدِهٖ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ

جو کری باز خالق برتر	روی مردم پہ فضل و مہر کے ڈر	تو نہین کہ لی کر نیوالا بند	ڈر رحمت کو ای دقیقہ پسند
اور جو فرمای بند حضرت رب	در رحمت کو یا کہ باب غضب	تو نہین کہ کی چھوڑنی والا	اوسکو بعد اوسکی ای نہی ورا
اور وہ غالب ہے حکمتون والا	عقل و فہمید خلق سے بالا	معدہ مین جو ہی ضمیر یہان	اوسکا امساک جزی عاندان
	نہ کہ موقوف جو دعا پر ہو	یا کہ صدقہ پہ یا دوا پر ہو	

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

مردمان یاد تم کرو یکسر	نعمتون کو خدا کی اپنی پر	تم پہ اوسنی کی رسل ارسال	اور ادرار رزق در ہر حال

هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ

کیا ہی پیدا کنندہ کوئی اور	غیر اللہ کی بدیدہ غور	کہ وہ دیتا ہی رزق تم سبکو	آسمان و زمین سے ای لوگو
نہین حاکم کوئی مگر ہی وہ	سطے رزق سر بسر ہے وہی	پھر کہان پھیری جاتے ہوگی تم	راہ توحید کی سے ایمردم

وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ ۭ

اور جو جھوٹا بتا ہین تیری نبی	یعنے کفار مکہ اشیہ دین	تو بتائی گئی رسل جھوٹے	تجھ سے پہلے جو ای محمد تے
اور اونکی وی ظلم سہتی رہے	صرف صبر و شکیب ہتی رہی	تو بہی اونکی طرح شکیبا ہو	تاکہ اوسکی جزا ملی تجھکو

وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ

اور یا اللہ کی طرف کو ضرور — پھیری جاتی ہین جملہ کام و امور — تاکہ انصاف و عدل فرماوی — بجزا و سزا وہ پیش آوے
صابرون کی تئین جزا دیوے — ظالمونکی تئین سزا دیوے

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللَّهِ الْغَرُورُ

او گو جہنم و جزا مین بی شک — وعدہ حضرت خدا ہی ٹھیک — سونہ دیوی تمہین فریب دغا — زیست اور زندگانی دنیا
اور نہ دیوی اوہی تمہارے تئین — رحم اللہ کی سی دیو یقین — دنیی والا فریب دادو دغا — طمع عذر و مغفرت تبلا

إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوهُ عَدُوًّا إِنَّمَا يَدْعُو حِزْبَهُ لِيَكُونُوا مِنْ أَصْحَابِ السَّعِيرِ

کہ بلاشک و ریب ہے شیطان — تم سبہونکا عدو بہر دو جہان — پس رکہو جان اوسکو تئین تم — نہ سنو اوسکی بات ای مردم
تمہین ہی سوا اوسکی اور — کہ بلاتا ہی وہ سراسر جور — جانب کفر فسق اپنے کو — ملتی ہین چال اوسکی جو بد خو
تاکہ ہونوین وے اہل دوزخ و نار — ساتہ اوسکی وہان وے کہاوین یار

الَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ

اہی جو انکار اور ابا لائے — یعنے شیطان کے داو مین آئے — اونکو مارا وس جہان مین سخت — پاتی جہکو رہین وہان تک تخت

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ

اور جنہون نے خلاف دیو دغل — لائی ایمان کیے ہین اچہی عمل — اونکو ہی بخشش گناہ و خطا — اور ثواب بزرگ اجر بڑا

ع أَفَمَنْ زُيِّنَ لَهُ سُوءُ عَمَلِهِ فَرَآهُ حَسَنًا

کیا وہ کوئی کہ دی گئی تزئین — زشتی اوسکی عمل کے اوسکی تئین — پہر لگا دیکہنی اوسے اچہا — یعنے اوس کام کو کہ زشت و برا تہا
ای برابر وہ اوسکی جی جسکو — نیک و بد مین تمیز سپلے ہو — ہی ابوجہل اسکا منشا خاص — یا ہی وجہ خطاب اسکا خاص
شرک و تکذیب جنکا تہا کام — اوسکو اچہا سمجہتی و نوخام — یا کہ ہین وے یہود اور ترسا — اسکا وجہ نزول اور منشا
سو اے اعمال خبثی تاویلات — لکہہ گئی ہین بجملہ تفصیلات

فَإِنَّ اللَّهَ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسَرَاتٍ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا يَصْنَعُونَ ۝

پس تحقیق حضرت اللہ — گمراہ کرتی جس کیلئی چاہی راہ — اور دکھلائی ہی وہ راہ وطریق — جسکو چاہی بمشعل توفیق
سو نہ جاتا رہی ترا دل جان — اوپہ پچھتاکی ای نبی زمان — کہ خدا جانتا ہے اوسکی تئین — وہ جو کرتی ہین سر بسر بیدین
پس سزا اسی وہ پیش آویگا — ہر کسیکو مزا چکہاوی گا

وَاللَّهُ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيَاحَ فَتُثِيرُ سَحَابًا فَسُقْنَاهُ إِلَىٰ بَلَدٍ مَيِّتٍ فَأَحْيَيْنَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا كَذَٰلِكَ النُّشُورُ ۝

اور خدا ہی وہ کوئی ایجو شخص — کہ وہ دیتا ہی بہیج باؤ ونکو — پہر اوٹھاتی ہین بادلونکی تئین — ابجڑ ونکو چڑہا بچرخ برین
پہر گئی لیکی ہانک ابر کو ہم — مرگئی دیس کے طرف بکرم — پہر جلاتی ہم اوس سے ہین یہ — واپس کے ارض اوسکی مرنی پر
یون ہین جیسنے مین کا جینا ہے — بعد موت آدمین کا جینا ہے

مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْعِزَّةَ فَلِلَّهِ الْعِزَّةُ جَمِيعًا إِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ

جو کوئی چاہتا ہی عزت کو — تو وہ مصروف اطاعت حق ہو — کہ خدا کی لیہی ہی عزت سب — پس خدا ہی کی وہ اوسکو طلب
اوسکی جانب صعود کرتی ہین — اوسکی درگاہ پر گذرتی ہین — باتین شہری تمام بالسنہ — اور وہی کام ہین جو شائستہ
نخشتا ہی بلندی درجات — اوس عمل کے تئین خدا بالذات — یا وہی باتین اوٹھاتی ہین اوسکو — بمحل قبول ای خوشخو
یا اوٹھاتا عمل ہی اونکو بلند — بمحل قبول ای دلپسند — کہ نہ آتا ہی کام صرف کلام — غیر اخلاص وہ جو نیک ہی کام
یا کلم سے غرض یہان ہے دعا — اور عمل سے ہی صدقہ فقرا — یا کلم ہی غزاۃ کے تئین — اور عمل ضرب تیغ اور شمشیر
یا کلم سی ہی قصد استغفار — اور عمل سی ہی انفعال ای یار — ان صورین عمل کو فاعل جان — اور مفعول ہی کلم ایجان
اور کلم سے مراد ہو ہر گاہ — کلمۂ لا الہ الا اللہ — ہو کلم فاعل اور عمل مفعول — کہ بتوحید ہو عمل مقبول
سن خلاصہ کو آسکی مجسی اب — یعنے عزت خدا کی ہاتہ ہی سب — چڑہتی جاتی ہین وے تمہای کلام — اور تمہارے وہی خوش اعمال و کام

مدد کو بھیجیں سے سر لشکر وی جیسا	اب کے سنگدلی پہ غلبہ سب	کفر ہوویگا دفع اور ناچیز	اور اسلام ہر طرح سے عزیز

وَالَّذِينَ يَمْكُرُونَ السَّيِّئَاتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۖ وَمَكْرُ أُولَٰئِكَ هُوَ يَبُورُ

اور جو لوگ کرتے ہیں بدیاں	سیات اور برائیونکی تدبیریں	واسطے اونکی ہی عذاب کڑا	اور اونکا وہ داؤ لوٹیگا
اللہ کا اسمیں جو ہی ارشاد	اور سچ ہی کہ اہل مکر مراد	دار ندوہ میں پھنسکے سبکی تدبیریں	کرتی تجویزیں تھی بخوابہ دین
تدبیر و افعال بد جسکو کہتے ہیں	کرتی حضرت کی واسطے تجویز	میں نے جسکا بسورہ انفال	شرح اور بسط اسکی لکھا ہی حال

وَاللَّهُ خَلَقَكُم مِّن تُرَابٍ

اور اللہ نے کیا پیدا	تمکو مٹی سے ہی یکبات اوگا	پھر کہلا کر کیا بات لہو	پھر لہو سے کیا منی اوسکو

ثُمَّ مِن نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ أَزْوَاجًا

پھر منی سے تمہیں بعضے کر	اوسنی پیدا کیا تجسم و جمال	پھر کیا تمکو جوڑی مرد اور زن	تاکہ مائل ہوں یکدگر ہمہ تن

وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنثَىٰ وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ

اور نہ لیتی ہی بار کوئی زن	اور نہ دیتی ہی وہ ولد کو جن	اوس خدا کی بغیر علم و خبر	یعنے معلوم ہی اوسی کو سر
	حمل زن اور اوسکا آبستن	اور ہر یک کے مدت اور زمن	

وَمَا يُعَمَّرُ مِن مُّعَمَّرٍ وَلَا يُنقَصُ مِنْ عُمُرِهِ إِلَّا فِي كِتَابٍ ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ

اور نہیں ہے عمر دیا جاتا	کوئی انسان بڑی عمر والا	اور نہ کیجاتی ہی کم اور کوتاہ	عمر اوسکی سبھی اے رسول اللہ
ہاں مگر ہی کتاب میں مرقوم	اوس خداوند سہی نہیں کہ توم	بیگمان یہ زیادت اور نقصان	ہی خداوند پاک پر آسان
مولوی نے خلاصہ مضمون	اسجگہ پر رقم کیا ہی یون	کہ تدریج ہوتی ہیں سب کام	یعنے یا نی ہیں سبھ سبھ انجام
	مسطرح سبھ سبھ سی بیٹا	سانہ تدریج کی ہو انسان کا	

وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرَانِ هَٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَائِغٌ شَرَابُهُ وَهَٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ ۖ وَمِن كُلٍّ تَأْكُلُونَ لَحْمًا طَرِيًّا

وَتَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ فِيْهِ
مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝

اور برابر نہیں ہیں دو دریا — گرچہ یکساں ہیں ونفس الماء — ہی یہ شیریں بجھانیوالا پیاس — خوش مزہ جسکا آب ہے بہتر
اور یہ کھاری ہی سر بسر کڑوا — ماری تلخی کے جو بجائی پیاس — اور ہر یک سے کھاتی ہوگی تم — گوشت مچھلی کا تازہ اور دم
اور تم ہو نکالتی زیور — پہنتی ہوگی جسکو تم یکسر — اور دیکھی تو ای بلند خطاب — کشتیاں اوسمیں پھاڑتی ہیں آب
تاکہ ڈھونڈو ہو زاہ دریا تم — فضل و بخشش سی اوسکی امر دم — اور شاید کہ تم سپاس کرو — اوسکی ان نعمتوں کا پاس کرو
مولوی نی بیان کیا ارقام — کہ نہ یکساں ہے کفر اور اسلام — آخرش اپنی قہر سے ناگاہ — کردی مغلوب کفر کو اللہ
دونوں دریا سے جیسے الگو — کہاتی رہتی ہو لحم ماہی کو — مومنوں سے ہی ملک دین آباد — کافروں سے خراج و خرچ بعاد
زیور و حلیہ سے مراد اسجا — موتی ہیں اور جواہر و مونگا — کہ نکلتی ہیں شور سے اکثر — اور شیریں سے بھی کبھی کبھی
لبس زیور سی جو خطاب آیا — پہنتے حلیہ ہو جو فرمایا — اوس سے پوچھا گیا کہ مردوں کو — موتی دیتا نہ احرام نہو

يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ
وَالْقَمَرَ ۭ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ ذٰلِكُمُ
اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۭ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ
مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ ۝

اپنی قدرت سے لائی ہی اندر — رات کو دن میں خالق برتر — اور دکھائی ہی رہ دنکی تمہیں — ہوت ہیں اسکے ہاتھ ارض و زمیں
اور کیی رام اوسنی شمس و قمر — چلتی ہر یک ہیں وقت ٹھہرائی — یہ خداوند ہی تمہارا رب — خاص اوسکی ہی ہاتھ ہی سب
اور جنکو پکارتے ہو تم — ماسوا اوسخدا کی امر دم — نہیں مالک ذری ہوتے ہیں یک — ایک چھلکی کی ہی جو گٹھلی ہے
یعنے رات اور دن کی طرح مدام — گاہ غالب ہو کفر گاہ اسلام — مہر اور ماہ کیطرح ہر شے — بسہ مدت مقرر رہے
ہو نہ پاتی نہیں کچھ اوسمیں دیر — اور نہ اوسوقت سے ہوا سو میں سیر — اس سے توحید حق نمایاں ہے — اہل دانش سمی وہ نہ نہاں ہے
لفظ قطمیر جو ہوا ارشاد — اوس سے چھلکا کھجور کا ہی مراد — وہ جو ہوتا ہی سر بسر لیٹا — اوس چھارکی تخم مرجھلکا

إِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا يَسْمَعُوْا دُعَاءَكُمْ ۖ وَلَوْ سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ ۭ

جو پکارو تم اونکو ای کفار | نہین سنتی ہین وے تمہارے پکار | اور جو بالفرض وے سنین تو نہین | نہین ہونگے یہ تمہارے مقصد
یعنے معبود ہین تمہارے جماد | اون سے حاصل نہو تمہاری مراد

ویوم القیمۃ یکفرون بشرککم ولا ینبئک مثل خبیر ع

اور قیامت کے دن کرین انکار | شرک سی تم سہونگے ای کفار | اور نہین کوئی دی خبر تجکو | جیون خبردار سر بسر تجکو
یعنے اللہ سی زیادہ تر | رکھنی والا ہے کون شخص خبر | پس وہ فرماتی ہی کہ ہین ہی ٹھیک | بر غلط سر بسر بالتشکیک

یا ایہا الناس انتم الفقرآء الی اللہ واللہ ہو الغنی الحمید ہ

لوگو تم سب فقیر ہو بخدا | اور خداوند ہی وہ بے پروا | ستائش کیا گیا محمود | نعمتین جسکی ہر حسے افزود

ان یشا یذہبکم ویات بخلق جدید ہ وما ذلک علی اللہ بعزیز ہ

جو وہ خواہش کرے اگر ہمنے | تمکو ملک عدم کو لیجاوے | اور لی آئی ایک خلق جدید | کردہ سرگرم ہو لصد تحمید
اور نہین یہ خدا پہ ہی دشوار | ہی وہ تبدیل اوسپہ آسان کار

ولا تزر وازرۃ وزر اخری ط

اور اوٹھاتا نہین ہے اسپر | کوئی آتم گناہ نفس دگر | اسلام مجھی وہ یاد آیا | پیشتر وہ جو حکم فرمایا
کچہ تضاد نہین اس آیت کا | سے قولہ تعالے ولیحملن اثقالہم واثقالا مع اثقالہم الآیہ | ہی وہ حاوے اسی نہایت کا
گو بظاہر وہ امر ہی مشکل | لیک منشا ہی اوسکا ضال مضل | غیر کا بوجہ کب اوٹھاتا ہے | اپنا ہی بوجہ سب اوٹھاتا ہے
یعنے اثقال سات وہی اثقال | ہین نہ روے ضلال او رضلال | ساتہ بوجھونکی جو اوٹھائی بوجھ | ہین نہین اونمین کچہ پرائی بوجھ
پس وہ اضلال فعل غیر نہین | خود اوسے فی کیا ہی اوسکے تئین

وان تدع مثقلۃ الی حملہا لا یحمل منہ شیء ولو کان ذا قربی ط انما تنذر الذین یخشون ربہم بالغیب واقاموا الصلوۃ ط ومن تزکی فانما یتزکی لنفسہ ط والی اللہ المصیر

اور ہمارے

اور جو ہماری پکار کو ہی جان — بوجھون عرفی بوزبانہاے گران — بوجھون اپنی سی کچھ اوٹھانیکو — بارہاے گران اٹھانے کو
تو اوٹھایا بخاوی ایدلدار — بوجھون مزنکی کچھ گناہ سی مار — گرچہ ہووے قراتی اور خویش — جسکو آیا پکارنے سی پیش
ہی نہ اس بن کہ ایمحمد تو — ڈر دکھاتا ہی اوس جماعت کو — وی جو کرتی ہین اپنی رکا ڈر — غیر دیکھی عذاب سے کمیسر
یا کہ چھپکر وی خوف کرتی ہین — خلوتون مین خداسی ڈرتے ہین — اور کھڑی کرتی ہین صلوة و نماز — اسی ڈرانی سی ہین وہی ممتاز
اور جو کوئی شخص سنورہیگا — یعنے پاکیزہ ہوگا اور ستھرا — تو وہ سنورہیگا اپنی جی کی لیی — منفعت اوسکے ہی اوپر کی لیی
اور خدا کی طرف ہے پہر جانا — اوسکی درگاہ سے خبر پانا — اسی نہین آوین ناتی قالی کام — نہ ٹالین گناہ اور آثام
اوپہ اپنی گناہ ہین بہارے — کیا کرین غیر کے مددگارے

وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ ۝

اور برابر نہین ہی کور و بصیر — یعنے بت اور وہ خدا کے قدیر — یا کہ سیدہین اور یقین والا — یا کہ جاہل اور علم دین والا

وَلَا الظُّلُمَاتُ وَلَا النُّورُ ۝ وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُورُ ۝ وَمَا يَسْتَوِي الْأَحْيَاءُ وَلَا الْأَمْوَاتُ ۚ

اور نہ تاریکیان ہین اور نہ وہ نور — اسی جو باطل ہین اور جو حق ہی اسمین — اور نہ سایہ ہی یعنی خلد و ثواب — اور نہین وہ ہوے یعنے نار و عقاب
اور برابر نہین ہین نہ ہی سب — اور نہین وہی ہے نبے عرب — یعنے ایمان والے اور کفار — ہین برابر نہین بغرور و وقار
مولوی فی بموضح القرآن — یون خلاصہ رقم کیا ہی یہان — کہ برابر نہین ہی یکسر خلق — ہی کسی طرز او طرح پر خلق
جنکے ایمان کیا گیا ہی نصیب — پس مشرف دیے ہوا اوس سے قریب — گو تری آرزو ہو بہو تیرے — کام آوی نہ آرزو تیرے
نفی ظلمات و نور مین مطوی — یکدگر کا ہی استوا منفی — اسی نہ ظلمات ہین برابر نور — اور نہ اونکی برابر سہ کا ظہور

إِنَّ اللَّهَ يُسْمِعُ مَن يَشَاءُ ۖ وَمَا أَنتَ بِمُسْمِعٍ مَّن فِي الْقُبُورِ ۝ إِنْ أَنتَ إِلَّا نَذِيرٌ ۝

حق تعالی سنائی یہ سرار — جس شہر کو کہ چاہی اے دلدار — اور نہین ہے سنا نیوالا تو — گورون مین جو اونکو ایمیارکہ خو
تو نہین پر ڈرانیوالا ہے — جسطرح حکم حق تعالے ہے — تیرا منصب بجز بلاغ نہین — تو نہین فکر دار اونکی تئین
مولوی فی بیان یہ فرمایا — کہ حدیث صحیح مین آیا — بیٹھے تم رہو سلام اونپر — سنتے مردی ہین اوکو سرتاسر

اور مردون کو اٹھانے یاب | کسے جاگہ کیا گیا ہی خطاب | پس حقیقت یہ ہے کرامات و سخن | روح مردون کی سنتے ہی نہ تن
لاش مانکی پڑی ہے جو تہ خاک | نہین کرتی ہی قوت ادراک

إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا ۚ

ہمنی بھیجا ہی تجکو حق دیکر | مژدہ دہ اور سنا نیوالا ڈر | تجھیسی مقصود دین حق ہی یہان | یعنے اسلام باہمہ لمعان

وَإِنْ مِنْ أُمَّةٍ إِلَّا خَلَا فِيهَا نَذِيرٌ ۝

اور نہین تہا کوئی گروہ مگر | اوسمین گذرا سنانیوالا ڈر | خواہ ہوتا وہ شخص پیغمبر | خواہ جلتا وہ راہ اوسکے پر

وَإِنْ يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ
جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتَابِ الْمُنِيرِ ۝

اور جو تجکو دروغگو جانین | یہ فضیلت تری نہین مانین | تو بلاشک دروغگو سمجھے | وہی جو پیش پہلے اون ہی سے
آئی جن پاس جسکے پیغمبر | باتین یکسر کھولی ہوئی لیکر | اور نامی کہ خود تہی ہمہ تن | اور حکمتی کتاب اور روشن
بینات اس جگہ جو ہی ارشاد | حجج عقلیہ ہین اوسسے مراد | اور زبر سے غرض صحف ہین یہان | جنمین نقلی حجج ہین اور برہان
شیث و ادریس کو جو آئی تہی | اور خلیل لائی تہے | اور کتاب منیر ہی تورات | یا کہ انجیل اسستودہ صفات

لمعۂ عقل و نقل سے لامع | یعنے عقل اور نقل ہین جامع

ثُمَّ أَخَذْتُ الَّذِينَ كَفَرُوا فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ۝

پھر پکڑا ہین نے منکرون کو لیا | تو بہلا کیا ہوا انکا ڈر مرا

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ۚ

کیا ہی تونے ایدلدار | کہ خدا وندنی دیا ہی اوتار | مرن حکمت ہو آسمانسی آب | یا وہ نازل کیا ازابر و سحاب

فَأَخْرَجْنَا بِهِ ثَمَرَاتٍ مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهَا ۚ وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌ بِيضٌ وَحُمْرٌ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهَا وَغَرَابِيبُ سُودٌ ۝

[illegible] | تخصیص فعل ای مقبول

[illegible] | مختلف جنکی رنگ ہی الوان | یعنے صنیعون ہی عیان

امنیہ بہا مدن

اور پہاڑون سے ای بلند مقام	ٹکڑی چٹی اور سرخ رنگ تمام	ہین طرح طرح کی وی اونکی رنگ	اور نہایت سیاہ یعنی بیحنگ
مولوی نی یہان لکھا ہی یون	ہی سفید اور سرخ گوناگون	یہ خدا کی ہی قدرتون کا بیان	رنگ بہ رنگ جسکی ہین الوان
یعنے ہی ہر یک آدمی و شیر	اپنی ہی شکل اور صورت پر	یون ہین ایمان والے اور کفار	مختلف یکدگر سی ہین ایسا ر
ایک کہ دوسرا سا ہو جاوے	یہ خدا جبکہ فضل فرماوے	یہ تسلی مصطفے کے لیے	کی الوان در رنگ شرح کی

وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَآبِّ وَالْاَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ ؕ اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ ۝

اور لوگون سے یعنے انسانسے	اور جنبندگان حیوان سے	اور مواشی سے ای نی زمان	ہین کئی رنگ اونکی اور الوان
یون ہین ہے اون سب ہو بہو کا رنگ	جسطرح سے وے سب اور جبال	نہین کرتی خدا سی خوف مگر	بندون اوسکی ہی اہل علم و خبر
ہی بتحقیق حضرت اللہ	زور والا کہ بخشتا ہی گناہ	وہی جو رکھتی نہین ہین اوسکا	انتقام اونکی مین نہی رآور
اور جو ڈرتی ہین اونکو وہ اللہ	بخشتا ہی تمام جرم و گناہ	آدمی ایک سے نہین یکسہ	کوئی ڈرتا ہی اور کوئی نڈر
جو سمجھتے ہین خوف کرتی ہین	اور وے جاہل نہ اوس سے ڈرتی ہین	اور خدا کی معاملہ کا طور	دو طریقے پہ ہی بدید و غور
ہی زبردست بے وہی اللہ	تاکہ بخشے قصور اور خطا	اور بیشک غفور ہی ہی خدا	تاکہ بخشے قصور اور خطا

اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ۝ لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ۝

بیگمان پڑہتی ہین جو یاد ان	وہ کتاب خدا کی قرآن	اور کہڑی کرتی ہین صلوۃ و نماز	باخشوع و خضوع و عجز و نیاز
اور دیتے کرتی ہین خرچ اور انفاق	جو دیا ہمنی اونکو بالاطلاق	چھپکے تاکہ ریا نہو حائل	اور ظاہر کہ لوگ ہون مائل
اوس تجارت کی کرتی ہین وے امید	کہ نہووی ہلاک اور نابید	کرتی ہین اوس امید سی وے عمل	تاکہ پوری ہووے اونکو اونکی بدل
اور بڑہاوی اجور اونکی پر	فضل اپنی سی خالق برتر	وہ تو غفار جرم کاران ہے	قدردان سپاسداران ہے

وَالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ هُوَ الْحَقُّ

مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ بِعِبَادِهِ لَخَبِيرٌ بَصِيرٌ ۝

اور جو بھیجے ہمنے تجکو کتاب	یعنے قرآن اے میرے یار	ہی وہ ٹھیک اور درست سے کم و کاست	اون کتابونکو کرنیوالی راست
وہی جو آگی ہوی ہین اس سے نزول	حاوی لغت خواجۂ مقبول	ہی بتحقیق حضرت اقدس	اپنی بندونکی رازسی آگاہ
دیکھتا ہی وہ حال ظاہر کا	او سپہ روشن ہی سب چھپا اور کھلا	اوس سے پوشیدہ کوئی چیز نہیں	جانتا ہی وہ خوب اونکے تئین
	وہی جو قرآنکی کرتی ہین تصدیق	اور مکذب جو اوسکی ہین زندیق	

ثُمَّ أَوْرَثْنَا الْكِتَابَ الَّذِينَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۖ فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ ۖ وَمِنْهُم مُّقْتَصِدٌ ۖ وَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ۝

پھر کیا ہمنے وارث قرآن	اوس جماعت کو از سر احسان	جنکو چنی سے پیش آئی ہم	اپنی بندونسے استودہ شیم
پھر کوئی اونمین سے مجاہد ہو	ظلم کرتا ہی جان اپنی کو	اور کوئی اونمین باتوسط حال	چلنی والا ہی بیچ مین کے چال
اور کوئی اونمین آگی جاے نکل	خوبیان لیکی اور خیر عمل	حکم خالق سے از سر توفیق	نہ کہ خود رائے ہوی کی تحقیق
یہ جو توریت کا ہی فرمانا	یا وہ چنی کی ساتھ پیش آنا	یا کہ پیشے کی ساتھ پیش آنا	خوبیان لیکی آگی بڑہ جانا
ہی وہ بخشالیش کبیر و برگ	یعنے فرمائی وارث قرآن	بعد پیغمبر زمین و زمان	
اپنی بندونمین چنی ہوی یکسر	رکھنی والی جو ہین وہ علم و خبر	یہ جو ہی امت جناب رسول	کہ وہ سب امتون سے ہی مقبول
تین درجے کیے سب اونکی شمار	گن لی تینون گروہ تو ای یار	اک گنہگار ظلم والا ہے	اک میانہ اور ایک بالا ہے
تینون فرقونکو خلد کی ہی نوید	اونکا جنا بہشت کی ہی امید	آخر اونکا بہشت ہو منصب	کہ ہین بندون چنی ہوی نمین سب
سید الانبیا نے فرمایا	اسطرح سے حدیث مین آیا	کہ ہمارا ہی جرم کار معاف	اور سلامت ہے وہ میانہ صاف
آگی آگی پڑہی ہی جو سب سے	آگی آگی پڑہی ہی سو سب سے	ہر طرح سے کریم ہے رحمان	نہین ہرگز کمی کیے اوسکی یہان

جَنَّاتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِن ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا ۖ وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ ۝

باغ رہنی کی ہین یہ اونمین وہ	یعنیتینون فریق جائینگے وہان	گہنا پہنائی جائینگی یکسر	اونمین کنگن طلا کی اور گہر

اور پوشاک اونکی اوسمین حریر	یعنے دیبا وخز بصد توقیر	مولوی نی بیان کیا ہی قسم	پہیرین گے مسلمان زاور یسم
خواجۂ دین نی یہ فرمایا	اسطرح سے حدیث مین آیا	جو کوئی پہنے اونکو دنیا مین	نہین پہنی گی وہ عقبی مین

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ۝

اور کہین بیٹھہ کر نجلد برین	کہ ہی شکر وصفت خدا کے تئین	جسنے دفع کیا اور ہمسے کیا	غم دوزخ کو یا غم دنیا
	رب ہمارا تو بخشنے ہی فنوب	دینی والا جزا کے شکر ہی خوب	

الَّذِيْ اَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهٖ لَا يَمَسُّنَا فِيْهَا نَصَبٌ وَّلَا يَمَسُّنَا فِيْهَا لُغُوْبٌ ۝

اوس صفت کا وہ رب ہمارا ہے	کہ ہمارے تئین اوتارا ہے	گھر مین رہنی کی جاودانی سے	اپنی فضل اور مہربانی سے
نہ لگی ہمکو اوسمین رنج و ملال	اور نہ لگتا ہی ہے اوسمین کلال	گھر جو رہنی کا اوسکو فرمایا	اوسمین نکتہ بھی یہ خوش آیا
کہ نہ دنیا مین اوس سے پہلی تھا	کوئی گھر اور مقام رہنے کا	ہر جگہ چل چلاؤ سے تھا کام	ایک جا گہ پہ تھا نہ جم کے قیام
رزق کا تھا فقط نہ غم دل پہ	ہر برس کے تھی اوسمین خوف و خطر	جب کیا اوسجگہ مین جا کی قیام	نہ رہا کچھ غم و الم سے کام
السلام اسکو جانتا ہی خوب	دی جو دنیا کی ہی نصب اور لغوب	ہی سدا چل چلاؤ میرے تئین	گاہی رہتا کہین گاہ کہین
ہر طرف سے طرح طرح کے غموم	پیش آتی ہین بانده باندھ ہجوم	غم روزی رہے دل پہ طاری ہے	خوف عقبی کمال بھاری ہے
جو مین رہنے کا اپنی گھر پاؤن	فارغ البال سب سے ہو جاؤن	صرف جرم و گناہ ہو کر مین	تھکا کرتا ہون اپنی جی پہ مین
مجھکو بخشش کی ہی خدا سے امید	کہ یہ آیت مرے لیے ہی نوید	آگی پر رہنا تو ہی کمال حال	بیچکے سب چلا نہین مین چال
	وای ظلم النفس ہو کر	اپنی رہنی کا چاہتا ہون گھر	

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ فَيَمُوْتُوْا وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِّنْ عَذَابِهَا كَذٰلِكَ نَجْزِيْ كُلَّ كَفُوْرٍ ۝

اور وہی جو کفر لائی اور انکار	اونکو دوزخ کی آگ ہی لاوے	نکیا جا ہی تمام اوسپہ	موت شافی کا حکم ای سرور
کہ وہی مرنے کے ساتھ پیش آوین	اور عذاب اسی چیٹ تا ہوئے	اور کیا جا ہی ہی نہین ہلکا	اون ہوون سے عذاب دوزخکا
یون ہمیشہ پیش آتی ہین ہمرا ہی غم	یعنی مصروف ہو بقہر اتم	سا ہی کفران کرنیوالون کو	تشکر حق سی گذرنیوالون کو

وَهُمْ يَصْطَرِخُونَ فِيهَا رَبَّنَا أَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ ط

اور وہی چلائینگے وہان کہینگے | یعنے کہتے ہینگے یون وے چلاکر | رب ہمکو نکہین یہان سے نکال | اور دنیا کی اور کر ارسال
کہ عمل ہم کرین پسندیدہ | ای دل و جان سے ہوکی کردیدہ | غیر اوسکی جو کرتی ہم تہی عمل | ہمکو جسکا ملا یہان یہ بدل
پہر وہ فرمای یون خطاب اونکو | وی بتونیچ یہ جواب اونکو

أَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَا يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَ
جَاءَكُمُ النَّذِيرُ ط فَذُوقُوا فَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ نَصِيرٍ ع ۵

کیا کیا تہا نہ عمر سی ممتاز | ہمنے دنیا مین تمکو اوس اندازہ | کہ وہ لی سوچ اوسمین سے لوگو | جو کوئی سوچ وہ دہیان کرتا تو
اور آیا تمہین کہنہ بیم | یعنے قرآن یا نبے کریم | اب چکہو تم عذاب دوزخ و نار | کہ نہین ظالمونکا کوئی یار
تب تو سمجہی تہی خرش اوسکی تیئں | کیا بہلا اوسکو ایسے ننگی نہین

إِنَّ اللَّهَ عَالِمُ غَيْبِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ط إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝

حق تو ہی رازدان چرخ و زمین | حال کفار مخفی اوس سے نہین | ہی مقرر وہ اوس سے خوب خبر | وہ جو سینونمین تا ہی مضمر

هُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلَائِفَ فِي الْأَرْضِ ط

ع

ہی وہ جسنی کیا تمہارکو تئین | نائب و جانشین بر روے زمین | یعنے قائم مقام تمکو کیا | کہ زمین اور ملک اونسی دیا
پیچے اون اگلی امتونکی اب | وی جو گذرین ہین پہلی تم سی | یا کیا جانشین یہ پیغمبر | پس کرو شکر خالق برتر

فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ ط وَلَا يَزِيدُ الْكَافِرِينَ كُفْرُهُمْ عِنْدَ
رَبِّهِمْ إِلَّا مَقْتًا ج وَلَا يَزِيدُ الْكَافِرِينَ كُفْرُهُمْ إِلَّا خَسَارًا ۝

پہر جو کوئی نہ لای شکر بجا | تو ہی رنج اوسپہ اوسکے کفرانکا | اور بڑہاتا ہی منکر وونکو نہین | اونکا انکار اونکی رب کے تئین
ہان مگر بغض سخت و بیزاری | جسکا ثمرہ ہی ذلت و خواری | اور بڑہاتا ہی کافرونکو نہین | دین و دنیا مین ہے پیمبرین
اونکا انکار کچہ مگر نقصان | رنج سودا گری ہے اونکو زیان

قُلْ أَرَأَيْتُمْ شُرَكَاءَكُمُ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ ط
أَرُونِي مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمَاوَاتِ

أَمْ آتَيْنَاهُمْ كِتَابًا فَهُمْ عَلَىٰ بَيِّنَتِهِ مِنْهُ بَلْ إِنْ يَعِدُ الظَّالِمُونَ
بَعْضُهُمْ بَعْضًا إِلَّا غُرُورًا ۝

کہہ تو ای سید بلند مقام — مشرکون سے بطرز استفہام — کیا لیا دیکہ تمنے ای گمراہو — سر بسر اپنی اون شریکونکو
خنکہ آواز ما ہوتے تہی تم — بن خدا کی پکارتے تہے تم — تم دکہاؤ تو مجکو اونکی تئین — جو بنایا اونہون نے ہی برہمن
یا ہی اونکی ایسی بخالق پاک — شرکت ساجہا بخلقت افلاک — یا کہ دی ہمنے اونکو کوئی کتاب — سو وے حجت پہ اونسے ہین یہ اب
یون نہین اے محمد مختار — ملکر وعدہ نہ دیتی ہین کفار — بعض اونمین سے بعض دیگر کو — یعنے اشراف انکی کمتر کو
ہان مگر جی وہ سب فریب دغا دینا — بفریب اور مکر ٹھگ لینا — یعنے بعضی رئیس نا فرجام — بفریب شفاعت اصنام
داؤدیتی ہین جو ارازل کو — کیا بتون سے بہلا شفاعت ہو

إِنَّ اللَّهَ يُمْسِكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُولَا ۚ

بیشک اسمدنی کہا ہی تہام — آسمان و زمین بقدرت تام — کہ نہ جاکر کسی اپنی مل جاوین — بسبوط و زوال سے اون
کہتی ہین جب یہود و نصرانے — ہو کی سہو شرک و ناداني — یکدم گر سی لگی یہ کہنی صریح — کہ ہین فرزند حق عزیر و مسیح
غیرت حق سی آسمان و زمیر — چال کہانی کی تہا قریب قرین — یسر خداوندی بقدرت تام — اپنی اپنی جگہ رکہی ہی تہام

وَلَئِنْ زَالَتَا إِنْ أَمْسَكَهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِنْ بَعْدِهِ ۚ إِنَّهُ
كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ۝

اور جو ٹل جاوین آسمان و زمین — نہین تہامی گا کوئی اونکی تئین — بجز اسکے ہے وہ بردبار تہام — بخشتا ہی گناہ اور آثام

وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَاءَهُمْ نَذِيرٌ
لَيَكُونُنَّ أَهْدَىٰ مِنْ إِحْدَى الْأُمَمِ ۖ فَلَمَّا جَاءَهُمْ
نَذِيرٌ مَا زَادَهُمْ إِلَّا نُفُورًا ۝ اسْتِكْبَارًا فِي الْأَرْضِ
وَمَكْرَ السَّيِّئِ ۚ وَلَا يَحِيقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ إِلَّا بِأَهْلِهِ ۚ

اور قسمین کہائی اللہ کی — بہت کوشش سی اپنی — کہ اگر آوے انکے پاس — ایک ڈرسنانیوالا — تو ہونگے ہم — سب امتون سے
راہ پر — پہر جب آیا انکے پاس — ڈرسنانیوالا — تو نہین بڑہا اونکا — مگر بدکنا — بڑائی کرنے — زمین مین — اور
چال بد — اور نہین گہیرتی چال بد — مگر اونہی کو جو چلے اسپر

اور کہا تی خدا کی تھی سو مت	سخت قسمون کر اپنی ای لینے	کہ اگر آوی اونکو پیغمبر وہ جو سو کو سنا نیوالا اور
تو وی ہون راہ یافتہ بکمال	ہر یک امت سے تہین طول حال	پھر جب آیا اونہین وہ پیغمبر ای محمد سنا نیوالا اور
نہ بڑہایا اونہین اوس آیت نے	اور اوس خوف نے دور سنانے	ہان مگر نفرت اور رم کہانا سرکشی بیچ ملک سکلانا
اور لگی کرنی مکر بد کی تہین	یعنے باخوا جہ زمان وزمین	اور نہ الٹی گا یا نہ گہری گا مکر بد یا کہ مکر بد کو خدا
	ہان مگر مکر بنوالون پر	جسطرح روز بد رسہ تا سر

فَهَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا سُنَّتَ الْأَوَّلِينَ

پس وے راہ دیکہتی ہین ہین	لیک دستور مردم پیشین	ای ہنین دیکہتی مگر رستا اگلی لوگونکی داب عادت کا
	یعنے کرتی ہین انتظار عذاب	اہل تکذیب کا تہا جیسے داب

فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللَّهِ تَبْدِيلًا

سو نہ پاوے خدا کی عادت کو	کوئی تغیر اور بدلنا تو	یعنے تجکو نہین ہی طاقت وتاب کہ بدل دی عذاب کی جو داب

وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللَّهِ تَحْوِيلًا

اور نہین پاویگا تو ای دلدار	عادت حق کو پہیر نا زنہار	یعنے تجکو نہین ہے وہ مقدور کہ خدا کی تو پہیر دے دستور
اسکا منشا ہین دے ترس عینہ	کہا تی قسمین تے جو غلیظ و شدید	سنکے اہل کتاب کا طغیان کہتی اکید و سر سے دے کر آن
کیا بری ہین یہود و نصرانے	کہ دی جہٹلائی تہی بنا دانے	اپنی پیغمبرون مین کی تین اور لاتی نہین تہی وہ تغییر
کاش ہم مین کوئی نبی آوے	اور ہمین راہ دین تبلاوے	تو نہ مارین کبھی خلاف سے دم اون سے بہتر کرین رفاقت ہم
	سو وے منکر بصد شقاوت وجہد	اون سے کرنی لگی عداوت اور

أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَكَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعْجِزَهُ مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ إِنَّهُ كَانَ عَلِيمًا قَدِيرًا

کیا نہین وے پہری بروی ہین	کہ وی دیکہین بچشم عبرت بین	کیا ہوا آخر اونکا جو مردود پہلے اون سے تہی وی ہا دو نمود
اور تہی سخت تر وی ای یو	اہل مکہ سی زور مین یکسر	اور نہین ہے خدا کہ دیوی تہکا اوسکو کوئی شی ای سموات را

آسمانون مین

اسمانو نہین اور نہین زمین	حکم اوسکی مین دخل غیر نہین	وہ تو سب جانتا ہی کرسکتا	علم و قدرت مین ہے ہی یکتا

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوا مَا تَرَكَ عَلَىٰ ظَهْرِهَا مِن دَابَّةٍ وَلَٰكِن يُؤَخِّرُهُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ فَإِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهِ بَصِيرًا

اور جو کہین پکڑا گرفت غصہ ہو	قاہر ذوالجلال یو گو نکو	بدلی اوسکی کہ دی کماے ہین	شرک و معصیت جو لاے ہین
تو نہین چھوڑتا بہ پشت زمین	ایک جنبندہ جانور کی نہین	لیکے تیا ہی ہیں اون سبکو	وقت ٹھہری ہوے تمامی کو
پھر جب آویگا اونکا وقت قرار	پس خداوند تو ہی ہے دلدار	اپنی بندونکا دیکھنے والا	ہر کسیکا پرہیز کہنے والا
پھر وہ جو قابل مواخذہ ہے	اخذ فرماوی اور گرفت اوسکی	اور جسی پائے مستحق نجات	دی نجات اوسکو از رہ اثبات
وہ جو ہی لفظ دابہ ارشاد	اوس سے ہر ایک جانور ہی مراد	کہ زردی معاے انسان	ہو نو ین یا خود سر بیجان
جیسے طوفان نوح مین سارے	ہو گئی تھی ہلاک و آوارے	یا کہ مقصود دابہ سے یہان	ہین نہین اور کچھ بجز انسان
الحمد ہو سورہ ملائکہ اب	کر مرا تو وسیلۂ مطلب	کہ ہوا ہون نہین بخت سرگشتہ	از سر خفتہ بخت برگشتہ
وای اس صبح زندگانی کو	مین نے غفلت سے کھو دیا مشئوم	تو نی بھیجے نہ رشتی رحمت کے	خوان الوان لیکی نعمت کے
خواب غفلت مین مجھی یا یا	مجکو بحر دم اوس سی فرمایا	اب بھی انفعال ہی طاری	عمر میری گذر گئے ساری
زندگانی کی دن بسر آئی	گور مین پانون مین نے لٹکائی	کوئی دم مین فرشتی آتی ہین	مجکو پیغام موت لاتی ہین
خواب نوشین بامداد رحیل	باز دارد پیادہ را ز سبیل	ایخداوند تیری فضل بغیر	کسطرح خاتمہ مرا ہو بخیر
	اپنی فضل و کرم سی اے منعام	کر مرا ساتہ خیر کے انجام	

سورة يس مكية وهي ثلث وثمانون اية وكلماتها سبعمائة وسبعة وعشرون وحروفها ثلث الاف ورؤسها خمسة

اوتری مکہ مین سورہ یسین	اوسکی آتی ہین آیتین تین	اور اوسکی ہین سب کلمات	سات سو سے زیادہ بیس اور سات
گن لی اوسکے حروف تین ہزار	کر لی اوسکی رکوع پانچ شمار	ہی روایت کہ سورہ یسین	رکھتی القاب اور بھی ہی تین
	اسلام اجمگہ کفایت ہے	وہ جو انوار مین روایت ہے	

ہو نو ین یا خود سر بیجان

وعنہ علیہ الصلوٰۃ والسلام تسمّوا بالمعمۃ تنجحوا فانہا خیر الدارین من الدافۃ والقاضیۃ تدفع عنکل سوء وتقضی لکل حاجۃ

خیر دارین بخشتی ہی وہ نام	اسلیئے ہی معمہ اوسکا نام	دوسرا اوفہ ہی نام اوسکا	کہ وہ کرتی ہی دفع جملہ بلا
تیسرا قاضیہ رکھی ہی وہ نام	کہ ہی اوسکا قضاے حاجت کام	اسطرح سے حدیث مین آیا	سید الانبیا نے فرمایا
قلب وہ دل ہی ہاکہ شی کی ہیتین	قلب قرآن ہی سورہ یٰسین	ہین احادیث کتنی ایک اسطور	سید الانبیا سی مروی اور
	اونکی تفصیل مین طوالت ہے	محکو اندیشۂ ملالت ہے	

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یٰسٓ

ع

لکھہ گئی ہین یہ محققان کرام	سر حق ہین یہ مقطعات تمام	ہین وے متشابہات قرآنے	پہونچی کب اون پہ علم انسانے
اوس سے واقف نہین کوئی انسان	غیر از سید زمین و زمان	اپنی محبوب کو بنقطۂ وحرف	کوئی کیا جانے کیا ہی سر شگرف
لیکن اسطر سے بطرز جمیل	اہل تاویل نی کیا تاویل	کہ ہی یٰسین نام نیردان کا	یا کہ سورہ کا یا کہ قرآن کا
	اسم سورہ پہ ہی حدیث دال	پڑہ لی اوسکو تو ہستو دو حصال	

یا وہ ہی نام خواجۂ دو جہان — ان اللہ تعالیٰ قرء طٰہٰ ویٰسین قبل ان یخلق السموٰت والارض بالفی عام — آل یٰسین اوسکے حجت جان

یا ہی یوم الست یا سے مراد — سر عشاق یٰسین کا ہی نہاد — یا ہی یٰسین کے اصل یا یٰسین

لفظ یٰسین یعنی انسان — نعت طی لکھا ہی اور سریان — پس بوصف کمال انسانی — ہی یا انسان بمقال سبحانی

اور وہ یٰسین بفرط استعمال — رہ کیا یٰسین ہستو دہ مآل — جب لگی کہنی اسطرح بد خو — کای محمد نہین پیمبر تو

والقرآن الحکیم انک لمن المرسلین علی صراط مستقیم

من لدی اسکی تین تو ہی انسان	یا کہ اسید زمین و زمان	اوس کلام مجید کی ہی قسم	وہ جو حاکم بحق ہی یا محکم
تو تو بھیجے ہوئے یٰسین سے ہاں لذا	راہ سید ہے یہ ہستو دہ صفات	یا ہی او نہین ہی ایک پیغمبر	کہ وہی تہی راہ راست پہ یکسر
وہ جو قرآن یہ واہ فرمایا	پھر سوگند اور قسم آیا	یا کہ جان عاطفہ تو اوسکی ہین	ہووے مقسم بہ اگر یٰسین

تنزیل العزیز الرحیم

وہ اوتارا ہوا خدا کا ہی	جو زبردست مہروالا ہے	یا اوتارا اوتارنی کی تمام	زوروالی رحیمنی وہ کلام
	لام تنزیل کے تئین اس جا	تینوں حرکت سے تھا رہوں نے پڑھا	

لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّآ أُنذِرَ ءَابَآؤُهُمْ فَهُمْ غَٰفِلُونَ ۝

اور وہ قرآن ہی اسلیے منزل	یا کہ اسواسطے ہی تو مرسل	کہ ڈرانی ہی پیش آوی تو	پڑھ کی قرآن اوس جماعت کو
نہ ڈرائی گئی تھی جنکے پدر	عہد فترت مین بیتوده سر	یا کہ اوس چیز سے ڈراوی تو	ای اوس آفت سے ڈرناوی تو
جس سے غافل رہوئے صد تذلیل	اونکی آبا العبد اسماعیل	پس وے کفار مکہ سرتاسر	نہین رکھتی عذاب سے خبر

لَقَدْ حَقَّ ٱلْقَوْلُ عَلَىٰٓ أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝

سچ ہوئی بات اکثر اونکی پر	سو وے کافر نہ کرتی ہین باور	قول ہی ہی مراد قول عذاب	جیسے یہ آیت ایمانی یاب
	لفظ اکثر سے ہی مراد یہان	حرف یہ جبل سر بسر طغیان	
مر گئی وی جو کفر اپنی پر	لاملان جہنم من الجنة والناس اجمعین	اور ہوی ہمیہ حمیم وسقر	
	جنکے مرنیکا مال رب علیم	جانتا تھا زوی علم قدیم	

إِنَّا جَعَلْنَا فِىٓ أَعْنَٰقِهِمْ أَغْلَٰلًا فَهِىَ إِلَى ٱلْأَذْقَانِ فَهُم مُّقْمَحُونَ ۝

بیشک ریب ہمنی ڈال دیے	کیفر کفر و سرکشی کے لیے	اونکی اعناق مین غل اوطوق	جن سے ہنی جنبش سر اونپر شاق
کہ وی اطواق ٹھوڑیون تک ہین	نہ ہلا سکی سر وے مردک ہین	پس وے سب کرہین بین اوچا	یعنے سر در ہوا ہین سرتاسر
کہتے ہین کہنی یون لگا جسم	وہ ابوجہل سنگدل بقسم	کہ جو پاؤن ہے کو پہ ہتے نماز	سر کو توڑونگا کر کی دست دراز
اتفاقاً وہ خواجۂ مقبول	اکیدن تھی نماز مین مشغول	نامراد اپنی دل کے پاکی مراد	ہو گیا یکبیک ستم ایجاد
پس چلا اپنی ہاتہ مین لیکر	ایک پتھر بقصد پیغمبر	سنگ لی ہاتہ مین اوٹھایا ہاتہ	رہی گردن تلک وہ لایا ہاتہ
کہ یکایک بغیرت عیشور	حس و حرکت ہوئی سب اوسکی دور	ہو گیا طوق گردن اوسکا ہاتہ	بندہ گیا سنگ اوسکی ہاتہ کی ساتہ
قصد اسی نہ ہاتہ دہو بیٹھا	ہاتہ کو ہاتہ سی وہ کہو بیٹھا	تب اس آیت کو لائی روح امین	اسکا دیجہ خطاب بندہ لعین
قوم محروم سے کہے تہی تن	کہ جدا ہاتہ سی وہ کی گردن	پہر جو اوس سنگ کو گیا لیکر	ایک مخرد سیون سے حضرت پر
	پہونچتی ہی وہ شخص کو رہوا	اوسکی آنکہون کا نور دور ہوا	

وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝

اور کی ہمنے آگی اونکی جدار — اور پیچھے سی اونکی اک دیوار — پھر دیا ڈھانک نہیں سوجھے اوی جو شخ — یعنے اوپر سی اوڈھنی آنکھونکو
سو نہیں دیکھتی ہین وے بیدین — یعنے اون کافرونکو سوجھہ نہین — ہین وے محبوس حصن وہم وخیال — اونکو راہ وصول حق ہی محال
چشم دید اونکی کورہین سارے — سرمۂ نور عقل سے عاری — سد اول سی ہے خیال مراد — یا کہ طول امل ہی اوکا مفاد
سد ثانی جو زیب آیت ہے — وہم یا غفلت جنایت ہے — پیش و پس جسکی ایہی معنی ہین — پھر بھلا کسطرح وہ ہاوی چین

جیسے ہی سد باب دیدہ ودیر — بند ہی اونپر سمع کا بھی در

وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝

اور برابر ہی اسنیوہ سیر — شرک ہی پیش آ سنیوالون پر — کیا بھلا ڈر سنائی تو اونکو — یا نہین ڈر دکھائی تو اونکو
نہ کرین وے یقین اور باور — حق تعالی کی قول ثابت پر

إِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ

تو تو اوسکی نہین ڈرانی ہے — وہ جو چلتی ہی پیش آتی ہے — حکم قرآن اور نصائح پر — دھیان اور فکر سانہ پیش کر
اور ڈرکر خدا سے پنہان ہو — نہ کہ ظاہر مین وہ دکھانی تو — یا کری خوف حضرت رحمان — کار عقبی مین وہ جو ہی پنہان
پس خوشی کی سنا دی اوسکو خبر — بخشش جرم و اجر عزت کر — اگلی آیت کا ہی یہ جہ نزول — کہ بنی سلمہ آکی پیش رسول
عرض کرنے لگی کہ اے سرور — دور مسجد سی ہین ہمارے گھر — جو اجازت تمہارے ہاوین ہم — پاس مسجد کی گھر بناوین ہم

تبھی نبکر جواب خواہ دین — کہ اس آیت کو لائی روح امین

إِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ۝

ہم تو زندہ کرینگے مردونکو — روز بعث اور حشر انجو شخو — یا جلاتی ہین ہم ہر آیت سے — یا کہ اوس علم کی عنایت سے
اور ہم لکھتی ہین وے کرتوت اونکی عمل — خبکو بھیجا اونھون نے ہی اول — اور اونکی نشانیان سکے تین — پیچھے اونکی جو برقرار رہین
اور ہر شے کو ہمنی کی ہی شمار — لوح روشن مین ہے بعد انوار — اہل تحقیق نی یہ فرمایا — جبکہ حضرت کو حکم یون آیا

بولی اوس محرم سی پیمبر دین — تمکو گھر اپنی چھوڑتی ہین نہین — منتر لو مینہ ہو سب اپنے تم — اپنی مسکن نہ چھوڑو ایمردم
تم جو مسجد کو گھر سی جاؤگے — ہر قدم پر ثواب پاؤگے — ہی وہ اقدام مسجد اور وہ ثواب — تمکو ہر ہر قدم پہ اجر و ثواب
یعنے ہر نقش پا پہ یک پاداش — حق تعالی نی لکھہ دیا ہی فاش — خط پا جس زمین پہ آیا ہے — بازدارندہ خطایا ہے
جو صحیحین مین روایت ہے — عقلا کی لیے کفایت ہے — وہ مصلی با اجر ہے موفور — جسکے گھر سے ہو راہ مسجد دور
لکھہ گئی ہین وے اہل علم و کمال — قصدما قد موسی ہین اعمال — اور وی آثار اس جگہ مین عام — خواہ ہون نیک خواہ بدکے کام
جیسے تعلیم علم دین ہی صاف — جیسے صدقات اور ہین اوقاف — جیسے صدقات جاریہ نہر — جیون پل مسجد و رباط و جاہ
جیسے اولاد صالحہ یکسر — کہ وی ہین سود مند بہر پدر — اثر بد بھی قصد ہین اے یار — خارین اور خانہای قمار
اب ہے انطاکیہ کا ذکر و بیان — بہر تسکین خواجۂ دو جہان

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا أَصْحَابَ الْقَرْيَةِ إِذْ جَاءَهَا الْمُرْسَلُونَ ۝ ع

اور بیان کر تو اونکو ایک مثال — اہل انطاکیہ کے ایخوش حال — جبکہ ٹھہری آئے اوسمین پیغمبر — حکم دعوت مسیح سے لیکر
یا کہ شمعون سے بعد رفع مسیح — پہونچی دعوت کا حکم لیکی صحیح — جمع مرسل جو ہی یہان ارشاد — اوس سے عیسے کی وی رسل ہی مراد
کہ بدعوت زرد کو قول صحیح — پہونچی انطاکیہ بحکم مسیح — بعض نی دو حواری اونکو لکھا — ایک ثوبان تہا دوسرا یحیے
یا کہ تہا نام ایک کا تاروس — اور تہا اوسمین دوسرا پاروس — یا کہ صادق تہا ایک کا نام — اور صدوق اوسمین دوسرے کا نام
الغرض کر کے طے مسافت راہ — پہونچی نزدیک شہر وی ہمگراہ — اونکی اک پیر مرد آیا پیش — کہ چرائی تہا اپنی وہ بز و میش
کر کے اونکو سلام بولا یون — کون ہو آئی ہو یہان تم کیون — بولی ہین ہم پیمبران مسیح — آئی ہین اسجگہ ازان مسیح
تا کہ دعوت کے ساتہ پہلے اوسمین — تمکو راہ قویم پر لاوین — پیر کہتی لگا بیک ناگاہ — اپنی دعوی پہ کونسی کیا ہو گواہ
بولی ہم کرتی ہین شفا علیل — اپنی دعوی پہ بینہ اور دلیل — صحت ابرص اور اکمہ پر — ہمکو قدرت خدا نی دی ہے یکسر
پیر کہنی لگا کہ میرا پور — سالہا سال سی ہی بس رنجور — کرتی ہر چند ہین علاج طبیب — نہین ہوتے شفا کچہ اوسکی نصیب
جو تمہارے دوا ہو فائدہ مند — پاوی اوس سے شفا مرا فرزند — مین تمہارے خدا پہ لاؤن یقین — تان لون ہر طرح سے اوسکی تئین
الغرض عاجزانہ باہمہ درد — اوسکی بالین پہ اونکی دونون مرد — بدعای شفا ہوی مشغول — کہ خدا نی اونکی کیا مقبول
تین بیمار پر جو ہاتہ ملا — پائی فی الفور اوس مرض سے شفا — اوس مرض کی وہ ہوتے ہی زائل — وین توحید کا ہوا مائل

پہر ہوا شہر مین وہ چرچا فاش — پہونچی اون پاس خلق کرنے تماش — جو مرضیان اون سے التجا لاتا — دفعۂ صحت و شفا پاتا

ہوگئی وہ سخن جو فاش ازیں — پہونچی آخر بگوش اطیس — وہ جو سلطان عہد تہا بدکیش — مشرک بت پرست ظلم اندیش

پس بلاکر وہ شاہ بداعمال — اون سے کرنے لگا تفحص حال — بولی عیسی کی ہین پیمبر ہم — آئین مین تجکو سو جہ لیکر ہم

تاکہ دعوت کے ساتہ پیش آوین — راہ توحید تجکو بتلاوین — پوجی دین نہ اون بتونکی تنیں — وی جو سنتی و دیکہتی ہین نہین

اور بتادین عبادت اوسکی اب — وہ جو سنتا و دیکہتا ہی سب — شاہ بولا کہ اون خدا اون بن — اور کوئی بہی ہی خدا ہمکن

بولی معبود ہی بحق اللہ — شرک سے پاک جسکی ہی درگاہ — جسنے پیدا کیا ہے تیری تنین — اور تیری الہہ کو ای بیدین

پس ہوا خشمناک اطیس — اونکو بہیجا بجانب محبس — راہ مین بعض مردم بیدین — پیش آئی بضرب اونکے تئین

سنکے اوس شاہ کی ستمگاری — پہونچی شمعون بصرت دیاری — وی جو اوس بادشاہ کی تہی خاص — رابطہ خلت کرا دن سے اور اخلاص

خاصۂ شاہ ہوگئی شمعون — آگی ارشاد مجملا سے جون

إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوا إِنَّا إِلَيْكُمْ مُرْسَلُونَ ۝

یاد کر جبکہ بہیجے ای خوشخو — ہمنے اونکی طرف پیمبر دو — پہر مکذب ہوے وی اونکی تئین — بہیجے ہمنی جو دو پیمبر دین

پہر دیا زور ہمنے سرتاسر — یا کیا ہمنے اونکو زور اور — پیشوائے حواریان کرام

یا بنام شلوم نامے تہا — یا کہ یوس بام سامی تہا — تینون بہیجی گئے بفرد شرف

اہل انطاکیہ ہین مرجع ہم — اور وہی ہین یہان مخاطب کم

قَالُوا مَا أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا وَمَا أَنْزَلَ الرَّحْمَٰنُ مِنْ شَيْءٍ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَكْذِبُونَ ۝

بولی تم تو بشر ہو جیسے ہم — تمکو سمجہین رسول کیسی ہم — جس سے اس اختصاص کے ہو تمیز

تم تو کہتی ہو جو ٹہہ سرتاسر — کسطرح ہم اوسے کرین باور

قَالُوا رَبُّنَا يَعْلَمُ إِنَّا إِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُونَ ۝ وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۝

بولی اسطرحسے وی پیغمبر — رب ہمارا ہی جانتا یکسر — ہین فرستادہ بسبب بعثت نور

اور نہین ہم پہ غیر بلاغ مبرہ — یعنے پیغام حق بحکم مسیح — کرلیا وہ جو تہا ہمارا کام

جو نہین تم کروگی اوسکو قبول | تم پہ ہوگا عذاب حق کا نزول

قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝

کہنی اسطرحسی لگے بدخو | ہم تو گنتی ہین فال بد تمکو | جو نہین چال اپنی چھوڑوگے تم | منہ کو توحید سی نہ موڑوگے تم
تو کرین سنگسار ہم تمکو | دینگین پتھر کے مار ہم تمکو | اور بی شک لگی تمہاری تئین | ہمسے مار اور عذاب دائمین
جسکو دی جانتی ہے بدفالی | اوس سے مقصود ہی گرانسالی

قَالُوْا طَاۗىِٕرُكُمْ مَّعَكُمْ ۭ

بولے شومی تمہاری ہی تم سے | معتقد جسکے ہو لگا ہی ہاتھ | ای عقائد تمہارے اور اعمال | خشک سالی کا ہین سبب فی الحال
کیا اگر پند تم دیے جاؤ | اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ۝ | بلکہ تم ہو گروہ با اسراف | تو تطیر تم اوسکو ٹھہراؤ
یا تطیر تمہین جو شی آیا | اصلی ہی کہ تمکو سمجھایا | بہونچی ہو نوین نہایت اعمال | ہی تطیر یہ دور از انصاف
مو یوی بی یہان کیا ارشاد | شاید اوس مخط کو دی شک نہاد | یعنی لایا ہو کوئی اونمین نقصین | اوسکی سمجھی ہون نا مبارک فال
یا کہ سمجھی ہون فال بد اوسکو | اونمین جو اختلاف سر زد ہو | اہل تحقیق نی لکھا ہی یون | اور لایا ہو کوئی اونمین سہین
ہر طرحسی اونمین کی شامت سے | اونکو ہی سر سیہ غرامت ہے | جانتی اونکو تہی وی خدا کو سد | بہونچی نطاکیہ مین جب شمعون
شاہ کی ساتہ تبلدہ مین آ | کرتی سجدہ تہی وی خدا کو سد | کرسد اپو جتی ہین وے اصنام
کر کی اونکی صلاحیت کو نگاہ | اونپہ رکہتا تہا اعتماد وہ شاہ | رفتہ رفتہ با عتماد تمام | شاہ کی ہو گئی مدار مہام
جس عمل سی کہ شاہ آتا ہے | مشورہ اوس سے چاہتا وہ ہمیش | قصہ کوتاہ ایکدن شمعون | بولی ناگاہ بادشہ سی یون
کہ مسافر فلان فلان ہین دو | تمنے محبوس کیون کیا اونکو | شاہ بولا کہ ان تبونکی سوا | مانتی ہین وے ایک اور خدا
بولی شمعون یون بتعجاب | حکم فرما کہ حاضر آئین شتاب | پس وے حاضر ہوی دلیرانہ | بیٹہے شمعون کے پاس شیرانہ
بولی معبود ہی تمہارا کون | بولی کن سی بنا ہے کون | بولی کس چیز پر وہ قادر ہے | بولی قادر ہی وہ بہر یک سے
وہ جو رکہتی ہین چشم دید نہین | دیدہ دید دیکہ اونکی تئین | پس اشارہ ملک نے فرمایا | کہ یک عمی کو اوسنی بلوایا
پہر جو شمعون نی کی دعا | صاحب بینا ہوا وہ نابینا | بولی شمعون شاہ سی اوسدم | یونہین چاہین بتون سے اپنی ہم
شاہ کہنی لگا زبانکو داب | وہ بتونکا نہین ہمارا رب | پہر لگی یونہی وی پیغمبر | دونون پیغمبرون سے باور گر

کہ تمہارا خدا جو ہے یکتا — کوئی کام اور بھی ہی کر سکتا — بولی مردون کو وہ جلاتا ہی — گور سی دفعۃً اوٹھاتا ہے
بولی جو دیکھہ لیوین اسکی تئین — ہم تمہارے خدا پہ لائین یقین — پس جلا ئے بیک دعا ناگاہ — سالہا سال بعد دختر شاہ
ہو گئی تب مشرف اسلام — شاہ اور اوسکی بیشتر اقوام — اور اوس قوم مین سے ایک فریق — اپنی انکار پر رہا ر ندیق
پس بقصد پیمبران و رسل — ہو کی اکٹھی وی کافر آئی کل — سنکے اک مرد دوڑتا آیا — جسطرح آگی اسکی فرمایا

وَجَآءَ مِنْ اَقْصَى الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ۙ اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝

اور آیا رسل پہ کہا کر درد — پرلی جانب سے شہر کے ایک مرد — دوڑتا تا اونہین چلا دیوے — رجم اور قتل سے بچا دیوے
کرنی اسطرح سے لگا وہ مقال — قوم میری چلو تم اونکی چال — وی جو بھیجی گئے ہین سرتاسر — یعنے آئی ہین حکم حق لیکر
راہ اوسکی چلو کہ وہ بہ غنا — مانگتا ہی نہ تم سی اجر و جزا — اور وے پائی گئی ہین راہ و طریق — دین و دنیا مین باہمہ توفیق
ہی رجل سے وہ پیر مرد مراد — سب سے پہلے وہ جو ہوا منقاد — پیشتر جو تراشتا اصنام
اور چہ سو برس سے سابق تر — لایا ایمان وہ خواجۂ دین پر — کہین اک غار مین بقول فحول — تہا عبادت مین حق کی وہ مشغول
جسکہ پہنچی وی دونون پیغمبر — دین انہا عیان کیا اونپر

وَمَا لِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

اور کیا ہی مجھی کہ لا کی یقین — مکر و شبہ گی مین اوسکے نہین — جسنے پیدا کیا مجھی بکرم — ہو کی مصدر جو وجود فضل اتم
اور طرف اوسکے پھیری جاؤنگی — روز بعث اور حشر ایمدم

ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ۝

کیا مقرر کرون مین شرک ہو — اوسخدا کی سوا خداؤن کو — کہ جو چاہی مرے تئین رحمان — کوئی تکلیف رنج اور نقصان
کچھ کفایت نہین کری مجھکو — اون بتونکی سفارش اے لوگو — اور نہین وے چھڑا وین میرے تئین — اسی بلا سے بچا وین میری تئین
پس اسطرح جو نہ آوین کام — کیون کرون مین پرستش اصنام — اور اگر بندگی کرو نہین نہین — دافع رنج اور بلا کی تئین

اِنِّيْٓ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝

مین تو اوسوقت ہون نظر زیر — مگر ہی مین کہ ہی عیان و صریح — الغرض سنتی ہی یہ بات وہ قوم — پیش اگر سے بڑھ کے اور لوم
قتل کی واسطے ہوے طیار — تا کہ اوس دکو دی ڈالین مار — یون لگا کہنی اون رسل سی مو کد — یا کہ لوگون سے دی جوتی بید

إِنِّيٓ ءَامَنتُ بِرَبِّكُمۡ فَٱسۡمَعُونِ ۝

مین تو لایا ہمارے رب پہ یقین — پس سنو میرے اس سخن کے تئین — سنکبار اسقدر کہو دی عنید — کہ یکایک کیا وہ مرد شہید
وہ جو انطاکیہ کا ہی باز ار — بعض لکھتی ہین اوسین اون سکی مزار — یا جلا کر خدا نی اونکے تئین — وہ نہین پہونچا دیا خلد برین
یا کیا قصد قتل جب اونکا — لی گیا سوی خلد رب اونکا

قِيلَ ٱدۡخُلِ ٱلۡجَنَّةَۖ قَالَ يَٰلَيۡتَ قَوۡمِي يَعۡلَمُونَ ۝ بِمَا غَفَرَ لِي رَبِّي وَجَعَلَنِي مِنَ ٱلۡمُكۡرَمِينَ ۝

اسطرح سے کہا گیا کہ ورآ — بیچ جنت کے تو بحکم خدا — کہتی اسطرح سے لگا وہ حبیب — یعنے جنت ہوئی جب اوسکو نصیب
کاشکے میری قوم سر تا سر — رکھتی اس امر پر کچھ علم و خبر — کہ دی بخش میرے جرم و گناہ — میری پروردگار نے ناگاہ
اور کیا مجکو باجمہ انعام — اہل اکرام مین سے با اکرام — قوم نی گرچہ اوسکو ڈالا مار — لیک تھی خیر خواہی اوسکا کار
کہ بجنت رہا وہ اوسکو خیال — نا یقین لائین اوسکا جان حلال

وَمَآ أَنزَلۡنَا عَلَىٰ قَوۡمِهِۦ مِنۢ بَعۡدِهِۦ مِن جُندٖ مِّنَ ٱلسَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنزِلِينَ ۝

اور ہمنی نہین دیا تھا اوتار — قوم اوسکی پہ وہ جو تھا نجار — بعد اسکی کہ اوسکو قتل کیا — یا اوتھا آسمان پہ اوسکو لیا
کوئی لشکر فلک سے ای دلدار — کہ وہ اون مشرکون کو ڈالی مار — اور نہ تھی ہم اوتارنی والے — بلکہ بی فوج مار نیوالے
یعنے کفار ہین فی لیل و کہین — اونکو لشکر کی احتیاج نہین — اور فلک سی ملک بی جو اوتار — روز بدر و حنین چند ہزار
بہر تعظیم خواجۂ مقبول — تھا فرشتو کی فوج کا وہ نزول — خاطر مصطفے تھی حق کو عزیز — ورنہ بوجہل تھا بھلا کیا چیز

إِن كَانَتۡ إِلَّا صَيۡحَةٗ وَٰحِدَةٗ فَإِذَا هُمۡ خَٰمِدُونَ ۝

نہ تھی اوس قوم کی وہ اوقات و مار — ہان مگر ایک صیحہ و چنگھار — پھر اوسی دم وہ رہ گئی مر کر — آگ کیطرح بجھ گئے یکسر

يَٰحَسۡرَةً عَلَى ٱلۡعِبَادِۚ مَا يَأۡتِيهِم مِّن رَّسُولٍ

إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ

ای دریغ اون عباد و بندون پر — خبکو آیا نہ کوئی پیغمبر — ہان مگر کرتی اوس سے ہنسی ٹھٹھا — ارکہتی عادت ہنسنے اور ٹھٹھا

الْمَرْيَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنَ الْقُرُونِ أَنَّهُمْ إِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُونَ ۝

کیا بھلا دیکھتی نہین بے باک — کتنے ہمنے کیے تباہ و ہلاک — پہلے اونسی قرون اہل زمان — چند طبقات مردم و انسان

کہ وی اون پاس پھر نہین آتے — اسجہان کے ہوا نہین کہاتے

وَإِنْ كُلٌّ لَمَّا جَمِيعٌ لَدَيْنَا مُحْضَرُونَ ۝

اور نہین سب مگر سب اکٹھی ہو — آئین ہمپاس پکڑی محشر کو — ای کیا ہمنی پہلے خبکو ہلاک — یا مخالف ہین سے وجواب بیباک

حشر کے روز پکڑی آئین گے — اپنی اپنی سزا کو پائین گے

ع وَآيَةٌ لَهُمُ الْأَرْضُ الْمَيْتَةُ أَحْيَيْنَاهَا وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَأْكُلُونَ ۝

اور نشانی ہی منکرون کے تئین — ارض مردہ گیاہ جسمین نہین — ہمنے زندہ جسے کیا بیباک — ہر طرحکی اوگا کی نرع و گیاہ

اور کیا ہمنی سر بسر اخراج — اوس زمین مین سے ہر طرح کا اناج — پیس اوسے اناج مین سے کہاتی ہین — جسکا ثمرہ حیات پاتے ہین

وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّاتٍ مِنْ نَخِيلٍ وَأَعْنَابٍ وَفَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ ۝

اور رکھی ہمنی اوسمین بس سیر اب — باغہای نخیل اور اعناب — اور بہایا زمین مین انیکو شیخ — یا کہ باغون مین ہمنی چشمونکو

لِيَأْكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ وَمَا عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ۝

تاکہ کہاوین وے میوے بستانکے — یا کہ کہاوین وے میوے یزدان کے — اونکی ہاتھون نے ای نبی ورا — اور بنایا نہین ہے اوسکی تئین — اونکی ہاتھون نے ای ہمپر دین

یا کہ اوس شے کو وہ جو لے ہی بنا — پھر بھلا کیون نہ شکر کرتی ہین — حق شناسی سے کیون گنہگار بنین

لازم نکم حرا باتے

سُبْحَانَ الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْبِتُ الْأَرْضُ وَمِنْ أَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ ۝

پاک ہی جسنے کردیے پیدا	جوڑی ہر ایک شے کی سرتاپا	جنس اوس چیز کی سی کہتی ہیں	جیون درخت و شجر اور گانی زمین
اور اوزکی نقوش سے یکسر	جیون کو روانات جنس شبہ	اور اوس چیز سے کہ جنکی نہیں	علم رکھتی اور جانتی ہیں نہیں
	ای علائق کی قسم سی جسپر	نہیں رکھتی ہیں اطلاع و خبر	

وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۖ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ۝

اور ہی اک نشانی اونکو رات	دال قدرت پہ ایستادہ صفات	کھینچے اوس سے زور کو ہیں ہم	چرم سے جیسے کو سفند و غنم
	پھر تہی انیوالی ہیں وہی شب	ہیچ تار یکیون کے سر تا سر	

وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۭ

اور ہی اک نشانی اونکو مہر	کہ وہ چلتا ہی روز و شب سپہر	اپنی ٹھہری ہوئے مکانون پر	وہی جو مانحت عرش ہیں یکسر
	یا کہ ہی مستقر شمس وہ ٹھور	جسجگہ منتہی ہوا وسکا دور	

ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝

ہی یہ خورشید کا چلا جانا	خاص تقدیر غالب دانا	اپنی قدرت مین ہے وہ زور اور	جملہ مقدور اور مقدر پر
	اوس سے کچھ چیز ہے نہیں مکتوم	علم جسکا محیط کل علوم	

وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ۝

اور قمر کے تعین مقرر کین	ہمنے کتنی منازل اسپر دین	تا بوقتیکہ پھر کے آئی قمر	مثل یکسالہ کہنہ شاخ ثمر
یعنے جیون سو کہہ کر پس نکیل	ہووے کج شاخ نخل شکل ہلال	لگہہ گئی ہیں یہان وقیقہ نویس	منزلین ماہ کی ہین اٹھائیس
پھر وے بارہ جو ہین برج فلک	دود و منزل ہین اوسپر ملک	کھول انوار دیکھیے یہ مقام	اون منازل کی ہے بہشت ہین نام
اجماعیہ اون سے چودہ جان	جنمین بڑہتا چلی ہی ماہ ایمان	اور مستقبلیہ چودہ گن	جنمین گھٹتا چلی ہی وہ سر دن
گھٹتے گھٹتے تمام چھپ جاوے	پھر گئی روز مین نظر آوے	باکمال محاق ہو کی ہلال	جیون ہو کج نخل کی پرانی ڈال
جیسے موضح مین ہے کہ مہر ماہ	دو نو ملتی ہین آخر ہر ماہ	منزلین کر کے اپنی یکسر طے	ماہ غائب نظر سی ہوتا ہے
پھر جب گی بڑہی نظر آوے	خالق اوسکو ہلال فرماوے	پھر منازل مین اجتماع کی آ	چودہ ہوین راتتک ہی وہ پورا ہتا

ف ۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰ ۱۰۱ ۱۰۲ ۱۰۳ ۱۰۴ ۱۰۵ ۱۰۶ ۱۰۷ ۱۰۸ ۱۰۹ ۱۱۰ ۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱۳ ۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶ ۱۱۷ ۱۱۸ ۱۱۹ ۱۲۰ ۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳ ۱۲۴ ۱۲۵ ۱۲۶ ۱۲۷ ۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰ ۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷ ۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰ ۱۴۱ ۱۴۲ ۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰ ۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰ ۲۰۱ ۲۰۲ ۲۰۳ ۲۰۴ ۲۰۵ ۲۰۶ ۲۰۷ ۲۰۸ ۲۰۹ ۲۱۰ ۲۱۱ ۲۱۲ ۲۱۳ ۲۱۴ ۲۱۵ ۲۱۶ ۲۱۷ ۲۱۸ ۲۱۹ ۲۲۰ ۲۲۱ ۲۲۲ ۲۲۳ ۲۲۴ ۲۲۵ ۲۲۶ ۲۲۷ ۲۲۸ ۲۲۹ ۲۳۰ ۲۳۱ ۲۳۲ ۲۳۳ ۲۳۴ ۲۳۵ ۲۳۶ ۲۳۷ ۲۳۸ ۲۳۹ ۲۴۰ ۲۴۱ ۲۴۲ ۲۴۳ ۲۴۴ ۲۴۵ ۲۴۶ ۲۴۷ ۲۴۸ ۲۴۹ ۲۵۰ ۲۵۱ ۲۵۲ ۲۵۳ ۲۵۴ ۲۵۵ ۲۵۶ ۲۵۷ ۲۵۸ ۲۵۹ ۲۶۰ ۲۶۱ ۲۶۲ ۲۶۳ ۲۶۴ ۲۶۵ ۲۶۶ ۲۶۷ ۲۶۸ ۲۶۹ ۲۷۰ ۲۷۱ ۲۷۲ ۲۷۳ ۲۷۴ ۲۷۵ ۲۷۶ ۲۷۷ ۲۷۸ ۲۷۹ ۲۸۰ ۲۸۱ ۲۸۲ ۲۸۳ ۲۸۴ ۲۸۵ ۲۸۶ ۲۸۷ ۲۸۸ ۲۸۹ ۲۹۰ ۲۹۱ ۲۹۲ ۲۹۳ ۲۹۴ ۲۹۵ ۲۹۶ ۲۹۷ ۲۹۸ ۲۹۹ ۳۰۰ ۳۰۱ ۳۰۲ ۳۰۳ ۳۰۴ ۳۰۵ ۳۰۶ ۳۰۷ ۳۰۸ ۳۰۹ ۳۱۰ ۳۱۱ ۳۱۲ ۳۱۳ ۳۱۴ ۳۱۵ ۳۱۶ ۳۱۷ ۳۱۸ ۳۱۹ ۳۲۰ ۳۲۱ ۳۲۲ ۳۲۳ ۳۲۴ ۳۲۵ ۳۲۶ ۳۲۷ ۳۲۸ ۳۲۹ ۳۳۰ ۳۳۱ ۳۳۲ ۳۳۳ ۳۳۴ ۳۳۵ ۳۳۶ ۳۳۷ ۳۳۸ ۳۳۹ ۳۴۰ ۳۴۱ ۳۴۲ ۳۴۳ ۳۴۴ ۳۴۵ ۳۴۶ ۳۴۷ ۳۴۸ ۳۴۹ ۳۵۰ ۳۵۱ ۳۵۲ ۳۵۳ ۳۵۴ ۳۵۵ ۳۵۶ ۳۵۷ ۳۵۸ ۳۵۹ ۳۶۰ ۳۶۱ ۳۶۲ ۳۶۳ ۳۶۴ ۳۶۵ ۳۶۶ ۳۶۷ ۳۶۸ ۳۶۹ ۳۷۰ ۳۷۱ ۳۷۲ ۳۷۳ ۳۷۴ ۳۷۵ ۳۷۶ ۳۷۷ ۳۷۸ ۳۷۹ ۳۸۰ ۳۸۱ ۳۸۲ ۳۸۳ ۳۸۴ ۳۸۵ ۳۸۶ ۳۸۷ ۳۸۸ ۳۸۹ ۳۹۰ ۳۹۱ ۳۹۲ ۳۹۳ ۳۹۴ ۳۹۵ ۳۹۶ ۳۹۷ ۳۹۸ ۳۹۹ ۴۰۰ ۴۰۱ ۴۰۲ ۴۰۳ ۴۰۴ ۴۰۵ ۴۰۶ ۴۰۷ ۴۰۸ ۴۰۹ ۴۱۰ ۴۱۱ ۴۱۲ ۴۱۳ ۴۱۴ ۴۱۵ ۴۱۶ ۴۱۷ ۴۱۸ ۴۱۹ ۴۲۰ ۴۲۱ ۴۲۲ ۴۲۳ ۴۲۴ ۴۲۵ ۴۲۶ ۴۲۷ ۴۲۸ ۴۲۹ ۴۳۰ ۴۳۱ ۴۳۲ ۴۳۳ ۴۳۴ ۴۳۵ ۴۳۶ ۴۳۷ ۴۳۸ ۴۳۹ ۴۴۰ ۴۴۱ ۴۴۲ ۴۴۳ ۴۴۴ ۴۴۵ ۴۴۶ ۴۴۷ ۴۴۸ ۴۴۹ ۴۵۰ ۴۵۱ ۴۵۲ ۴۵۳ ۴۵۴ ۴۵۵ ۴۵۶ ۴۵۷ ۴۵۸ ۴۵۹ ۴۶۰ ۴۶۱ ۴۶۲ ۴۶۳ ۴۶۴ ۴۶۵ ۴۶۶ ۴۶۷ ۴۶۸ ۴۶۹ ۴۷۰ ۴۷۱ ۴۷۲ ۴۷۳ ۴۷۴ ۴۷۵ ۴۷۶ ۴۷۷ ۴۷۸ ۴۷۹ ۴۸۰ ۴۸۱ ۴۸۲ ۴۸۳ ۴۸۴ ۴۸۵ ۴۸۶ ۴۸۷ ۴۸۸ ۴۸۹ ۴۹۰ ۴۹۱ ۴۹۲ ۴۹۳ ۴۹۴ ۴۹۵ ۴۹۶ ۴۹۷ ۴۹۸ ۴۹۹ ۵۰۰ ۵۰۱ ۵۰۲ ۵۰۳ ۵۰۴ ۵۰۵ ۵۰۶ ۵۰۷ ۵۰۸ ۵۰۹ ۵۱۰ ۵۱۱ ۵۱۲ ۵۱۳ ۵۱۴ ۵۱۵ ۵۱۶ ۵۱۷ ۵۱۸ ۵۱۹ ۵۲۰ ۵۲۱ ۵۲۲ ۵۲۳ ۵۲۴ ۵۲۵ ۵۲۶ ۵۲۷ ۵۲۸ ۵۲۹ ۵۳۰ ۵۳۱ ۵۳۲ ۵۳۳ ۵۳۴ ۵۳۵ ۵۳۶ ۵۳۷ ۵۳۸ ۵۳۹ ۵۴۰ ۵۴۱ ۵۴۲ ۵۴۳ ۵۴۴ ۵۴۵ ۵۴۶ ۵۴۷ ۵۴۸ ۵۴۹ ۵۵۰ ۵۵۱ ۵۵۲ ۵۵۳ ۵۵۴ ۵۵۵ ۵۵۶ ۵۵۷ ۵۵۸ ۵۵۹ ۵۶۰ ۵۶۱ ۵۶۲ ۵۶۳ ۵۶۴ ۵۶۵ ۵۶۶ ۵۶۷ ۵۶۸ ۵۶۹ ۵۷۰ ۵۷۱ ۵۷۲ ۵۷۳ ۵۷۴ ۵۷۵ ۵۷۶ ۵۷۷ ۵۷۸ ۵۷۹ ۵۸۰ ۵۸۱ ۵۸۲ ۵۸۳ ۵۸۴ ۵۸۵ ۵۸۶ ۵۸۷ ۵۸۸ ۵۸۹ ۵۹۰ ۵۹۱ ۵۹۲ ۵۹۳ ۵۹۴ ۵۹۵ ۵۹۶ ۵۹۷ ۵۹۸ ۵۹۹ ۶۰۰ ۶۰۱ ۶۰۲ ۶۰۳ ۶۰۴ ۶۰۵ ۶۰۶ ۶۰۷ ۶۰۸ ۶۰۹ ۶۱۰ ۶۱۱ ۶۱۲ ۶۱۳ ۶۱۴ ۶۱۵ ۶۱۶ ۶۱۷ ۶۱۸ ۶۱۹ ۶۲۰ ۶۲۱ ۶۲۲ ۶۲۳ ۶۲۴ ۶۲۵ ۶۲۶ ۶۲۷ ۶۲۸ ۶۲۹ ۶۳۰ ۶۳۱ ۶۳۲ ۶۳۳ ۶۳۴ ۶۳۵ ۶۳۶ ۶۳۷ ۶۳۸ ۶۳۹ ۶۴۰ ۶۴۱ ۶۴۲ ۶۴۳ ۶۴۴ ۶۴۵ ۶۴۶ ۶۴۷ ۶۴۸ ۶۴۹ ۶۵۰ ۶۵۱ ۶۵۲ ۶۵۳ ۶۵۴ ۶۵۵ ۶۵۶ ۶۵۷ ۶۵۸ ۶۵۹ ۶۶۰ ۶۶۱ ۶۶۲ ۶۶۳ ۶۶۴ ۶۶۵ ۶۶۶ ۶۶۷ ۶۶۸ ۶۶۹ ۶۷۰ ۶۷۱ ۶۷۲ ۶۷۳ ۶۷۴ ۶۷۵ ۶۷۶ ۶۷۷ ۶۷۸ ۶۷۹ ۶۸۰ ۶۸۱ ۶۸۲ ۶۸۳ ۶۸۴ ۶۸۵ ۶۸۶ ۶۸۷ ۶۸۸ ۶۸۹ ۶۹۰ ۶۹۱ ۶۹۲ ۶۹۳ ۶۹۴ ۶۹۵ ۶۹۶ ۶۹۷ ۶۹۸ ۶۹۹ ۷۰۰ ۷۰۱ ۷۰۲ ۷۰۳ ۷۰۴ ۷۰۵ ۷۰۶ ۷۰۷ ۷۰۸ ۷۰۹ ۷۱۰ ۷۱۱ ۷۱۲ ۷۱۳ ۷۱۴ ۷۱۵ ۷۱۶ ۷۱۷ ۷۱۸ ۷۱۹ ۷۲۰ ۷۲۱ ۷۲۲ ۷۲۳ ۷۲۴ ۷۲۵ ۷۲۶ ۷۲۷ ۷۲۸ ۷۲۹ ۷۳۰ ۷۳۱ ۷۳۲ ۷۳۳ ۷۳۴ ۷۳۵ ۷۳۶ ۷۳۷ ۷۳۸ ۷۳۹ ۷۴۰ ۷۴۱ ۷۴۲ ۷۴۳ ۷۴۴ ۷۴۵ ۷۴۶ ۷۴۷ ۷۴۸ ۷۴۹ ۷۵۰ ۷۵۱ ۷۵۲ ۷۵۳ ۷۵۴ ۷۵۵ ۷۵۶ ۷۵۷ ۷۵۸ ۷۵۹ ۷۶۰ ۷۶۱ ۷۶۲ ۷۶۳ ۷۶۴ ۷۶۵ ۷۶۶ ۷۶۷ ۷۶۸ ۷۶۹ ۷۷۰ ۷۷۱ ۷۷۲ ۷۷۳ ۷۷۴ ۷۷۵ ۷۷۶ ۷۷۷ ۷۷۸ ۷۷۹ ۷۸۰ ۷۸۱ ۷۸۲ ۷۸۳ ۷۸۴ ۷۸۵ ۷۸۶ ۷۸۷ ۷۸۸ ۷۸۹ ۷۹۰ ۷۹۱ ۷۹۲ ۷۹۳ ۷۹۴ ۷۹۵ ۷۹۶ ۷۹۷ ۷۹۸ ۷۹۹ ۸۰۰ ۸۰۱ ۸۰۲ ۸۰۳ ۸۰۴ ۸۰۵ ۸۰۶ ۸۰۷ ۸۰۸ ۸۰۹ ۸۱۰ ۸۱۱ ۸۱۲ ۸۱۳ ۸۱۴ ۸۱۵ ۸۱۶ ۸۱۷ ۸۱۸ ۸۱۹ ۸۲۰ ۸۲۱ ۸۲۲ ۸۲۳ ۸۲۴ ۸۲۵ ۸۲۶ ۸۲۷ ۸۲۸ ۸۲۹ ۸۳۰ ۸۳۱ ۸۳۲ ۸۳۳ ۸۳۴ ۸۳۵ ۸۳۶ ۸۳۷ ۸۳۸ ۸۳۹ ۸۴۰ ۸۴۱ ۸۴۲ ۸۴۳ ۸۴۴ ۸۴۵ ۸۴۶ ۸۴۷ ۸۴۸ ۸۴۹ ۸۵۰ ۸۵۱ ۸۵۲ ۸۵۳ ۸۵۴ ۸۵۵ ۸۵۶ ۸۵۷ ۸۵۸ ۸۵۹ ۸۶۰ ۸۶۱ ۸۶۲ ۸۶۳ ۸۶۴ ۸۶۵ ۸۶۶ ۸۶۷ ۸۶۸ ۸۶۹ ۸۷۰ ۸۷۱ ۸۷۲ ۸۷۳ ۸۷۴ ۸۷۵ ۸۷۶ ۸۷۷ ۸۷۸ ۸۷۹ ۸۸۰ ۸۸۱ ۸۸۲ ۸۸۳ ۸۸۴ ۸۸۵ ۸۸۶ ۸۸۷ ۸۸۸ ۸۸۹ ۸۹۰ ۸۹۱ ۸۹۲ ۸۹۳ ۸۹۴ ۸۹۵ ۸۹۶ ۸۹۷ ۸۹۸ ۸۹۹ ۹۰۰ ۹۰۱ ۹۰۲ ۹۰۳ ۹۰۴ ۹۰۵ ۹۰۶ ۹۰۷ ۹۰۸ ۹۰۹ ۹۱۰ ۹۱۱ ۹۱۲ ۹۱۳ ۹۱۴ ۹۱۵ ۹۱۶ ۹۱۷ ۹۱۸ ۹۱۹ ۹۲۰ ۹۲۱ ۹۲۲ ۹۲۳ ۹۲۴ ۹۲۵ ۹۲۶ ۹۲۷ ۹۲۸ ۹۲۹ ۹۳۰ ۹۳۱ ۹۳۲ ۹۳۳ ۹۳۴ ۹۳۵ ۹۳۶ ۹۳۷ ۹۳۸ ۹۳۹ ۹۴۰ ۹۴۱ ۹۴۲ ۹۴۳ ۹۴۴ ۹۴۵ ۹۴۶ ۹۴۷ ۹۴۸ ۹۴۹ ۹۵۰ ۹۵۱ ۹۵۲ ۹۵۳ ۹۵۴ ۹۵۵ ۹۵۶ ۹۵۷ ۹۵۸ ۹۵۹ ۹۶۰ ۹۶۱ ۹۶۲ ۹۶۳ ۹۶۴ ۹۶۵ ۹۶۶ ۹۶۷ ۹۶۸ ۹۶۹ ۹۷۰ ۹۷۱ ۹۷۲ ۹۷۳ ۹۷۴ ۹۷۵ ۹۷۶ ۹۷۷ ۹۷۸ ۹۷۹ ۹۸۰ ۹۸۱ ۹۸۲ ۹۸۳ ۹۸۴ ۹۸۵ ۹۸۶ ۹۸۷ ۹۸۸ ۹۸۹ ۹۹۰ ۹۹۱ ۹۹۲ ۹۹۳ ۹۹۴ ۹۹۵ ۹۹۶ ۹۹۷ ۹۹۸ ۹۹۹ ۱۰۰۰ ۱۰۰۱ ۱۰۰۲ ۱۰۰۳ ۱۰۰۴ ۱۰۰۵ ۱۰۰۶ ۱۰۰۷ ۱۰۰۸ ۱۰۰۹ ۱۰۱۰ ۱۰۱۱ ۱۰۱۲ ۱۰۱۳ ۱۰۱۴ ۱۰۱۵ ۱۰۱۶ ۱۰۱۷ ۱۰۱۸ ۱۰۱۹ ۱۰۲۰ ۱۰۲۱ ۱۰۲۲ ۱۰۲۳ ۱۰۲۴ ۱۰۲۵ ۱۰۲۶ ۱۰۲۷ ۱۰۲۸ ۱۰۲۹ ۱۰۳۰ ۱۰۳۱ ۱۰۳۲ ۱۰۳۳ ۱۰۳۴ ۱۰۳۵ ۱۰۳۶ ۱۰۳۷ ۱۰۳۸ ۱۰۳۹ ۱۰۴۰ ۱۰۴۱ ۱۰۴۲ ۱۰۴۳ ۱۰۴۴ ۱۰۴۵ ۱۰۴۶ ۱۰۴۷ ۱۰۴۸ ۱۰۴۹ ۱۰۵۰ ۱۰۵۱ ۱۰۵۲ ۱۰۵۳ ۱۰۵۴ ۱۰۵۵ ۱۰۵۶ ۱۰۵۷ ۱۰۵۸ ۱۰۵۹ ۱۰۶۰ ۱۰۶۱ ۱۰۶۲ ۱۰۶۳ ۱۰۶۴ ۱۰۶۵ ۱۰۶۶ ۱۰۶۷ ۱۰۶۸ ۱۰۶۹ ۱۰۷۰ ۱۰۷۱ ۱۰۷۲ ۱۰۷۳ ۱۰۷۴ ۱۰۷۵ ۱۰۷۶ ۱۰۷۷ ۱۰۷۸ ۱۰۷۹ ۱۰۸۰ ۱۰۸۱ ۱۰۸۲ ۱۰۸۳ ۱۰۸۴ ۱۰۸۵ ۱۰۸۶ ۱۰۸۷ ۱۰۸۸ ۱۰۸۹ ۱۰۹۰ ۱۰۹۱ ۱۰۹۲ ۱۰۹۳ ۱۰۹۴ ۱۰۹۵ ۱۰۹۶ ۱۰۹۷ ۱۰۹۸ ۱۰۹۹ ۱۱۰۰ ۱۱۰۱ ۱۱۰۲ ۱۱۰۳ ۱۱۰۴ ۱۱۰۵ ۱۱۰۶ ۱۱۰۷ ۱۱۰۸ ۱۱۰۹ ۱۱۱۰ ۱۱۱۱ ۱۱۱۲ ۱۱۱۳ ۱۱۱۴ ۱۱۱۵ ۱۱۱۶ ۱۱۱۷ ۱۱۱۸ ۱۱۱۹ ۱۱۲۰ ۱۱۲۱ ۱۱۲۲ ۱۱۲۳ ۱۱۲۴ ۱۱۲۵ ۱۱۲۶ ۱۱۲۷ ۱۱۲۸ ۱۱۲۹ ۱۱۳۰ ۱۱۳۱ ۱۱۳۲ ۱۱۳۳ ۱۱۳۴ ۱۱۳۵ ۱۱۳۶ ۱۱۳۷ ۱۱۳۸ ۱۱۳۹ ۱۱۴۰ ۱۱۴۱ ۱۱۴۲ ۱۱۴۳ ۱۱۴۴ ۱۱۴۵ ۱۱۴۶ ۱۱۴۷ ۱۱۴۸ ۱۱۴۹ ۱۱۵۰ ۱۱۵۱ ۱۱۵۲ ۱۱۵۳ ۱۱۵۴ ۱۱۵۵ ۱۱۵۶ ۱۱۵۷ ۱۱۵۸ ۱۱۵۹ ۱۱۶۰ ۱۱۶۱ ۱۱۶۲ ۱۱۶۳ ۱۱۶۴ ۱۱۶۵ ۱۱۶۶ ۱۱۶۷ ۱۱۶۸ ۱۱۶۹ ۱۱۷۰ ۱۱۷۱ ۱۱۷۲ ۱۱۷۳ ۱۱۷۴ ۱۱۷۵ ۱۱۷۶ ۱۱۷۷ ۱۱۷۸ ۱۱۷۹ ۱۱۸۰ ۱۱۸۱ ۱۱۸۲ ۱۱۸۳ ۱۱۸۴ ۱۱۸۵ ۱۱۸۶ ۱۱۸۷ ۱۱۸۸ ۱۱۸۹ ۱۱۹۰ ۱۱۹۱ ۱۱۹۲ ۱۱۹۳ ۱۱۹۴ ۱۱۹۵ ۱۱۹۶ ۱۱۹۷ ۱۱۹۸ ۱۱۹۹ ۱۲۰۰ ۱۲۰۱ ۱۲۰۲ ۱۲۰۳ ۱۲۰۴ ۱۲۰۵ ۱۲۰۶ ۱۲۰۷ ۱۲۰۸ ۱۲۰۹ ۱۲۱۰ ۱۲۱۱ ۱۲۱۲ ۱۲۱۳ ۱۲۱۴ ۱۲۱۵ ۱۲۱۶ ۱۲۱۷ ۱۲۱۸ ۱۲۱۹ ۱۲۲۰ ۱۲۲۱ ۱۲۲۲ ۱۲۲۳ ۱۲۲۴ ۱۲۲۵ ۱۲۲۶ ۱۲۲۷ ۱۲۲۸ ۱۲۲۹ ۱۲۳۰ ۱۲۳۱ ۱۲۳۲ ۱۲۳۳ ۱۲۳۴ ۱۲۳۵ ۱۲۳۶ ۱۲۳۷ ۱۲۳۸ ۱۲۳۹ ۱۲۴۰ ۱۲۴۱ ۱۲۴۲ ۱۲۴۳ ۱۲۴۴ ۱۲۴۵ ۱۲۴۶ ۱۲۴۷ ۱۲۴۸ ۱۲۴۹ ۱۲۵۰ ۱۲۵۱ ۱۲۵۲ ۱۲۵۳ ۱۲۵۴ ۱۲۵۵ ۱۲۵۶ ۱۲۵۷ ۱۲۵۸ ۱۲۵۹ ۱۲۶۰ ۱۲۶۱ ۱۲۶۲ ۱۲۶۳ ۱۲۶۴ ۱۲۶۵ ۱۲۶۶ ۱۲۶۷ ۱۲۶۸ ۱۲۶۹ ۱۲۷۰ ۱۲۷۱ ۱۲۷۲ ۱۲۷۳ ۱۲۷۴ ۱۲۷۵ ۱۲۷۶ ۱۲۷۷ ۱۲۷۸ ۱۲۷۹ ۱۲۸۰ ۱۲۸۱ ۱۲۸۲ ۱۲۸۳ ۱۲۸۴ ۱۲۸۵ ۱۲۸۶ ۱۲۸۷ ۱۲۸۸ ۱۲۸۹ ۱۲۹۰ ۱۲۹۱ ۱۲۹۲ ۱۲۹۳ ۱۲۹۴ ۱۲۹۵ ۱۲۹۶ ۱۲۹۷ ۱۲۹۸ ۱۲۹۹ ۱۳۰۰ ۱۳۰۱ ۱۳۰۲ ۱۳۰۳ ۱۳۰۴ ۱۳۰۵ ۱۳۰۶ ۱۳۰۷ ۱۳۰۸ ۱۳۰۹ ۱۳۱۰ ۱۳۱۱ ۱۳۱۲ ۱۳۱۳ ۱۳۱۴ ۱۳۱۵ ۱۳۱۶ ۱۳۱۷ ۱۳۱۸ ۱۳۱۹ ۱۳۲۰ ۱۳۲۱ ۱۳۲۲ ۱۳۲۳ ۱۳۲۴ ۱۳۲۵ ۱۳۲۶ ۱۳۲۷ ۱۳۲۸ ۱۳۲۹ ۱۳۳۰ ۱۳۳۱ ۱۳۳۲ ۱۳۳۳ ۱۳۳۴ ۱۳۳۵ ۱۳۳۶ ۱۳۳۷ ۱۳۳۸ ۱۳۳۹ ۱۳۴۰ ۱۳۴۱ ۱۳۴۲ ۱۳۴۳ ۱۳۴۴ ۱۳۴۵ ۱۳۴۶ ۱۳۴۷ ۱۳۴۸ ۱۳۴۹ ۱۳۵۰ ۱۳۵۱ ۱۳۵۲ ۱۳۵۳ ۱۳۵۴ ۱۳۵۵ ۱۳۵۶ ۱۳۵۷ ۱۳۵۸ ۱۳۵۹ ۱۳۶۰ ۱۳۶۱ ۱۳۶۲ ۱۳۶۳ ۱۳۶۴ ۱۳۶۵ ۱۳۶۶ ۱۳۶۷ ۱۳۶۸ ۱۳۶۹ ۱۳۷۰ ۱۳۷۱ ۱۳۷۲ ۱۳۷۳ ۱۳۷۴ ۱۳۷۵ ۱۳۷۶ ۱۳۷۷ ۱۳۷۸ ۱۳۷۹ ۱۳۸۰ ۱۳۸۱ ۱۳۸۲ ۱۳۸۳ ۱۳۸۴ ۱۳۸۵ ۱۳۸۶ ۱۳۸۷ ۱۳۸۸ ۱۳۸۹ ۱۳۹۰ ۱۳۹۱ ۱۳۹۲ ۱۳۹۳ ۱۳۹۴ ۱۳۹۵ ۱۳۹۶ ۱۳۹۷ ۱۳۹۸ ۱۳۹۹ ۱۴۰۰ ۱۴۰۱ ۱۴۰۲ ۱۴۰۳ ۱۴۰۴ ۱۴۰۵ ۱۴۰۶ ۱۴۰۷ ۱۴۰۸ ۱۴۰۹ ۱۴۱۰ ۱۴۱۱ ۱۴۱۲ ۱۴۱۳ ۱۴۱۴ ۱۴۱۵ ۱۴۱۶ ۱۴۱۷ ۱۴۱۸ ۱۴۱۹ ۱۴۲۰ ۱۴۲۱ ۱۴۲۲ ۱۴۲۳ ۱۴۲۴ ۱۴۲۵ ۱۴۲۶ ۱۴۲۷ ۱۴۲۸ ۱۴۲۹ ۱۴۳۰ ۱۴۳۱ ۱۴۳۲ ۱۴۳۳ ۱۴۳۴ ۱۴۳۵ ۱۴۳۶ ۱۴۳۷ ۱۴۳۸ ۱۴۳۹ ۱۴۴۰ ۱۴۴۱ ۱۴۴۲ ۱۴۴۳ ۱۴۴۴ ۱۴۴۵ ۱۴۴۶ ۱۴۴۷ ۱۴۴۸ ۱۴۴۹ ۱۴۵۰ ۱۴۵۱ ۱۴۵۲ ۱۴۵۳ ۱۴۵۴ ۱۴۵۵ ۱۴۵۶ ۱۴۵۷ ۱۴۵۸ ۱۴۵۹ ۱۴۶۰ ۱۴۶۱ ۱۴۶۲ ۱۴۶۳ ۱۴۶۴ ۱۴۶۵ ۱۴۶۶ ۱۴۶۷ ۱۴۶۸ ۱۴۶۹ ۱۴۷۰ ۱۴۷۱ ۱۴۷۲ ۱۴۷۳ ۱۴۷۴ ۱۴۷۵ ۱۴۷۶ ۱۴۷۷ ۱۴۷۸ ۱۴۷۹ ۱۴۸۰ ۱۴۸۱ ۱۴۸۲ ۱۴۸۳ ۱۴۸۴ ۱۴۸۵ ۱۴۸۶ ۱۴۸۷ ۱۴۸۸ ۱۴۸۹ ۱۴۹۰ ۱۴۹۱ ۱۴۹۲ ۱۴۹۳ ۱۴۹۴ ۱۴۹۵ ۱۴۹۶ ۱۴۹۷ ۱۴۹۸ ۱۴۹۹ ۱۵۰۰ ۱۵۰۱ ۱۵۰۲ ۱۵۰۳ ۱۵۰۴ ۱۵۰۵ ۱۵۰۶ ۱۵۰۷ ۱۵۰۸ ۱۵۰۹ ۱۵۱۰ ۱۵۱۱ ۱۵۱۲ ۱۵۱۳ ۱۵۱۴ ۱۵۱۵ ۱۵۱۶ ۱۵۱۷ ۱۵۱۸ ۱۵۱۹ ۱۵۲۰ ۱۵۲۱ ۱۵۲۲ ۱۵۲۳ ۱۵۲۴ ۱۵۲۵ ۱۵۲۶ ۱۵۲۷ ۱۵۲۸ ۱۵۲۹ ۱۵۳۰ ۱۵۳۱ ۱۵۳۲ ۱۵۳۳ ۱۵۳۴ ۱۵۳۵ ۱۵۳۶ ۱۵۳۷ ۱۵۳۸ ۱۵۳۹ ۱۵۴۰ ۱۵۴۱ ۱۵۴۲ ۱۵۴۳ ۱۵۴۴ ۱۵۴۵ ۱۵۴۶ ۱۵۴۷ ۱۵۴۸ ۱۵۴۹ ۱۵۵۰ ۱۵۵۱ ۱۵۵۲ ۱۵۵۳ ۱۵۵۴ ۱۵۵۵ ۱۵۵۶ ۱۵۵۷ ۱۵۵۸ ۱۵۵۹ ۱۵۶۰ ۱۵۶۱ ۱۵۶۲ ۱۵۶۳ ۱۵۶۴ ۱۵۶۵ ۱۵۶۶ ۱۵۶۷ ۱۵۶۸ ۱۵۶۹ ۱۵۷۰ ۱۵۷۱ ۱۵۷۲ ۱۵۷۳ ۱۵۷۴ ۱۵۷۵ ۱۵۷۶ ۱۵۷۷ ۱۵۷۸ ۱۵۷۹ ۱۵۸۰ ۱۵۸۱ ۱۵۸۲ ۱۵۸۳ ۱۵۸۴ ۱۵۸۵ ۱۵۸۶ ۱۵۸۷ ۱۵۸۸ ۱۵۸۹ ۱۵۹۰ ۱۵۹۱ ۱۵۹۲ ۱۵۹۳ ۱۵۹۴ ۱۵۹۵ ۱۵۹۶ ۱۵۹۷ ۱۵۹۸ ۱۵۹۹ ۱۶۰۰ ۱۶۰۱ ۱۶۰۲ ۱۶۰۳ ۱۶۰۴ ۱۶۰۵ ۱۶۰۶ ۱۶۰۷ ۱۶۰۸ ۱۶۰۹ ۱۶۱۰ ۱۶۱۱ ۱۶۱۲ ۱۶۱۳ ۱۶۱۴ ۱۶۱۵ ۱۶۱۶ ۱۶۱۷ ۱۶۱۸ ۱۶۱۹ ۱۶۲۰ ۱۶۲۱ ۱۶۲۲ ۱۶۲۳ ۱۶۲۴ ۱۶۲۵ ۱۶۲۶ ۱۶۲۷ ۱۶۲۸ ۱۶۲۹ ۱۶۳۰ ۱۶۳۱ ۱۶۳۲ ۱۶۳۳ ۱۶۳۴ ۱۶۳۵ ۱۶۳۶ ۱۶۳۷ ۱۶۳۸ ۱۶۳۹ ۱۶۴۰ ۱۶۴۱ ۱۶۴۲ ۱۶۴۳ ۱۶۴۴ ۱۶۴۵ ۱۶۴۶ ۱۶۴۷ ۱۶۴۸ ۱۶۴۹ ۱۶۵۰ ۱۶۵۱ ۱۶۵۲ ۱۶۵۳ ۱۶۵۴ ۱۶۵۵ ۱۶۵۶ ۱۶۵۷ ۱۶۵۸ ۱۶۵۹ ۱۶۶۰ ۱۶۶۱ ۱۶۶۲ ۱۶۶۳ ۱۶

پھر وہ گھٹتا چلی ہے تقبل ایک منزل سی دوسرے منزل پھر اسیطرح شاخ سا ہوکر بعد چھپنی کے آئی ہی واظہر
بیچ مین اپنی چودھوین شب کو ہر ہتی ہر ہتی وہ ماہ پورا ہو

لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَآ أَن تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ

ہی نہین مہر کے لیے شایان کہ پکڑلی وہ ماہ کو بمکان اور نہین رات ای سزاوار مین ہر ہتی والے ہی آگی دن کی ہتیہ
پس ملین کسطرح سے شمس و قمر چرخ اول پہ یہ وہ چوتھی پر یا کہ سرعت مین ہے قمر یکتا شمس ویسا نہ سیر کر سکتا
ہی نہایت سریع سیر وہ ماہ برج بارہ جو چلی کری ہی ماہ اور رکتا ہی آفتاب وہ چال اوسکو لگتا ہی آونکی ملی مین سال
ماہ کیطرح جو چلی خورشید سو خلل سے یہ خلق ہو نا پید اور وہ سبقت جو ہی یہان ارشاد اوس سے سبقت برتری ہی مفاد

وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ

اور جملہ شموس اور اقمار کرتی اک اک سما مین ہین فتار ہین تعدد پہ مہر و ماہ کی دال مختلف اونکی ہر سہ احوال
یا غرض ہین کواکب سیار آسمان مین جو کرتی ہین فتار کرم روسیر آسمانے مین مثل ماہی کی ہین وے پانی مین
مولوی نی لکھا کہ شمس و قمر ملتی رہتی ہین دونون ہمدیگر پس پکڑتا ہی ماہ خور کی ہتیہ اور پکڑتا ہی مہر مہ کو نہین
ہر ہتی آگی نہین ہیئت اور دن ای نہ دن پر دن آئی رات کی بن ہر ہتاری کا ایک گھیرا ہے کہ اوسی رہ پہ اوسکو پھیرا ہے
صاف اس قید سی ہوا معلوم کہ فلک مین نہین گری مین نجوم

وَآيَةٌ لَّهُمْ أَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ

اور ہی اک نشانی اونکی ہتیہ وی جو ہین غرق شدہ مین ہمدین کہ اوٹھالی تھی ہمنی اونکی پدر یا بٹھائی تھی ہمنی اونکی پسر
بیچ کشتی کی اپنی احسان سے تھی جو مملو انس و حیوان سے ای رکھی عہد نوح مین وے بچا ورنہ تخم نشہ نہین رہتا

وَخَلَقْنَا لَهُم مِّن مِّثْلِهِ مَا يَرْكَبُونَ

اور ہمنی بنادی اونکی ہتیہ مثل کشتی وہ چیز الشیہ دین جسپہ چڑھتی ہمنی سے پیش آتی ہین ہی سوار مین جسکو لاتی ہین
جیسے ہی ناو زورق صندوق معبر آب جو کیے مخلوق یا کہ ماسی غرض یہان ہین اونٹ کہ بیابان کے کشتیان ہین اونٹ

وَإِن نَّشَأْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنقَذُونَ إِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ

اور جو چاہین ڈبائین ہم اونکو پھر کوئی دادرس نہ اونکا ہو اور نہ وی مرگ سی چھوڑائی جائین ای نہ اوس غرق سی بچائے جائین

ہان مگر جنکو بفضل و کرم	مہر ہے اپنی جنکو ہمہ	اور پہونچاوین فائدے تیئں	تا دم مرگ اے رسول ہمین

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝

اور جب کبھی اونکو کہا جاوے	کہ ڈرو اوس عذاب سے کہ جو	ہی جو آگی تمہارے عقبے مین	اور جو پیچھے تمہارے دنیا مین
تا کہ گذرا جاوے تم پر	اور آوے آخرت یکسر	تا کہ تم پر رحمت کیے جاوے	چنبر رحم حق مین در آوے

وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ۝

اور نہ آیا تھا اونکو کوئی پتا	اونکی رب کے جو نہ ہے اسکے سوا	کہ وہی تھی اوس سے بھی گردان	ای نہین مانی تھی وہی قرآن

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝

اور جب کبھی اونکو خرچ کرو	رزق سے جو دیا تمکو	کہتی ہین وہ جو لالی ہین نہ تقیر	اسطریق سے مومنونکی تئین
کیا باطعام پیش آوین ہم	اوس شے کی جنکو کھلاوین ہم	کہ اگر چاہی خالق منعام	تو کھلاوی اوس آدمی کو طعام
تم تو ای مومنان عہد زمان	ہو بگمراہی صریح و عیان	کہ علی الرغم خواہش بارے	حکم اپنا یہ کرتے ہو جارے
وہ تمہارا خدا بقدرت تام	جس شے کو نہین کھلاتی طعام	کیسے کہا نا کھلاوین اوسکو ہم	کیسے اوسپر کرین نوال و کرم
ہی خطا سی یہ جیا اونکا	محض بیجا ہے وہ مقال اونکا	کر کی عذر مشیت یزدان	دی نہین سکتی ہین فقیر کو نان
بلکہ برحسب حکم رب قدیر	ہی غنی و خل از براہی فقیر	پس بعذر مشیت باری	بخل و امساک کرتی ہین جاری

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝

اور کہتی ہین کافران خود	کہ ہو کب یہ قیامت موعود	جو ہو تم اسکے وعدے والے کو	وقت اوسکا ہمین بتاوو تو

مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ۝

نہین کرتی ہین انتظار مگر	ایک چنگہار کو وہی کفر سیر	کہ پکڑ لیوی اونکو وہ چنگہار	اور وے ہونوین جھگڑتی مدکردار

ای قیامت تا ناگہان ہو قیام	اور دے کرتی ہون آپ یکسر کام	نفخہ صعقہ بے توقف و دہیل	پھونکین من بعد فزع اسرافیل

فَلَا يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً وَلَا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ ۝

پھر نہین دے سکین گے کچھ مرنا	کچھ وصیت بجا فران کرنا	اور نہین اپنے اہل کو پھر جائین	ای نہ اتنی مجال و قات پائین

ع وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُم مِّنَ الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يَنسِلُونَ ۝

اور دگر بارہ پھونکی جاوی صور	پھر اوسیوقت وے خلقہ قبور	اپنی رب کے طرف دوان آوینگے	ای بعرصات ناگہان آوین
نفخ صور اسمجگہ جو ہی ارشاد	اوس سے یہان نفخہ دوم ہی مراد	جسکو چل سال بعد اسرافیل	پھونکین اوسوقت بی توقف و دہیل
اور نہین پائین گے خلاص اور مار	اون چل سال مین وے سب کفار	پھر وے کفار جبکہ ہون محشور	ای دگر بارہ بعد نفخہ صور

قَالُوا يَا وَيْلَنَا مَن بَعَثَنَا مِن مَّرْقَدِنَا

بولین محشور ہوتی ہی بدخو	ای خرابی ودا کے ہے ہمکو	کسنے ہمکو اوٹھادیا کدسے	خوابگہ اور ہمارے مرقد سے
	بولین اوسدم فرشتگان کرام	برطریق جواب اور الزام	

هَٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمَٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ

یہ قیامت وہ چیز ہی جسکا	تمکو وعدہ دیا خدا نی تھا	اور کہا تھا پیمبرون نی راست	امر بعث و جزا مین بے کم و کاست
	لیک کہتی نہین تہی باور تم	اوس سے منکر وہان تہی یکسر تم	

إِن كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ ۝

نہین ہوگی یہ مدت ابد لدار	ہان مگر ایک نعرہ وچنگھار	پھر اوسیدم وے سب ہمارے پاس	پکڑی آوین بجملہ خوف و ہراس
لفظ کانت جو ہی یہان ارشاد	مدۃ اور واقعہ ہی اوسکا معاد	جیون ہے تبصیر مین یہان مذکور	مدۃ بعث اور وقت نشور
بعض نی واقعہ معاد ضمیر	اپنی تفسیر مین کیا تسطیر	ہی وہ صیحہ دم اخیر یہان	جس سے زندہ ہون سب انسان

فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

بعد انوان آج وا دے جن کے	نکیا جاوے ظلم کوئے جے	اور دیا جاوگی نہ اجر و بدل	ہان مگر کرتی تم جو تھی ای عمل

إِنَّ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي شُغُلٍ فَاكِهُونَ ۝

بی شک اہل بہشت آجکی روز | ہونگے ین اکام مین خوشی اندر | یا وی میوونکے کھانیوالی ہون | اور لذائذ کی پانیوالی ہون

هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ فِي ظِلَالٍ عَلَى الْأَرَائِكِ مُتَّكِئُونَ ۝
لَهُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَلَهُمْ مَا يَدَّعُونَ ۝

وی اور دنیا کی بیبیان اونکے | یا زنان بہشتیان اونکے | بیچ سایون کی بیٹھین تختون پر | ہونگے ین تکیے لگائی سرتاسر
اونکو اونمین ہین میوے جا کثیر | مثل انگور و سیب اور انجیر | اور اونکو ملی جو چاہین وہان | مقصد کرتی ہی ہن ہلائے زبان
السلام اب مجھی وہ یاد آیا | ابن عباس نے جو فرمایا | کہ ہو جس شے کا جنتی خواہان | پاکی اوسکو وہ ہن ہلائے زبان

سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبٍّ رَحِيمٍ ۝

ہی سلام از برای اہل نعیم | قول رب کے طرف سے جو ہی رحیم | اہل تحقیق نے کیا تحقیق | ہون بہشتی نعم مین اپنے غریق
کہ نمایان ہوا و پنہ یکبارا | نور ساطع کا ایک چمکارا | پھر جو اوپر اوٹھائین سر مومن | ہون سرفراز وی تو سطح بن
رب عزت سے باہمہ تکریم | بسلام و تحیہ و تعظیم | یا ملائک کے واسطے کی ساتھ | یہ شرف اونکی اوسدم اوٹھے ہاتھ

وَامْتَازُوا الْيَوْمَ أَيُّهَا الْمُجْرِمُونَ ۝

اور فرمائین ہم کہ جاؤ جدا | آج ای مشرکان اہل خطا | موسون سے کر اونکی جا ہی جدا | اور تمہارا مقام ہی زندان

أَلَمْ أَعْهَدْ إِلَيْكُمْ يَا بَنِي آدَمَ أَنْ لَا تَعْبُدُوا الشَّيْطَانَ ۝
إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ ۝

کیا نہین ہین نے عہد فرمایا | یعنے پیمان سے مین نہ پیش آیا | تمسے اسطرح ای بنی آدم | کہ نہ تم پوجو دیو یعنے صنم
وہ تو دشمن کھلا تمہارا ہے | دشمنی اوسکی آشکارا ہے | جو پدر سے تمہارے اوسی کیا | اوسکو تمنی صریح جان لیا
پوجو تم یا نہ پوجو اوسکی تمین | دشمنی سے وہ باز آی نہین | تمسے انکار خالق معبود | نت کراتا رہی ہی وہ مردود
اور بقائی خدا سی لیل و نہار | نت کراتا ہی تمسے وہ انکار | اور کراتا ہی باہمہ اغوا | تمسے انکار آخرت و ہدا
| | اور کراتا ہی تمسی لیل و نہار | بالبت تبان اقرار |

وَأَنِ اعْبُدُونِي هَٰذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ۝

وقف غفران

شیطان کا انکار ابلیس کا انکار

اور نہین کہا تہا ایمردم	یہ کہ میری کرو عبادت تم	یہ عبادت مری ہی راہ تہی	اسمین جلنی سے یا خلد نعیم

وَلَقَدْ أَضَلَّ مِنكُمْ جِبِلًّا كَثِيرًا ۖ أَفَلَمْ تَكُونُوا تَعْقِلُونَ ۝

اور بہکا چکا وہ دیو لعین	تم مین مخلوق بیشتر کی تین	کیا بھلا ہو نہین سمجھتے تم	یعنے اوسکا فریب ایمردم

هَٰذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي كُنتُمْ تُوعَدُونَ ۝ اصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ ۝

یہ وہ دوزخ ہی جسکے آگی کفار	تم بدنیادی کیے تہے قرار	بیٹھو اوسمین تم آج اوسکی سبب	جسکو تم مانتی نہین تہی سب

الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا أَيْدِيهِمْ وَتَشْهَدُ أَرْجُلُهُم بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝

آجکی روز بستہ دشیم	مہر کردین منہون پہ اونکے ہم	اور بولینگے ہمسے اونکے ہاتہ	اسی مقررہون کے اپنی کارستانی
اور دینگے گواہی اونکے پاؤن	اوس عمل پر کہ ہاتہ لائی بجا	اوس سبب سے کہ وہی کماتی تہے	کسب دنیا مین جسکا لائی تہے

وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَىٰ أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَأَنَّىٰ يُبْصِرُونَ ۝

اور جو ہم چاہین تو قہر فرما ہو	تو کر دین محو اونکی آنکہون کو	پہر کر دین سبقت لیجانے راہ کی اور	جسکے بین عادے سلوک کی کور
	پس بہلا کیونکر دیکہین اوسکے تئین	کہ وہی آنکہین جو دی کبہی نہین	

وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ ۝

اور جو ہم چاہنی سی پیش آوین	تو بدل صورت اونکے دہا دین	اونکی جاگہ پہ اپنی زمان	اسی کر مسخ ہم جہانکی تہا
	پس نہ قادر ہون اونکے جانی پر	اور نہین بہی پہر سکین یہ	

ع وَمَن نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ۖ أَفَلَا يَعْقِلُونَ ۝

اور جسے کر دین پیر و لوٹر ہا ہم	کر دین خلقت مین اوسکو اوندہا ہم	کیا بھلا بوجہتی نہین کفار	قدرتون کی یہ دیکہکر آثار
یعنے تنکیس و طمس و مسخ شیہ	ہی نہ اونکو گواہ قدرت پر	مولوی نی بموضح القرآن	یہان لکہا ایک فائدہ وہی یہان

جیسے ہیزہا ہی ضعیف سست نحیف — پیر ہیزہا ہی ناتوان وضعیف — لعشر احیاد کا یہ بھی ہی تیا — یعنی مرنیکی بعد اوٹھنے کا

اب کیا ہی روا دنکا قال و مقال — کرتی شاعر تھی جو ہمی کو خیال

وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي لَهُ

اور نہ ہمنی سکھایا دیا اوسکو — شعر کہنا کہ منتظم وہ نہو — اور نہین چاہیے وہ اوسکی تئین — تا کرین بدگمانی دوسرے نہین

یعنے جو شعر کہتے منغیبہ — کرتے شبہہ وہی نظم قرآن پر

إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ وَقُرْآنٌ مُبِينٌ ۝

ہی نہین وہ مگر نصیحت و پند — اور قرآن روشن ہے دلپسند — اسی سکھایا جو ہمنی اوسکی تئین — وہ تو ہی پند اور کتاب مبین

لِيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكَافِرِينَ ۝

تا ستادیوی خوف و ڈر قرآن — یا کہ وہ ستید زمین و زمان — اوس شخص کی تئین کہ ہی جیتیا — یعنے عقل اور علم مین کچا

اور تا ٹھیک ہو مقال عذاب — شکر دین پر کہ مانے نہ کتاب — اسی نہ مانا جنہون نے قرآن کو — اوپر قول عذاب واجب ہو

شخص زندہ سی ہے مراد یہان — وہ جو رکھتا ہی علم اور ایمان

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِمَّا عَمِلَتْ أَيْدِينَا أَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مَالِكُونَ ۝

کیا نہین دیکھتی وی انچو شخص — یہ کہ ہمنی بنا دیا اونکو — جسکے کرنے سی پیش ہم سے — انہون اپنی کی ساتھ چوپائے

پس وے ہین اونکی مالک اور خداوند — ہر طرح اون سے ہو ہین فائدہ مند

وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ ۝

اور کیا ہمنی رام و فرمان بر — اون مواشی کو اونکی سر تا سر — پھر کوئی اوپر نہین ہی کہ اونکا — جیون شتر جسپہ چڑہتی ہین وی سدا

اور کوئی اوپر نہین ہی کہ کہاتی ہین — گوشت کو جسکی وی پکاتی ہین

وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ۝

اور اونہین اونمین فائدی ہین کیئی — پشم و چہڑی سی اون پنی شیر — پھر بھلا کیون نہ شکر کرتی ہین — حق شناسی سے درگذرتی ہین

کہ خداوند نی کیے انعام — کیسے کیسے مواشی و انعام — اور کیا کیا فوائد اونکی لیے — اونکی پشم اور پوست سے ہین کیے

وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ آلِهَةً لَعَلَّهُمْ يُنْصَرُونَ ۝

اور پکڑے سی پیش آئی عنود	غیر اللہ کے کئے معبود	تا وی مردم مدد کی جاوین	یعنے وی یاری تبان پاوین

لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُندٌ مُّحْضَرُونَ ۝

نہ سکین اونکی وہ مدد کار سے	یعنے وی مت نہ کر سکین یاری	اور وہ ہین اونکے واسطے لشکر	پکڑی آوین سقر مین سر تاسر
	یا وی حاضر کی گئی ہین سب	ازبرای نگاہبانی اب	

فَلَا يَحْزُنكَ قَوْلُهُمْ

وقف لازم

پس نہ اندوھگین کری تجکو	بات اونکی جو کہتی ہین بدخو	از رہ شرک یون وے شرمندہ نہاد	کہ خدا کی ہین بیٹی اور اولاد
	یا کہ وی شعر و سحر سے یکسر	تجکو کرتے ہین نسبت اسیر و	

إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ

ہم تو کہتی ہین اوس سے علم و خبر	جسکو پنہان و مکر تی ہین کہ	اور ہم جانتی ہین اوسکے تئین	جسکو ظاہر وی کرتی ہین یہ ہین
	یعنے ہم پر عیان ہے بعض نہان	اور روشن ہی اونکا ضمیر عیان	

أَوَلَمْ يَرَ الْإِنسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِن نُّطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ ۝

کیا نہ دیکھا البشر نے ایکہ شخو	یہ کہ ہمنے بنا دیا اوسکو	قطرۂ آب سی بصنع کمال	پھر اوسی دم ہوا وہ صریح دشمن
	کر نیوالا بیان دل کے بات	ای خرد سی امور مخفیات	

وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ ۖ قَالَ مَن يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ ۝ قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ۝

اور لگا مارنی وہ ہم پہ مثل	ہاتہ سے کہنہ استخوان کو مل	اور گیا بہول صرف کفران ہو	آفرینش ہمارے اپنی کو
کرنی اسکے حسے لگا وہ مقال	کون زندہ کرے بہ استقبال	سر بسر استخوان اور عظام	اور وی حالانکہ گل گئی ہون تمام
کہہ تو ای سید زمان زمین	کہ جلاوے اون ہڈیون کے تئین	وہ خداوند جسنے ای لدار	اونکو پیدا کیا تہا اول بار
	اور وہ ہی ساری خلق سے آگاہ	جہل سی پاک اوسکی ہی درگاہ	

الَّذِي جَعَلَ لَكُم مِّنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا أَنتُم مِّنْهُ تُوقِدُونَ ۝ ۸۰

جسنے دی واسطے تمہاری قرار — شجر سبز مین سے اگنی نار — پھر اوسیوقت یاکہ اوسجاتم — کرتی ہو شن ہوگئی ایدم
ای نکالی حجر سے اوسنی آگ — یا کہ بعضے شجر سے اوسنی آگ — بعضے بعضے درخت کی باہم — سبز شاخین رگڑتی ہین جدم
ہوتی خارج ہی اوس سے آتش و نار — جسطرح بانس و مرخ ہی ای یار

أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِقَادِرٍ عَلَىٰ أَن يَخْلُقَ مِثْلَهُم ۚ بَلَىٰ وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ

کیا نہی وہ دیی ہین جنی بنا — اسمان و زمین سر تا پا — قادر اوس امر پر بدیدہ غور — کہ بنا دیوی مثل اونکی اور
آری آری وہی تو اناہے — اور وہ سبکا بنا نیوالا ہے — جانتا ہی وہ حال مخلوقات — اوس سے مخفے نہین کچھ کسی کی بات

إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَن يَقُولَ لَهُ كُن فَيَكُونُ ۝

ہی یہی حکم خالق متعال — جبکہ چاہی بنائی کچھی الحال — کہدی اوسکو کہ ہو وہ ہوجاوے — یعنے فوراً اوسی بحالا وے

فَسُبْحَانَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝

پس تری پاک ذات اوسکی ہی — ہاتہ جسکے ہی شاہی ہر شے — اور اوسیکی طرف کو پہر جاوے — اپنی اعمال کے جزا پاوے
دشمنونکو وہان سے سخت عذاب — اور احباب کو ہی حسن ثواب — کر خدایا بسورۂ یٰسین — خیر دارین عام میرے بتین
دفع کر مجھسے ہر بد و بلا — اور مرے حاجتین روا فرما

سُورَةُ الصَّافَّاتِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ مِائَةٌ وَاثْنَانِ وَثَمَانُونَ آيَةً وَكَلِمَاتُهَا ثَمَانُ مِائَةٍ وَسَتُّونَ وَحُرُوفُهَا ثَلَاثَةُ آلَافٍ وَثَمَانُ مِائَةٍ وَسِتَّةٌ وَعِشْرُونَ وَرُكُوعُهَا خَمْسٌ

سورۂ صافات سر تا سر — اوتری مکہ مین خواجۂ دین پر — اوسکی ایکسو بیاسی آیت جان — اور کلم ساٹھ و آٹھ سو پہچان
اور اوسکی حروف ہین بشمار — بست و شش اور شصد و سہ ہزار — کر رکوئی شمار ہین وے پنج

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

وَالصَّافَّاتِ صَفًّا فَالزَّاجِرَاتِ زَجْرًا فَالتَّالِيَاتِ ذِكْرًا إِنَّ إِلَٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ

اوس کرو وہ فرشتونکی قسم — کہ مقام عبودیت مین بہم — باندہنی والی ہین وے یکسر صف — آگی خالق کی باندہنی کر صف

پھر ہی اونکی قسم کہ وی یکسر ڈانٹ دیتی ہین ڈانٹ دینی کو پھر فریق فرشتگان کیسو وی جو پڑھتی ہین وحی رحمانکو
یا وی ہین پڑھنی والے پڑھنی کو وحی و پیغام پیش پیغمبر کہ تمہارا خدا اکیلا ہے یعنے نفی ذات وہ یکتا ہے
نہ کہ جسطرح کرتی ہین مکر وی جو مکہ مین بستی ہین کفار مولوی نی بموضح القرآن اسطرح فائدہ لکھا ہی یہان
کہ فریق فرشتگان کرام کہ مقام عبودیت مین قیام باندہ کر صف کہین ہین اپنے کان کہ خداوند کا ہو کیسا فرمان
پھر جھڑکتی ہین وہ شیاطین کو ڈانٹ دیتی ہین اون ملاہین کو جسکہ جا لگتی ہین ہان شیطان تا آخر الامین اوس سخن کو یہان
پھر یہان جب لے ترجمہ کا وہ کلام پڑہ سناتی ہین یکدگر کو تمام

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۝

رب افلاک اور زمین کا ہے اور جو اونکی بیچ مین ہی شے اور رب مشرق اور مغرب کا ہی رب کہ اونکی لیی ہین کوکب
ہی یہ موضح مین فائدہ مکتوب کہ رخ شمال تا بجنوب ایک جانب مین روز روز سدا مشرقین آفتاب کے ہین صدا
اور اسیطرح ہر ستارے کو مشرقین ہین اوسکے کناری کو اور ہین دوسری طرف یکسر مغرب ہین اونکی ایستودہ سیر

اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ِۨالْكَوَاكِبِ ۝

بے شک وہ رب ہمنے ہی زینت دی زمین سر بسر ورلی آسمانکی ہیئتین جیسے زینت زمین کے صردم ہین
یا کہ زمین سے ستارون کے سر بسر روزگارون کے ایک زینت ہی وے جو انجم ہین
کر ہین وے فلک پہ جملہ انجم کرچہ ہر یک اون نجوم سے پھر اس سے روشن ہوا یہ اور معلوم فوق و بالا ہو یا بہ تحت اور زیر

وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝

اور از بہر حفظ ہر شیطان کہ وہ سرکش ہی اور نافرمان یعنے پیدا ستارے ہمنے کیے زینت و حفظ آسمان کے لیے
اور نگہبانی شیاطین کو کہ رہین لگتی اونکی اخگر ہو کری موضح کو پڑہ کی تو معلوم اور ہمین اک فائدہ ہی یون مرقوم
کہ ستارون کے روشنی سی نکل اخگر آتشین جیون مشعل پہونچتی ہین سر شیاطین پر ماری جاتے ہین اونسے وہی یکسر
ہی مثال اونکی روشن اور لمعہ ناب خورشید و شیشہ آتش

لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى

نہین کہو سکتے وہ کبھی شیاطین کہ جانب قرب بلند مکان ای یہ سن سکتی وی سخن یکسر اون فرشتونکی جو ہین بالاتر

وَيُقْذَفُونَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ دُحُورًا وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ

اور آتش میں پہنچنیکی جا ہے ہیں	یعنے جب سو ئے چرخ آتی ہیں	ہر طرف سے فلک پر کی جا تی ہے	دور کر نیکو یا نکالنے کو
اور اونہیں ہے وہاں عذاب شدید	یا ہمیشہ یہاں عقاب شدید	اور نہیں کہ سکیں کچھ اپنی کان	اون فرشتوں کی بات پر شیطان

إِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَأَتْبَعَهُ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝

ہاں مگر جو کوئی اچک لایا	اک اچک لانی سا تہ پیش آیا	پھر لگا پیچھے اوسکی انگارا	کہ چمکتا ہو جسطرح تارا
جب لگے کرنی فخر و استکبار	جنکو تمہارو زبعث سی انکار	پسر زید و عمر کا نہ نام	اور اوسکی رفیق بد انجام
	اگلی آیت کو لائی روح امین	تا سنا دین اونہیں ہمپر دین	

فَاسْتَفْتِهِمْ أَهُمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَمْ مَنْ خَلَقْنَا إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِنْ طِينٍ لَازِبٍ بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُونَ ۝

پس کر اون منکرون سے استفتا	رہتی مکہ مین ہین جو بد کردار	کہ بھلا ہین وی آدمی کیسے	سخت و مشکل زرو ی خلق اندر
یا کہ شوار تر ہی وہ جسکو	جنمے پیدا کیا ہی اوے لوگو	جنمے پیدا کیا ہی اونکی ہین	طین و گل سی کہ چکنی ہی وہ طین
بلکہ کرنے لگا تعجب تو	حال کفار دیکھ اینجو شنو	اور ٹھٹھی کے ساتھ آئی پیش	اوس تعجب سے تیری ذات بری ہے

وَإِذَا ذُكِّرُوا لَا يَذْكُرُونَ ۝ وَإِذَا رَأَوْا آيَةً يَسْتَسْخِرُونَ ۝ وَقَالُوا إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُبِينٌ ۝

اور جب پند دی جاوین	ہان نہ سے نہ اوسکی پیش آوین	اور جب دیکھین کچھ نشانی کو	ڈالتی ہین ہنسی مین بد معنی
	اور کہنی لگی کہ یہ تو ہر آن	ہے فقط سحر بر ملا و عیان	

أَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ۝ أَوَآبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ۝

کیا بھلا جس گھڑی کہ ہم مر کر	ہو گئی خاک و ہڈیان یکسر	کیا مقرر اوٹھائی جاوین ہم	نئی سر سے حیات پاوین ہم
	کیا بھلا ہے ہماری جد و پدر	وی جو پہلے تھے ہی سو تا سر	

قُلْ نَعَمْ وَأَنْتُمْ دَاخِرُونَ ۝

کہہ کہ ہان تم اوٹھائی جاوگے	نئی سر سے بنائی جاوگے	اور حالانکہ تم ہو زر شمار	ہو نیوالی ہو خوار و بیقدار

فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ فَإِذَا هُمْ يَنْظُرُونَ ۝

سو نہین کچھ سوائے اسکی شے	کہ وہ نفخہ تو ایک جھڑکی ہی	پھر تبھی دیکھنی لگین وہی دغل	یعنے مدفن سے اپنی اپنی نکل
	نفخۂ بعث ہی ہی کا معاد	جیسے تبصیر مین کیا ارشاد	
وَقَالُوا يَا وَيْلَنَا هَٰذَا يَوْمُ الدِّينِ ۝			
اور کہنی لگین گے وہی یکسر	ای خرابی دوا کے ہے ہمپر	کہ یہ روز جزا ہی اور پاداش	جسکا وعدہ دیا گیا تھا فاش
	پھر کہین بعض بعض سی یہ کلام	یا کہین یون فرشتگان کرام	
هَٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِي كُنتُم بِهِ تُكَذِّبُونَ ۝			
ہی یہ دن فیصلہ کا ایمردم	جسکو جھٹلاتی سر بسر تھی تم	پھر ملائک سے یون کہا جاوے	یعنے اللہ اون سے فرماوے
احْشُرُوا الَّذِينَ ظَلَمُوا وَأَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوا يَعْبُدُونَ ۝ مِن دُونِ اللَّهِ فَاهْدُوهُمْ إِلَىٰ صِرَاطِ الْجَحِيمِ ۝			
کہ تم اونکی تئین کرو اکٹھا	جنکا ظلم و گناہ پیشہ تھا	اور اونکی وہی جوڑی یار و اصحاب	وہی جو تھی اونکی شرک مین ہمراہ
اور جس سے کو پوجتی تھی عنود	شرک سے غیر خالق معبود	پھر بلاؤ اونہین براہ سقر	ای چلاؤ طریق دوزخ پر
اہل تحقیق نے کیا ارشاد	یہان ہین کفار ظالمون سے مراد	یا غرض ہے وہ مجرمون کا فریق	کہ ستر کے دکھائین جنکو طریق
	حکم حق سی فرشتگان کرام	پس کرین جمع اونکو وہی ناکام	
وَقِفُوهُمْ إِنَّهُم مَّسْئُولُونَ ۝			
اور کہو تم کھڑا اونہین کیونکی	پوچھی جاوین گے سب قیامت کو	ای کڑا دین اونہین یکبارگی	حکم کرنیکے بعد ٹھہرا کر
مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُونَ ۝ بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُونَ ۝			
پھر کہین کیا ہوا تمہاری تئین	کہ مدد کرتی یکدگر کی نہین	بلکہ وہی آج عجز سے یکسر	تابع حکم ہین اور فرمان بر
وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ۝			
اور موقف مین روکر اونکو	بعض لوگ اونکی بعض دیگر پر	یکدگر سے سوال کرتی ہوے	یعنے تفتیش حال کرتی ہوے
	کہ یہ کیا حال ہی جو پیش آیا	کیون ہمین درد دکھیہ نے کھلایا	

ع ربع

قَالُوْٓا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا عَنِ الْيَمِيْنِ ۝

بولیں زور اور زدر سے یوں کمزور	تم تو آتی تھی سب ہمارے اور	داہنی ہاتھ کیطرف سے سدا	وہ جو ہی ہاتھ زور و قوت کا
یعنے آتی تھی تم چڑھی ہمپر	قوت و زور و قہر سے یکسر	داہنا ہاتھ ہی یمین سے مراد	کہ ہی قوت مین زیادہ سب سے
یا قسم ہے غرض یمین سے یہان	یعنے کہا کر قسم دی کرتے بیان	کہ ہمارا ہے ٹھیک و برحق دین	جسپہ ہم لاتی ہین تمہاری تئین

قَالُوْا بَلْ لَّمْ تَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝ وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ ۚ بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِيْنَ ۝

بولیں کمزور والی کر کی خطاب	اور ضعیفون سے یون اکبر جواب	کہ تمہاری کہہ بات ٹھیک نہین	بلکہ تم تھی نہ لانیوالی یقین
اور نہ تمہارا کچھ تم پہ زور و توان	بلکہ تم خود تھی مردم طغیان	ہی ہمین تھی نہ قہر اکراہ	بلکہ تم آپ ہی سے گمراہ

فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَآ ۖ اِنَّا لَذَآئِقُوْنَ ۝

سو ہوا ٹھیک ہم پہ اپنے ہی	رب ہمارا کیا قول بلکہ کہ	ہم تو یکسر ہین چکھنی والے	ہمکو اور سکی عذاب سے ہی کار
	تھل حق ہی غرض ہی حال عذاب	جسکو ہمین کر چکھنا ہین کہا	

فَاَغْوَيْنٰكُمْ اِنَّا كُنَّا غٰوِيْنَ ۝ فَاِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِى الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ۝

پھر کیا ہمنے تمکو تھا گمراہ	اس سبب اور جہت یہ کہ گمراہ	کہ تھی گمراہ ہم سب اور مردم	تاکہ ہم مثل ہو نوین ہم اور تم
	سو وے اسمد عذاب مین ہین شریک	جسمین غوایت و عقاب مین ہین شریک	

اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ۝ اِنَّهُمْ كَانُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝

ہم تعالیٰ ہی ہین کرتے ہین	کرتی ہین یہ تہ مشرکونکی کام	رہی تو ہین جبکہ کہیں انکی تئین	کوئی معبود ہین خدا نہین
یا کہا جاتا ہے انکو یون ہر گاہ	کہ پرستو لا الہ الا اللہ	سر کشے کرتی کلمۂ حق سے	یعنے توحید رب مطلق سے

وَيَقُوْلُوْنَ اَئِنَّا لَتَارِكُوْٓا اٰلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ۝

اور کہتی تھی کیا ہم الی کو	چھوڑ دیوین خداؤن اپنی کو	بہر شاعر کہی وہ سودائے	نہین رکھتا ہی عقل ذرا سے

شاعروں کے طرح بحسن مقال	باندہ لاتا ہی وہ جنون سی خیال	اب کیا رد سخن کو اونکی پر ان	اونکو شاعر جو کہتی اور مجنون

بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝

بلکہ آیا ہی سچکے سچا دین	اور مانا ہی سچ رسل کی تئین	

اِنَّكُمْ لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ ۝

تم تو ایسے کان مدکردار	حکہنی روے سدا ہو کہکے مار	

وَمَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ۝

اور روی یا دتم جزا و بدلا	نہ جو کرتی تھی سبھا نمین عمل	ایک بندے خدا کی با اخلاص	یا جو خالص کیے گئے ہین خالص
	یعنے اونکی ہولی مناخط	نہ گنا ہونگا اونکی ہی بدلا	

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ ۝ فَوَاكِهُ وَهُمْ مُّكْرَمُوْنَ ۝

یہ وہ بندی ہین جو نکا حسب عمل	رزق معلوم میسر ہین اور پھل	اور وے مکرمت کیی جاوین	یعنے عزت وسب بے بہا وین

فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝ عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ

وہ جنتین ناز و نعمت کی	ہونگی مشمول الفضل و رحمت	بیٹھین تختونپہ روبرو باہم	ہمدگر ہونگے تا دا دخورم

يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ۝ بَيْضَآءَ لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ۝

پھیرے جاوینگے اونپہ پھر کر	جام خالص شراب کے بھر کر	شیر سے ہی سفید رنگ وہ ہو	خوش مزہ دیتی پینے والونکو

لَا فِيْهَا غَوْلٌ وَّلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ ۝

نہین اسمین خمار و کاروی	جسسے کہتی ہی اسکو ہے کہکتا ہین	اور نہ وے اوس سے کچھ بہکتا ہین	جسسے دنیا کی مے سی بکتی ہین

وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ عِيْنٌ ۝ كَاَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ ۝

اور ہین پاس اونکی رکھنوالی	عورتین نیچے کرتی اپنی نظر	انکھین وے بڑی بڑی حسن جمال	یعنے صورت مین بی نظیر کمال
گویا بیضے وہ رنگ شتر مرغ کے	بیضہائی صورت و پیکر	کئی انڈی رکھی چھپائی ہوے	لوٹ اور گرد سی بچائی ہوے
بعض نے اسطرح سے فرمایا	بیضہ ہین جو یہان آیا	اوس سے انڈی نعام کی ہی مراد	ہوتی خوشرنگ ہین جو حد زیادہ
	جنکو کہتا ہی وہ پرند نہیں چھپا	نہ نہ گرد اور غبار کچھ لگ جا	

فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ۝

پھر کرینگے منہ اپنی اسیر ور	بعض لوگ اونمین بعض دیگر پر	پوچھتی اور سوال کرتی ہوے

یعنے تفتیش حال کرتی ہوے

قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ اِنِّيْ كَانَ لِيْ قَرِيْنٌ ۝

بولی اونمین سے کہنی والا ایک	مجکو تہا پاس رہنے والا ایک	یعنے دنیا مین تھا میرا یار
بعض تفسیر مین لکہا ہی یہان	کہ مقاتل نے یون کیا ہی بیان	دو برادر تہی ہمدگر مانوس
	ذکر جنکا کہ اس مثال کو یاد	سورۂ کہف مین کیا ارشاد

حسکو تہا بعث اور حشر سی انکار

ایک یہود اور دوسرا نصرانی

قَوْلُهٗ تَعَالٰى وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ ۝

پس یہی کہنی وہ یہود انام	اسطرح بہشتیان کرام	کہ مراد وہ برادر بید ین

جو قیامت کو مانتا تہا نہین

يَقُوْلُ اَئِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِيْنَ ۝

یہ سخن ہمنشین سی کہتا تہا	یعنے دنیا مین جبکہ رہتا تہا	کہ بہلا کیا ہی اے برادر تو
	اے قیامت کو ماننے والا	بعث کو سچ جاننے والا

ترکہنی والون مین ہیچ قیامت کی

ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَدِيْنُوْنَ ۝

کیا بوقتیکہ مر گئی ہم سب	اس جہان سے گذر گئی ہم سب	اور ہم ہوگئی ہین خاک و عظام
	کیا بہلا ہم جزا دیے جاوین	اپنی اعمال کی بدل پاوین

یعنے مٹی اور ہڈیان نا کام

قَالَ هَلْ اَنْتُمْ مُّطَّلِعُوْنَ ۝

بولی اسطرح وہ یہود انام	کہ بہلا اے بہشتیان کرام	تم ہو یہان اونکی جاننی والے
یعنے دیکہو تم اہل دوزخ کو	حال قعر اوسکا کہ روشن ہو	کہنی وی یون لگے کہ ای ہمدم
	جہانتک کہ دیکہنے ہی بہائے کو	خوب پہچانتا ہی اوسکو تو

وی جو دوزخ کی بیچ مین دہے

اوسکو پہچانتی نہین ہین ہم

فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِيْ سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ۝

پہر وہ جہانگا زبان سے تو دیکہا	اوسکو دوزخکی بیچ مین ہم نے	یعنے دیکہا جحیم مین محبوس

اپنی بہائی کو وہ جو تہا نوکر

قَالَ تَاللّٰهِ اِنْ كِدْتَّ لَتُرْدِيْنِ ۝ وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ۝

بولی اسطرح وہ عجب پیشیم — کہ خداوند پاک کی قسم — تو تو اوسکو لگا تھا ای بیدین — کہ کڑی ہی بیخ دائیں تیری بیدین
اور جو بچہ نہ میری رہے عطا — یعنے میں ہا نتا ترا وہ کہا — تو مین ہوتا لعبد اب غذاب کا تل — پکڑی آئی ہو تو مین تیری مشاکل
یعنے دوزخ مین گرا تا مین — تیری مانند مار کہا تا مین — پہنا کر اوس اپنے بھائی کو — یون فرشتون سے بولی مخاطب ہو

أَكُلَّمَا نَحْنُ بِمَيِّتِينَ ۝ إِلَّا مَوْتَتَنَا الْأُولَىٰ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ ۝

بیگمان ہم نہین ہین مرنیوالے — ہان مگر مرنی اپنی پہلی کر — اور نہین ہم کیے گئے ہین عذاب — جیسے کافر دیئے گئے ہین عذاب
اسی ثواب کو ہے سعی ہی کار — بلکہ ہم مر چکے ہین پہلی بار — اور مخصوص ہم نہین لعذاب — کافرون کے طرح سے روز حساب
اپنی موضع مین اوسی نے لکھا — کہ یا اپنی خوشی سے کہتا تھا

إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ لِمِثْلِ هَٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعَامِلُونَ ۝

بیشک یہ ہے یہ مرجانا — ہی مراد بزرگ کا پانا — اسطرح کے مراد پانے کو — چاہیے ہی کہ صرف کوشش ہو
ہو یون مبنی بر عمل سعی تمام — کرینوالی جو ہین عمل اوکام — نہ کہ دنیا کی مال زر کی لیے — کہ یہ وہ فانی ہی اور جو دنیہ ہے

أَذَٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا أَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّومِ ۝ إِنَّا جَعَلْنَاهَا فِتْنَةً لِّلظَّالِمِينَ ۝

کیا یہ ہے خوب تحفہ جام اور جو — یا ہی بہتر درخت پسند کا — یعنے خلد مین ہون اوار مہمانی — محنت و مار ظالمونکی تیز
یعنے ہے مجلس اکرام — کہ ہو دوزخ مین پیدا کیا اوسی بہ یقین — وہ بھی ہی اک عذاب الیم
یا کہ دنیا مین ہے امتحان کے تئیں — پس گلی مین نہیں وہ اونکی تہمر — ہووے دوزخ کی خاک مین کیونکر
کہ بھلا وہ درخت تلخ و تہر — ہے شکوفے کہ اوسکے ہوتے ہین بیدین — حوتی ہین تلخ و بدمزہ بکثیر
اور وہ ہے یک درخت جسکے ثمر

إِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِي أَصْلِ الْجَحِيمِ ۝ طَلْعُهَا كَأَنَّهُ رُءُوسُ الشَّيَاطِينِ ۝

وہ تو ہی ایک شجر کہ نکلی گا — جڑ مین دوزخ کی اسی نیچے رہا — خوشی اوس شجرہ بدا مین کے — جسطرح سے ہون سر شیاطین کے

وہ جوار شاد ہی سرشیطان | اوس سے مقصود ہے غالی مہمان | پاکہ سامنون کا سے ہے اوس کے | جو ہو اوپر ہین رشت سے زیادہ

فَاِنَّهُمْ لَاٰكِلُوْنَ مِنْهَا فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ۝

سو بہ تحقیق دوزخی سارے | سخت شدت کے بھوک کی مارے | نوش و خورکر نیوالی اوس سے ہین | پھر شکم بھرنیوالی اوس سے ہین

وہ جو منہا ہی دو جگہ ارشاد | نوشی یا ہی درخت اوکا معاد

ثُمَّ اِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ ۝

پھر بہ تحقیق اونکو ہی اوسپر | یعنے تھوہر کی کہا کی بار و ثمر | شوب شدت سے جلتی پانی کے | اسی ملونی پچلتے پانی کے

کہ جگر ہووے اوس سے جلکی کباب | اور کری ٹکڑی ٹکڑی اونکو وہ آب | یعنے جب اونپہ بھوک غالب ہو | کہانی پینی کا نفس طالب ہو

تو پھر مان خالق متعال | یکبیک جلتی آگ مین سے نکال | اونکو کہانا کرین سے دار رہنے | اور پلا دینو ین گرم سرپانے

ثُمَّ اِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَاِلَى الْجَحِيْمِ ۝

پھر ہی تحقیق اونکو پھر جانا | یعنے یہ آب کہا کی وہ کہانا | بیشک و ریب سو دی دوزخ و نار | جلتی اوسمین سے دہکدار

اِنَّهُمْ اَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ ضَآلِّيْنَ ۝ فَهُمْ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ يُهْرَعُوْنَ ۝

کہ اونہون نے تو ای رسول اللہ | پائی باپ اپنے سر سے گمراہ | سو وے پانونکی اپنی قدمونپر | دوڑی سرعت سے جاتی ہین سیر

وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ اَكْثَرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ۝

اور البتہ ہوگئی گمراہ | پہلے اون سے ای رسول اللہ | پہلے لوگون سے بیشتر و دود | یعنے مانند قوم عاد و ثمود

اور ارسال بھی فرمائے | یعنے ہم بھیجے پیش آئے | بیچ اونکی سنانیوالے ڈر | پس ہوئے منکر اون سے وی سیر

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ۝ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ۝

دیکھیو کیسا ہوا اب اوکا انجام | ڈر سنائی گئیونکا آخر کار | ہان مگر بندگان حضرت حق | وی جو خالص کیے گئے مطلق

سو یہ تھا مختصر تمام | اپنی موضع مین یون کیا اقرام | کہ سنائی ہین ہر کسیکو ڈر | نیک لوگ اور دین بیچ ہین سیر

اور بری لوگ مبتلای بلا | سر سے ہوئے ہین لقمہ خدا

وَلَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ ۝

اور لگا تھا پکارنے ہمکو | نوح لوگون سے اپنی عاجز ہو | سو ہین اچھی جواب والے ہم | یعنے اوسکی پکار پر بکرم

اسی دعا مانگنی لگا وہ رسول	کر لیا ہمنی اوس دعا کو قبول	کہ ہلاک و تباہ فرمائے

وہ جو اینڈا اسی اوسکے پیس آئے

وَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ۝

اور ہمنی بچا دیا اوسکو	اور لوگونکو اوسکی اچھو تھو	سختی غرق سی کی تھی وہ بڑے

یا کہ اوس قوم سی کہ چھپی پڑے

وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهُ هُمُ الْبَاقِينَ ۝

اور کری ہمنی اوسکی تین پت	وہی رہ جانیوالی سیرور	ایک تھا سام دوسرا تھا حام

تیسرے کا لکھا ہی فیض نام

یعنے کشتی مین تھے جو اسی تن	یا ترا سی وی جملہ مرد اور زن	غیر اولاد نوح پیغمبر

نر ہی اون بغیر نسل دگر

اصلی ہین منبوع انسانے	حضرت نوح آدم ثانے	وہی رہوم عرب ہین سام سی سب

کہے آن سر سبز را
اور سند و حبش ہین حام سی سب

نسل تا فنش ہین ترک اور یاجوج	اور ہین جملہ خلج اور ماجوج	

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ۝ سَلَامٌ عَلَىٰ نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ ۝

اور چھوڑی تھی ہمنی اوسپہ تبا	پچھلے لوگون مین اوسکی ورا	ہی سلام اوس خدا کے برتر سے

نوح پر عالمون مین یکسر سے

	ای سدا بہشتی ہین اونپہ سلام	سب جہان والی باہمہ اکرام

إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝

	ہم تو ایسی ہی دیتی ہین بدلا	نیکی والونکو ای منے ورا

إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۝

	نوح تو ہی ہمارے بندو نمین	مومنون اور حق پسندو نمین

ثُمَّ أَغْرَقْنَا الْآخَرِينَ ۝

	پھر ڈبا بایا ہمنی اورونکو	ای ستاتی تھی اوسکو جو بدخو

وَإِنَّ مِنْ شِيعَتِهِ لَإِبْرَاهِيمَ ۝ إِذْ جَاءَ رَبَّهُ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ۝ وقف لازم

اور تھا اوسکی سپیرو نمی خلیل	یعنے تھی شرع نوح اوسکی دلیل	جبکہ لایا وہ اپنے رب کے پاس

دل خالص کو ای عقیدہ شناس

	ای علائق کا تھا نہ جیب غبار	یا کہ فارغ ز الفت اغیار

إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَاذَا تَعْبُدُونَ ۝

جب لگا کہنی باپ اپنی کو | اور لوگون کو اپنی وہ خوشخو | کہ بتاؤ تو تمکو ای مردم | کیا ہی جس شے کو پوجتے ہو تم

أَئِفْكًا آلِهَةً دُونَ اللَّهِ تُرِيدُونَ ۝

کیا دروغ اور بہتان | حاکمون کے تئین کہین اونمان | غیر معبود برحق ای مردم | پیش آتی ہو چاہتی سی تم

فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

پھر تمہارا ہی کیا خیال و گمان | باخداوند گار جملہ جہان | کیا نہین وہ کہ اب وہ تمکو | پوجنی پر تمکو کی ای لوگو

بولی وہ عید ہی ہمارے کل | جا دین صحرا کو ہم گھرون سے کل | آج ہر طرح کا پکا کی طعام | ہم رکھینگے حوالی اصنام

جبکہ صحرا سی پھر کی آوین ہم | بہتر کل اوسی بٹاوین ہم | تو بھی اوس اژدحام مین آکر | نکلیگا کے تئین تماشا کر

پھر تجھے تنکدہ مین ہم لاوین | زیب و زینت تبنکی دکھلاوین | دیکھکر طرز و صورت اصنام | تو نہ دیوی کبھی ہمین الزام

کر نظر اونکی ہیئت و انداز | تو رہی اپنی سر زنش سے باز | الغرض سنکر اونکی یہ تقریر | رہ گئی مثل پیکر تصویر

کچھ نہ اوسکا جواب فرمایا | سر مہ صمت و خامشی کھایا | دوسرون پر اور اوسکے یار | کرنی چلنی پہ جب لگی اصرار

فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُومِ فَقَالَ إِنِّي سَقِيمٌ ۝ فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِينَ ۝

پس لگا کرنی وہ نگاہ و نظر | ایک دیدار نگاہ کرنی کر | بیچ تارون کے ای بلند وقار | پھر لگا کہنی مین تو ہون بیمار

پس گئے پھر وے اوس سے دیکھ بیٹھ | ای طرف اوسکی کر کی یکسر پیٹھ | سمجھے طاعون اوس مرض کے تئین | نا سراہت کری وہ اوسپہ نہین

وہ جو لفظ نجوم ہی ارشاد | ہین مواقع یہان پہ اونکے مراد | یا غرض اوس سے ہی کہ تا نجوم | کیا تفسیر ہین ہے جیونکا قوم

کہ نجومی وے لوگ تھی سارے | آگے رہا صفحہ ۱۱۴ | یا نظر کر کتاب ابراہیم | بول اسطرح سے کہ مین ہون سقیم

ای ہوا چاہتا ہو تمہین بیمار | دیکھی اونکی وہ کہانی کو تارے | گر یہ راہ خدا مین ہی یہ دروغ | لیک رکھتا ہی راستی کا فروغ

اوس سے اندیشۂ عذاب نہین | مجھپہ طاری مرض کی ہین اطوار | الغرض عید کو وی قوم دغل | سوی صحرا گئی گھرون سے نکل

بلکہ امید جزء ثواب نہین

نہ گئی اونکی ساتھ ابراہیم | رہ گئی شہر مین وے تئین اکیلے تم

فَرَاغَ إِلَىٰ آلِهَتِهِمْ فَقَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ ۝

پھر گیا جا کی وہ تعزد شرف | اونکی اصنام اور بتونکی طرف | پھر کہا کیا نہین ہو کھاتی تم | اون طعامون پہ اصلا تاتی تم

دی جو ہر طرح کے پکا کی طعام | اون بتون پر جڑھا گئی تھی تمام | نہ سنا اون بتون سے جبکہ جواب | بہ تہکم کیا پھر اون سے خطاب

کیا ہی تمکو کہ بولتی ہو نہین	مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُونَ	کیسے ہے منہ کو کہولتی ہو نہین
	فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِينِ ۝	
پھر گیا اوسپہ وہ پیمبر دین	مارا ہاتھ کو کہ تہا وہ یمین	توڑی اوس نے رات سے اصنام
یا یمین سے یہان قسم ہی مراد	بعض نے جسطرح کیا ارشاد	الغرض ٹکڑی اوٹکڑی کر ڈالا
قوم نمرود پھر کے آئی جب	اپنی معبود ٹوٹی پائی سب	سنتے ہی جانا کہ غیر ابراہیم
	فَأَقْبَلُوا إِلَيْهِ يَزِفُّونَ ۝	
پھر کیا رو بسوی ابراہیم	دوڑتی تاکہ پکڑیں اوسکو یکبیم	قصہ کوتاہ لی گئی وہی عنود
قَالَ أَتَعْبُدُونَ مَا تَنْحِتُونَ ۝ وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُونَ ۝		
یون لگا کہنے ازسر الزام	جبکہ پہونچا ثبوت کو وہ کام	کہا پوجتی ہو اونکو تم
اور خدا نے بنا دیا تمکو	اور بناتی ہو جو تم اے لوگو	یعنے تم اور تمہارے ہین فعال
قَالُوا ابْنُوا لَهُ بُنْيَانًا فَأَلْقُوهُ فِي الْجَحِيمِ ۝		
پھر لی الزام کہا کی وی مردم	کہ چنو اوسکو ایک چنائی تم	بعد ازان ڈال دو اوسکی تئیں
فَأَرَادُوا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْأَسْفَلِينَ ۝		
پھر لگی چاہنی وی اوسپہ غا	پھر کی ایسد هن وہ کہ نیچا	پھر کیا ہمنی اونکو زیر ترین
	کر دیکا یک ہوئی وہ آتش وبار	سر بسر اوپنہ گلشن و گلزار
وَقَالَ إِنِّي ذَاهِبٌ إِلَىٰ رَبِّي سَيَهْدِينِ ۝		
اور کہنی لگا وہ ابراہیم	یعنے اب سلامتی ہی نکل کے سلیم	کہ تحقیق ہین بجلد شرف
اب دکہا دیوی راہ پیر تئین	ای بمقصود دینوی و دین	اپنی رب کے طرف سے قصد ہی شام
پھر چلے عزم شام کر تصمیم	لیکے سارہ کو ساتہ ابراہیم	ہاجرہ اوس جگہ ای اوسہان سات
اور سنی بخشا اوسی بابراہیم	بر سبیل ہبہ کیا تکریم	ہوگئی جبکہ وی پیمبر دین
	اس مناجات ساتہ پیش آئے	بتضرع یہ التجا لائے

رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ ۝

کاش مری رب کرا عطا مجکو — ایک بیٹا کہ صالحون سے ہو — تا وہ مونس رہا ہو اور غمخوار — ہر عرحی سفر مین ہو یار

فَبَشَّرْنَاهُ بِغُلَامٍ حَلِيمٍ

پھر مبشر ہوی تہی ہم اوسکو — اک پسر سے کہ حلم والا ہو — یعنے جیتے جوان ہووہ پسر — صبر فرمائی ہر مصیبت پر

اُس سے زائد ہو بردباری کیا — کہ ذبح اوسنی اپنی سر کو دیا — پس تولد ہوی جب اسمٰعیل — لی گئی ساتھ ہاجرہ کی خلیل

وہ شتاب اُم القری مین آئے — وہ جو مکہ کی محترم ہی زمین — پائی اوسجا اونہون نے نشو و نما — تہی وہان سے فقط اور اوزکی ما

ایکبار آئی تہی خلیل کہین — شام سے اونکی دیکھنی کی تیئن — کئی اک رات خواب مین دیکہا — متواتر خلیل نے اوس جا

کہ ادا ہن خواب مین کیا فرمان — کرلی اپنی رکہو تو قربان — عید کی دن گئی منا کو خلیل — لیکے بیٹے کو تہا جو اسمٰعیل

فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يَا بُنَيَّ إِنِّي أَرَىٰ فِي الْمَنَامِ أَنِّي أَذْبَحُكَ فَانظُرْ مَاذَا تَرَىٰ

پھر جو پہونچا پسر کے ساتھ پدر — دوڑنی تو صفا و مروے پر — یا کہ وہ طفل باپ کی ہمراہ — سعے کرنی کی سال کو ہر گاہ

باپ بولا کہ میری جہوٹی پسر — سنی تو یہ دیکہتا ہون خواب اندر — کہ مین کرتا ہون ذبح تیری تیئن — یعنے پہونچا یہ حکم میری تیئن

پس نظر کرلی یعنے دیکہا اوسکو — کیا ہی وہ شے کہ دیکہتا ہی تو

قَالَ يَا أَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ۖ سَتَجِدُنِي إِن شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّابِرِينَ

کہنی اسطرح سے لگا وہ پور — کای پدر کرلی جس سے ہی مامور — تو مجہی پائی گا جو چاہے خدا — سہنی والون مین بیچ حکم قضا

فَلَمَّا أَسْلَمَا وَتَلَّهُ لِلْجَبِينِ ۚ

پھر جو قتیکہ ہو گئے منقاد — دونون اوس ذبح پر کہ تہا ارشاد — اور پچھاڑا پسر کو ماتہی پر — ماتہین جوش کہائی مہر پدر

یعنے بیٹی کا منہ جو دکہلاتا — خون حب پدر بجوش آتا — پس پدر ہاتہ مین پکڑ سکین — ذبح کرنی لگا کہ بیتئن

اور ہوا راضی اوسپہ اسمٰعیل — کیا زنہا قال و قیل — بعض نے اسطرح سے فرمایا — ولیسر فی یدر کو سکہلایا

وَنَادَيْنَاهُ أَن يَا إِبْرَاهِيمُ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّؤْيَا ۚ إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ

اور پکارا اوسی لطیف علیم — ہمنے یون کہا خلیل ابراہیم — بے شک و ریب سچ کیا تو نے — یعنے سچ کر دکہا دیا تو نے

خواب کو یعنی تو نی جو دیکہی — ذبح کرنیکے جو پسر کے تئے — ہم تو دیتی ہین ایسی ہی بلا — محسنون کو مدین اور دنیا

حاشیہ: بعض اسکو سنی بتلاتے ہین — بعض اسکو سنی بتلاتے ہین — بعض اسکو سنی بتلاتے ہین

یعنے ایسی ہی کار مشکل پر — تجربہ اور آزمایش کر — دیکھکر سر طرحسے اونکا ثبات — بخشتے ہین بلندی درجات
کہتی ہین خواب ذبح دیکھی جب — شہر گلیج کی آٹھین تہی شب — پس تڑپنی لگی وہی بسمل وار — ہوکی اوس اپنی خواب سے بیدار
ذبح لخت جگر کو کرکے خیال — ہوگئی مبتلای حزن و ملال — فکر تعبیر مین گذارا دن — ترویہ مین کیا وہ سارا دن
گویا غم سے آٹھوین تاریخ — دل کباب اور آہ دل تہی سیخ — پہر نوین رات کو وہی دیکھا — آٹھوین رات کو جو دیکھا تہا
غور سے کرکے دہیان پہچانا — کہ ہمیشہ ذبح سی ہی پیش آنا — معرفت کا اونہین کے نہی وہ سبب — کہتی اوسدن کو ہین جو عرفہ اب
پہر وہی خواب دیکھی وہین رات — تب پہ سے کہی اونہون نے وہ بات — کرلیا سنتے ہی وہ حکم قبول — نکیا زینہا راوس سے عدول

رحمت حق ہزار تا محشر — ہوجیو باپ اور بیٹی پر

إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ الْبَلَاءُ الْمُبِينُ ۝ وَفَدَيْنَاهُ بِذِبْحٍ عَظِيمٍ ۝

بیگمان ہے یہ ماجرا امتحان — امتحان ذبح اور ردشن — اور ہمنی چہوڑا لیا اوسکو — وہ جو ابن خلیل تہا خوشخو
بدل اوس ذبح کی کہ تہا وہ بزرگ — یعنے قدر اور مرتبہ مین بترگ — وہ جو ذبح عظیم ہے ارشاد — ہی یہان ذبح کبش اوس سے مراد
وہ جو دنبہ ہوا تہا ارزانے — تاکہ فرماین اوسکی غرمانے — اوسنی رتبہ بزرگ وہ پایا — کہ وہ جنت سی ذبح کو آیا
باندہ پٹی سی چشم اپنی خلیل — ہوگئی صرف ذبح اسمٰعیل — ماتہ مین اپنی لیکی اک ساطور — جب لگے کاٹنی وہی گردن پور
پہونچی فی الحال جبرئیل امین — ذبح سی دی نجات اونکے تئین — رکہی دنبہ دیا پسہ کو بجا — اوکی فرزند کا گلا نہ کٹا
کہول آنکہین نظر جو فرمائے — کبش ہذا ذبح اوسجگہ پائے

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ۝ سَلَامٌ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ ۝ كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۝

اور چہوڑی تہی ہمنی اوسپہ ثنا — پچھلے خلقت مین اونکی ورا — ہی سلام خدا بر ابراہیم — یا کہ پہونچی اوسی سلام عمیم
یون ہین دیتے ہین ہم جزا و بدل — محسنونکی ہین روز عمل — وہ تو ہی اک ہمارے بندون سے — مومنون اور حق پسندون سے

وَبَشَّرْنَاهُ بِإِسْحَاقَ نَبِيًّا مِنَ الصَّالِحِينَ ۝

اور سنائی خوشی کے ہمنی خبر — اوس خلیل ہے کو بارگہ — بنوید تولد اسحاق — جو نبی ہووے صالحون مین طاق

اس سے پوچھا کیا بطرز جبیل — تھی وہ پہلی نوید اسماعیل — اور گذری اونہین کے تھی سر پر — فرج کی سرگذشت سر تا سر

ذبح اسحاق کہتی ہین جو یہود — ہین اسمین خلاف پر مردود — ہی جو اذکو بشارت پسر ے — یعنے اسحاق کی وہ خوشخبری

قید یعقوب اوسکی ساتھ آئی — سورۂ ہود مین وہ فرمائی — اور قید پیمبر ے کو یہان — ساتھ اوسکی کیا مذکور بیان

شکے اوسکو یہ سمجھی ابراہیم — کیونکہ ہوگا بھلا وہ ذبح عظیم — کہ ابھی ہین وے دونون تابدور — ہوئی پایا نہین ہی اوسکا ظہور

وَبَارَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلَىٰ إِسْحَاقَ ۚ

اور دی ہمنی برکت اولاد — بر خلیل بنے نیک نہاد — اور اسحاق پر کہ تہا بی قبیل — اصل پیمبران اسرائیل

ای پیمبر جو تہی بنی یعقوب — اور تہی وی شعیب از ایوب — یا کہ برکات دین اور دنیا — حق تعالی نی کین تہین یہ عطا

وَمِن ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ مُبِينٌ ۝

اور اولاد وہین سے اون دو کی — نسل و احفاد مین سے اون دو کے — نیکے والی ہین اور ہین بدکار — جان اپنی پہ صاف ایدلدار

دو کی اولاد سی غرض بی قبیل — آل اسحاق ہی اور اسماعیل — کہ ہین اسحاق سی بنی یعقوب — جمنین گذری بہت پیمبر خوب

اور اولاد و نسل اسماعیل — ہین عرب سر بسر بقدر جلیل — جمنین تہی مسند رسالت پر — صدر آرا ہمارے پیغمبر

ع وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ۝ وَنَجَّيْنَاهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ۝

اور منت رکہی پیمبر کر — ہمنے موسے نبی و ہارون پر — اور بچایا تہا ہمنے دونون کو — اور لوگونکو اونکی ای خوشخو

سنتے غرق سی کہ تہی وہ بڑے — یا غم قوم سے کہ پیچھے پڑے

وَنَصَرْنَاهُمْ فَكَانُوا هُمُ الْغَالِبِينَ ۝

یعنے اون دو کو باجابت دین — پس ہوے سربسر وے زور اور — یعنے اوس قوم قبط و اعدا پر

اور مدد ہمنی وی تہی اونکی شیر — اور دے ہمنے اونکو وہ تورات — کہ ہو یدا ہی اسمین وہ صفات — اور اسرار خالق صنعام

وَآتَيْنَاهُمَا الْكِتَابَ الْمُسْتَبِينَ ۝

وَهَدَيْنَاهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝

اور دکہلائی ہمنی اونکو راہ — کہ وہ سیدہی ہی آرسول اللہ

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْآخِرِينَ ۝ سَلَامٌ عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ۝

اور دی ہمنے اونپہ ثنا | پچھلے لوگون مین آنی ورا | کہتی رہی سلام ہین اسپر | موسی اور اوسکی بھائی ہارون پر

إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝ إِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۝

ہم تو دیتی ہین یون ہی جزا نیکی کی | محسنونکی ہیتن رروے عمل | وی تو بندون ہمارے کی اندر | لانیوالی یقین ہین اسپر

وَإِنَّ إِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَلَا تَتَّقُونَ ۝

اور الیاس تو رسل سے ہے | اک نبی انبیای کل ہی ہے | جب کہا اوسنی اپنی لوگونکو

| یاد کر اوسکو اے محمد تو | | |

| کیا نہین ڈرتی ہو عذاب سے تم | نار دوزخ کی سوز و تاب سے تم | |

أَتَدْعُونَ بَعْلًا وَتَذَرُونَ أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ ۝

کیا بھلا مارتی ہو تم آواز | بعل بت کی ہتین کہ ہی خود ساز | اور تم چھوڑتی ہو مشرک ہو | خوب سے بہتر بنانیوالی کو

| ای نکرتی ہو بندگی خدا | کہ ہی بہتر بنانیوالون کا | |

اللَّهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ۝

جو خداوند ہی تمہارا رب | اور تمہاری جد و پدر کا رب | وی جو پہلی گذر گئی کیسر | یعنے دادی تمہاری اور پدر

اہل تحقیق نے کیا ارقام | باپ الیاس کا تھا یہ نام | کہ پہاڑون پر اور موسے | پہونچتا ہی سر نسب جسکا

وی کی پیغمبری حق نے شرف | اونکو بھیجا تھا بعلبک کیطرف | بعل بت کا ہی اس زمین کے نام | کہ وہ ہی سرزمین کشور شام

تھا بت بعل چار مونہہ والا | بیس گز کا تھا قامت و بالا | پس بکم پیمبر الیاس | پہونچی اوس بعلبک کو گو پا پر

بت پرست اوس قریت کو پایا | اور نہ مانا جو اونکو سمجھایا | تو خدا سے کیا بعجز سوال | کہ ہوا عائد اونپہ قحط سہ سال

پھر جو برسے لگے وی از سر جوع | ای الیاس پاس کر کی رجوع | قحط کی دفع کا بیکبارہ | اون سے وی چاہنی لگی چارہ

بولی ایمان لاؤ ای کفار | اور بتو حید رض کرو اقرار | بولی فرمان سی کر کی اونکے عدول | کہ نہین ہی ہمین یہ با قبول

کہنی اسطرح سے لگی الیاس | اونکی ایمان سے ہوا جب یاس | کہ پکارین خدا کو اپنے ہم | اور پکارو تم اپنی بعل و صنم

پھر اجابت جو کوئی فرماوے | لائق بندگی وہ ہو جاوے | پس بتون سے بصد ثنا خوانے | چاہنی مینہہ کا لگی پانے

کچھ نہ دیکھا اثر اجابت کا | ایک قطرہ نہ مینہہ کا برسا | پھر جو الیاس التجا لائے | تبضرع تمام پیش آئے

حق تعالیٰ نے سینہ پر سایا	اونکو مشمول فضل فرمایا	باوجود یکہ معجزہ دیکھا	شرک سے کام شرکو نکو تھا

فَكَذَّبُوهُ فَإِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ ۝

پس مکذب ہوے وہی اوسکے	یعنے الیاس کو وہی قوم لعین	سو وے دوزخ مین کھینچے آوینگے	ہر طرح کا عذاب پاوین گے

إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ۝

کر لی تکذیب جسنے وہی لوگ مگر	بندہی اللہ کے چنے ہوے	پس وہ الیاس اور اونکے ہوے	مستثنا جناب سے ہوے
کاٹ کھاوند تو یہان سے نکال	محکوم قبل از نزول استیصال	پس بفرمان حق عزوجل	آئی ناگاہ بعلیک سی نکل
ایک مرکب بشکل شیر آیا	یا کہ سر وضع اپنا دکھلایا	اپنی جاگہ یسع کو بٹھلا کر	ہو سوار اور سپہ کر گئی وہی سمت
حق نے اونکو عطا کیے پر و بال	اور کیا طرح فرشتہ مثال	ہین ہو کل وے دشت و صحرا پر	جسطرح خضر بحر و دریا پر

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ۝ سَلَامٌ عَلَىٰ إِلْ يَاسِينَ ۝

اور رکھی چھوڑ جسنے اوسپر ثنا	پچھلے لوگون مین اے نبی ورا	کہ سلام و سلامتی ہے کہ	ہووی الیاس اور اہل یاسین پر
کہتے ہین الیاس کو ہین الیاسین	پڑھتی سینا کو جیسے ہین سینین	آل یاسین کہنے اوسکو پڑھا	کردہ یاسین اپنا اوسکا تھا

إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۝

ہم تو دیتے ہین یون ہی جزا	محسنون کی ہمین بسبب عمل	کردہ تو ہی ہماری بندون مین	مومنون اور جنکو پسند کیا

وَإِنَّ لُوطًا لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝ إِذْ نَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ ۝ إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَابِرِينَ ۝

اور تھا لوط تو رسل مین سے	اک نبی انبیای کل مین سے	یاد کر اوسکو سیہ السادات	جسکھری ہمنی وہی تھی اوسکو خطا
اور گھر والی اوسکی لوگونکو	سبکو مصروف فضل و رافت ہو	بان مگر ایک پیرزن کی تھین	رہنی والون مین جو رہی بیدین
	یعنے تھی لوط کی جو بڑی بیازن	نہ گئی چھوڑ کر جو شہر و وطن	

ثُمَّ دَمَّرْنَا الْآخَرِينَ ۝

پھر کیا ہمنی دوسرونکو ہلاک	شہر مین رہ گئی کہی جو ناپاک	اور کیا ہمنی شہر زیر و زبر	جسکا باقی ابھی تلک ہے اثر

وَإِنَّكُمْ لَتَمُرُّونَ عَلَيْهِم مُّصْبِحِينَ ۝ وَبِاللَّيْلِ ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝

اور تم تو گذرتی ہو اوپر	صبح کرتی اور رات کو یکسر	کیا نہین بوجھتی ہو اے مردم	اونکی اجڑی دیار دیکھ کے تم

کہتی ہین قوم لوط کی وہی پیار | خبکو اوندہا دیا خدا نے مار | شام کی راہ مین دکھائی تہی | یاد اوس قوم سے دلاتی تہی

ع وَاِنَّ یُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ۝ اِذْ اَبَقَ اِلَی الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ۝

اور یونس تو ہی رسل مین سے | اک نبی انبیای کل مین سے | جب گیا بہاگ کر وہ رم خوردہ | سوی کشتی کہ تہی وہ پر کردہ

اے وہ تہی پُر کری گئی یکسر | مال و مردم بہری گئی یکسر

فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ ۝

پس دیا تین بار قرعہ ڈال | اہل کشتی سی کر کی قیل و قال | تو ہوا ہار جانیوالون مین | یعنے الزام کہانیوالون مین

کہتی ہین طعن قوم سی ڈر کر | جبکہ پہونچی کنار دریا پر | ہوتی کشتی مین اوگھڑی تہی سوار | بہر کی مال متاع کو تجار

پس چڑہی اوس رفیق کی ہمراہ | بیچ کشتی کی وی بیک ناگاہ | کشتی چکر بہنور مین کہانی لگی | ڈوب جانے سی پیش آنی لگی

بولی ہر حصے خواص و عوام | کوئی بہاگا ہوا ہی ہمین غلام | بولی یونس کہ پُر خطا ہون مین | وہ غلام گریز پا ہون مین

بول کشتی نشستگان یکسر | ہم کرین اسکو کس طرح باور | تو تو ہر طرح ایستیوده نهاد | ہی غلامانہ وضع سی آزاد

پہر ہوا منکشف جواب انکا | ڈال کر تین بار قرعہ فال | پس دیا اونکو ڈال کشتی سے | مجرمانہ نکال کشتی سے

جیسے تہا اب قوم اور دستور | جس سے اوس عہد مین رہے ماہور | ایک ماہی کرانی منہ کو باز | پہونچی کشتی کی پاس تا تک و تاز

جای انداخت جسطرف جا ہے | پہر کے آتی اوسیطرف ماہے | ہوکی سرور گلیم بیچارہ | گر پڑا بحر مین بیکبارہ

فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ وَهُوَ مُلِيْمٌ ۝

پہر کیا ایک لقمہ اوسکی تئین | حوت نے اور وہ ہمیر دین | تہا ملامت کیا گیا یکسر | یا ملامت کنندہ اپنی پر

کہ سزا کو مین اپنی پہونچا یون | وای اوس قوم سی مین بہاگا کیون | پہر یہ ماہی کو حکم حق آیا | کہ وہ طعمہ ترا نفرمایا

رکھا اوسی حفظ اور حمایت سے | مثل مادر کے سو رعایت سے | پس نگہبانے کما ہی کر | رکھتی ماہی اوسنین شکم اندر

بطن ماہے مین تین دن تہی نہنج | جیسے مادر کے پیٹ مین فرزند | یا کہ تا ہفتہ اوسمین تہی محفوظ | یا کہ جا لیس روز تک محفوظ

حفظ سے پیش ماہی آتی تہی | آب مین سلوٹھائی جاتی تہی | ماری دمبدم تہی یونس دم | جیون جنبش شکم درون شکم

ہو گیا آبگینہ وار تمام | قدرت حق سے حوت کا اندام | ہفت دریا مین لے گئے اونکو | تا تماشا کریں عجائب ہو

سب غرائب کا سیر کروایا | نہ دیکہا تہا اونکو دکہلایا | صرف کر خدا درون شکم | تہی دی یونس بجان و دل خرم

فَلَوْلَا أَنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِينَ ۝

پھر جو ہوتا نہین کہ وہ شکر
ہووے اذکران حق سے
ای نہ کہتا وہ اس نمط تسبیح
ای شکر مین یاد حق مشغول
آگے اسکی ہی جسطرح تصریح
جو نہوتا وہ یونس مقبول

یا کہ اوس واقعہ سے ہی اول
لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین
جو کہ کرتا نماز و نیک عمل

لَلَبِثَ فِي بَطْنِهِ إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ۝

نصف

تو وہ کرتا درنگ اوندھے
یعنے رہتا بیک مدت حریق
پیٹ اوسکی مین مثل مردہ مگور
تا بروز یکہ مُردی ہون محشور

لیک جو یاد حق سے پیش آیا
یعنے اوسپر وہ رحم فرمایا

فَنَبَذْنَاهُ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ سَقِيمٌ ۝

پھر دیا ڈال ہمنی اوسکی تئین
اوس زمین مین کہ جسمین گیاہ نہین
اور حالانکہ تہا وہ آزار سے
یعنے اک ضعف اوسپہ تہا طاری

جیسے مادر سے طفل پیدا ہو
اوس سے ضعف بدن ہویدا ہو

وَأَنْبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِنْ يَقْطِينٍ ۝

اور ہمنی اوگا دیا اوسپر
شجر بیلدار ای سرور
اہل تحقیق نی لکہا اوسکو
کہ بلا شک و ریب تہا وہ کدو

اک حدیث اسمین کفایت ہے
جان لیوی جسمین درایت ہے

پس اسپر اے پیمبر دین
قیل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انک لتحب الیقطین قال اجل ہی
دوست رکھتی تہی اوس کدو کو تو
کہ وہ یونس ہی کی کام آیا
شجرۃ اسخے یونس ۵ + +
یعنے پتون سے کر دیا سایا

اور پتون مین اوسکے ہی اوپر
الغرض حسب حکم رب قدیر
بز کو ہی بلاتے آکر شیر

تا بوقتیکہ اپنے حالت پر
جسم و تن اونکا آگیا باسر

وَأَرْسَلْنَاهُ إِلَىٰ مِائَةِ أَلْفٍ أَوْ يَزِيدُونَ ۝

اور ہمنی اوسی کیا ارسال
سو ہزار آدمی پہ ای خوشحال
بلکہ ہوتی ہین طفل اوس سے زاید
قوم نی اونکی جب خبر پائی
آئی کمیسر سیم استقبال
کہ وہ تہی لبست الف یا ہفتاد
اونکی لینی کو باسر و رکمال

فَآمَنُوا فَمَتَّعْنَاهُمْ إِلَىٰ حِينٍ ۝

پھر ہی سرسری لالی وی ایمان | دست یونس پہ باہمہ ایقان | پھر دیا ہمنی فائدہ اونکو | تا دم مرگ صرف احسان ہو

فَاسْتَفْتِهِمْ أَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ وَلَهُمُ الْبَنُونَ ۝ أَمْ خَلَقْنَا الْمَلَائِكَةَ إِنَاثًا وَهُمْ شَاهِدُونَ ۝

پس کراون سے تو مشرکون سے استفسار | اسطرح سے تو ای بلند وقار | کیا تری دختر سکے واسطے ہین بنات | اور اون سب کے ہین پسر بالذات
یا بنائی فرشتے ہمنے زن | اور وی حاضر تہی او سگھڑی ہمہ ہین | ای بناتی تہی ہم جب اونکے بیتین | دیکھتی تہی وی مشرکان یقین
برغلط ہی جو کہتی ہین بد خو | دختران خدا ملائک کو

أَلَا إِنَّهُمْ مِنْ إِفْكِهِمْ لَيَقُولُونَ ۝ وَلَدَ اللَّهُ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ۝

ہان خبردار ہو کہ وی بہتات | اپنی بہتان سے کہتی ہین یہ بات | کہ خداوند کی ہوے اولاد | اور بیشک وے ہین دروغ عناد
کذب بہتان وہ بانده لاتی ہین | حق کی اولاد جو بتاتی ہین

أَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِينَ ۝ مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ۝

کیا بھلا اوس خدا نے چنین ہین سند | بیٹیان جو تمہین نہین ہین پسند | جنس بیٹون پہ جن سے ایمردم | کرتی ہو افتخار یکسر تم
کیا ہوا ہی تمہین تباہ و صلاح | کیونکی کرتی ہو حکم اور نصاف

أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۝ أَمْ لَكُمْ سُلْطَانٌ مُبِينٌ ۝

کیا نہین کرتی ہو بھلا تم دہیان | یا تمہارے کوئی سند ہی عیان | جس سے یہ بات آشکارا ہے
کہ فرشتے ہین بیٹیان حق کی | آسمان سے جسے اوتارا ہے
قادر کارساز مطلق کی

فَأْتُوا بِكِتَابِكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝

تو لیاؤ کتاب اپنے کو | جو ہو تم راست گو سب کے لوگو | یعنے اس بات کا کہ دانات
کہ خدا کی ملائکہ ہین بنات

وَجَعَلُوا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ إِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ ۝

اور از خود دیا او نہون نے قرار | وی جو کہتی ہین شرک کو اونکار | درمیان خدا کہ ہی یکتا | اور جنون کی بیچ مین ناتا
اور البتہ جانتی ہین جن | کہ وی سب پکڑی آوین گی اوسدن | ای وے کفار از برای عذاب | پکڑی آوین گے سب بہ فرجناب

سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يَصِفُونَ ۝

ہی نرالا خدای عزوجل	اوس صفت سی جو کرتی ہین وہ ٹلی	ای قرابت سے وہ مبرا ہے	اور علاوت سی وہ نرالا ہے
	جو برے شرکسے شرکا ہین	وصف کرتی ہین اون خدا کی شن	

إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ۝

حاضر اوپر ضمیر اسکو لیکین	بندی حق کی چنی ہوی اوسدن	یا مگر کرتی ہین جو وصف وثنا	اوسخدا کی وی بندگان خدا
	کہ وی شک سے کیی گئی ہین پاک	اور خالص شرک اور شرک	

فَإِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ ۝ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفَاتِنِينَ ۝

پس تحقیق تم سب ایردم	اور جس شی کو پوجتے ہو تم	نہ تم اوس چیز کے پرستش پر	کہ ہین جن و ملائکہ یا کیسہ
	رکھنی والی ہو قدرت اغوا	ای کسیکو نہ سکتی ہو بہکا	

إِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيمِ ۝

پر اوسکو کہ وہ بعلم خدا	آنیوالا ہی نار و دوزخ کا	یعنے ہرگز خدا کی مرضی ہن	تم سب انسان اور سر سر جن
	ہان مگر جسکو چاہی وہ اللہ	پس وہی داخل جہنم ہو	نکلہ دیا اوسنی دوزخی جسکو

وَمَا مِنَّا إِلَّا لَهُ مَقَامٌ مَعْلُومٌ ۝

اور کہا کہنی خالق صنعام	بزبان فرشتگان کرام	کہ نہین ہم مین کوئی شخص مگر	اوسکا معلوم ہی مقام و قدر
یعنے ہر ایک ہوا ٹھکانا ہے	جس سے بڑہ کی نہ آگی جاتا ہے	جسکو وی مشرکان بدکردار	کرنی اسطرح سے لگے گفتار
کہ خدا کی ملائکہ ہین نر	جنکو جنون کے بیبیون نے جنا	پس ملائک سے حق نی کہلایا	قول کفار رد فرمایا
	سو وے جن اپنے حال سی ہین خبر	اور فرشتے یہ کہتی ہین یا کیسہ	

وَإِنَّا لَنَحْنُ الصَّافُّونَ ۝ وَإِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُونَ ۝

اور ہم سب تو ہین بغرو شرف	باندہنی والی بندگی مین صف	اور تحقیق ہم بوجہ وجیہ	کرنیوالی اوسکی ہین تنزیہ
	یون فرشتے کرین مقال و کلام	یا نبی اور وی ہو منان کرام	

وَإِنْ كَانُوا لَيَقُولُونَ ۝ لَوْ أَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِنَ الْأَوَّلِينَ ۝ لَكُنَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ۝

اور تحقیق کافران عرب	قبل بعثت سی کہتی یون تہی سب	کہ جو ہوتا ہمارے پاس قرین	ذکر و احوال مردم پیشین

ع بالا فوارہ ہوا

ع قبل بعثت الغنی ان

الا من ھو صال الجحیم اون بدی کا ہم

الف نون الف نون الف نون الف

الف نون بعد الف نون الف

تو ہنسی ہوئی ہم یقین لاکر	بندی حق کی جنی گئی یکسر	وہ جہالت میں کری ارشاد	اوس سے ہی آسمجھ کتاب مراد
یعنے سنکر پیمبر دین کا نام	کرتی یوں تھے عرب کے لوگ کلام	اب جو پہونچا پیمبر اور قرآن	پھر گئی اور نہ لائی وی ایمان

فَكَفَرُوا بِهِ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ۝

پھر وی انکار لائی قرآن سے	نہ مشرف ہوے وی ایمان سے	سو وے اب جانلیوین آگی کو	بعذاب خدا معذب ہو

وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِينَ ۝

اور تحقیق پہلے گذرا تھا	قول وعدہ ہمارے نصرت کا	اپنی بندوں کی حق میں ہیں جو رسل	لوح محفوظ میں بنصرت کل

کما قال اللہ تعالے فی قولہ لاغلبن انا ورسلی الآیہ + + + + +

پھر کیا ذکر حق نی اکی بعد	اسطرح سے یہاں خلاصہ وعد	

إِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُورُونَ ۝

کہ وہی سب دیئے گئی ہیں مدد	یعنے دنیا و دین میں بامدد کیا	

وَإِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغَالِبُونَ ۝

اور ہمارے گروہ اور لشکر	ہیں وے غالب اور زور اور	جند سی ہیں یہاں وی لوگ مراد	کہ رسل کی ہوں تابع و منقاد
خواہ تھوڑی ہوں خواہ ہوں کم و زور	غالبا جیت ہے اونہیں کے اور		

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ ۝

سو کر اعراض اون سے اپنی منہ کو تو	یعنے پہیر اون سے اپنی منہ کو تو	ایک مدت تلک کہ ہی موعود	یعنے جب ایمن روز بدر عنود
یا کہ تا فتح مکہ کرے دیر	تا کہ ہو نوبت تری وے اعدا زیر		

وَأَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُونَ ۝

اور رہ دیکھتا تو اون کی تئیں	کہ اب آگی کو دیکھیں یہ بدیں	تیری دنیا میں نصرت و یاری	اور اپنی مذلت و خواری
جنکے وی یہ دیکھیں استیصال	بھلی کب تک رہے وہ ہو کے لال	تب اہل آیت کو لالی روح امین	حق کی فرمان سے بسر و زین

لشکر اور گروہ ان کا جو ہیں وہ غالب ہونیوالے ہیں زیادہ تر یہ معنی ہیں کہ ان کا لشکر غالب ہونیوالا ہے اور یہ بھی معنی ہیں کہ ان کا لشکر غالب ہونیوالا ہے اور یہ بھی معنی ہیں کہ ان کا لشکر غالب ہونیوالا ہے

أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ ۝ فَإِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ ۝

کیا ہمارا عذاب استعجال — چاہتی ہین بطرز استعجال — پھر وقتیکہ اوتری یعنی عذاب — اونکی میدان مین اکلنے خطاب
تو بری ہوگئی اور بدکیسہ — ڈر دکھائی گیون کے صبح و سحر — جیسے پہونچی سزا کو وہی گمراہ — فتح مکہ کی دن بوقت پگاہ
یا کہ غارت صباح سی ہی مراد — جیسے انوار مین کیا ارشاد

وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ ۝ وَأَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُونَ ۝

اور پھر آتوای معاف یاب — اون سے تا مدت نزول عذاب — اور تو دیکھتا رہ اونکی چال — کہ وہی اب یکہ لین تا استقبال
تیری نیا مین فتح و فیروزی — اور اپنی شکست بدروزی — یہی وہ تاکید کی لی تکرار — کرے معلوم پڑہ کی تو انوار
یا کہ پہلا ہی وعدۂ دنیا — اور پچھلا ہی وعدۂ عقبے

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ۝ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

کر بیان پاکی اے نبی ورا — اپنی رب کے کہ رب ہے عزت کا — اون نقائص سے جو بتاتی ہین — وسمت عیب جو لگاتی ہین
اور سلام و مدار سونون پر — دمی مقبول حق ہین سرتاسر — اور خوبی ہی اون خلق کو سب — وہ جو سارے جہانکا ہی رب
یہ جو تحمید ہی پس از تسلیم — سونون کے مراد ہی تعلیم — سورۂ صافات کے معبود — کر مجھے تو وسیلہ مقصود
مقصد دل تری عبادت ہے — کہ وہ دارین کی سعادت ہے — اون فرشتونکی طرح تو بکرم — رکھہ مجھے صرف بندگی پر دم
کہ وی درگاہ مین ترے لشکر — باندہی رہتی ہین بندگی مین صف — تا قیامت سے ہون نماز گذار — بانده کر صف اون مین ملائک وار

تمت

تمام ہوا حصہ پہلا دوسری جلد کا سورۂ مریم سے آخر سورۂ صافات تک سات پارہ و ربع مجرم
سنہ ۱۲۸۵ ہجری

ع س - ن ۲۹۷۵۱۳

آخری درج شدہ تاریخ پر یہ کتاب مستعار
لی گئی تھی مقررہ مدت سے زیادہ رکھنے کی
صورت میں ایک آنہ یومیہ دیرانہ لیا جائے گا۔

جلد ۲
حصہ اول

ع س ۔ ن

۲۹۷/۱۳

مولوی عبد السلام صاحب

زاد الآخرۃ حصہ اول مجلد دوم

